

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ





# تقریب الہدیب اردو

جلد اول

مرتبہ

علامہ ابن حجر عسقلانی، المنوفی ۱۵۲ھ

مترجم

مولانا نسیب احمد دہلوی کاظم

M-2912-92



MANTABA-E-REMANIA

مکتبہ رحمانیہ (رجسٹرڈ)

اقرا سنٹر عرفی سٹریٹ، اردو بازار، لاہور  
فون: 042-37224228-37355743

297-292

1562

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

جملہ حقوق ملکیت بحق ناشر محفوظ ہیں



مکتبہ رحمانیہ (رجسٹرڈ)

جلد ۱۲، ۱۵۹۳ نام کتاب

تقریب التہذیب اردو (جلداول)

مترجم

مولانا نسیب احمد دہلوی کاہنم

ناشر

مکتبہ رحمانیہ (رجسٹرڈ)

مطبع

خصمہ جاوید پرنٹرز لاہور

اقرا سنٹر، غزنی سٹریٹ، اردو بازار، لاہور

فون: 042-37224228-37355743

## ضروری وضاحت

ایک مسلمان جان بوجھ کر قرآن مجید، احادیث رسول ﷺ اور دیگر دینی کتابوں میں غلطی کرنے کا تصور بھی نہیں کر سکتا بھول کر ہونے والی غلطیوں کی تصحیح و اصلاح کے لیے بھی ہمارے ادارہ میں مستقل شعبہ قائم ہے اور کسی بھی کتاب کی طباعت کے دوران اغلاط کی تصحیح پر سب سے زیادہ توجہ اور عرق ریزی کی جاتی ہے۔ تاہم چونکہ یہ سب کام انسانوں کے ہاتھوں ہوتا ہے اس لیے پھر بھی غلطی کے رہ جانے کا امکان ہے۔ لہذا قارئین کرام سے گزارش ہے کہ اگر ایسی کوئی غلطی نظر آئے تو ادارہ کو مطلع فرمادیں تاکہ آئندہ ایڈیشن میں اس کی اصلاح ہو سکے۔ نیکی کے اس کام میں آپ کا تعاون صدقہ جاریہ ہوگا۔ (ادارہ)

## تنبیہ

ہمارے ادارے کا نام بغیر ہماری تحریری اجازت بطور ملنے کا پتہ، ڈسٹری بیوٹر، ناشر یا تقسیم کنندگان وغیرہ میں نہ لکھا جائے۔ بصورت دیگر اس کی تمام تر ذمہ داری کتاب طبع کروانے والے پر ہوگی۔ ادارہ ہذا اس کا جواب دہ نہ ہوگا اور ایسا کرنے والے کے خلاف ادارہ قانونی کارروائی کا حق رکھتا ہے،

## فہرست جلد اول

9	.....	عرض ناشر	✿
11	.....	عرض مترجم	✿
<div style="border: 1px solid black; padding: 5px; width: fit-content; margin: 0 auto;"> <p>مرد حضرات</p> </div>			
15	.....	حرف الألف	✿
99	.....	حرف الباء	✿
121	.....	حرف التاء	✿
124	.....	حرف الثاء	✿
131	.....	حرف الجیم	✿
147	.....	حرف الحاء	✿
225	.....	حرف الخاء	✿
247	.....	حرف الدال	✿
255	.....	حرف الذال	✿
257	.....	حرف الراء	✿
273	.....	حرف الزاء	✿
298	.....	حرف السين	✿
370	.....	حرف الشین	✿

۱۷-۱۵-۲۰۱۷

طبع و نشر: دار الفکر

۲۲۵۵/۲  
جلد اول

385

حرف الصاد



401

حرف الضاد



413

حرف العين



## فہرست جلد دوم

7	.....	حرف الغین	✿
11	.....	حرف الفاء	✿
22	.....	حرف القاف	✿
42	.....	حرف الكاف	✿
51	.....	حرف اللام	✿
53	.....	حرف المیم	✿
232	.....	حرف النون	✿
252	.....	حرف الهاء	✿
272	.....	حرف الواو	✿
286	.....	حرف لام الف	✿
287	.....	حرف الياء	✿

## کنیتوں کا بیان (مرد حضرات)

339	.....	حرف الألف	✿
349	.....	حرف الباء	✿
361	.....	حرف التاء	✿
363	.....	حرف الثاء	✿
365	.....	حرف الجیم	✿

371	.....	حرف الحاء	❁
382	.....	حرف الخاء	❁
386	.....	حرف الدال	❁
388	.....	حرف الذال	❁
389	.....	حرف الراء	❁
394	.....	حرف الزاء	❁
398	.....	حرف السين	❁
409	.....	حرف الشين	❁
412	.....	حرف الصاد	❁
417	.....	حرف الضاد	❁
418	.....	حرف الطاء	❁
421	.....	حرف الظاء	❁
422	.....	حرف العين	❁
447	.....	حرف الغين	❁
450	.....	حرف الفاء	❁
452	.....	حرف القاف	❁
455	.....	حرف الكاف	❁
458	.....	حرف اللام	❁
460	.....	حرف الميم	❁
479	.....	حرف النون	❁
483	.....	حرف الهاء	❁



- 487 ..... حرف الواو ❁
- 490 ..... حرف لام الف ❁
- 491 ..... حرف الیاء ❁
- 497 ..... باب: اپنے والد یا اپنی ماں یا اپنے دادا یا اپنے چچا وغیرہ کی طرف منسوب راویوں کا بیان ❁
- 544 ..... فصل: ان راویوں کا بیان جنہیں کسی کا بھتیجا کہا گیا ہے ❁
- 545 ..... فصل: ان راویوں کا بیان جنہیں ”ابن ام فلان“ کہا گیا ہے ❁
- 574 ..... باب: القابات وغیرہ کا بیان میں ❁
- 611 ..... باب: مہمات کا بیان ❁

### باب: خواتین کے بیان میں

- 626 ..... حرف الألف ❁
- 629 ..... حرف الباء ❁
- 630 ..... حرف التاء ❁
- 630 ..... حرف الجیم ❁
- 632 ..... حرف الحاء ❁
- 635 ..... حرف الخاء ❁
- 636 ..... حرف الدال ❁
- 637 ..... حرف الراء ❁
- 639 ..... حرف الزاء ❁
- 641 ..... حرف السین ❁
- 643 ..... حرف الشین ❁
- 644 ..... حرف الصاد ❁

- 645 ..... حرف الضاد ❁
- 646 ..... حرف الطاء ❁
- 646 ..... حرف الظاء ❁
- 649 ..... حرف الغین ❁
- 650 ..... حرف الفاء ❁
- 652 ..... حرف القاف ❁
- 653 ..... حرف الکاف ❁
- 654 ..... حرف اللام ❁
- 655 ..... حرف المیم ❁
- 657 ..... حرف النون ❁
- 658 ..... حرف الهاء ❁
- 659 ..... حرف الیاء ❁

### خواتین کی کنیتوں کا بیان

- 672 ..... فصل: ان راویات کا بیان جنہیں کسی کی بیٹی کہا گیا ہے ❁
- 673 ..... فصل: القابات کے بیان میں ❁
- 674 ..... فصل: خواتین مہمات کے بیان میں ❁
- 679 ..... فصل النساء عن النساء ❁

## عرض ناشر

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اسماء الرجال یا علم رواة علوم حدیث میں وہ عظیم الشان فن ہے جس کو احادیث کی خدمت اور صحیح و غیر صحیح کی پہچان کے لئے محدثین اکرام و دانشوروں نے ایجاد کیا۔

یہ وہ علم ہے کہ جو راویان حدیث کے احوال سے صرف ان کے راوی ہونے کی حیثیت سے بحث کرتا ہے۔ حدیث کے دو حصے ہوتے ہیں ایک متن حدیث اور دوسرا حصہ سند۔ سند راویوں کا وہ سلسلہ ہے جو الفاظ حدیث سے قبل ہوتا ہے۔ اس پر حدیث کا مدار ہوتا ہے اگر اس حصہ کی واقفیت نہ ہو تو حدیث کے صحیح اور غیر صحیح ہونے کا امتیاز نہیں ہو سکتا گویا کہ اسماء الرجال کے علم کے بغیر علم حدیث ممکن ہی نہیں ہے۔ امام بخاری کے استاذ امام علی بن المدینی رحمۃ اللہ علیہ المتوفی ۲۳۳ھ فرماتے ہیں کہ ”معانی حدیث کو سمجھنا نصف علم ہے اور معرفت رجال نصف علم ہے۔“

اسماء الرجال علم رواة علوم حدیث میں وہ عظیم الشان فن ہے جسے مسلمانوں نے ایجاد کیا اور یہ ان کا جلیل القدر علمی کارنامہ ہے کہ اس علم میں ان کا کوئی شریک و سہیم نہیں ہے۔ مشہور جرمن مستشرق ڈاکٹر سپرنگر نے لکھا ہے کہ ”کوئی قوم دنیا میں ایسی نہیں گزری اور نہ ہی آج موجود ہے، جس نے مسلمانوں کی طرح اسماء الرجال کا عظیم الشان فن ایجاد کیا ہو، جس کی بدولت پانچ لاکھ مسلمانوں کا حال معلوم ہو سکتا ہے“

زیر نظر کتاب ”تقریب التہذیب“ بھی اسی سلسلہ کی ایک کڑی ہے یہ کتاب حافظ ابن حجر عسقلانی رحمہ اللہ المتوفی ۸۵۲ھ کی ذاتی آراء پر مبنی کتاب ہے۔ یہ کتاب تہذیب التہذیب کی تلخیص ہے۔ تہذیب التہذیب میں راویوں کے حالات قدرے تفصیل کے ساتھ ہیں اور آئمہ حدیث کے اقوال بھی درج ہیں اور ان سے مستنبط کر کے حافظ ابن حجر رحمہ اللہ تعالیٰ نے اپنی آراء کتاب تقریب التہذیب میں درج کی ہیں۔

اس فن پر بہت سی کتب ہیں مکتبہ رحمانیہ اس سے پہلے میزان الاعتدال جو کہ امام ذہبی کی شہرہ آفاق تصنیف ہے کا

ترجمہ کروا چکا ہے اب تقریب العہد یب کا ترجمہ آپ کے ہاتھوں میں ہے۔

ترجمہ کے سلسلہ میں فاضل مصنف جناب مولانا نیاز احمد اوکاڑوی سے بات کی تو انہوں نے اس کی حامی بھری اور عرصہ 3 ماہ میں ترجمہ کر دیا۔ اللہ تعالیٰ ان کی اس سعی کو قبول فرمائے۔ اور آخر میں ان تمام احباب کا شکر یہ ادا کرنا چاہوں گا جنہوں نے اس کتاب کے ترجمہ میں معاونت کی اور اللہ رب العزت سے دعا گو ہوں کہ اللہ ہماری یہ سعی قبول فرمائے اور اس کتاب کی تیاری میں جتنے احباب نے معاونت کی ہے ان سب کے لیے اور ہمارے اسے توشہ آخرت بنائے اور ہماری سینات کو حسنات میں مبدل فرمائے۔

آمین یا رب العالمین

خادم العلم والعلماء

الحاج مقبول الرحمن غفرلہ

## عرض مترجم

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

الحمد لله وكفى وسلام على عباده الذين اصطفى. اما بعد!

اللہ رب العزت کا لاکھ لاکھ شکر ہے کہ اس نے ہمیں انسان بنایا۔ پھر انسان بنانے کے بعد ہمیں مسلمان بننے کی توفیق عنایت فرمائی اور پھر مسلمان ہونے کے ساتھ ساتھ ہمیں امام الانبیاء سید الرسل خاتم النبیین حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کی امت ہونے کا لازوال شرف مرحمت فرمایا۔ اگر ہم اس کی ان گنت اور لاتعداد نعمتوں کا شکر بجالانا چاہیں تو یہ ایک ناممکن امر ہے، بلکہ ہم اس کی نعمتوں کو شمار بھی نہیں کر سکتے۔ ”وان تعدوا نعمة الله لا تحصوها“ چہ جائیکہ ہم اس کے انعامات و احسانات کا حق ادا کر سکیں۔ گو حسب تصریح علماء اصول دلائل اور براہین کی چار قسمیں ہیں۔ کتاب اللہ، سنت رسول اللہ ﷺ، اجماع اور قیاس۔ مگر اجماع اور قیاس درحقیقت کتاب اللہ اور سنت ہی کی طرف راجع اور اسی کا ثمرہ ہے، اور سب جانتے ہیں کہ دین اسلام کا بنیادی سرچشمہ قرآن حکیم ہی ہے، جس کا بیان حدیث ہے، اور عمل کا سرچشمہ اسوہ حسنہ ہے جس کی حامل ذات بابرکات نبوی ﷺ ہے۔

”لقد كان لكم في رسول الله اسوة حسنة“ (القرآن)

بلاشبہ تمہارے لئے رسول ﷺ میں نمونہ عمل موجود ہے۔

اس لئے حاصل یہ نکلا کہ کتاب و سنت میں دین اسلام کے علمی پہلو جمع ہیں، اور ذات پیغمبر ﷺ میں اس کے عملی پہلو جمع ہیں۔ پس قرآن میں جو چیزیں علمی شکل میں ہیں بعینہ وہی چیزیں ذات نبوی ﷺ میں عمل کی صورت میں موجود ہیں، جن باتوں کو قرآن کریم اقوال و اصول کی شکل میں پیش کرتا ہے، انہی باتوں کو ذات نبوی ﷺ اعمال و احوال کی شکل میں پیش کرتی ہے۔

لہذا ذات نبوی ﷺ کا کیا ہوا قرآن کا کہا ہوا ہے، اور قرآن کریم کا کہا ہوا ذات نبوی ﷺ کا کیا ہوا ہے۔ اور یہ دونوں حقیقتیں ایک دوسرے پر پوری پوری طرح منطبق ہیں۔ قدرتی نتیجہ اس کمال مطابقت کا یہ نکلتا ہے کہ اگر قرآن کا علم

اور قانون کامل اور جامع ہے جس سے کوئی ہدایت چھوٹی ہوئی نہیں ہے تو ذات نبوی ﷺ کا عملی نمونہ بھی یقیناً جامع اور کامل ہے۔ جس طرح قرآن اور اس کے لائے ہوئے قانون میں کسی ادنیٰ زیادتی و کمی کی گنجائش نہیں ہے اسی طرح ذات نبوی ﷺ کے عملی نمونہ میں بھی کسی اضافی و بیشی کی گنجائش نہیں ہو سکتی۔

اللہ رب العزت نے جیسے قرآن کریم کے الفاظ و کلمات کی حفاظت فرمائی ہے، اسی طرح احادیث نبوی ﷺ کو بھی محفوظ رکھنے کیلئے ہر دور میں اس کے محافظین پیدا فرماتا رہا، جنہوں نے صرف حدیث و روایات کے جمع و تدوین پر اکتفاء نہیں کیا، بلکہ درمیانی واسطوں کی بھی تحقیق کی اور ان راویوں کے نام و نشان، تاریخ زندگی اور اخلاق و عادات کو محفوظ کر دیا، جن کے توسط سے یہ روایات ان کو پہنچی تھیں۔ اس طرح جس ذات گرامی کے متعلق ”ورفعنا لك ذكرك“ کا وعدہ اور اطلاع تھی، ان ہزاروں، لاکھوں انسانوں کی اہمیت کی وجہ صرف یہ تھی کہ وہ اس مبارک ہستی کے اقوال و اعمال و احوال میں سے کسی جز کے راوی اور اس سلسلہ روایت کے ایک ناقل تھے، نتیجہ یہ ہوا کہ حدیث اور روایات کی تدوین کے ساتھ ساتھ ایک نیا علم ”اسماء الرجال“ وجود میں آ گیا۔۔۔ یہ علم محدثین و فقہاء کی عالی ہمتی، علمی شغف، تحقیقی ذوق اور احساس ذمہ داری کی روشن مثال ہے، اس امت کا ایک قابل فخر کارنامہ ہے، جس میں کوئی دوسری امت اس کی سہیم و شریک نہیں۔

ایک مدت سے راقم الحروف کے دل میں اس بات کی آرزو تھی کہ صحیحین اور سنن اربعہ کے رجال پر مشتمل حافظ ابن حجر عسقلانی رحمہ اللہ ۸۵۲ھ کی کتاب ”تقریب التہذیب“ کا اردو ترجمہ کیا جائے، تاکہ علم رجال سے شغف رکھنے والا اردو دان طبقہ بھی اس سے مستفید ہو سکے، چنانچہ راقم الحروف نے اللہ کا نام لے کر کام شروع کر دیا جو کہ چند دنوں کی محنت کے بعد آپ کے ہاتھوں میں موجود ہے، اس میں جو لغزشیں یا غلطیاں ہیں وہ میری علمی تہی دامن یا کم فہمی کا نتیجہ ہیں، اور اگر دیکھنے والوں کو اس میں کوئی خوبی نظر آئی ہے تو وہ محض اللہ رب العزت کا احسان اور اسی کی ذرہ نوازی ہے۔

نیز دوران مطالعہ جن چیزوں سے ہمارے محترم قارئین کو سابقہ پیش آئے گا ان کی وضاحت ذیل میں کر دی جاتی ہے۔  
زمانہ اور تاریخ کے اعتبار سے حدیث کے راویوں کے طبقات:

تقریب التہذیب میں تاریخی اعتبار سے راویان حدیث کے بارہ طبقات مقرر کئے گئے ہیں، جب کسی راوی کا طبقہ بیان کیا جاتا ہے تو اس سے مراد یہی تاریخی طبقات ہوتے ہیں، ان تاریخی طبقات کی تفصیل حافظ ابن حجر عسقلانی (رحمہ اللہ) کے نزدیک درج ذیل ہے۔

(۱) طبقة الصحابة: اس میں تمام صحابہ بلا فرق مراتب داخل ہیں۔

(۲) طبقة كبار التابعين: جیسے سعید بن مسیب رحمہ اللہ۔

(۳) الطبقة الوسطی من التابعین: جیسے حسن بصری رحمہ اللہ اور محمد بن سیرین رحمہ اللہ۔

(۴) وسطی کے بعد والا طبقہ: جن کی روایتیں صحابہ سے کم اور کبار تابعین سے زیادہ ہیں۔

(۵) الطبقة الصغری من التابعین: یہ وہ حضرات ہیں جنہوں نے ایک یا دو صحابہ کی زیارت کی ہے لیکن ان سے

ان کا سماع ثابت نہیں، جیسے سلیمان الاعمش رحمہ اللہ۔

(۶) الطبقة الاخيرة من التابعین: یہ وہ حضرات ہیں جو پانچویں طبقہ کے معاصر ہیں لیکن انہوں نے کسی صحابی

کی زیارت نہیں کی، جیسے ابن جریج رحمہ اللہ۔

(۷) کبار اتباع تابعین: جیسے مالک رحمہ اللہ، اور سفیان ثوری رحمہ اللہ۔

(۸) الطبقة الوسطی من اتباع التابعین: جیسے اسماعیل بن علیہ رحمہ اللہ اور سفیان بن عیینہ رحمہ اللہ۔

(۹) الطبقة الصغری من اتباع التابعین: جیسے شافعی رحمہ اللہ، عبدالرزاق صنعانی رحمہ اللہ۔

(۱۰) کبار الآخذین عن تبع الاتباع: جیسے احمد بن حنبل رحمہ اللہ، علی بن مدینی رحمہ اللہ اور یحییٰ بن معین رحمہ اللہ۔

(۱۱) الطبقة الوسطی منهم: جیسے بخاری رحمہ اللہ، ذہبی رحمہ اللہ۔

(۱۲) الطبقة الصغری منهم: جیسے ترمذی رحمہ اللہ اور ان کے معاصرین۔

راویوں کی تاریخ وفات کے بارے میں ضابطہ:

ان بارہ طبقات میں سے پہلے دو طبقوں کے بیشتر راویوں کی وفات ۱۰۰ھ سے پہلے ہے اور تیسرے طبقہ سے لے کر

آٹھویں طبقہ تک کے بیشتر روایات کی وفات ۱۰۰ھ کے بعد ہے اور نوویں طبقہ سے لے کر بارہویں تک کے روایات کی وفات

۲۰۰ھ کے بعد کی ہے۔

اشارات و رموز:

مزید برآں تقریب التہذیب میں اس امر کی وضاحت کے لئے کہ کس راوی کی روایت کو محدثین میں سے کس نے

نقل کیا ہے بعض اشارات درج کئے گئے ہیں مثلاً..... "ع" کا مطلب ہے کہ اس راوی کی روایت تمام اصحاب ستہ نے نقل

کی ہے۔ تقریب میں استعمال کئے جانے والے اشارات کی تفصیل درج ذیل ہے۔

۱.....خ۔ صحیح بخاری کے لئے۔

۲.....م۔ صحیح مسلم کے لئے۔

۳.....س۔ نسائی کے لئے۔

- ۴.....د۔ سنن ابی داؤد کے لئے۔  
 ۵.....ت۔ سنن الترمذی کے لئے۔  
 ۶.....ق۔ سنن ابن ماجہ کے لئے۔  
 ۷.....۴۔ چاروں سنن کے لئے۔  
 ۸.....ع۔ جمیع اصحاب ستہ کے لئے۔  
 ۹.....خت۔ تعلیقاً صحیح بخاری کے لئے۔  
 ۱۰.....نخ۔ ادب المفرد کے لئے۔  
 ۱۱.....ع۔ خلق افعال العباد کے لئے۔  
 ۱۲.....مق۔ مقدمہ مسلم کے لئے۔  
 ۱۳.....د۔ مراسیل ابی داؤد کے لئے۔  
 ۱۴.....قد۔ کتاب القدر کے لئے۔  
 ۱۵.....خد۔ النسخ والمسنوخ کے لئے۔  
 ۱۶.....تم۔ شمائل ترمذی کے لئے۔  
 ۱۷.....سی۔ ایوم واللیلۃ للنسائی کے لئے۔

ہم نے پوری کوشش کی ہے کہ اس کتاب سے علم رجال سے شغف رکھنے والے اردو خواں حضرات کما حقہ استفادہ کر سکیں۔ اس مقصد کے لئے اکثر و بیشتر مقامات پر حافظ ابن حجر عسقلانی رحمہ اللہ کے ذکر کردہ اعراب کو روایت حدیث کے اسماء پر لگا دیا گیا ہے حق تعالیٰ شانہ اس حقیر کی اس کوشش کو قبول فرما کر رقم الحروف، اس کے والدین، اساتذہ اور مشائخ کے لئے ذخیرہ آخرت بنائے۔ (آمین)

”وصلی اللہ تعالیٰ علی خیر خلقہ محمد وآلہ واصحابہ وعلی من اتبعہم باحسان الی یوم الدین“

نیاز احمد غفرلہ

بروز بدھ ۳ محرم الحرام ۱۴۳۸ھ

بمطابق: ۱۵ اکتوبر ۲۰۱۶ء

۰۳۳۱-۹۱۴۲۲۱۲



بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

## حرف الألف

## احمد نام کے راویوں کا ذکر

۱۔ د، فق۔ احمد بن ابراہیم بن خالد موصلی ابوعلی:

یہ بغداد میں سکونت پزیر ہونے والا دسویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے، اس نے ۳۶ھ میں انتقال فرمایا۔

۲۔ کن۔ احمد بن ابراہیم بن فیل المعروف ابوالحسن بالسی:

یہ انطاکیہ میں سکونت پزیر ہونے والا بارہویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے، اس نے ۸۴ھ میں انتقال فرمایا۔

۳۔ م، د، ت، ق۔ احمد بن ابراہیم بن کثیر:

احمد بن ابراہیم بن کثیر بن زید دورق نکری (میم کے ضمہ کے ساتھ) بغدادی دسویں طبقہ کا ”ثقة حافظ“ راوی

ہے، اس نے ۴۶ھ میں انتقال فرمایا۔

۴۔ س۔ احمد بن ابراہیم بن محمد:

احمد بن ابراہیم بن محمد بن عبد اللہ بن بکار بن عبد الملک بن ولید بن بسر بن ابی ارطاة بسری عبد الملک، یہ گیارہویں

طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے، اس نے ۸۹ھ میں انتقال فرمایا۔

☆ احمد بن ابراہیم تمیمی:

صحیح (یہ ہے کہ یہ راوی) ابراہیم بن محمد ہے۔ (۲۳۷ =)

۵۔ س، ق۔ احمد بن ازہر بن منیع ابوالازہر عبدی نيسابوری:

یہ گیارہویں طبقہ کا ”صدوق حافظ“ راوی ہے تاہم جب بوڑھا ہو گیا تو (حافظہ میں کچھ کمزوری آ جانے کی وجہ

سے) حافظہ کی نسبت اس کی کتاب زیادہ پختہ ہوگی۔ اس نے ۶۳ھ میں انتقال فرمایا۔

۶۔ خ۔ احمد بن اسحاق بن حصین:

احمد بن اسحاق بن حصین بن جابر سلمی ابو اسحاق سرماری (سرماری کوسین کے ضمہ کے ساتھ، سین کے کسرہ اور راء کے ساکن ہونے کے ساتھ بھی حکایت کیا گیا ہے) گیارہویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے، اس نے ۴۲ھ میں انتقال فرمایا۔

۷۔ م، دت، ہس۔ احمد بن اسحاق بن زید:

احمد بن اسحاق بن عبداللہ بن ابی اسحاق حضرمی ابو اسحاق بصری نوویں طبقہ کا ”ثقة حافظ“ راوی ہے، اس نے ۱۱ھ میں انتقال فرمایا۔

۸۔ د۔ احمد بن اسحاق بن عیسیٰ ابو زری بزاز صاحب سلعة، ابو اسحاق:

گیارہویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے، اس نے ۵۰ھ میں انتقال فرمایا۔

۹۔ ق۔ احمد بن اسماعیل بن محمد سہمی ابو حذافہ:

احمد بن اسماعیل بن محمد سہمی ابو حذافہ دسویں طبقہ کے راوی ہیں ان کا مؤطا کا سماع صحیح ہے اور اس کے علاوہ میں اختلاط کا شکار ہیں۔ انہوں نے ۵۹ھ میں انتقال فرمایا۔

۱۰۔ خ۔ احمد بن اشکاب حضرمی، ابو عبداللہ صفار:

گیارہویں طبقہ کا ”ثقة حافظ“ راوی ہے، اس نے ۷۱ھ یا اس کے بعد انتقال فرمایا۔

۱۱۔ خ۔ احمد بن ایوب بن راشد ضعی شعیری، ابو الحسن:

دسویں طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۱۲۔ ت، ق۔ احمد بن بدیل بن قریش، ابو جعفر یامی قاضی کوفہ:

دسویں طبقہ کا ”صدوق صاحب اوہام“ راوی ہے، اس نے ۵۸ھ میں انتقال فرمایا۔

۱۳۔ خ، ت، ق۔ احمد بن بشیر مخزومی، مولیٰ عمرو بن حریث، ابو بکر کوفی:

نوویں طبقہ کا ”صدوق صاحب اوہام“ راوی ہے، اس نے ۱۹ھ میں انتقال فرمایا۔

۱۴۔ تمیز۔ احمد بن بشیر بغدادی، دوسرا:

احمد بن بشیر بغدادی دسویں طبقہ کے ”متروک“ راوی ہیں، عثمان داری نے پہلے راوی (احمد بن بشیر مخزومی) کے ساتھ اسے ملا دیا ہے اور خطیب نے ان دونوں کو درمیان فرق کیا ہے اور وہ صحیح بات تک پہنچے ہیں۔

۱۵۔ س۔ احمد بن بکار بن ابی میمونہ اموی، ابو عبد الرحمن حرانی:

دسویں طبقہ کا ”صدوق حفظ حدیث کے ساتھ متصف“ راوی ہے، اس نے ۴۴ھ میں انتقال فرمایا۔

۱۶۔ تمیز۔ احمد بن بکار الباہلی ابو ہانی البصری:

دسویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے۔

۱۷۔ ع۔ احمد بن ابی بکر:

احمد بن ابی بکر بن حارث بن زرارة بن مصعب بن عبد الرحمن بن عوف، ابو مصعب الزہری المدنی دسویں طبقہ

کا ”فقہ، صدوق عابد“ راوی ہے، اس نے ۴۲ھ میں وفات پائی اور نوے برس سے زیادہ عمر پائی۔

۱۸۔ ق۔ احمد بن ثابت الجحدری، ابو بکر البصری:

دسویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے، اس نے ۵۰ھ کے بعد انتقال فرمایا۔

۱۹۔ م۔ احمد بن جعفر المعقری (میم کے فتح اور قاف کے کسرہ کے ساتھ):

مکہ میں سکونت پزیر ہونے والا گیارہویں طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے، اس نے ۵۵ھ میں انتقال فرمایا۔

۲۰۔ م، د، س۔ احمد بن جناب:

احمد بن جناب (جیم کے فتح اور نون کی تخفیف کے ساتھ) بن مغیرہ المصیصی ابو الولید دسویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی

ہے، اس نے ۳۰ھ میں انتقال فرمایا۔

۲۱۔ م، د۔ احمد بن جواس:

احمد بن جواس (جیم کے فتح اور واؤ کی تشدید کے ساتھ) حنفی، ابو عاصم کوفی دسویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے، اس

نے ۳۸ھ میں انتقال فرمایا۔

۲۲- تمبیز۔ احمد بن جو اس استوائی ابو جعفر:

گیارہویں طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۲۳- خ۔ احمد بن حجاج بکری مروزی:

دسویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے، اس نے ۲۲ھ میں انتقال فرمایا۔

۲۴- س۔ احمد بن حرب:

احمد بن حرب بن محمد بن علی بن حیان بن مازن طائی موصلی دسویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے، اس نے ۶۳ھ میں انتقال فرمایا اور نوے سال عمر پائی۔

۲۵- خ، ت۔ احمد بن حسن:

احمد بن حسن بن جنیدب ترمذی ابوالحسن گیارہویں طبقہ کا ”ثقة حافظ“ راوی ہے، اس نے تقریباً ۵۰ھ میں انتقال فرمایا۔

۲۶- م، ت۔ احمد بن حسن بن خراش بغدادی ابو جعفر:

گیارہویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے، اس نے ۴۲ھ میں انتقال فرمایا۔

۲۷- خ، د، س۔ احمد بن حفص بن عبداللہ:

احمد بن حفص بن عبداللہ بن راشد سلمی نيسابوری ابو علی بن ابی عمرو گیارہویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے، اس نے ۵۸ھ میں انتقال فرمایا۔

۲۸- س۔ احمد بن حماد بن مسلم ابو جعفر مصری:

گیارہویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے، اس نے ۹۶ھ میں انتقال فرمایا۔

۲۹- خ، س۔ احمد بن حمید طریشینی ابوالحسن:

دسویں طبقہ کا ”ثقة حافظ“ راوی ہے، اس نے ۲۰ھ میں انتقال فرمایا اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ ۲۰ھ کے بعد فوت ہوا۔

☆ احمد بن حنبل:

احمد بن حنبل یہ ابن محمد بن حنبل ہیں۔ (۹۶=)

☆ احمد بن ابی الحواری:

احمد بن ابی الحواری یہ ابن عبداللہ بن میمون ہے۔ (۶۱=)

۳۰۔ ر۴۔ احمد بن خالد بن موسیٰ وہبی کنندی ابو سعید:

نوویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے، اس نے ۱۴ھ میں انتقال فرمایا۔

۳۱۔ ت۳۔ احمد بن خالد خلال ابو جعفر بغدادی:

دسویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے، اس نے ۲۷ھ میں انتقال فرمایا۔

۳۲۔ س۔ احمد بن خلیل بغدادی:

احمد بن خلیل بغدادی ابو علی تاجر نیشاپور میں سکونت پزیر ہونے والا گیارہویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے، اس نے

۲۸ھ میں انتقال فرمایا۔

۳۳۔ تمیز۔ احمد بن خلیل بن ثابت:

احمد بن خلیل بن ثابت بغدادی برجلانی ابو جعفر گیارہویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے، اس نے ۷۷ھ میں انتقال

فرمایا۔

۳۴۔ تمیز۔ احمد بن خلیل بن حرب قومی:

ابو حاتم نے کذب بیانی کی طرف اس کی نسبت کی ہے۔ یہ گیارہویں طبقہ کا راوی ہے۔

۳۵۔ ع۔ احمد بن خلاد:

احمد بن خلاد، یزید بن ہارون سے روایت کرتا ہے۔ اور یہ بھی احتمال موجود ہے کہ اس سے ابن خالد خلال مراد ہو اور

وہ دسویں طبقہ کا راوی ہے۔

☆ احمد بن ابی داؤد مناوی:

یہ محمد بن عبید اللہ ہے اس کا ذکر محمد نام کے راویوں میں آئے گا۔ (۶۱۱۳=)

☆ احمد بن ابی رجاہ مقری:

یہ ابن نصر ہے۔ (۱۱۸=)

☆ احمد بن ابی رجاہ ہروی:

یہ ابن عبداللہ بن ایوب ہے۔ (۵۵=)

☆ احمد بن ابی سرتج رازی:

یہ ابن صباح ہے۔ (۵۰=)

۳۶۔ دس۔ احمد بن سعد بن حکم بن محمد بن سالم نجفی مصری ابو جعفر بن ابی مریم:

گیارہویں طبقہ کا "صدوق" راوی ہے، اس نے ۵۳ھ میں انتقال فرمایا۔

۳۷۔ خ، م، د، ت، س۔ احمد بن سعید بن ابراہیم رباطی مروزی ابو عبداللہ اشقر:

گیارہویں طبقہ کا "ثقة حافظ" راوی ہے، اس نے ۴۶ھ میں انتقال فرمایا۔

۳۸۔ د۔ احمد بن سعید بن بشیر ہمدانی ابو جعفر مصری:

گیارہویں طبقہ کا "صدوق" راوی ہے، اس نے ۵۳ھ میں انتقال فرمایا۔

۳۹۔ خ، م، د، ت، ق۔ احمد بن سعید بن صحر دارمی ابو جعفر سرحسی:

گیارہویں طبقہ کا "ثقة حافظ" راوی ہے، اس نے ۵۳ھ میں انتقال فرمایا۔

۴۰۔ م۔ احمد بن سعید بن یزید بن ابراہیم تسری:

کہا گیا ہے کہ مسلم نے اس سے روایت کی ہے، یہ گیارہویں طبقہ کا راوی ہے۔

۴۱۔ س۔ احمد بن سعید بن یعقوب کنڈی ابو العباس حمصی:

دسویں طبقہ کا "صدوق" راوی ہے۔

☆ احمد بن سعید حرانی:

احمد بن سعید حرانی صحیح یہ ہے کہ یہ ابن ابی شعیب ہے۔ (۵۷=)

☆ احمد بن ابی السفر:

یہ احمد عبداللہ بن محمد ہے۔ (۶۰=)

۴۲۔ س۔ احمد بن سفیان ابوسفیان نسائی:

گیارہویں طبقہ کا ”صدوق، مصنف“ راوی ہے۔۔

☆ احمد بن سلیمان مروزی:

یہ ابن ابی الطیب ہے۔ (۵۱=)

۴۳۔ س۔ احمد بن سلیمان بن عبدالملک:

احمد بن سلیمان بن عبدالملک ابوالحسین ہروی گیارہویں طبقہ کا ”ثقة حافظ“ راوی ہے۔ اس کی وفات ۱۶۷ھ میں ہوئی۔

۴۴۔ خ، م، د، س، ق۔ احمد بن سنان بن اسد:

احمد بن سنان بن اسد بن حبان ابو جعفر قطان واسطی گیارہویں طبقہ کا ”ثقة حافظ“ راوی ہے۔ اس کی وفات

۵۹ھ میں ہوئی۔

۴۵۔ س۔ احمد بن سیار بن ایوب ابوالحسن مروزی:

گیارہویں طبقہ کا ”ثقة حافظ“ راوی ہے۔ اس کی وفات ۶۸ھ میں ہوئی۔

۴۶۔ خ، د، س۔ احمد بن شعیب بن سعید حبشی ابو عبداللہ بصری:

دسویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے۔ اس کی وفات ۲۹ھ میں ہوئی۔

۴۷۔ احمد بن شعیب بن علی:

احمد بن شعیب بن علی بن سنان بن بحر بن دینار ابو عبدالرحمن نسائی ”حافظ صاحب سنن“ راوی ہیں ان کی وفات

۳۰ھ میں ہوئی اور انہوں نے اٹھاسی برس عمر پائی۔

۴۸۔ خ، د۔ احمد بن صالح مصری ابو جعفر ابن طبری:

دسویں طبقہ کا ”ثقة حافظ“ راوی ہے۔ قلیل الوہم ہونے کی وجہ سے نسائی نے ان کے بارے میں تکلم کیا ہے اور ابن

معین سے ان کا جھوٹا ہونا نقل کیا ہے اور ابن حبان نے یقین کے ساتھ یہ بات کہی ہے کہ ابن معین نے (ایک دوسرے راوی) احمد بن صالح شمشوی کے بارے میں تکلم کیا ہے جسے نسائی نے ابن طبری سمجھ لیا ہے (جو کہ بالکل غلط ہے) ابن طبری نے ۷۸ برس عمر پا کر ۲۸ھ میں انتقال فرمایا۔

۴۹-س۔ احمد بن صالح بغدادی:

احمد بن صالح بغدادی گیارہویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔ یہ محمد بن صالح ملقب کیلچہ نہیں ہے۔

۵۰-خ، د، س۔ احمد بن صباح نہشلی:

احمد بن صباح نہشلی ابو جعفر ابن ابی سرتج رازی مقرئ دسویں طبقہ کا ”ثقة حافظ“ راوی ہے اس سے غریب روایات بھی مروی ہیں۔ اس کی وفات ۲۰ھ کے بعد ہوئی۔

۵۱-خ، ت۔ احمد بن ابی الطیب:

احمد بن ابی الطیب سلیمان بغدادی ابوسلیمان المعروف مروزی دسویں طبقہ کا ”صدوق حافظ“ راوی ہے اس کی بیان کردہ روایات میں غلطیاں پائی جاتی ہیں جس کی وجہ سے ابو حاتم نے اسے ضعیف قرار دیا ہے اور صحیح بخاری میں اس سے صرف ایک ہی روایت متابعہ نقل کئی گئی ہے۔ ۳۰ھ کے لگ بھگ اس نے وفات پائی۔

۵۲-س۔ احمد بن ابی طیبہ:

احمد بن ابی طیبہ عیسیٰ بن سلیمان بن دینار دارمی ابو محمد جرجانی دسویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے، اس سے متفرد روایات مروی ہیں اس کی وفات ۲۰۳ھ میں ہوئی۔

۵۳-ق۔ احمد بن عاصم:

احمد بن عاصم بن عنبہ عبادانی ابو صالح بغدادی میں سکونت پزیر ہونے والا گیارہویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے۔

۵۴-خ۔ احمد بن عاصم ابو محمد بلخی:

گیارہویں طبقہ کا ”زائد“ راوی ہے، ابو حاتم کو روایت حدیث میں اس کا حال معلوم نہیں ہو سکا صحیح بخاری میں کتاب الرقاق میں صرف ایک ہی مقام پر اس سے روایت لی گئی ہے۔ اس کی وفات ۲۰۷ھ میں ہوئی۔



۵۵۔ خ۔ احمد بن عبد اللہ بن ایوب:

احمد بن عبد اللہ بن ایوب ابوالولید بن ابی رجا ہروری دسویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔ اس کی وفات ۳۲ھ میں ہوئی۔

۵۶۔ م، ت، س۔ احمد بن عبد اللہ بن حکم:

احمد بن عبد اللہ بن حکم بن ابی فروہ ہاشمی المعروف ابن الکردی ابوالحسین بصری دسویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔ اس

کی وفات ۴۷ھ میں ہوئی۔

☆ احمد بن عبد اللہ غدانی:

اس کا ذکر ابن عبید اللہ کے تحت آئے گا۔ (۷۶=)

۵۷۔ خ، د، ت، س۔ احمد بن عبد اللہ بن ابی شعیب:

احمد بن عبد اللہ بن ابی شعیب مسلم حرانی ابوالحسن مولیٰ قریش دسویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے، اس کی وفات ۳۳ھ میں ہوئی۔

۵۸۔ خ، د، س۔ احمد بن عبد اللہ بن علی:

احمد بن عبد اللہ بن علی بن سوید بن منجوف ابوبکر سدوسی گیارہویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے، اس کی وفات ۵۲ھ

میں ہوئی۔

۵۹۔ س۔ احمد بن عبد اللہ بن علی:

احمد بن عبد اللہ بن علی بن ابی المضاء مصیصی قاضی بارہویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے، اس کی وفات ۴۸ھ میں ہوئی۔

۶۰۔ ت، س، ق۔ احمد بن عبد اللہ بن محمد:

احمد بن عبد اللہ بن محمد بن عبد اللہ بن ابی السفر سعید بن محمد (حاء کے ضمہ اور میم کے کسرہ کے ساتھ) ابو عبیدہ کوفی

سچا اور نقل احادیث میں وہم کر جانے والا راوی ہے۔

۶۱۔ د، ق۔ احمد بن عبد اللہ بن میمون:

احمد بن عبد اللہ بن میمون بن عباس بن حارث تغلیسی ابوالحسن ابن ابی الحواری دسویں طبقہ کا ”ثقة زاہد“ راوی ہے، اس

کی وفات ۴۶ھ میں ہوئی۔

۶۲- ق۔ احمد بن عبد اللہ بن یوسف عرعری:

احمد بن عبد اللہ بن یوسف عرعری گیارہویں طبقہ کا ”مستور“ راوی ہے۔

۶۳- ع۔ احمد بن عبد اللہ بن یونس:

احمد بن عبد اللہ بن یونس بن عبد اللہ بن قیس تمیمی ربوعی کوفی دسویں طبقہ کے کبار راویوں میں سے ”ثقة حافظ“ راوی ہے، اس نے چورانوے برس زندگی پا کر ۲۷ھ میں انتقال فرمایا۔

۶۴- (د)۔ احمد بن عبد الجبار بن محمد:

احمد بن عبد الجبار بن محمد عطار دی ابو عمر کوفی دسویں طبقہ کا روایت حدیث میں ”ضعیف“ راوی ہے تاہم اس کا سماع للسیرة صحیح ہے، ابوداؤد کا اس کی روایت نقل کرنا ثابت نہیں ہے۔ اس نے ۹۵ برس عمر پا کر ۷۲ھ میں انتقال فرمایا۔

۶۵- ت، ق۔ احمد بن عبد الرحمن بن بکار:

احمد بن عبد الرحمن بن بکار بن عبد الملک بن ولید بن بسر، ابوالولید بصری دسویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے اس پر بلادلیل جرح کی گئی ہے۔ اس نے ۴۸ھ میں انتقال فرمایا۔

۶۶- د۔ احمد بن عبد الرحمن بن عبد اللہ:

احمد بن عبد الرحمن بن عبد اللہ بن سعد بن عثمان دمشقی مقبری دسویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے۔

۶۷- م۔ احمد بن عبد الرحمن بن وہب:

احمد بن عبد الرحمن بن وہب بن مسلم مصری کی کنیت ابو عبید اللہ ہے اور یہ گیارہویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے تاہم آخر عمر میں اس کا حافظہ بگڑ گیا تھا۔ اس نے ۶۴ھ میں انتقال فرمایا۔

۶۸- ق۔ احمد بن عبد الرحمن مخزومی:

احمد بن عبد الرحمن مخزومی گیارہویں طبقہ کا ”مستور“ راوی ہے۔

۶۹- خ، س، ق۔ احمد بن عبد الملک بن واقد:

احمد بن عبد الملک بن واقد حرانی ابوتحیی اسدی دسویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے اس پر بلادلیل جرح کی گئی ہے۔

۷۰۔ دس۔ احمد بن عبد الواحد بن واقد:

احمد بن عبد الواحد بن واقد تمیمی المعروف ابن عبود دمشقی گیارہویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے اس کی وفات ۵۴ھ میں ہوئی۔

۷۱۔ تمیز۔ احمد بن عبد الواحد بن سلیمان:

احمد بن عبد الواحد بن سلیمان رملی ابو جعفر گیارہویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے۔

۷۲۔ تمیز۔ احمد بن عبد الواحد بن یزید:

احمد بن عبد الواحد بن یزید عقیلی جو بری بارہویں طبقہ کا ”مستور“ راوی ہے اس نے ۳۰۵ھ میں انتقال کیا۔

۷۳۔ س۔ احمد بن عبد الوہاب بن نجدہ:

احمد بن عبد الوہاب بن نجدہ حوٹی کی کنیت ابو عبد اللہ ہے اور یہ گیارہویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے اس نے ۷۹ھ میں انتقال فرمایا۔

۷۴۔ م، م۔ احمد بن عبدہ بن موسیٰ:

احمد بن عبدہ بن موسیٰ ضعی ابو عبد اللہ بصری دسویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے اس پر ناصحی ہونے کا طعن کیا گیا ہے اس نے ۲۵ھ میں انتقال فرمایا۔

۷۵۔ د، ت۔ احمد بن عبدہ آملی:

احمد بن عبدہ آملی کی کنیت ابو جعفر ہے یہ گیارہویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے۔

۷۶۔ خ، د۔ احمد بن عبید اللہ بن سہیل:

احمد بن عبید اللہ بن سہیل بن صخر غدانی بصری کی کنیت ابو عبد اللہ ہے یہ دسویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے اس نے

۲۴ھ میں انتقال فرمایا اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ ۲۴ھ کے بعد انتقال کیا۔

۷۷۔ ت، س۔ احمد بن ابی عبید اللہ:

احمد بن ابی عبید اللہ بشر سلیمی وراق بصری کی کنیت ابو عبد اللہ ہے یہ دسویں طبقہ کا ثقة راوی ہے اس نے ۴۰ھ کے بعد

انتقال فرمایا۔

۷۸۔ (د) احمد بن عبید بن ناصح:

احمد بن عبید بن ناصح ابو جعفر نخوی المعروف ابو عسیدہ گیارہویں طبقہ کا ”روایت حدیث میں کمزور“ راوی ہے، کہا گیا ہے کہ ابوداؤد نے اس سے حدیث نقل کی ہے، اس نے ۷۷ھ کے بعد انتقال فرمایا۔

۷۹۔ خ، م، ہ، ق۔ احمد بن عثمان بن حکیم:

احمد بن عثمان بن حکیم اودی ابو عبد اللہ کوفی گیارہویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے ۶۱ھ میں فوت ہوا۔

۸۰۔ م، ت، ہ، س۔ احمد بن عثمان بن ابی عثمان:

احمد بن عثمان بن ابی عثمان عبدالنور بن عبد اللہ بن سان نوفلی کی کنیت ابو عثمان بصری اور لقب ابوالجوزاء ہے یہ گیارہویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے ۲۶ھ میں فوت ہوا۔

۸۱۔ س۔ احمد بن علی بن سعید:

احمد بن علی بن سعید بن ابراہیم مروزی ابو بکر قاضی بارہویں طبقہ کا ”ثقة حافظ“ راوی ہے ۹۳ھ میں فوت ہوا۔  
☆ احمد بن علی منجونی:

یہ احمد بن عبد اللہ ہے اس کا ذکر گزر چکا ہے۔ (۵۸=)

۸۲۔ د۔ احمد بن علی نمیری:

مسجد سلمیہ کا امام احمد بن علی نمیری نوویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے، ازدی نے بلاد لیل اسے ضعیف کہا ہے۔

۸۳۔ م۔ احمد بن عمر بن حفص:

احمد بن عمر بن حفص بن جہم بن واقد کندی و کعبی ابو جعفر جلاب دسویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے ۳۵ھ میں فوت ہوا۔

۸۴۔ خ۔ احمد بن عمر حمیری:

احمد بن عمر حمیری ابو جعفر بغدادی مخزومی المعروف بجمان گیارہویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے ۵۸ھ میں فوت ہوا۔

۸۵۔ م، د، ہ، ق۔ احمد بن عمرو بن عبد اللہ:

احمد بن عمرو بن عبد اللہ بن عمرو بن سرح ابوطاہر مصری دسویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے ۵۰ھ میں فوت ہوا۔

☆ احمد بن ابی عمرو ابوالعباس قلوری:

اس کا ذکر کئیوں میں آئے گا۔ (۸۲۰۴=)

☆ احمد بن ابی عمرو سلمی:

یہ ابن حفص ہے اس کا ذکر گزر چکا۔ (۲۷=)

۸۶۔ خ، م، ہ، ق۔ احمد بن عیسیٰ بن حسان:

احمد بن عیسیٰ بن حسان مصری المعروف ابن تستری دسویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے اس کی بعض سماعت پر

اعتراض کیا گیا ہے خطیب کہتے ہیں کہ یہ اعتراض بلا دلیل ہے، یہ ۲۳ھ میں فوت ہوا۔

۸۷۔ تمیز۔ احمد بن عیسیٰ تیزی مصری:

احمد بن عیسیٰ تیزی مصری گیارہویں طبقہ کا روایت حدیث میں ”غیر قوی“ راوی ہے ۳۷ھ میں فوت ہوا۔

۸۸۔ د۔ احمد بن فرات بن خالد:

احمد بن فرات بن خالد ضعی ابو مسعود رازی اصہبان میں سکونت پزیر ہونے والا گیارہویں طبقہ کا ”ثقة حافظ“ راوی

ہے اس پر کسی مستند دلیل کے بغیر ہی جرح کر دی گئی ہے۔ ۵۸ھ میں فوت ہوا۔

۸۹۔ س۔ احمد بن فضالہ:

احمد بن فضالہ ابو منذر نسائی گیارہویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے تاہم بسا اوقات غلطی کر جاتا ہے ۵۷ھ میں فوت ہوا۔

۹۰۔ د۔ احمد بن محمد بن ابراہیم:

احمد بن محمد بن ابراہیم ابی ابوبکر عطار گیارہویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے ۷۷ھ میں فوت ہوا۔

۹۱۔ تمیز۔ احمد بن محمد بن ابراہیم:

احمد بن محمد بن ابراہیم ابن بنت حاتم سمین مروزی بغداد میں سکونت پزیر ہونیوالا گیارہویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی

ہے ۸۲ھ میں فوت ہوا۔

۹۲۔ د۔ احمد بن محمد بن احمد:

احمد بن محمد بن احمد بن ابی خلف بغدادی دسویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے ۳۳ھ میں فوت ہوا۔

۹۳۔ د۔ احمد بن محمد بن ایوب:

احمد بن محمد بن ایوب صاحب مغازی دسویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے تاہم اس میں غفلت پائی جاتی ہے یہ بات امام احمد بن حنبل نے کہی ہے۔ یہ ۲۸ھ میں فوت ہوا۔

۹۴۔ د۔ احمد بن محمد بن ثابت:

احمد بن محمد بن ثابت بن عثمان خزاعی ابوالحسن ابن شبویہ دسویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے ۳۰ھ میں فوت ہوا۔

۹۵۔ س۔ احمد بن محمد بن جعفر:

احمد بن محمد بن جعفر طوسی بارہویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے، ابن عساکر نے کہا ہے کہ یہ محمد بن احمد بن جعفر ہے اور ابن یونس نے اس کے علاوہ کسی دوسرے راوی کا ذکر نہیں کیا۔

۹۶۔ ع۔ احمد بن محمد بن حنبل:

احمد بن محمد بن حنبل بن ہلال بن اسد شیبانی مروزی ابو عبد اللہ بغدادی سکونت پزیر ہونیوالا دسویں طبقہ کا ”احد الائمہ، ثقة حافظ فقیہ حجة“ راوی ہے اس نے ۷۷ برس عمر پا کر ۴۱ھ میں انتقال کیا۔

۹۷۔ س۔ احمد بن محمد بن عبید اللہ بن ابی رجا:

احمد بن محمد بن عبید اللہ بن ابی رجا ثغری ابو جعفر نجا طوسی گیارہویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے۔

۹۸۔ قد۔ احمد بن محمد بن معالی:

احمد بن محمد بن معالی ادنی بصری ابو بکر گیارہویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے۔

۹۹۔ س۔ احمد بن محمد بن مغیرہ:

احمد بن محمد بن مغیرہ بن سنان ازدی حمصی گیارہویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے ۶۴ھ میں فوت ہوا۔

۱۰۰۔ خ، ت، ہ، س۔ احمد بن محمد بن موسیٰ:

احمد بن محمد بن موسیٰ ابو العباس سمسار المعروف مردویہ دسویں طبقہ کا ”ثقة حافظ“ راوی ہے ۳۵ھ میں فوت ہوا۔

۱۰۱۔ ت۔ احمد بن محمد بن نیزک:

احمد بن محمد بن نیزک بن حبیب بغدادی ابو جعفر طوسی گیارہویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے تاہم اس کے حافظہ میں

قدرے کمزوری پائی جاتی ہے ۲۸ھ میں فوت ہوا۔

۱۰۲۔ تمیز۔ احمد بن محمد بن نیرک:

احمد بن محمد بن نیرک بن صالح ہمدانی ابو العباس قومی گیارہویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے ۷۵ھ میں فوت ہوا۔

۱۰۳۔ س۔ احمد بن محمد بن ہانی:

احمد بن محمد بن ہانی ابو بکر اثرم گیارہویں طبقہ کا ”ثقة حافظ صاحب تصانیف“ راوی ہے ابن قانع کے بیان کے

مطابق ۳۷ھ میں فوت ہوا۔

۱۰۴۔ خ۔ احمد بن محمد بن ولید بن عقبہ:

احمد بن محمد بن ولید بن عقبہ بن ازرق بن عمرو غسانی ابو محمد و ابو الولید دسویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے ۷۷ھ میں فوت

ہوا، اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ ۷۲ھ میں فوت ہوا۔

۱۰۵۔ تمیز۔ احمد بن محمد بن عون:

احمد بن محمد بن عون قواس ابو الحسن مقرئ دسویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے تاہم اس سے اوہام سرزد ہوئے ہیں ۴۵ھ

میں فوت ہوا۔

۱۰۶۔ ق۔ احمد بن محمد بن یحییٰ:

احمد بن محمد بن یحییٰ بن سعید قطان ابو سعید بصری گیارہویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے ۵۸ھ میں فوت ہوا۔

۱۰۷۔ س۔ احمد بن مصرف بن عمرو:

احمد بن مصرف بن عمرو یامی کوفی گیارہویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے۔

۱۰۸۔ س۔ احمد بن معالی بن یزید:

احمد بن معالی بن یزید اسندی دمشقی ابو بکر بارہویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے ۸۶ھ میں فوت ہوا۔

۱۰۹۔ دس۔ احمد بن مفضل حفری:

احمد بن مفضل حفری ابو علی کوفی نوویں طبقہ کا ”صدوق شیعہ“ راوی ہے تاہم اس کے حافظہ میں کمزوری پائی جاتی ہے

۱۵ھ میں فوت ہوا۔

۱۱۰۔ خ، ت، س، ق۔ احمد بن مقدم ابوالاشعث عجمی:

احمد بن مقدم ابوالاشعث عجمی بصری دسویں طبقہ کا ”صدوق صاحب حدیث“ راوی ہے ابوداؤد نے اس کی مروت میں طعن کیا ہے یہ ۵۳ھ میں فوت ہوا۔

۱۱۱۔ م۔ احمد بن منذر بن جارود بصری ابوبکر قزاز گیارہویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی حدیث ہے۔

۱۱۲۔ م۔ احمد بن منصور بن راشد:

احمد بن منصور بن راشد حنظلی مروزی (اس کا لقب زاج ہے) گیارہویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے ۵۸ھ میں

فوت ہوا۔

۱۱۳۔ ق۔ احمد بن منصور بن سیار:

احمد بن منصور بن سیار بغدادی رمادی ابوبکر گیارہویں طبقہ کا ”ثقة حافظ“ راوی ہے قرآن کے غیر مخلوق ہونے میں

اس کے مذہب توقف کی بناء پر ابوداؤد نے اس پر طعن کیا ہے۔ اس نے ۸۳ھ برس عمر پا کر ۶۵ھ میں انتقال کیا۔

۱۱۴۔ ع۔ احمد بن منیع بن عبدالرحمن:

احمد بن منیع بن عبدالرحمن ابو جعفر بغوی اصم دسویں طبقہ کا ”ثقة حافظ“ راوی ہے ۸۴ برس ۴۴ھ میں فوت ہوا۔

۱۱۵۔ ق۔ احمد بن موسیٰ بن معقل:

احمد بن موسیٰ بن معقل مصری مقرئ بارہویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے، حافظ مزنی نے اس راوی کا ذکر نہیں کیا

جبکہ سنن ابن ماجہ میں اس سے کتاب الطہارۃ میں روایت موجود ہے۔

۱۱۶۔ س۔ احمد بن ناصح مصیعی ابو عبداللہ:

دسویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے۔

۱۱۷۔ ت، س۔ احمد بن نصر بن زیاد:

احمد بن نصر بن زیاد نیشاپوری زاہد مقرئ ابو عبداللہ ابن ابی جعفر گیارہویں طبقہ کا ”ثقة فقیہ حافظ“ راوی ہے ۴۵ھ میں

فوت ہوا۔



۱۱۸۔س۔ احمد بن نصر بن شاکر:

احمد بن نصر بن شاکر دمشقی ابوالحسن ابن ابی رجاہ بارہویں طبقہ کا "صدوق" راوی ہے ۹۲ھ میں فوت ہوا۔

۱۱۹۔ل۔ احمد بن نصر بن مالک:

احمد بن نصر بن مالک بن ہشیم خزاعی ابو عبد اللہ دسویں طبقہ کا "ثقة" راوی ہے، اسے ۳۱ھ میں ظلماً قتل کر دیا گیا تھا۔

۱۲۰۔خ۔ احمد بن نصر بن عبد الوہاب:

احمد بن نصر بن عبد الوہاب نیشاپوری ابوالفضل گیارہویں طبقہ کا "ثقة حافظ" راوی ہے۔

۱۲۱۔س۔ احمد بن نفیل سکونی کوفی:

دسویں طبقہ کا "صدوق" راوی ہے۔

۱۲۲۔ل۔ احمد بن ہاشم:

احمد بن ہاشم بن ابی العباس رملی دسویں طبقہ کا "صدوق" راوی ہے تاہم اس کے حافظہ میں قدرے کمزوری پائی جاتی ہے۔

۱۲۳۔س۔ احمد بن ہشیم بن حفص:

احمد بن ہشیم بن حفص ثغری قاضی طرطوس بارہویں طبقہ کا "صدوق" راوی ہے۔

۱۲۴۔س۔ احمد بن یحییٰ بن زکریا:

احمد بن یحییٰ بن زکریا اودی ابو جعفر کوفی گیارہویں طبقہ کا "عابد، ثقة" راوی ہے ۶۲ھ میں فوت ہوا۔

۱۲۵۔س۔ احمد بن یحییٰ بن محمد:

احمد بن یحییٰ بن محمد بن کثیر حرانی بارہویں طبقہ کا "صدوق" راوی ہے۔

۱۲۶۔دس۔ احمد بن یحییٰ بن وزیر:

احمد بن یحییٰ بن وزیر بن سلیمان تہمی ابو عبد اللہ مصری گیارہویں طبقہ کا "ثقة" راوی ہے بعمر چورانوے برس ۶۵ھ

میں فوت ہوا۔

۱۲۷۔خ۔ احمد بن یزید بن ابراہیم:

احمد بن یزید بن ابراہیم بن درتیس ابوالحسن حرانی دسویں طبقہ کا راوی ہے ابو حاتم نے اسے "ضعیف" کہا

ہے، بخاری نے اس سے صرف ایک حدیث متابعہ روایت کی ہے۔

۱۲۸-ق۔ احمد بن یزید بن روح:

احمد بن یزید بن روح داری فلسطینی بارہویں طبقہ کا "مستور" راوی ہے۔

۱۲۹-خ۔ احمد بن یعقوب:

احمد بن یعقوب مسعودی ابو یعقوب یا ابو عبد اللہ کوفی نوویں طبقہ کا "ثقة" راوی ہے، ۱۰ھ سے کچھ سال بعد فوت ہوا۔

۱۳۰-م، د، س، ق۔ احمد بن یوسف بن خالد:

احمد بن یوسف بن خالد ازدی ابو الحسن نیشاپوری المعروف بجمان گیارہویں طبقہ کا "حافظ ثقة" راوی ہے بمر

۸۰ سال ۶۴ھ میں فوت ہوا۔

☆ احمد بن یونس:

یہ ابن عبد اللہ ہے دادا کی طرف نسبت کر دی گئی ہے۔ (۶۳=)

☆ خ۔ احمد:

بہر سے روایت کرتا ہے اور یہ ابن سعید بن صخر ہے۔ (۳۹=)

☆ خ۔ احمد:

انصاری سے روایت کرتا ہے اور یہ ابن محمد بن حنبل ہے۔ (۹۶=)

☆ خ۔ احمد:

ابن وہب سے روایت کرتا ہے اور یہ ابن صالح یا ابن عیسیٰ ہے۔ (۴۵، ۱۲۰=)

☆ خ۔ احمد:

عبید اللہ بن معاذ سے روایت کرتا ہے اور یہ ابن نصر ہے۔ (۱۲۰=)

☆ خ۔ احمد:

محمد مقدمی سے روایت کرتا ہے اور یہ ابن نصر یا ابن سیار ہے۔ (۴۵، ۱۲۰=)

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

## ابراہیم تک حرف الف سے شروع ہونے والے باقی راویوں کا ذکر

۱۳۱۔ ت، س۔ ابواللحم:

ابواللحم ”غفاری صحابی“ ہیں کہا جاتا ہے کہ ان کا نام خلف تھا اس کے علاوہ بھی ان کے نام ذکر کئے گئے ہیں یہ غزوہ حنین میں شہید ہوئے تھے۔

۱۳۲۔ خ، خد، ت، س، ق۔ آدم بن ابی ایاس:

آدم بن ابی ایاس عبدالرحمن عسقلانی ابوالحسن نوویں طبقہ کا ”ثقة عابد“ راوی ہے ۲۱ھ میں فوت ہوا۔

۱۳۳۔ م، ت، س۔ آدم بن سلیمان قرشی کوفی:

یحیٰی کا والد ہے اور ساتویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے۔

۱۳۴۔ خ، س۔ آدم بن علی عجل شیبانی:

تیسرے طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے۔

۱۳۵۔ ت۔ ابان بن اسحاق اسدی نحوی کوفی:

چھٹے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے، ازدی نے بغیر کسی دلیل کے اس پر جرح کی ہے۔

۱۳۶۔ م، ۴۔ ابان بن تغلب ابوسعید کوفی:

ساتویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے اس کے شیعہ ہونے کی وجہ سے اس پر تکلم کیا گیا ہے ۴۰ھ میں فوت ہوا۔

☆ مد۔ ابان بن سلمان:

ابن جریج کا شیخ ہے صحیح یہ ہے کہ یہ راوی زبان ہے اس کا ذکر آئے گا۔ (۱۹۸۴=)

۱۳۷۔ تحت ۴۔ ابان بن صالح بن عمیر بن عبید قرشی:

یہ پانچویں طبقہ کا راوی ہے اسے ائمہ نے ”ثقة“ کہا ہے اور ابن حزم نے وہم کا شکار ہو کر اسے ”مجہول“ اور ابن عبدالبر نے ”ضعیف“ کہا ہے۔ بعمر پچپن سال ۱۰۵ھ سے کچھ سال بعد فوت ہوا۔

۱۳۸۔ م، ہ، ق۔ ابان بن صمعه انصاری بصری:

ساتویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے آخر عمر میں اس کا حافظہ بگڑ گیا تھا صحیح مسلم میں اس کی متابعت حدیث موجود ہے ۵۳ھ میں فوت ہوا۔

۱۳۹۔ د۔ ابان بن طارق بصری:

چھٹے طبقہ کا ”مجہول الحال“ راوی ہے۔

۱۴۰۔ ۴۔ ابان بن عبداللہ بن ابی حازم:

ابان بن عبداللہ بن ابی حازم بن صخر بن عیلہ بجلی حمسی کوئی ساتویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے تاہم اس کے حافظہ میں قدرے کمزوری پائی جاتی ہے ابو جعفر کے دور خلافت میں فوت ہوا۔

۱۴۱۔ بخ، م، ۴۔ ابان بن عثمان بن عفان اموی ابو سعید مدنی:

اسے ابو عبداللہ بھی کہا گیا ہے یہ تیسرے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے ۱۰۵ھ میں فوت ہوا۔

۱۴۲۔ د۔ ابان بن ابی عیاش فیروز بصری ابو اسماعیل عبدی:

پانچویں طبقہ کا ”متروک“ راوی ہے ۴۰ھ کی حدود میں فوت ہوا۔

۱۴۳۔ خ، م، د، ت، ہ۔ ابان بن یزید عطار بصری ابو یزید:

ساتویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے اس سے متفرد روایات مروی ہیں ۶۰ھ کی حدود میں فوت ہوا۔

## ابراہیم نام کے راویوں کا ذکر

۱۴۴- بخ، ت۔ ابراہیم بن ادہم بن منصور عجلی ابواسحاق بلخی:

اسے تمیمی بھی کہا گیا ہے یہ آٹھویں طبقہ کا "صدوق" راوی ہے ۶۲ھ میں فوت ہوا۔

۱۴۵- م، د، ت۔ ابراہیم بن اسحاق بن عیسیٰ بنانی ابواسحاق طالقانی:

بعض دفعہ اس کی اس کے دادا کی طرف بھی نسبت کر دی جاتی ہے یہ مرو میں سکونت پزیر ہونیوالا نوویں طبقہ کا

"صدوق" راوی ہے غریب احادیث بیان کرتا ہے ۱۵ھ میں فوت ہوا۔

۱۴۶- ت، ہس۔ ابراہیم بن اسماعیل بن ابی حبیبہ انصاری اشہلی ابواسماعیل مدنی:

ساتویں طبقہ کا "ضعیف" راوی ہے بعمر ۸۲ سال ۶۵ھ میں فوت ہوا۔

☆ ابراہیم بن اسماعیل بن رزین:

ابن سلیمان میں اس کا ذکر آئے گا۔ (۱۸۱=)

۱۴۷- د۔ ابراہیم بن اسماعیل بن عبدالملک بن ابی محذورہ:

ساتویں طبقہ کا "مجہول" راوی ہے اور ازدی نے اسے "ضعیف" قرار دیا ہے۔

۱۴۸- خت، ق۔ ابراہیم بن اسماعیل بن مجمع انصاری ابواسحاق مدنی:

ساتویں طبقہ کا "ضعیف" راوی ہے۔

۱۴۹- ت۔ ابراہیم بن اسماعیل بن یحییٰ بن سلمہ بن کہیل حضرمی ابواسحاق کوفی:

گیارہویں طبقہ کا "ضعیف" راوی ہے ۵۸ھ میں فوت ہوا۔

۱۵۰- س۔ ابراہیم بن اسماعیل صائغ:

آٹھویں طبقہ کا "مجہول الحال" راوی ہے۔

۱۵۱۔ دق۔ ابراہیم بن اسماعیل یسکری:

اسے تباہ بھی کہا گیا ہے یہ آٹھویں طبقہ کا ”مجہول الحال“ راوی ہے۔

۱۵۲۔ دق۔ ابراہیم بن اسماعیل:

اسے اسماعیل بن ابراہیم حجازی بھی کہا جاتا ہے تیسرے طبقہ کا ”مجہول الحال“ راوی ہے۔

۱۵۳۔ دق۔ ابراہیم بن ابی اسید برادمدنی:

ساتویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے۔

۱۵۴۔ ق۔ ابراہیم بن اعین شیبانی عجل بصری:

مصر میں سکونت پزیر ہونیوالا نویں طبقہ کا ”ضعیف“ راوی ہے۔

۱۵۵۔ دت۔ ابراہیم بن بشار رمادی ابواسحاق بصری:

دسویں طبقہ کا ”حافظ“ راوی ہے اس سے اوہامات سرزد ہوئے ہیں ۳۰ھ کی حدود میں فوت ہوا۔

۱۵۶۔ تمیز۔ ابراہیم بن بشار خراسانی:

یہ ابراہیم بن ادہم کا شاگرد ہے اور دسویں طبقہ کا راوی ہے ابن حبان نے اسے ”ثقة“ کہا ہے۔

۱۵۷۔ س۔ ابراہیم بن ابی بکر کی احنسی:

اسے ابراہیم بن بکیر بن ابی امیہ بھی کہا جاتا ہے۔ یہ چھٹے طبقہ کا ”مستور“ راوی ہے۔

☆ ابراہیم بن ابی بکر بن ابی شیبہ:

یہ ابن عبد اللہ ہے اس کا ذکر آئے گا۔ (۲۰۰=)

۱۵۸۔ دس، ق۔ ابراہیم بن جریر بن عبد اللہ بجلی:

تیسرے طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے اس نے اپنے والد سے سماع نہیں کیا اور ان سے معنعن روایات بیان کی ہیں تاہم اس کی ایک روایت میں بصیغہ تحدیث سماع کی صراحت آئی ہے مگر ذنب لغیرہ ہے۔

## ☆ ابراہیم بن جمیل:

یہ ابن موسیٰ ہے اس کا ذکر آگے آئے گا۔ (۲۵۸=)

۱۵۹۔ خ، کد۔ ابراہیم بن حارث بن اسماعیل بغدادی ابواسحاق:

نیشاپور میں سکونت پزیر ہونیوالا گیارہویں طبقہ کا "صدوق" راوی ہے ۶۵ھ میں فوت ہوا۔

۱۶۰۔ ل۔ ابراہیم بن حارث بن مصعب بن ولید بن عبادہ بن صامت:

بارہویں طبقہ کا "صدوق" راوی ہے۔

۱۶۱۔ س۔ ابراہیم بن حبیب بن شہید ازوی ابواسحاق بصری:

نوویں طبقہ کا "ثقة" راوی ہے ۲۰۳ھ میں فوت ہوا۔

## ☆ ابراہیم بن ابی حبیب:

یہ ابن اسماعیل ہے اس کا ذکر گزر چکا۔ (۱۴۶=)

۱۶۲۔ س۔ ابراہیم بن حجاج بن زید سامی ابواسحاق بصری

دسویں طبقہ کا "ثقة قلیل الوہم" راوی ہے ۳۱ھ یا اس کے بعد فوت ہوا۔

۱۶۳۔ تمیز۔ ابراہیم بن حجاج نبلی ابواسحاق بصری:

دسویں طبقہ کا "صدوق" راوی ہے ۳۲ھ میں فوت ہوا۔

۱۶۴۔ دہس۔ ابراہیم بن حسن بن ہشتم نخعی ابواسحاق مصیعی مقسمی:

گیارہویں طبقہ کا "ثقة" راوی ہے۔

۱۶۵۔ تمیز۔ ابراہیم بن حسن بن نجیح باہلی مقرئ بصری:

دسویں طبقہ کا "ثقة" راوی ہے ۳۵ھ میں فوت ہوا۔

۱۶۶۔ فق۔ ابراہیم بن حکم بن ابان عدنی:

نوویں طبقہ کا "ضعیف" راوی ہے مرسل روایات کو موصولاً بیان کرتا ہے۔

۱۶۷۔ د۔ ابراہیم بن حمزہ بن سلیمان بن ابی یحییٰ رطلی بزاز ابو اسحاق:

دسویں طبقہ کا "صدوق" راوی ہے۔

۱۶۸۔ خ، د، س۔ ابراہیم بن حمزہ بن محمد:

ابراہیم بن حمزہ بن محمد بن حمزہ بن مصعب بن عبد اللہ بن زبیر زبیری مدنی ابو اسحاق دسویں طبقہ کا "صدوق" راوی ہے ۳۰ھ میں فوت ہوا۔

۱۶۹۔ خ، م، ہ، ت، س۔ ابراہیم بن حمید بن عبد الرحمن روّاسی ابو اسحاق کوفی:

آٹھویں طبقہ کا "ثقة" راوی ہے ۷۸ھ میں فوت ہوا۔

۱۷۰۔ تمیز۔ ابراہیم بن حمید بن عبد الرحمن بن عوف زہری:

آٹھویں طبقہ کا "ثقة" راوی ہے ابن حبان کے بیان کے مطابق پہلے راوی کی طرح یہ بھی ۷۸ھ میں فوت ہوا۔  
☆ ابراہیم بن حنین:

یا ابن عبد اللہ بن حنین ہے عنقریب اس کا ذکر آ رہا ہے۔ (= ۱۹۵)

۱۷۱۔ د، س۔ ابراہیم بن خالد صنعانی مؤذن:

نودویں طبقہ کا "ثقة" راوی ہے ۲۰۰ھ میں فوت ہوا۔

۱۷۲۔ د، ق۔ ابراہیم بن خالد بن ابی الیمان کلبی ابو ثور فقیہ صاحب الشافعی:

دسویں طبقہ کا "ثقة" راوی ہے ۲۰۰ھ میں فوت ہوا۔

۱۷۳۔ م۔ ابراہیم بن خالد یشکری:

کہا گیا ہے کہ یہ ابو ثور ہے جبکہ ابن خلفون نے اس کے ابو ثور ہونے کا انکار کیا ہے یہ گیارہویں طبقہ کا راوی ہے۔

۱۷۴۔ م۔ ابراہیم بن دینار بغدادی ابو اسحاق تمار:

دسویں طبقہ کا "ثقة" راوی ہے ۳۲ھ میں فوت ہوا۔

۱۷۵۔ م، د، س۔ ابراہیم بن زیاد بغدادی المعروف سبلان:

دسویں طبقہ کا "ثقة" راوی ہے ۲۸ھ میں فوت ہوا۔



۱۷۶۔ د۔ ابراہیم بن سالم بن ابی امیہ:

ابراہیم بن سالم بن ابی امیہ تمیمی مدنی ابواسحاق المعروف بردان چھٹے طبقہ کا "صدوق" راوی ہے ۵۳ھ میں فوت

ہوا۔

۱۷۷۔ ع۔ ابراہیم بن سعد بن ابراہیم:

ابراہیم بن سعد بن ابراہیم بن عبد الرحمن بن عوف زہری ابواسحاق مدنی بغداد میں سکونت پزیر ہونیوالا آٹھویں طبقہ کا

"ثقة حجة" راوی ہے اس پر بغیر کسی جرح قادح کے تکلم کیا گیا ہے ۸۵ھ میں فوت ہوا۔

۱۷۸۔ خ، م، ہ، ق۔ ابراہیم بن سعد بن ابی وقاص زہری مدنی:

تیسرے طبقہ کا "ثقة" راوی ہے ۱۰۰ھ کے بعد فوت ہوا۔

۱۷۹۔ م، ۴۔ ابراہیم بن سعید جوہری ابواسحاق طبری:

بغداد میں سکونت پزیر ہونے والا دسویں طبقہ کا "ثقة حافظ" راوی ہے اس پر بلا دلیل جرح کی گئی ہے ۵۰ھ کی حدود

میں فوت ہوا۔

۱۸۰۔ د۔ ابراہیم بن سعید مدنی ابواسحاق:

ساتویں طبقہ کا "مجهول الحال" راوی ہے۔

۱۸۱۔ ق۔ ابراہیم بن سلیمان بن رزین ابواسما عیلم مؤدب اردنی:

بغداد میں سکونت پزیر ہونیوالا یہ راوی اپنے کنیت سے مشہور ہے اور نوویں طبقہ کا "صدوق" راوی ہے غریب

حدیثیں بیان کرتا ہے، اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس کے والد کا نام اسماعیل ہے۔

۱۸۲۔ ت، ق۔ ابراہیم بن سلیمان افطس دمشقی:

آٹھویں طبقہ کا "ثقة مضبوط" راوی ہے تاہم مرسل احادیث بیان کرتا ہے۔

۱۸۳۔ خ، د۔ ابراہیم بن سوید بن حیان مدنی:

آٹھویں طبقہ کا "ثقة غریب" احادیث بیان کرنیوالا راوی ہے۔

۱۸۴۔ م، ۴۔ ابراہیم بن سوید نخعی:

چھٹے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے نسائی کا اسے ”ضعیف“ قرار دینا ثابت نہیں۔

☆ ابراہیم بن ابی سوید ذارع:

یہ ابن فضل ہے اس کا ذکر آئے گا۔ (۲۲۹=)

۱۸۵۔ ل، فق۔ ابراہیم بن شماس غازی ابواسحاق سمرقندی:

بغداد میں سکونت پذیر ہو نیوالا دسویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے ۲۱ھ میں فوت ہوا۔

☆ ابراہیم بن شمر:

یہ ابن ابی عبلہ ہے۔ (۲۱۳=)

۱۸۶۔ د۔ ابراہیم بن صالح بن درہم باہلی ابو محمد بصری:

نویں طبقہ کا راوی ہے اس میں ”قدرے ضعف“ پایا جاتا ہے۔

۱۸۷۔ ت۔ ابراہیم بن صدقہ بصری:

نویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے۔

۱۸۸۔ د۔ ابراہیم بن طریف شامی:

ساتویں طبقہ کا ”مجہول“ راوی ہے اوزاعی اس سے روایت کرنے میں متفرد ہیں اور اس کی توثیق کی گئی ہے۔

۱۸۹۔ ع۔ ابراہیم بن طہمان خراسانی ابو سعید:

پہلے نیشاپور میں پھر مکہ مکرمہ میں سکونت پذیر ہونے والا ساتویں طبقہ کا ”ثقة غریب“ احادیث بیان کرنیوالا راوی

ہے ارجاء کی وجہ سے اس پر تکلم کیا گیا ہے اور کہا جاتا ہے کہ اس نے ارجاء سے رجوع کر لیا تھا ۶۸ھ میں فوت ہوا۔

۱۹۰۔ د، س۔ ابراہیم بن عامر بن مسعود بن امیہ بن خلف جمحی:

چھٹے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔

۱۹۱۔ س۔ ابراہیم بن ابی العباس سامری:

دسویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے آخر عمر میں اس کا حافظہ بگڑ گیا تھا اور اس نے کوئی حدیث بیان نہیں کی۔

۱۹۲۔ س۔ ابراہیم بن عبد اللہ بن احمد خلّال مروزی ابو اسحاق:

دسویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے ۴۱ھ میں فوت ہوا۔

۱۹۳۔ ت، ق۔ ابراہیم بن عبد اللہ بن حاتم ہروی ابو اسحاق:

بغداد میں سکونت پزیر ہونیوالا دسویں طبقہ کا ”صدوق حافظ“ راوی ہے قرآن کو مخلوق کہنے کی وجہ سے اس پر کلام کیا

گیا ہے بھرم ۶۶ سال ۴۲ھ میں فوت ہوا۔

۱۹۴۔ ت۔ ابراہیم بن عبد اللہ بن حارث بن حاطب حمّی:

ساتویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے مرسل احادیث بیان کرتا ہے۔

۱۹۵۔ ع۔ ابراہیم بن عبد اللہ بن حنین ہاشمی مدنی ابو اسحاق:

تیسرے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے ۱۰۰ھ کے بعد فوت ہوا۔

۱۹۶۔ س۔ ابراہیم بن عبد اللہ بن عبد قاری:

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مرسل روایات بیان کرتا ہے تیسرے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۱۹۷۔ ن، م، د، س، ق۔ ابراہیم بن عبد اللہ بن قارظ:

کہا گیا ہے کہ یہ عبد اللہ بن ابراہیم بن قارظ ہے اور جس نے انہیں الگ الگ دو راوی سمجھ رکھا ہے وہ وہم کا شکار

ہے۔ یہ تیسرے طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے۔

۱۹۸۔ ت۔ ابراہیم بن عبد اللہ بن قریم انصاری قاضی مدینہ:

دسویں طبقہ کا ”مستور“ راوی ہے۔

۱۹۹۔ م، س، ق۔ ابراہیم بن ابی موسیٰ اشعری:

اسے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو دیکھنے کا شرف حاصل ہے مگر چند صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے سوا کسی سے اس کا سماع

ثابت نہیں۔ عجلی نے اسے ”ثقة“ کہا ہے۔ ۷۰ھ کی حدود میں فوت ہوا۔

۲۰۰-س، ق۔ ابراہیم بن ابی بکر عبداللہ بن محمد بن ابی شیبہ عیسیٰ ابو شیبہ کوفی:

گیارہویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے ۶۵ھ میں فوت ہوا۔

۲۰۱-م، د، س، ق۔ ابراہیم بن عبداللہ بن معبد:

ابراہیم بن عبداللہ بن معبد بن عباس بن عبدالمطلب ہاشمی مدنی تیسرے طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے۔

۲۰۲-ت۔ ابراہیم بن عبداللہ بن منذر صنعانی:

گیارہویں طبقہ کا ”مستور“ راوی ہے۔

۲۰۳-م، د، س، ق۔ ابراہیم بن عبدالاعلیٰ جعفی کوفی:

چھٹے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔

۲۰۴-خ، د، س۔ ابراہیم بن عبدالرحمن سکسکی ابواسماعیل کوفی:

پانچویں طبقہ کا ”صدوق کمزور حافظے والا“ راوی ہے۔

۲۰۵-خ، س، ق۔ ابراہیم بن عبدالرحمن بن عبداللہ بن ابی ربیعہ مخزومی:

تیسرے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۲۰۶-خ، م، د، س، ق۔ ابراہیم بن عبدالرحمن بن عوف زہری:

کہا گیا ہے کہ اسے روایت کا شرف حاصل ہے، یعقوب بن ابی شیبہ نے سیدنا عمر فاروق رضی اللہ عنہ سے اس کا

سمع ثابت کیا ہے۔ ۹۵ھ میں فوت ہوا یہ بھی کہا گیا ہے کہ ۹۶ھ میں فوت ہوا۔

۲۰۷-د، ت، س۔ ابراہیم بن عبدالرحمن بن مہدی بصری:

دسویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے اس سے منکر احادیث بھی مروی ہیں۔

۲۰۸-ت۔ ابراہیم بن عبدالرحمن بن یزید بن امیہ مدنی:

ساتویں طبقہ کا ”مجہول“ راوی ہے۔

۲۰۹-ق۔ ابراہیم بن عبدالسلام بن عبداللہ بن باباہ مخزومی مکی:

آٹھویں طبقہ کا "ضعیف" راوی ہے۔

۲۱۰-ع، ت، س۔ ابراہیم بن عبدالعزیز بن عبدالملک:

ابراہیم بن عبدالعزیز بن عبدالملک بن ابی محذورہ جحجی مکی کی کنیت ابو اسماعیل ہے ساتویں طبقہ کا "صدوق خطاء کار"

راوی ہے۔

۲۱۱-س۔ ابراہیم بن عبدالعزیز بن مروان بن شجاع حرانی:

گیارہویں طبقہ کا "صدوق" راوی ہے۔

۲۱۲-ت، س۔ ابراہیم بن عبدالملک بصری ابو اسماعیل قناد:

ساتویں طبقہ کا "صدوق" راوی ہے تاہم اس کے حافظہ میں قدرے کمزوری پائی جاتی ہے۔

۲۱۳-خ، م، د، س، ق۔ ابراہیم بن ابو عبیدہ شمر بن یقظان شامی، ابو اسماعیل:

پانچویں طبقہ کا "ثقة" راوی ہے ۵۲ھ میں فوت ہوا۔

۲۱۴-م۔ ابراہیم بن عبید بن رفاعہ بن رافع:

ابراہیم بن عبید بن رفاعہ بن رافع بن مالک بن عجلان زرقی انصاری مدنی چوتھے طبقہ کا "صدوق" راوی ہے۔

۲۱۵-ت، ق۔ ابراہیم بن عثمان عیسیٰ ابو شیبہ کوفی قاضی واسط:

اپنی کنیت سے مشہور ہے، ساتویں طبقہ کا "متروک الحدیث" راوی ہے ۶۹ھ میں فوت ہوا۔

۲۱۶-د، ق۔ ابراہیم بن عطاء بن ابی میمونہ بصری:

ساتویں طبقہ کا "صدوق" راوی ہے۔

۲۱۷-م، د، س، ق۔ ابراہیم بن عقبہ بن ابو عیاش اسدی مدنی:

چھٹے طبقہ کا "ثقة" راوی ہے۔

۲۱۸-د۔ ابراہیم بن عقیل بن معقل صنعانی:

آٹھویں طبقہ کا "صدوق" راوی ہے۔

۲۱۹-ق۔ ابراہیم بن علی بن حسن بن ابورافع مدنی:

بغداد میں سکونت پزیر ہو نیوالانودیں طبقہ کا "ضعیف" راوی ہے۔

۲۲۰-د،س۔ ابراہیم بن عمر بن کیسان صنعانی (صنعاء یمن) ابواسحاق:

ساتویں طبقہ کا "صدوق" راوی ہے۔

۲۲۱-د،ت۔ ابراہیم بن عمر بن سفینہ:

اس کا لقب بریہ ہے جو کہ ابراہیم کی تصغیر ہے۔ ساتویں طبقہ کا "مستور" راوی ہے۔

۲۲۲-خ،ع۔ ابراہیم بن عمر بن مطرف ہاشمی:

ابراہیم بن عمر بن مطرف ہاشمی، ابواسحاق بن ابوالوزیر نکی بصرہ میں رہائش پزیر ہونے والا نوویں طبقہ کا "صدوق" راوی ہے۔

۲۲۳-ت۔ ابراہیم بن عمر صنعانی (صنعاء یمن):

یہ ایک دوسرا دسویں طبقہ کا "مستور" راوی ہے۔

۲۲۴-د۔ ابراہیم بن عمر و صنعانی (صنعاء دمشق):

اسے ابن عمر بھی کہا جاتا ہے ساتویں طبقہ کا "مستور" راوی ہے۔

۲۲۵-ت۔ ابراہیم بن ابو عمر وغفاری مدنی:

آٹھویں طبقہ کا "مستور" راوی ہے۔

۲۲۶-د۔ ابراہیم بن علاء بن ضحاک:

ابراہیم بن علاء بن ضحاک بن مہاجر ابن عبدالرحمن زبیدی حمصی المعروف ابن زبریق دسویں طبقہ کا راوی ہے اس

سے درست (صحیح) احادیث مروی ہیں سوائے ایک حدیث کے کہا جاتا ہے کہ اس کے بیٹے محمد نے اسے اس پر داخل کیا ہے  
عمر ۸۳ سال ۳۵ھ میں فوت ہوا۔

۲۲۷-د،س،ق۔ ابراہیم بن عیینہ بن ابو عمران ہلالی کوفی:

ابواسحاق ابراہیم بن عیینہ بن ابو عمران ہلالی کوفی، سفیان بن عیینہ کا بھائی ہے اور آٹھویں طبقہ کا "صدوق" راوی ہے

تاہم وہم کا شکار ہو جاتا ہے ۲۰۰ھ سے پہلے فوت ہوا۔

۲۲۸- ت، ق۔ ابواسحاق ابراہیم بن فضل مخزومی مدنی:

اسے ابراہیم بن اسحاق بھی کہا جاتا ہے، آٹھویں طبقہ کا "متروک" راوی ہے۔

۲۲۹- تمیز۔ ابراہیم بن فضل بن ابوسوید ذارع بصری:

اس سے اکثر روایات جو آئی ہیں وہ اس کے دادا کی طرف منسوب ہیں، یہ نوویں طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۲۳۰- ع۔ امام ابواسحاق ابراہیم بن محمد بن حارث:

امام ابواسحاق ابراہیم بن محمد بن حارث بن اسماء بن خارجہ بن حصن بن حذیفہ فزاری آٹھویں طبقہ کا "ثقة حافظ

صاحب تصانیف" راوی ہے ۸۵ھ میں فوت ہوا اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ ۸۵ھ کے بعد فوت ہوا۔

۲۳۱- و۔ ابراہیم بن محمد بن حاطب جمحی مدنی:

پانچویں طبقہ کا "صدوق" راوی ہے۔

۲۳۲- و۔ ابراہیم بن محمد بن خازم ابواسحاق بن ابومعاویہ ضریر کوفی:

دسویں طبقہ کا "صدوق" راوی ہے، ازدی نے بلا دلیل اسے "ضعیف" قرار دیا ہے۔ یہ ۳۶ھ میں فوت ہوا۔

۲۳۳- ت، س۔ ابراہیم بن محمد بن سعد بن ابوقاص مدنی کوفی:

چھٹے طبقہ کا "ثقة" راوی ہے، ابن حبان کا بیان ہے کہ اس نے کسی صحابی رضی اللہ عنہ سے سماع نہیں کیا۔

۲۳۴- م، م۔ ابواسحاق ابراہیم بن محمد بن طلحہ تیمی مدنی:

تیسرے طبقہ کا "ثقة" راوی ہے، عمر ۷۲ برس ۱۱۰ھ میں فوت ہوا۔

۲۳۵- س، ق۔ ابواسحاق ابراہیم بن محمد بن عباس مطلبی مکی:

یہ امام شافعی کے چچا کا فرزند ہے اور دسویں طبقہ کا "صدوق" راوی ہے ۳۷ھ یا ۳۸ھ میں فوت ہوا۔

۲۳۶- ق۔ ابراہیم بن محمد بن عبداللہ بن جحش اسدی:

پانچویں طبقہ کا "صدوق" راوی ہے۔

۲۳۷۔ دس۔ ابواسحاق ابراہیم بن محمد بن عبد اللہ:

ابواسحاق ابراہیم بن محمد بن عبد اللہ بن عبید اللہ بن معمر تیمی معمری قاضی بصرہ گیارہویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے ۵۰ھ

میں فوت ہوا۔

۲۳۸۔ م، س۔ ابراہیم بن محمد بن عمرہ سامی بصری:

دسویں طبقہ کا ”ثقة حافظ“ راوی ہے امام احمد نے اس کی بعض سماعت پر کلام کیا ہے، ۳۱ھ میں فوت ہوا۔

☆ ابراہیم بن محمد بن ابی عطاء:

یہ ابن محمد بن ابویحییٰ ہے اس کا ذکر آئے گا۔ (۲۴۱=)

۲۳۹۔ ت، ع، ق۔ ابراہیم بن محمد بن علی بن ابوطالب ہاشمی:

ابن حنفیہ اس کے والد ہیں، پانچویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے۔

☆ ابراہیم بن محمد بن علی بن عبد اللہ بن جعفر:

اس کا ذکر آئے گا۔ (۲۴۲=)

۲۴۰۔ ع۔ ابراہیم بن محمد بن منتشر بن اجدع ہمدانی کوفی:

پانچویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔

۲۴۱۔ ق۔ ابواسحاق ابراہیم بن محمد بن ابویحییٰ سلمی مدنی:

ساتویں طبقہ کا ”متروک“ راوی ہے ۸۴ھ میں فوت ہوا یہ بھی کہا گیا ہے کہ ۹۱ھ میں فوت ہوا۔

۲۴۲۔ ق۔ ابراہیم بن محمد بن یوسف بن سرج فریابی:

بیت المقدس میں سکونت پزیر ہونیوالا دسویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے امام ساجی نے اس پر کلام کیا ہے۔

۲۴۳۔ ق۔ ابراہیم بن محمد زہری حلبی:

بصرہ میں رہائش پزیر ہونے والا گیارہویں طبقہ کا ”صدوق خطاء کار“ راوی ہے۔

۲۴۴۔ ق۔ ابراہیم بن محمد:

ابراہیم بن محمد، معادیہ بن عبد اللہ بن جعفر سے روایت کرتا ہے، اور یہ ابراہیم بن محمد بن علی بن عبد اللہ بن جعفر ہے



جو کہ چھٹے طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے۔

۲۴۵۔ نخ، ت، ق۔ ابواسامعیل ابراہیم بن مختار تیمی رازی:

آٹھویں طبقہ کا ”صدوق“ کمزور حافظے والا ”راوی“ ہے، کہا جاتا ہے کہ یہ ۸۲ھ میں فوت ہوا۔

۲۴۶۔ د۔ ابراہیم بن مخلد طالقانی:

دسویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے۔

۲۴۷۔ نخ۔ ابراہیم بن مرزوق ثقفی:

نوویں طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۲۴۸۔ س۔ ابراہیم بن مرزوق بن دینار اموی بصری:

مصر میں سکونت پذیر ہونے والا گیارہویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے تاہم وفات سے پہلے نابینا ہو گیا تھا اور غلطیاں کرتا

تھا اور پھر ان سے رجوع بھی نہیں کرتا تھا۔ ۷۷ھ میں فوت ہوا۔

۲۴۹۔ مد، س، ق۔ ابراہیم بن مرہ شامی:

آٹھویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے۔

۲۵۰۔ د۔ ابراہیم بن مروان بن محمد طاطری دمشقی:

گیارہویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے۔

۲۵۱۔ د، تم، س، ق۔ ابراہیم بن مستمر عروقی ناجی بصری:

گیارہویں طبقہ کا ”صدوق“ غریب احادیث بیان کرنے والا ”راوی“ ہے۔

☆ ابراہیم بن مروان:

صحیح بات یہ ہے کہ یہ راوی ازہر ہے اس کا ذکر آئے گا۔ (۳۱۲=)

۲۵۲۔ ق۔ ابواسحاق ابراہیم بن مسلم عبدی ہجری:

پانچویں طبقہ کا ”روایت حدیث میں کمزور“ راوی ہے موقوف روایات کو مرفوعاً بیان کرتا ہے۔

☆ ابراہیم بن ابومعاویہ:

یہ ابن محمد ہے اس کا ذکر گزر چکا۔ (۲۳۲=)

۲۵۳۔ خ، ت، س، ق۔ ابراہیم بن منذر بن عبداللہ بن منذر بن مغیرہ بن عبداللہ بن خالد بن حزام  
اسدی حزامی

دسویں طبقہ کا "صدوق" راوی ہے، قرآن کو مخلوق کہنے کی وجہ سے امام احمد نے اس پر کلام کیا ہے۔ ۳۶ھ میں فوت ہوا۔

۲۵۴۔ م، ۴۔ ابراہیم بن مہاجر بن جابر بجلی کوفی:

پانچویں طبقہ کا "صدوق، کمزور حافظے والا" راوی ہے۔

۲۵۵۔ تمیز۔ ابراہیم بن مہاجر بن مسمار:

آٹھویں طبقہ کا "ضعیف" راوی ہے۔

۲۵۶۔ د۔ ابراہیم بن مہدی مصیعی بغدادی:

دسویں طبقہ کا "مقبول" راوی ہے ۲۴ھ میں فوت ہوا، یہ بھی کہا گیا ہے کہ ۲۵ھ میں فوت ہوا۔

۲۵۷۔ تمیز۔ ابراہیم بن مہدی بن عبدالرحمن ابلی بصری:

بارہویں طبقہ کا راوی ہے، ائمہ نے اسے "جھوٹا" قرار دیا ہے، ۲۸۰ھ میں فوت ہوا۔

۲۵۸۔ س۔ ابراہیم بن موسیٰ بن جمیل اموی:

بسا اوقات اس کی دادا کی طرف بھی نسبت کر دی جاتی ہے، یہ بارہویں طبقہ کا "صدوق" راوی ہے۔

۲۵۹۔ ع۔ ابواسحاق ابراہیم بن موسیٰ بن یزید تمیمی فراء رازی:

دسویں طبقہ کا "ثقة حافظ" راوی ہے ۲۲۰ھ کے بعد فوت ہوا۔

۲۶۰۔ ع۔ ابراہیم بن میسرہ طالقانی:

مکہ مکرمہ میں سکونت پزیر ہونیوالا پانچویں طبقہ کا "مضبوط حافظ" راوی ہے ۳۲ھ میں فوت ہوا۔

۲۶۱۔ خت، دہس۔ ابراہیم بن میمون صالح مروزی:

چھٹے طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے ۳۱ھ میں قتل ہوا۔

۲۶۲۔ س۔ ابراہیم بن میمون صنعانی یا زبیدی:

آٹھویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔

۲۶۳۔ س۔ ابراہیم بن میمون کوفی:

چھٹے طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے۔

۲۶۴۔ د، ت، ق۔ ابراہیم بن ابو میمونہ حجازی:

آٹھویں طبقہ کا ”مجهول الحال“ راوی ہے۔

۲۶۵۔ ع۔ ابراہیم بن نافع مخزومی مکی:

ساتویں طبقہ کا ”ثقة حافظ“ راوی ہے۔

۲۶۶۔ ن، د، س، ق۔ ابو بکر ابراہیم بن نشیط وعلانی مصری:

پانچویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے ۶۱ھ میں فوت ہوا۔

☆ ابراہیم بن ابوالوزیر:

یہ ابن عمر ہے اس کا ذکر گزر چکا۔ (۲۲۲=)

۲۶۷۔ تم، س۔ ابراہیم بن ہارون بلخی:

گیارہویں طبقہ کا ”عابد، صدوق“ راوی ہے۔

۲۶۸۔ ت۔ ابراہیم بن یحییٰ بن محمد بن عباد ہانی شجری:

دسویں طبقہ کا ”روایت حدیث میں کمزور“ راوی ہے۔

۲۶۹۔ ع۔ ابواسماء ابراہیم بن یزید بن شریک تیمی کوفی:

پانچویں طبقہ کا ”عابد، ثقة“ راوی ہے تاہم ارسال اور تالیس سے کام لیتا ہے، عمر ۳۰ برس ۹۲ھ میں فوت ہوا۔

۲۷۰-ع۔ ابو عمران ابراہیم بن یزید بن قیس بن اسود نخعی کوفی:

پانچویں طبقہ کا ”ثقة بکثرت ارسال سے کام لینے والا“ راوی ہے ۹۶ھ میں فوت ہوا۔

۲۷۱-س۔ ابراہیم بن یزید بن مردانہ مخزومی:

ساتویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے۔

۲۷۲-ت، ق۔ ابواسامعیل ابراہیم بن یزید خوزی مکی، غلام بنو امیہ:

ساتویں طبقہ کا ”روایت حدیث میں متروک“ راوی ہے ۱۵۵ھ میں فوت ہوا۔

۲۷۳-د، ت، س۔ ابراہیم بن یعقوب بن اسحاق جوزجانی:

دمشق میں سکونت پزیر ہونیوالا گیارہویں طبقہ کا ”ثقة حافظ“ راوی ہے اس پر ناصبی ہونے کا طعن کیا گیا ہے ۱۵۹ھ میں فوت ہوا۔

۲۷۴-خ، م، د، س، ق۔ ابراہیم بن یوسف بن اسحاق بن ابواسحاق سلیمی:

ساتویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے تاہم نقل احادیث میں وہم کا شکار ہو جاتا ہے ۹۸ھ میں فوت ہوا۔

۲۷۵-س۔ ابراہیم بن یوسف بن میمون باہلی بلخی ماکیان:

دسویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے، ارجاء کی وجہ سے محدثین اس پر ناراض ہیں ۴۰ھ یا اس سے پہلے فوت ہوا۔

۲۷۶-س۔ ابراہیم بن یوسف حضرمی کوفی صیرفی:

دسویں طبقہ کا ”صدوق“، روایت حدیث میں قدرے کمزور“ راوی ہے ۴۹ھ یا اس کے بعد فوت ہوا۔

۲۷۷-س۔ ابراہیم بن یونس بن محمد بغدادی:

اس کا لقب حرمی ہے اور گیارہویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے۔

۲۷۸-ت۔ ابراہیم:

کعب بن عجرہ سے روایت کرتا ہے، تیسرے طبقہ کا ”مجہول“ راوی ہے، یہ نخعی نہیں ہے۔

۲۷۹-س۔ ابراہیم:

ابن الہاد سے روایت کرتا ہے، ممکن ہے کہ آٹھویں طبقہ کا ابن سعد ہو۔ (= ۱۷۷)

۲۸۰۔ عس۔ ابراہیم:

یچی سے روایت کرتا ہے، ساتویں طبقہ کا مجہول راوی ہے۔

☆ ابراہیم تمیمی:

یہ ابن یزید ہے۔ (۲۶۹=)

☆ ابراہیم خوزی:

یہ ابن یزید ہے۔ (۲۷۲=)

☆ ابراہیم سکسکی:

یہ ابن عبدالرحمن ہے۔ (۲۰۴=)

☆ ابراہیم صلیح:

یہ ابن میمون ہے۔ (۲۶۱=)

☆ ابراہیم ابواسحاق مخزومی:

یہ ابن الفضل ہے۔ (۲۲۸=)

☆ ابراہیم نخعی:

یہ ابن یزید ہے۔ (۲۷۰=)

☆ ابراہیم ہجری:

یہ ابن مسلم ہے۔ (۲۵۲=) ان سب حضرات کا ذکر گزر چکا۔



## ابی نام کے روات سے لے کر اسحاق نام تک کے روات کا ذکر

۲۸۱- خ، ت، ق۔ ابی بن عباس بن سہل بن سعد انصاری سعدی:

ساتویں طبقہ کے اس راوی میں ”قدرے ضعف“ پایا جاتا ہے، صحیح بخاری میں اس سے صرف ایک ہی حدیث لی گئی ہے۔

۲۸۲- د، ق۔ ابی بن عمارہ مدنی:

مصر میں رہائش پزیر ہونے والے اس راوی کو صحابیت کا شرف حاصل ہے اور اس کی حدیث کی سند میں اضطراب پایا جاتا ہے۔

۲۸۳- ع۔ سید القراء ابی بن کعب:

سید القراء ابوالمنذر ابی بن کعب بن قیس بن عبید بن زید بن معاویہ بن عمرو بن مالک بن نجار انصاری خزرجی، ابو طفیل کی کنیت سے مشہور ہیں اور ان کا فضلاء صحابہ کرام رضی اللہ عنہم میں شمار ہوتا ہے، ان کی تاریخ وفات میں کافی اختلاف پایا جاتا ہے ۱۹ھ، ۳۲ھ اور اس کے علاوہ بھی بتائی جاتی ہے۔

۲۸۴- ۴۔ ابیض بن جمال ماربی:

اسے صحابیت اور نقل احادیث کا شرف حاصل ہے۔

۲۸۵- ۴، ۴۔ جلیح بن عبد اللہ بن جحیہ:

جلیح بن عبد اللہ بن جحیہ کنڈی کی کنیت ابو جحیہ ہے، کہا جاتا ہے کہ ان کا نام تکیہ ہے، ساتویں طبقہ کا ”صدوق شیعہ“ راوی ہے ۴۵ھ میں فوت ہوا۔

۲۸۶- د، س، ق۔ احزاب بن اسید:

اس کی کنیت ابورہم (رہم، راء کے ضمہ کے ساتھ) ہے، اس کی صحابیت مختلف فیہ ہے صحیح بات یہ ہے کہ یہ مخضری ”ثقة“ راوی ہے۔

۲۸۷۔ دق۔ احمد بن جزء:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہے، اس سے روایت کرنے میں حسن متفرد ہے۔

۲۸۸۔ ع۔ احنف بن قیس بن معاویہ:

احنف بن قیس بن معاویہ بن حصین تمیمی سعدی، ابو بحر (اس کا نام ضحاک ہے اور صحیح بھی بتایا جاتا ہے) ”مخضرمی ثقہ“

راوی ہے، اس کی تاریخ وفات ۶۷ھ اور ۷۲ھ بتائی جاتی ہے۔

۲۸۹۔ م، د، ت، س۔ احوص بن جواب ضعیفی کوفی:

اس کی کنیت ابوالجواب اور نوویں طبقہ کا ”صدوق“ بسا اوقات وہم کا شکار ہو جائیو والا“ راوی ہے، ۱۱ھ میں فوت ہوا۔

۲۹۰۔ ق۔ احوص بن حکیم بن عمیر عنسی یا ہمدانی، حمصی:

پانچویں طبقہ کا ”کنزور حافظہ والا، عبادت گزار“ راوی ہے۔

۲۹۱۔ ۴۔ اخضر بن عجلان شیبانی بصری:

چوتھے طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے۔

☆ اخضر:

کہا جاتا ہے کہ اخضر، ابوراشد حبرانی کا نام ہے جس کا کنیتوں میں ذکر آئے گا۔ (= ۸۰۸۸)

۲۹۲۔ فق۔ اخنس بن خلیفہ ضعیفی:

تیسرے طبقہ کا ”مستور“ راوی ہے۔

۲۹۳۔ ق۔ اورع سلمی:

اس کا شمار صحابہ کرام (رضی اللہ عنہم) میں کیا گیا ہے اور اس کی حدیث بلحاظ سند ضعیف ہے۔

☆ اورع، ابوالجعد ضمیری:

اس کا ذکر کنیتوں میں آئے گا۔ (= ۸۰۱۵)

۲۹۴۔ فق۔ اوریس بن سنان، ابوالیاس صنعانی ابن بنت وہب بن منبہ:

ساتویں طبقہ کا ”ضعیف“ راوی ہے۔

۲۹۵-ق۔ اوریس بن صبیح اودی:

ساتویں طبقہ کا ”مجہول“ راوی ہے اور یہ بھی کہا جاتا ہے کہ یہ ابن یزید ہے۔

۲۹۶-ع۔ اوریس بن یزید بن عبدالرحمن اودی:

ساتویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔

☆ اذینہ، ابوالعالیہ براء:

اس کا ذکر کئیوں میں آئے گا۔ (= ۸۱۹۷)

۲۹۷-د۔ اربدہ (راء کے سکون اور باء کے کسرہ کے ساتھ) تمیمی:

اسے اربد بھی کہا جاتا ہے اور یہ تیسرے طبقہ کا ”مفسر، صدوق“ راوی ہے۔

۲۹۸-بخ، د، س، ق۔ ارطاة بن منذر بن اسود الہبانی، ابوعدی حمصی:

چھٹے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے ۶۳ھ میں فوت ہوا۔

۲۹۹-ق۔ ارقم بن شریل اودی کوفی:

تیسرے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے، اور یہ ارقم بن ابوارقم کے علاوہ دوسرا راوی ہے۔

۳۰۰-د، ق۔ ازداد بن فساء فارسی یمانی:

اسے یزداد بن فساء بھی کہا جاتا ہے، اس کی صحابیت مختلف فیہ ہے اور ابو حاتم نے اسے ”مجہول“ کہا ہے۔

۳۰۱-خد۔ ازرق بن علی حنفی، ابوالجہم:

گیارہویں طبقہ کا ”صدوق، غریب احادیث بیان کرنیوالا“ راوی ہے۔

۳۰۲-خ، د، س۔ ازرق بن قیس حارثی بصری:

تیسرے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے ۲۲۰ھ کے بعد فوت ہوا۔

۳۰۳-خ، د، س۔ ازہر بن جمیل بن جناح ہاشمی، بصری شطی:

دسویں طبقہ کا ”صدوق، غریب احادیث بیان کرنیوالا“ راوی ہے۔



۳۰۴۔ س۔ از ہر بن راشد بصری:

پانچویں طبقہ کا ”مجہول“ راوی ہے۔

۳۰۵۔ عس۔ از ہر بن راشد کاہلی:

آٹھویں طبقہ کا ”ضعیف“ راوی ہے۔

۳۰۶۔ تمیز۔ از ہر بن راشد ہوزنی، ابوالولید شامی:

چھٹے طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے، وہ شخص غلطی پر ہے جس نے اسے صحابہ (رضی اللہ عنہم) میں شمار کیا ہے۔

۳۰۷۔ خ، م، د، ت، س۔ از ہر بن سعد بن سمان، ابوبکر باہلی بصری:

نوویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے، بمر ۹۴ برس ۲۰۳ھ میں فوت ہوا۔

۳۰۸۔ یخ، د، س، ق۔ از ہر بن سعید حرازی حمصی:

”صدوق“ راوی ہے، کہا جاتا ہے یہ پانچویں طبقہ کا از ہر بن عبد اللہ ہے ۲۸ھ میں فوت ہوا اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ

۲۹ھ میں ہوا۔ (= ۳۱۰)

۳۰۹۔ ت۔ از ہر بن سنان بصری، ابو خالد بصری:

ساتویں طبقہ کا ”ضعیف“ راوی ہے۔

۳۱۰۔ د، ت، س۔ از ہر بن عبد اللہ بن جمیع حرازی حمصی:

”صدوق“ راوی ہے نا صبی ہونے کی وجہ سے اس پر کلام کیا گیا ہے، اور (امام) بخاری (رحمہ اللہ) نے جزماً کہا ہے

کہ یہ پانچویں طبقہ کا راوی ابن سعید ہے۔ (= ۳۰۸)

۳۱۱۔ د، س، ق۔ از ہر بن قاسم راسبی، ابوبکر بصری:

مکہ میں رہائش اختیار کر نیوالا نوویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے۔

۳۱۲۔ ت، ق۔ از ہر بن مروان رقاشی:

اس کا لقب فرخ ہے اور دسویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے ۲۳ھ میں فوت ہوا۔

۳۱۳۔ و۔ اسامہ بن اخدری تمیمی، شقری:

بصرہ میں سکونت پزیر ہو نیوالا صحابی (رضی اللہ عنہ) ہے۔

۳۱۴۔ خ۔ اسامہ بن حفص مدنی:

آٹھویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے، (امام) ازدی (رحمہ اللہ) نے بلا دلیل اسے ”ضعیف“ کہا ہے۔

۳۱۵۔ ق۔ اسامہ بن زید بن اسلم عدوی مدنی:

ساتویں طبقہ کا ”حافظہ کے لحاظ سے ضعیف“ راوی ہے، منصور کے دور خلافت میں فوت ہوا۔

۳۱۶۔ ع۔ اسامہ بن زید بن حارثہ بن شراحیل کلبی، امیر، ابو محمد ابو زید:

مشہور صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں، انہوں نے مدینہ منورہ میں بچپن میں ۷۵ برس ۵۴ھ میں انتقال فرمایا۔

۳۱۷۔ خت، م، ۴۔ ابو زید اسامہ بن زید لیبی، مدنی:

ساتویں طبقہ کا ”صدوق“ روایت حدیث میں وہم کر جانیوالا“ راوی ہے بچپن میں ۷۰ برس سے مزید چند سال عمر پا کر

۵۳ھ میں فوت ہوا۔

۳۱۸۔ ۴۔ اسامہ بن شریک ثعلبی:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں، صحیح قول کے مطابق زیاد بن علاقہ ان سے روایت کرنے میں متفرد ہیں۔

۳۱۹۔ ۴۔ اسامہ بن عمیر بن عامر بن اقیشر ہذلی بصری:

ابو اسحاق کے والد اور صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں، ان کا بیٹا ان سے روایت کرنے میں متفرد ہے۔

۳۲۰۔ ع۔ ابو محمد اسباط بن محمد بن عبدالرحمن بن خالد بن میسرہ قرشی:

نوویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے، (امام سفیان) ثوری (رحمہ اللہ) سے روایت کرنے میں اسے کمزور قرار دیا گیا

۲۰ھ میں فوت ہوا۔

۳۲۱۔ خت، م، ۴۔ اسباط بن نصر ہمدانی ابو یوسف، اسے ابو نصر بھی کہا جاتا ہے:

آٹھویں طبقہ کا ”صدوق“ بکثرت غلطیاں کر نیوالا اور غریب احادیث بیان کر نیوالا“ راوی ہے۔

۳۲۲-خ۔ اسباط ابوالسع بصری:

کہا جاتا ہے کہ اس کے والد کا نام عبدالواحد ہے۔ نوویں طبقہ کا ”ضعیف“ راوی ہے، صحیح بخاری میں اس سے صرف ایک حدیث متابعہ آئی ہے۔

۳۲۳-تمییز۔ اسباط بن سع بن انس بن معمر ذہلی ابوطاہر بصری:

بخاری میں رہائش اختیار کر نیوالا بارہویں طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔



## اسحاق نام کے روایت سے لے کر اسد نام تک کے روایت کا ذکر

۳۲۴۔ مدت، س، ق۔ اسحاق بن ابراہیم بن حبیب:

اسحاق بن ابراہیم بن حبیب بن شہید ابو یعقوب بصری شہیدی دسویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے ۵۷ھ میں فوت ہوا۔

۳۲۵۔ ق۔ اسحاق بن ابراہیم بن داؤد سواق بصری:

گیارہویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے۔

۳۲۶۔ ق۔ اسحاق بن ابراہیم بن سعید صراف مدنی:

قبیلہ مزینہ کا غلام اور آٹھویں طبقہ کا ”روایت حدیث میں کمزور راوی“ ہے۔

۳۲۷۔ د، س۔ اسحاق بن ابراہیم بن سوید بلوی، ابو یعقوب رطلی:

گیارہویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے ۵۴ھ میں فوت ہوا۔

۳۲۸۔ خ۔ اسحاق بن ابراہیم بن عبدالرحمن بن منیع بغوی:

اس کا لقب ”لولو“ ہے اور ”یویو“ بھی کہا گیا ہے، یہ دسویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے ۵۹ھ میں فوت ہوا۔

۳۲۹۔ ق۔ اسحاق بن ابراہیم بن عمیر مسعودی کونی:

ساتویں طبقہ کا ”مجهول“ راوی ہے۔

۳۳۰۔ نخ۔ اسحاق بن ابراہیم بن علاء حمصی ابن زبریق:

دسویں طبقہ کا صدوق، کثیر الوہم، راوی ہے، محمد بن عوف نے اسے چھوڑ دیا تھا کہ یہ جھوٹ بولتا ہے۔

☆ اسحاق بن ابراہیم بن کا مجرا:

یہ ابن ابواسرائیل ہے اس کا ذکر آگے آئے گا۔ (= ۳۳۸)

۳۳۱-خ، د۔ اسحاق بن ابراہیم بن محمد صواف باہلی، ابو یعقوب بصری:

گیارہویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے ۵۳ھ میں فوت ہوا۔

۳۳۲-خ، م، د، ت، س۔ اسحاق بن ابراہیم بن مخلد:

اسحاق بن ابراہیم بن مخلد حنظلی ابو محمد ابن راہویہ مروزی، (امام) احمد بن حنبل (رحمہ اللہ) کا ہم پلہ ”ثقة حافظ مجتہد“ راوی ہے، (امام) ابو داؤد (رحمہ اللہ) نے ذکر کیا ہے کہ وفات سے پہلے اس کا تھوڑا سا حافظہ بگڑ گیا تھا، بعمر ۷۲ برس ۸۸ھ میں فوت ہوا۔

۳۳۳-خ۔ اسحاق بن ابراہیم بن نصر بخاری، ابو ابراہیم سعدی:

گیارہویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے ۴۲ھ میں فوت ہوا۔

۳۳۴-خ، د، س۔ اسحاق بن ابراہیم بن یزید، ابو نصر دمشقی فرادسی:

عمر بن عبدالعزیز (رحمہ اللہ) کا غلام اور دسویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے، کسی مستند دلیل کے بغیر خواہ مخواہ اسے ضعیف کہہ دیا گیا ہے، بعمر ۸۶ برس ۲۷ھ میں فوت ہوا۔

۳۳۵-س۔ اسحاق بن ابراہیم بن یونس منجبتی وراق، ابو یعقوب بغدادی:

مصر میں رہائش اختیار کر نیوالا بارہویں طبقہ کا ”ثقة حافظ“ راوی ہے ۳۰ھ میں فوت ہوا۔

۳۳۶-د، ت، س۔ اسحاق بن ابراہیم ثقفی، ابو یعقوب کوفی:

آٹھویں طبقہ کا راوی ہے، (امام) ابن حبان (رحمہ اللہ) نے اسے ”ثقة“ کہا ہے مگر روایت حدیث کے سلسلے میں اس میں ”ضعف“ پایا جاتا ہے۔

۳۳۷-د، ق۔ اسحاق بن ابراہیم حینی، ابو یعقوب مدنی:

طرطوس میں رہائش اختیار کر نیوالا نوویں طبقہ کا ”ضعیف“ راوی ہے ۱۶ھ میں فوت ہوا۔

۳۳۸-خ، د، س۔ اسحاق بن ابواسرائیل ابراہیم بن کاجرا، ابو یعقوب مروزی:

بغداد میں سکونت پزیر ہو نیوالا دسویں طبقہ کے اکابر روایت حدیث میں سے ”صدوق“ راوی ہے، قرآن کو غیر مخلوق

کہنے میں توقف اختیار کرنے کی وجہ سے اس پر کلام کیا گیا ہے، بمر ۹۵ برس ۲۵ھ میں فوت ہوا۔

۳۳۹-س۔ اسحاق بن اسماعیل بن عبداللہ بن زکریا مذحجی، ابو یعقوب رملی نحاس:

بارہویں طبقہ کا "صدوق"، روایت احادیث میں خطا کار، راوی ہے۔

۳۴۰-س، ق۔ اسحاق بن اسماعیل بن علاء:

ابو یعقوب اسحاق بن اسماعیل بن علاء (ابن عبدالاعلیٰ بھی کہا گیا ہے) اہلی، دسویں طبقہ کا "صدوق" راوی ہے

۵۸ھ میں فوت ہوا۔

۳۴۱-د۔ اسحاق بن اسماعیل طالقانی، ابو یعقوب:

بغداد میں رہائش اختیار کر نیوالا دسویں طبقہ کا "ثقة" راوی ہے۔ صرف اکیلے جریر سے ہی اس کے سماع پر کلام کیا گیا

۳۱ھ یا اس سے پہلے فوت ہوا۔

۳۴۲-د، ق۔ اسحاق بن اسید انصاری، ابو عبدالرحمن خراسانی:

مصر میں رہائش اختیار کر نیوالے آٹھویں طبقہ کے اس راوی میں "قدرے رضعف" پایا جاتا ہے۔

۳۴۳-م، س۔ اسحاق بن بکر بن مضر بن محمد مصری، ابو یعقوب:

دسویں طبقہ کا "صدوق فقیہ" راوی ہے، بمر ۷۸ برس ۱۸ھ میں فوت ہوا۔

۳۴۴-س۔ اسحاق بن ابوبکر مدینی اعور:

حویطب کا غلام اور ساتویں طبقہ کا "ثقة" راوی ہے۔

۳۴۵-د۔ اسحاق بن جبریل بغدادی:

گیارہویں طبقہ کا "صدوق" راوی ہے، کہا جاتا ہے یہ آگے آئیوالا ابن ابوعیسیٰ ہے۔ (=۳۷۶)

۳۴۶-د۔ اسحاق بن جراح اذنی:

گیارہویں طبقہ کا "صدوق" راوی ہے۔

۳۴۷۔ ر، ت، ق۔ اسحاق بن جعفر بن محمد بن علی بن حسین بن علی ہاشمی جعفری:

نوویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے۔

☆ اسحاق بن حارث:

یہ ابن عبداللہ بن حارث ہے دادا کی طرف نسبت کی گئی ہے اس کا ذکر آئے گا۔ (= ۳۶۶)

۳۴۸۔ ق۔ اسحاق بن خازم بزاز مدنی:

اسے ابن ابی حازم بھی کہا گیا ہے، یہ ساتویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے، قدری ہونے کی وجہ سے اس پر کلام کیا گیا۔

۳۴۹۔ قد۔ اسحاق بن حکیم:

دسویں طبقہ کا ”مجهول الحال“ راوی ہے۔

۳۵۰۔ خ، ۴۔ اسحاق بن راشد جزری، ابوسلیمان:

ساتویں طبقہ کا ”روایت حدیث میں ثقہ“ راوی ہے تاہم اس کی حدیث میں زہری سے بعض وہم سرزد ہوئے ہیں، ابو جعفر کے دور خلافت میں فوت ہوا۔

۳۵۱۔ تمیز۔ اسحاق بن راشد (ایک دوسرا راوی):

تیسرے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

☆ اسحاق بن راہویہ:

یہ ابن ابراہیم ہے اس کا ذکر گزر چکا۔ (= ۳۳۲)

۳۵۲۔ ق۔ اسحاق بن ربیع بصری ابلی ابو حمزہ عطار:

ساتویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے، قدری ہونے کی وجہ سے اس پر کلام کیا گیا ہے۔

۳۵۳۔ تمیز۔ اسحاق بن ربیع عصفری کوفی ابو اسماعیل:

آٹھویں طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے، یہ گزشتہ راوی کے بعد کا ہے۔

۳۵۴۔ د۔ اسحاق بن سالم:

بنو نفل بن عدی کا غلام ہے، اور چھٹے طبقہ کا ”مجہول الحال“ راوی ہے۔

۳۵۵۔ صد۔ اسحاق بن سعد بن عبادہ انصاری خزرجی:

دوسرے طبقہ کا ”مستور“ راوی ہے اس سے کم احادیث آئی ہیں۔

۳۵۶۔ خ، م، د، ق۔ اسحاق بن سعید بن عمرو بن سعید:

اسحاق بن سعید بن عمرو بن سعید بن عاص اموی سعیدی کوئی ساتویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔ ۷۰ھ میں فوت ہوا اور

یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس کے بعد ہوا۔

☆ اسحاق بن سعید مدنی:

یہ ابن ابراہیم ہے، دادا کی طرف نسبت کی گئی ہے، اس کا ذکر گزر چکا۔ (= ۳۲۶)

۳۵۷۔ ع۔ اسحاق بن سلیمان رازی، ابو یحییٰ کوئی:

نودویں طبقہ کا ”ثقة فاضل“ راوی ہے۔ ۲۰۰ھ میں فوت ہوا اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس کے بعد ہوا۔

☆ اسحاق بن سوید رملی:

یہ ابن ابراہیم ہے دادا کی طرف نسبت کی گئی ہے اس کا ذکر گزر چکا۔ (= ۳۲۷)

۳۵۸۔ خ، م، د، س۔ اسحاق بن سوید بن ہبیرہ عدوی بصری:

تیسرے طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے، ناصبی ہونے کی وجہ سے اس پر کلام کیا گیا ہے۔ ۳۱ھ میں فوت ہوا۔

۳۵۹۔ خ، س۔ اسحاق بن شاہین بن حارث واسطی ابو بشر بن ابو عمران:

دسویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے۔ ۵۰ھ کے بعد فوت ہوا۔

۳۶۰۔ د۔ اسحاق بن صباح کندی اشعثی کوئی:

مصر میں رہائش اختیار کر نیوالا گیارہویں طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔ ۷۰ھ میں فوت ہوا۔

۳۶۱۔ تمیز۔ اسحاق بن صباح کندی اشعثی:

ساتویں طبقہ کا ”ضعیف“ راوی ہے اس سے کم احادیث آئی ہیں۔



۳۶۲۔ د۔ اسحاق بن ضیف:

اسحاق بن ضیف سے ابن ابراہیم بن ضیف باہلی بھی کہا گیا ہے، ابو یعقوب عسکری بصری، مصر میں رہائش اختیار کرنے والا گیارہویں طبقہ کا "صدوق، خطاء کار" راوی ہے۔

۳۶۳۔ ت، ق۔ اسحاق بن طلحہ بن عبید اللہ تیمی:

تیسرے طبقہ کا "مقبول" راوی ہے ۵۶ھ میں فوت ہوا۔

☆ اسحاق بن ابوطلحہ:

یہ ابن عبد اللہ ہے دادا کی طرف نسبت کر دی گئی ہے اس کا ذکر آئے گا۔ (= ۳۶۷)

۳۶۴۔ ق۔ اسحاق بن عبد اللہ بن جعفر ہاشمی:

تیسرے طبقہ کا "مستور" راوی ہے۔

۳۶۵۔ د۔ اسحاق بن عبد اللہ بن حارث بن نوفل ہاشمی:

تیسرے طبقہ کا "ثقة" راوی ہے۔

۳۶۶۔ ۴۔ اسحاق بن عبد اللہ بن حارث بن کنانہ عامری:

اسے ثقفی بھی کہا جاتا ہے، تیسرے طبقہ کا "ثقة" راوی ہے۔

۳۶۷۔ ع۔ اسحاق بن عبد اللہ بن ابوطلحہ انصاری مدنی ابو یحییٰ:

چوتھے طبقہ کا "ثقة حجة" راوی ہے ۳۲ھ میں فوت ہوا یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس کے بعد فوت ہوا۔

۳۶۸۔ د، ت، ق۔

اسحاق بن عبد اللہ بن ابو فروہ اموی مدنی:

چوتھے طبقہ کا "متروک" راوی ہے ۴۴ھ میں فوت ہوا۔

☆ اسحاق بن عبد اللہ مدنی:

یہ اسحاق، زائدہ کا غلام ہے اس کا ذکر آگے آئے گا۔ (= ۳۹۷)

۳۶۹-س۔ اسحاق بن عبد الواحد موصلی:

دسویں طبقہ کا "کثیر الروایہ، محدث، مصنف" راوی ہے، بعض حضرات نے اس پر کلام کیا ہے ۲۶ھ میں فوت ہوا۔

۳۷۰-ق۔ اسحاق بن عبید اللہ بن ابو ملیکہ تمیمی:

اسحاق بن عبید اللہ بن ابو ملیکہ تمیمی، چھٹے طبقہ کا "مجهول الحال" راوی ہے۔ اور میرے نزدیک جس کی ابن ماجہ نے

حدیث نقل کی ہے وہ اسحاق بن عبید اللہ بن ابو مہاجر ہے جو کہ "مقبول" راوی ہے۔

۳۷۱-د۔ اسحاق بن عثمان کلابی، ابو یعقوب بصری:

ساتویں طبقہ کا "صدوق، قلیل الروایہ" راوی ہے۔

۳۷۲-م، صد۔ اسحاق بن عمر بن سلیط ہذلی۔ ابو یعقوب بصری:

دسویں طبقہ کا "صدوق" راوی ہے ۲۹ھ میں یا اس کے ایک سال بعد فوت ہوا۔

۳۷۳-تمییز۔ اسحاق بن عمر قرشی مؤدب:

دسویں طبقہ کا "صدوق" راوی ہے۔

۳۷۴-ت۔ اسحاق بن عمر:

(سیدہ) عائشہ (رضی اللہ عنہا) سے روایت کرتا ہے (امام) دارا قطنی (رحمہ اللہ) نے اسے "ترک" کر دیا

تھا، تیسرے طبقہ کا راوی ہے۔

☆ اسحاق بن علاء:

یہ ابن ابراہیم ہے اس کا ذکر گزر چکا۔ (= ۳۳۰)

۳۷۵-م، ت، س، ق۔ اسحاق بن عیسیٰ بن نجیح بغدادی، ابو یعقوب ابن طباع:

اذنہ میں سکونت پزیر ہوا، نوویں طبقہ کا "صدوق" راوی ہے ۱۲ھ میں فوت ہوا یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس کے ایک سال

بعد ہوا۔

۳۷۶-مد۔ اسحاق بن عیسیٰ قشیری:

اسحاق بن عیسیٰ قشیری ابو ہاشم یا ابو ہشام بصری، ابن بنت داؤد بن ابو ہند، نوویں طبقہ کا "صدوق، خطاء کار"

راوی ہے۔

☆ اسحاق بن ابوعیسیٰ:

یہ ابن جبریل ہے اس کا ذکر گزر چکا۔ (= ۳۳۵)

۳۷۷-س۔ اسحاق بن فرات بن جعد شحیحی، ابو نعیم مصری:

نوویں طبقہ کا "صدوق فقیہ" راوی ہے ۲۰۴ھ میں فوت ہوا۔

۳۷۸-ق۔ اسحاق بن ابوالفرات بکر مدنی:

ساتویں طبقہ کا "مجہول" راوی ہے۔

۳۷۹-ق۔ اسحاق بن قبیصہ بن ذویب خزاعی شامی:

چھٹے طبقہ کا "صدوق" راوی ہے، مرسل روایات بیان کرتا ہے ۲۰ھ کے لگ بھگ فوت ہوا۔

۳۸۰-د، ت، س۔ اسحاق بن کعب بن عجرہ بلوی، حلیف انصار:

تیسرے طبقہ کا "مجہول الحال" راوی ہے، حرہ کے دن اسے قتل کر دیا گیا۔

۳۸۱-خ، ت، ق۔ اسحاق بن محمد بن اسماعیل بن عبداللہ بن ابوفروہ فروی، مدنی:

دسویں طبقہ کا "صدوق" راوی ہے تاہم اس کا حافظہ بگڑ گیا تھا ۲۶ھ میں فوت ہوا۔

۳۸۲-د۔ اسحاق بن محمد بن عبدالرحمن بن عبداللہ بن مسیب بن ابوسائب مخزومی ابو محمد،

نوویں طبقہ کا "صدوق" روایت حدیث میں قدرے کمزور" راوی ہے اس پر قدری ہونے کا طعن کیا گیا ہے ۲۰۶ھ

میں فوت ہوا۔

۳۸۳-د، تم۔ اسحاق بن محمد انصاری:

ساتویں طبقہ کا "مجہول" راوی ہے، غفاری اس سے روایت کرنے میں متفرد ہے۔

☆ نخ۔ اسحاق بن مخلد:

یہ ابن راہویہ ہے دادا کی طرف نسبت کی گئی ہے۔ (= ۳۳۲)

## ☆ اسحاق بن مرار:

یہ ابو عمرو شیبانی ہے اس کا ذکر کئیوں میں آئے گا۔ (۸۲۷۵=)

۳۸۴-خ، م، ت، س، ق۔ اسحاق بن منصور بن بہرام کونج، ابو یعقوب تمیمی مروزی:

گیارہویں طبقہ کا ”ثقفہ، پختہ کار“ راوی ہے ۵۱ھ میں فوت ہوا۔

۳۸۵-ع۔ اسحاق بن منصور سلولی ابو عبد الرحمن:

نوویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے، تشیع کی وجہ سے اس پر کلام کیا گیا ہے ۲۰۴ھ میں فوت ہوا اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ

اس کے بعد ہوا۔

۳۸۶-م، ت، س، ق۔ اسحاق بن موسیٰ بن عبد اللہ بن موسیٰ:

اسحاق بن موسیٰ بن عبد اللہ بن موسیٰ بن یزید خطمی ابو موسیٰ مدنی، قاضی نیشاپور، دسویں طبقہ کا ”ثقفہ ضابطہ“

راوی ہے ۴۴ھ میں فوت ہوا۔

۳۸۷-د۔ اسحاق بن نجیح:

اسحاق بن نجیح، مالک بن حمزہ سے روایت کرتا ہے اور ساتویں طبقہ کا ”مجہول“ راوی ہے۔ جس نے اسے ”ملطی“

کہا ہے وہ معاملہ کی صحیح تہ تک نہیں پہنچا، سنن ابی داؤد میں (صراحت) ہے کہ یہ ”ملطی“ نہیں ہے۔

۳۸۸-تمییز۔ اسحاق بن نجیح ملطی، ابو صالح یا ابو یزید:

بغداد میں رہائش اختیار کر نیوالا نوویں طبقہ کا راوی ہے، ائمہ نے اسکی ”تکذیب“ کی ہے۔

## ☆ اسحاق بن نصر:

یہ ابن ابراہیم ہے دادا کی طرف نسبت کی گئی ہے۔ (۳۳۳=)

۳۸۹-خ، ق۔ اسحاق بن وہب بن زیاد علاف، ابو یعقوب واسطی:

بارہویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے ۵۵ھ سے کچھ سال بعد فوت ہوا۔

۳۹۰۔ ت، ق۔ اسحاق بن یحییٰ بن طلحہ بن عبید اللہ تیمی:

پانچویں طبقہ کا "ضعیف" راوی ہے۔

۳۹۱۔ خت۔ اسحاق بن یحییٰ بن علقمہ کلبی حمصی عوصی:

آٹھویں طبقہ کا "صدوق" راوی ہے، کہا گیا ہے کہ اس نے اپنے والد کو قتل کیا تھا۔

۳۹۲۔ ق۔ اسحاق بن یحییٰ بن ولید بن عبادہ بن صامت:

عبادہ (رضی اللہ عنہ) سے مرسل احادیث بیان کرتا ہے اور پانچویں طبقہ کا "مجہول الحال" راوی ہے ۳۱ھ میں قتل

ہوا۔

۳۹۳۔ د، ت، ق۔ اسحاق بن یزید ہذلی مدنی:

چھٹے طبقہ کا "مجہول" راوی ہے۔

☆ اسحاق بن یزید فراہسی:

یہ ابن ابراہیم ہے اس کا ذکر گزر چکا۔ (=۳۳۳)

۳۹۴۔ د۔ اسحاق بن یسار مدنی:

صاحب مغازی محمد کا والد ہے اور تیسرے طبقہ کا "ثقة" راوی ہے۔

۳۹۵۔ س۔ اسحاق بن یعقوب بن محمد بغدادی:

شام میں رہائش پزیر ہونیوالا گیارہویں طبقہ کا راوی ہے، (امام) نسائی (رحمہ اللہ) نے اسے "ثقة" قرار دیا ہے۔

۳۹۶۔ ع۔ اسحاق بن یوسف بن مرداس مخزومی واسطی المعروف ازرق:

نوویں طبقہ کا "ثقة" راوی ہے ہمر ۷۸ برس ۹۵ھ میں فوت ہوا۔

۳۹۷۔ ر، م، د، س۔ اسحاق:

زائدہ کا غلام اور عمر کا والد ہے، (امام) عجل (رحمہ اللہ) کا بیان ہے کہ یہ اسحاق بن عبد اللہ ہے، تیسرے طبقہ

کا "ثقة" راوی ہے۔

☆ د۔ اسحاق ابو یعقوب:

(امام) ابو داؤد (رحمہ اللہ) نے کتاب الصلوٰۃ میں اس کی روایت نقل کی ہے اور یہ اسحاق بن ابوسرائیل ہے۔ (۳۳۸)

☆ اسحاق:

(سیدنا) ابو ہریرہ (رضی اللہ عنہ) سے روایت کرتا ہے اور یہ ابو اسحاق ہے اس کا ذکر آگے آئے گا۔ (= ۷۹۳۵)

☆ اسحاق:

بخاری میں بلا نسبت آیا ہے (یعنی اس کے والد وغیرہ کا نام ذکر نہیں کیا گیا) یہ یا تو ابن منصور کوچ ہے یا ابن ابراہیم ابن راہویہ یا پھر ابن ابراہیم بن نصر ہے، اسے میں نے کبیر میں بیان کیا ہے۔ (= ۳۳۳، ۳۳۲، ۳۸۴)

☆ اسحاق ابو عبد الرحمن خراسانی:

یہ ابن اسید ہے اس کا ذکر گزر چکا۔ (= ۳۳۲)

☆ اسحاق ازرق:

یہ ابن یوسف ہے۔ (= ۳۹۶)

## اسد نام کے روایات سے لے کر اسماعیل نام تک کے

### روایات کا ذکر

۳۹۸-س۔ اسد بن عبد اللہ بن یزید بن اسد بجلی:

خالد قسری کا بھائی اور خراسان کا امیر تھا، پانچویں طبقہ کا ”روایت حدیث میں قدرے کمزور“ راوی ہے ۲۰ھ میں

فوت ہوا۔

۳۹۹-خت، د، س۔ اسد بن موسیٰ بن ابراہیم بن ولید بن عبد الملک بن مروان، اسد السنہ،

نوویں طبقہ کا ”صدوق، غریب احادیث بیان کرنیوالا“ راوی ہے اس میں قدرے ناصبیت پائی جاتی ہے بھر

۸۰ برس ۱۲ھ میں فوت ہوا۔

۴۰۰-خ، د، ت، س۔ اسراہیل بن موسیٰ، ابو موسیٰ بصری:

ہند میں رہائش اختیار کرنیوالا چھٹے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔

۴۰۱-ع۔ اسراہیل بن یونس بن ابواسحاق سبعمی ہمدانی، ابو یوسف کوفی:

ساتویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے بغیر کسی دلیل کے اس پر کلام کیا گیا ہے ۶۰ھ میں فوت ہوا یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس

کے بعد ہوا۔

۴۰۲-ع۔ اسعد بن سہل بن حنیف انصاری، ابو امامہ:

اس راوی کا شمار صحابہ کرام (رضی اللہ عنہم) میں کیا جاتا ہے، روایت کا شرف اگرچہ اسے حاصل ہے مگر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم

سے اس نے سماع نہیں کیا، بھر ۹۲ برس ۱۰۰ھ میں فوت ہوا۔

۴۰۳-س۔ اسقع بن اسلع بصری:

تیسرے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔

۴۰۴۔ د، ت، س۔ اسلم بن یزید، ابو عمران تحمیری مصری:

تیسرے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔

۴۰۵۔ د، ت، ش۔ اسلم عجلی، بصری:

چوتھے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔

۴۰۶۔ ع۔ اسلم عدوی، غلام عمر (رضی اللہ عنہ):

”ثقة، مخضری“ راوی ہے عمر ۱۱۳ برس ۸۰ھ میں فوت ہوا یہ بھی کہا گیا ہے کہ ۶۰ھ کے بعد فوت ہوا۔

۴۰۷۔ د۔ اسلم معقری، ابو سعید:

چھٹے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے ۲۲ھ میں فوت ہوا۔

☆ اسلم ابورافع:

نبی کریم ﷺ کا غلام ہے اور اپنی کنیت سے مشہور ہے، اس کا ذکر آئے گا۔ (۸۰۹۰=)

۴۰۸۔ ۴۔ اسام بن حکم فزاری، ابو حسان کوفی:

اسے سلمیٰ بھی کہا گیا ہے، تیسرے طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے۔

۴۰۹۔ نخ، م، س۔ اسام بن عبید بن مخارق ضعیفی ابو المفصل بصری:

جویریہ کا والد اور چھٹے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے ۴۱ھ میں فوت ہوا۔

۴۱۰۔ خ، صد، ت۔ اسماعیل بن ابان وراق ازدی، ابو اسحاق یا ابو ابراہیم کوفی:

نوویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے تشیع کی وجہ سے اس پر کلام کیا گیا ہے ۱۶ھ میں فوت ہوا۔

۴۱۱۔ تمییز۔ اسماعیل بن ابان غنوی خیاط کوفی، ابو اسحاق:

نوویں طبقہ کا ”متروک“ راوی ہے اس پر حدیث گھڑنے کا طعن کیا گیا ہے۔

۴۱۲۔ س۔ اسماعیل بن ابراہیم بن بسام بغدادی، ابو ابراہیم ترجمانی:

دسویں طبقہ کا راوی ہے اس میں کوئی خرابی نہیں ہے ۳۶ھ میں فوت ہوا۔



۴۱۳۔ س، ق۔ اسماعیل بن ابراہیم بن عبدالرحمن بن عبداللہ بن ابوربیعہ مخزومی مدنی،  
چھٹے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۴۱۴۔ خ، تم، ہس۔ اسماعیل بن ابراہیم بن عقبہ اسدی، ابواسحاق مدنی:

ساتویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے اس پر بغیر کسی دلیل کے کلام کیا گیا ہے، خلافت مہدی میں فوت ہوا۔

۴۱۵۔ خ، م، د، ہس۔ اسماعیل بن ابراہیم بن معمر بن حسن:

اسماعیل بن ابراہیم بن معمر بن حسن ہلالی ابو معمر قطعی، ہروی الاصل، دسویں طبقہ کا ”ثقة مامون“ راوی ہے ۳۶ھ  
میں فوت ہوا۔

۴۱۶۔ ع۔ اسماعیل بن ابراہیم بن مقسم اسدی، ابوبشر بصری المعروف ابن علیہ:

آٹھویں طبقہ کا ”ثقة حافظ“ راوی ہے ہجر ۸۳ برس ۹۳ھ میں فوت ہوا۔

۴۱۷۔ ت، ق۔ اسماعیل بن ابراہیم بن مہاجر بن جابر بجلی کوفی:

ساتویں طبقہ کا ”ضعیف“ راوی ہے۔

۴۱۸۔ ق۔ اسماعیل بن ابراہیم بن مہاجر:

اسماعیل بن ابراہیم بن عبداللہ بن ثابت بن قیس بن شماس انصاری، پانچویں طبقہ کا ”مجہول“ راوی ہے۔

۴۱۹۔ ق۔ اسماعیل بن ابراہیم بالسی:

گیارہویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے ۲۶ھ میں فوت ہوا۔

۴۲۰۔ ق۔ اسماعیل بن ابراہیم کراہیسی ابوابراہیم بصری، صاحب قوہی:

آٹھویں طبقہ کا ”روایت حدیث میں کمزور راوی“ ہے۔

۴۲۱۔ ت، ق۔ اسماعیل بن ابراہیم احول ابو یحییٰ تمیمی کوفی:

آٹھویں طبقہ کا ”ضعیف“ راوی ہے۔

۴۲۲۔ د۔ اسماعیل بن ابراہیم:

بنو سلیم کے ایک شخص سے روایت کرتا ہے، تیسرے طبقہ کا ”مجہول“ راوی ہے۔

☆ اسماعیل بن ابراہیم:

ابراہیم بن اسماعیل کے ترجمہ میں اس کا ذکر گزر چکا۔ (۱۵۲=)

۴۲۳۔ س۔ اسماعیل بن ابوادریس:

میرا گمان ہے کہ یہ آگے آنیوالا تیسرے طبقہ کا ”مجہول“ راوی ”ابن ریح“ ہے۔ (۴۲۳=)

۴۲۴۔ دق۔ اسماعیل بن ابوحارث اسد بن شاہین بغدادی ابواسحاق:

گیارہویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے ۵۸ھ میں فوت ہوا۔

۴۲۵۔ ع۔ اسماعیل بن امیہ بن عمرو بن سعید بن عاص بن سعید بن عاص بن امیہ اموی،

چھٹے طبقہ کا ”ثقفہ، پختہ کار“ راوی ہے ۴۲ھ میں فوت ہوا اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ ۴۲ھ کے بعد فوت ہوا۔

۴۲۶۔ دس، ق۔ اسماعیل بن بشر بن منصور سلیمی بصری، ابو بشر:

دسویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے قدری ہونے کی وجہ سے اس پر کلام کیا گیا ہے۔ بمر ۸۱ برس ۵۵ھ میں فوت ہوا۔

۴۲۷۔ د۔ اسماعیل بن بشیر انصاری:

بنو مغالہ کا غلام اور تیسرے طبقہ کا ”مجہول“ راوی ہے۔

۴۲۸۔ د۔ اسماعیل بن ابوبکر رملی:

تیسرے طبقہ کا ”مجہول“ راوی ہے۔

۴۲۹۔ ق۔ اسماعیل بن بہرام بن یحییٰ ہمدانی، حذعی:

گیارہویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے ۴۱ھ میں فوت ہوا۔

۴۳۰۔ ق۔ اسماعیل بن توبہ بن سلیمان بن زید ثقفی، ابوسلیمان یا ابوسہل:

یہ اصلاً طائف کے رہنے والے تھے پھر بعد میں انہوں نے قزوین میں رہائش اختیار کر لی تھی، دسویں طبقہ کے

”صدوق“ راوی تھے ۴۷ھ میں فوت ہوئے۔

☆ اسماعیل بن حمادہ:

یہ ابن محمد ہے اس کا ذکر آئے گا۔ (۴۷۸=)

☆ د۔ اسماعیل بن جریر:

صحیح یہ ہے کہ یہ راوی تھی بن اسماعیل بن جریر ہے اس کا ذکر آگے آئے گا۔ (۷۵۰۴=)

۴۳۱۔ ع۔ اسماعیل بن جعفر بن ابوکثیر انصاری زرقی، ابواسحاق قاری:

آٹھویں طبقہ کا ”ثقة“ پختہ کار راوی ہے ۸۰ھ میں فوت ہوا۔

☆ اسماعیل بن ابوالخارث:

یہ ابن اسد ہے۔ (۴۲۴=)

۴۳۲۔ ق۔ اسماعیل بن حبان ثقفی، ابواسحاق قطان واسطی:

گیارہویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے۔

۴۳۳۔ ق۔ اسماعیل بن ابوجیہ انصاری:

ساتویں طبقہ کا راوی ہے روایت حدیث میں اس میں قدرے ضعف پایا جاتا ہے۔

۴۳۴۔ س، ق۔ اسماعیل بن حفص بن عمر بن دینار ابلی اودی:

دسویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے ۵۰ھ سے کچھ سال بعد فوت ہوا۔

۴۳۵۔ م، د، س، ق۔ اسماعیل بن ابوحکیم قرشی، مدنی:

چھٹے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے ۳۰ھ میں فوت ہوا۔

۴۳۶۔ د، ت، س۔ اسماعیل بن حماد بن ابوسلیمان اشعری کوفی:

آٹھویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے۔

۴۳۷۔ تمیز۔ اسماعیل بن حماد بن ابوحنیفہ کوفی قاضی:

امام (اعظم ابوحنیفہ رحمہ اللہ) کا پوتا اور نویں طبقہ کا راوی ہے حضرات نے اس پر کلام کیا ہے، مامون کے دور

خلافت میں فوت ہوا۔

۴۳۸-ع۔ اسماعیل بن ابو خالد حمسی نبلی:

چوتھے طبقہ کا ”ثقة، مضبوط“ راوی ہے۔

۴۳۹-تمیہ۔ اسماعیل بن ابو خالد فدکی:

تیسرے طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے۔

۴۴۰-ت، ق۔ اسماعیل بن خلیفہ عیسیٰ، ابو اسراہیل ملائی کوفی:

اپنی کنیت سے مشہور ہے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس کا نام عبدالعزیز ہے، ساتویں طبقہ کا ”صدوق، خراب حافظہ والا“ راوی ہے اس کی تشیع میں غلو کی طرف نسبت کی گئی ہے ۸۰ برس سے زیادہ عمر پا کر ۶۹ھ میں فوت ہوا۔

۴۴۱-خ، م، مد۔ اسماعیل بن خلیل خزازی، ابو عبداللہ کوفی:

دسویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے ۲۵ھ میں فوت ہوا۔

۴۴۲-نخ، ت، ق۔ اسماعیل بن رافع بن عویمیر انصاری مدنی، ابو رافع:

بصرہ میں رہائش اختیار کر نیوالا ساتویں طبقہ کا ”ضعیف حافظہ والا“ راوی ہے ۵۰ھ کے لگ بھگ فوت ہوا۔

۴۴۳-م، م، م۔ اسماعیل بن رجاء بن ربیعہ زبیدی، ابو اسحاق کوفی:

پانچویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے، (امام) ازدی (رحمہ اللہ) نے بلا دلیل اس پر کلام کیا ہے۔

۴۴۴-س۔ اسماعیل بن ریح سلمی:

تیسرے طبقہ کا ”مجہول“ راوی ہے۔

☆ اسماعیل بن زرارہ:

ابن عبداللہ بن زرارہ کے نام سے اس کا ذکر آگے آ رہا ہے۔

۴۴۵-ع۔ اسماعیل بن زکریا بن مرہ خلقانی، ابو زیاد کوفی:

اس کا لقب شقوصا اور آٹھویں طبقہ کا ”صدوق، قلیل الخطاء“ راوی ہے ۹۴ھ میں فوت ہوا اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس

کے بعد ہوا۔

۴۴۶-ق۔ اسماعیل بن زیاد یا ابن ابوزیاد کوفی قاضی موصل:

آٹھویں طبقہ کا "متروک" راوی ہے ائمہ نے اس کی تکذیب کی ہے۔

۴۴۷-نخ، م، د، ہس۔ اسماعیل بن سالم اسدی، ابو یحییٰ کوفی:

چھٹے طبقہ کا "ثقة، مضبوط کار" راوی ہے۔

۴۴۸-م۔ اسماعیل بن سالم صالح بغدادی:

مکہ مکرمہ میں رہائش اختیار کر نیوالا دسویں طبقہ کا "ثقة" راوی ہے۔

۴۴۹-ت۔ اسماعیل بن سعید بن عبید اللہ بن جبیر بن حبیب، ثقفی بصری:

نوویں طبقہ کا "صدوق" راوی ہے۔

۴۵۰-نخ، ق۔ اسماعیل بن سلمان بن ابوالمغیرہ ازرق تمیمی کوفی:

پانچویں طبقہ کا "ضعیف" راوی ہے۔

۴۵۱-د، ت۔ اسماعیل بن سلیمان کمال ضعی یا یثکری، ابوسلیمان بصری:

ساتویں طبقہ کا "صدوق، خطاء کار" راوی ہے۔

☆ اسماعیل بن سماعہ:

یہ ابن عبد اللہ ہے اس کا ذکر کئیوں میں آئے گا۔ (=۴۵۸)

۴۵۲-م، د، ہس۔ اسماعیل بن سمیع حنفی ابو محمد کوفی، بیاع السابری:

چوتھے طبقہ کا صدوق راوی ہے خوارج کی بدعت کی وجہ سے اس پر کلام کیا گیا ہے۔

۴۵۳-ق۔ اسماعیل بن صبیح یثکری کوفی:

نوویں طبقہ کا "صدوق" راوی ہے۔

۴۵۴-ق۔ اسماعیل بن عبد اللہ بن جعفر بن ابوطالب ہاشمی:

پانچویں طبقہ کا "ثقة" راوی ہے ۴۵ھ میں فوت ہوا اور ۹۰ برس کے قریب عمر پائی۔

۴۵۵-س۔ اسماعیل بن عبداللہ بن حارث بصری:

ساتویں طبقہ کا "صدوق" راوی ہے (امام) ازدی (رحمہ اللہ) اس کی تضعیف کرنے میں مصیب نہیں ہیں۔

۴۵۶-ق۔ اسماعیل بن عبداللہ بن خالد بن یزید:

اسماعیل بن عبداللہ بن خالد بن یزید عبدری ابو عبداللہ یا ابوالحسن رقی سکری قاضی دمشق، دسویں طبقہ کا "صدوق" جہم کی رائے کی طرف منسوب "راوی ہے" ۴۰ھ کے بعد فوت ہوا۔

۴۵۷-تمییز۔ اسماعیل بن عبداللہ بن زرارہ، ابوالحسن رقی:

دسویں طبقہ کا "صدوق" راوی ہے، (امام) ازدی (رحمہ اللہ) نے بلا دلیل اس پر کلام کیا ہے۔

۴۵۸-د،ت،س۔ اسماعیل بن عبداللہ بن سماعہ عدوی، غلام آل عمر، رطلی:

اس کی کبھی دادا کی طرف بھی نسبت کر دی جاتی ہے، آٹھویں طبقہ کا "ثقة، قدیم الموت" راوی ہے۔

۴۵۹-س۔ اسماعیل بن عبداللہ بن ابوظلمہ انصاری:

اسحاق کا بھائی اور چوتھے طبقہ کا "صدوق" راوی ہے۔

۴۶۰-خ،م،د،ت،ق۔ اسماعیل بن عبداللہ بن عبداللہ بن اولیس:

اسماعیل بن عبداللہ بن عبداللہ بن اولیس ابن مالک بن ابو عامر اصحی، ابو عبداللہ ابن ابو اولیس مدنی، دسویں طبقہ کا "صدوق" راوی ہے، روایت احادیث میں اس سے خطائیں سرزد ہوئی ہیں ۲۶ھ میں فوت ہوا۔

☆ اسماعیل بن عبداللہ:

اس کے دادا کا نام حارث ہے اس کا ذکر گزر چکا۔ (= ۴۵۵)

۴۶۱-س۔ اسماعیل بن عبدالرحمن بن ذویب اسدی:

تیسرے طبقہ کا: "صدوق" راوی ہے۔

۴۶۲-د۔ اسماعیل بن عبدالرحمن بن عطیہ:

تیسرے طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۴۶۳-م، ۴- اسماعیل بن عبدالرحمن بن ابوبکر یمہ سدی، ابومحمد کوفی:

چوتھے طبقہ کا ”صدوق“ روایت حدیث میں وہم کر جانوالا“ راوی ہے، اس پر شیعہ ہونے کا طعن کیا گیا ہے ۲۷ھ

میں فوت ہوا۔

۴۶۴-د، فق۔ اسماعیل بن عبدالکریم بن معقل بن منبہ، ابوشام صنعانی:

نوویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے۔

۴۶۵-ی، د، ت، ق۔ اسماعیل بن عبدالملک بن ابوصفیراء:

چھٹے طبقہ کا ”صدوق“ کثیر الوہم“ راوی ہے۔

۴۶۶-خ، م، د، س، ق۔ اسماعیل بن عبید اللہ بن ابومہاجر:

اسماعیل بن عبید اللہ بن ابومہاجر مخزومی دمشقی ابوعبدالحمید، چوتھے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔ ۷۰ برس ۳۱ھ میں

فوت ہوا۔

۴۶۷-نخ، ت، ق۔ اسماعیل بن عبید اللہ بن رفاعہ بن رافع عجلائی:

اسے بغیر کسی اضافت کے ابن عبید بھی کہا جاتا ہے اور یہ چھٹے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۴۶۸-س، ق۔ اسماعیل بن عبید بن ابوبکر یمہ اموی حراذی، ابواحمد:

گیارہویں طبقہ کا ”ثقة، غریب احادیث بیان کر نیوالا“ راوی ہے ۴۰ھ میں فوت ہوا۔

۴۶۹-ع، م، د، س۔ اسماعیل بن عمرو اسطی، ابوالمنذر:

بغداد میں رہائش اختیار کر نیوالا نوویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے ۲۰ھ کے بعد فوت ہوا۔

۴۷۰-د۔ اسماعیل بن عمرو اسطی کا نہ القرطبی:

بارہویں طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۴۷۱-ق۔ اسماعیل بن عمرو بن بن سعید بن عاص بن سعید بن عاص اموی، ابومحمد:

چوتھے طبقہ کا ”صدوق، تصوف پسند“ راوی ہے ۳۰ھ کے بعد فوت ہوا۔

۴۷۲-سی۔ اسماعیل بن عون بن علی بن عبید اللہ بن ابورافع ہاشمی:

کبھی اس کے دادا کی طرف بھی اس کی نسبت کر دی جاتی ہے، یہ ساتویں طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۴۷۳-ی، ۴۔ اسماعیل بن عیاش بن بن سلیم عنسی ابو عتبہ حمصی:

آٹھویں طبقہ کا "اپنے شہر والوں سے اپنی مرویات میں صدوق اور ان کے علاوہ سے روایات کو خلط ملط کر دینے

والا" راوی ہے، ۷۰ برس سے زائد عمر پا کر ۸۱ھ یا ۸۲ھ میں فوت ہوا۔

۴۷۴-نخ، ۴۔ اسماعیل بن کثیر حجازی، ابو ہاشم مکی:

چھٹے طبقہ کا "ثقة" راوی ہے۔

۴۷۵-س۔ اسماعیل بن متوکل، ابو ہاشم حمصی:

گیارہویں طبقہ کا "صدوق" راوی ہے۔

۴۷۶-خ، ت، عس۔ اسماعیل بن مجالد بن سعید ہمدانی، ابو عمر کوفی:

بغداد میں رہائش اختیار کر نیوالا آٹھویں طبقہ کا "صدوق، خطاء کار" راوی ہے۔

۴۷۷-ق۔ اسماعیل بن محمد بن اسماعیل بن محمد:

اسماعیل بن محمد بن اسماعیل بن محمد بن یحییٰ بن زکریا بن یحییٰ بن طلحہ تیمی طلحی، دسویں طبقہ کا "صدوق، روایت حدیث

میں وہم کر جانے والا" راوی ہے۔

۴۷۸-ت۔ اسماعیل بن محمد بن حمادہ عطار کوفی، مکفوف:

نویں طبقہ کا "صدوق، وہم کر جانے والا" راوی ہے۔

۴۷۹-خ، م، د، ت، س۔ اسماعیل بن محمد بن سعد بن ابوقاص زہری مدنی، ابو محمد:

چوتھے طبقہ کا "ثقة حجة" راوی ہے ۳۴ھ میں فوت ہوا۔

۴۸۰-مد۔ اسماعیل بن مسعدہ تنوخی حلبی:

یہ ابوتوبہ کا داماد، رطرسوس میں رہائش اختیار کر نیوالا گیارہویں طبقہ کا "صدوق" راوی ہے۔



۲۸۱۔ عس۔ اسماعیل بن مسعود بن حکم زرقی:

اس کا نام عیسیٰ اور قیس بھی بتایا گیا ہے، یہ پانچویں طبقہ کا "صدوق" راوی ہے۔

۲۸۲۔ س۔ اسماعیل بن مسعود۔ محمد بن بصری، ابو مسعود:

دسویں طبقہ کا "ثقة" راوی ہے ۲۸ھ میں فوت ہوا۔

۲۸۳۔ م، ت، س۔ اسماعیل بن مسلم عبیدی، ابو محمد بصری قاضی:

چھٹے طبقہ کا "ثقة" راوی ہے۔

۲۸۴۔ ت، ق۔ اسماعیل بن مسلم مکی، ابو اسحاق:

پانچویں طبقہ کا "فقہ، ضعیف الحدیث" راوی ہے۔

۲۸۵۔ تمیز۔ اسماعیل بن مسلم طائی:

ساتویں طبقہ کا "مجهول" راوی ہے۔

۲۸۶۔ تمیز۔ اسماعیل بن مسلم مخزومی مکی:

چھٹے طبقہ کا "صدوق" راوی ہے۔

☆ اسماعیل بن مسلم سکونی، ابو الحسن بن ابوزیاد شامی:

اسماعیل بن زیاد کے ترجمہ میں اس کا ذکر گزر چکا۔

۲۸۷۔ تمیز۔ اسماعیل بن مسلم یشکری:

یہ مجهول راوی ہے، یہ بھی کہا گیا ہے کہ یہ سکونی ہے۔

۲۸۸۔ تمیز۔ اسماعیل بن مسلم بن ابو فدیہ:

یہ محمد کا والد اور چھٹے طبقہ کا "صدوق" راوی ہے۔

۲۸۹۔ تمیز۔ اسماعیل بن مسلم بن یسار:

ساتویں طبقہ کا "صدوق" راوی ہے۔

۴۹۰۔ تمیز۔ اسماعیل بن مسلم کوفی:

چھٹے طبقہ کا "صدوق" راوی ہے۔

۴۹۱۔ ق۔ اسماعیل بن مسلمہ بن قعب حارثی، ابو بشر مدنی:

مصر میں رہائش اختیار کرنے والا نوویں طبقہ کا "صدوق، خطاء کار" راوی ہے ۲۰۹ھ میں فوت ہوا۔

۴۹۲۔ ع، د، ت، ق۔ اسماعیل بن موسیٰ فزاری، ابو محمد یا ابواسحاق کوفی:

یہ سدی کا ہم نسب یا نواسہ یا بھانجا ہے اور دسویں طبقہ کا "صدوق، خطاء کار" راوی ہے اس پر رافضیت کا طعن کیا گیا

۲۵ھ میں فوت ہوا۔

۴۹۳۔ ت۔ اسماعیل بن یحییٰ بن سلمہ بن کہیل حضرمی کوفی:

دسویں طبقہ کا "متروک" راوی ہے۔

۴۹۴۔ ق۔ اسماعیل بن یحییٰ شیبانی:

اسے شعیری بھی کہا جاتا ہے، آٹھویں طبقہ کا "متمم بالکذب" راوی ہے۔

۴۹۵۔ د۔ اسماعیل بن یحییٰ معافری مصری:

چھٹے طبقہ کا "مجہول" راوی ہے۔

۴۹۶۔ س۔ اسماعیل بن یعقوب بن اسماعیل بن صبیح، صبیحی ابو محمد حارثی:

گیارہویں طبقہ کا "ثقة" راوی ہے ۷۲ھ کے بعد فوت ہوا۔

☆ اسماعیل سلمی:

اسماعیل سلمی، وہم ہے، درست ابو اسماعیل ہے۔ (= ۷۱۵، عند ۷۳۹)

۴۹۷۔ س۔ اسماعیل سہمی:

عبداللہ بن عمرو کا غلام اور تیسرے طبقہ کا "صدوق" راوی ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

## اسمرا اور اسود نام کے روایت کا ذکر

۴۹۸۔ د۔ اسم بن مضر بن مضر:

”صحابی (رضی اللہ عنہ)“ ہے، اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ یہ اسم بن ابیض بن مضر بن مضر ہے دادا کی طرف نسبت کر دی گئی ہے، اس سے صرف اس کی بیٹی ”عقیلہ“ ہی روایت کرتی ہے۔

۴۹۹۔ د، ق۔ اسود بن ثعلبہ کنندی، شامی:

تیسرے طبقہ کا ”مجہول“ راوی ہے۔

۵۰۰۔ ن، خ، ق، د، س۔ اسود بن سریع تمیمی سعدی:

بصرہ میں رہائش اختیار کر نیوالا ”صحابی (رضی اللہ عنہ)“ ہے، جنگ جمل کے دنوں میں فوت ہوا، اور یہ بھی کہا گیا

ہے کہ ۲۲ھ میں فوت ہوا۔

۵۰۱۔ د۔ اسود بن سعید ہمدانی، کوفی:

تیسرے طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے۔

۵۰۲۔ ن، خ، م، د، س، ق۔ اسود بن شیبان سدوسی بصری، ابوشیبان:

چھٹے طبقہ کا ”ثقة عابد“ راوی ہے ۶۰ھ میں فوت ہوا۔

۵۰۳۔ ع۔ اسود بن عامر شامی ابو عبد الرحمن:

اس کا لقب ”شاذان“ اور بغداد میں رہائش اختیار کر نیوالا نوویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے ۲۰۸ھ کے شروع میں فوت

ہوا۔

۵۰۴۔ د۔ اسود بن عبد اللہ بن حاجب بن عامر بن متفق:

چھٹے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۵۰۵۔ م، ہس۔ اسود بن علاء بن جاریہ ثقفی:

اسے سوید بھی کہا جاتا ہے، چھٹے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔

۵۰۶۔ ع۔ اسود بن قیس عبدی کوفی، ابو قیس:

اسے عجل بھی کہا جاتا ہے، چوتھے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔

۵۰۷۔ س۔ اسود بن مسعود عنبری، بصری:

تیسرے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔

۵۰۸۔ خ، م، د، ہس۔ اسود بن ہلال محاربی، ابو سلام کوفی:

دوسرے طبقہ کا جلیل القدر ”مخضرمی، ثقة“ راوی ہے ۸۴ھ میں فوت ہوا۔

۵۰۹۔ ع۔ اسود بن یزید بن قیس نخعی ابو عمرو یا ابو عبد الرحمن:

دوسرے طبقہ کا ”مخضرمی، ثقة کثیر الروایہ فقیہ“ راوی ہے ۷۴ھ یا ۷۵ھ میں فوت ہوا۔



## اسید نام کے روات کا ذکر

۵۱۰۔ بخ، ۴۔ اسید بن ابواسید یزید براد، ابوسعید مدنی:

یہ اسید بن علی کے علاوہ دوسرا شخص ہے اور پانچویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے، منصور کے دور خلافت کی ابتداء میں

فوت ہوا۔

۵۱۱۔ د۔ اسید بن ابواسید، شیخ لحاج، عامل عمر بن عبدالعزیز:

(حافظ) مزنی (رحمہ اللہ) کہتے ہیں کہ گویا یہ پہلے والا راوی نہیں ہے، مگر میں کہتا ہوں کہ یہ پہلے والا ہی راوی ہے۔

۵۱۲۔ خ۔ اسید بن زید بن نجیح جمال ہاشمی کوفی:

دسویں طبقہ کا ”ضعیف“ راوی ہے (امام) ابن معین (رحمہ اللہ) نے افراط سے کام لیتے ہوئے اس کی تکذیب کی ہے، اور صحیح بخاری میں اس کی صرف ایک ہی مقرون بالغیر حدیث پائی جاتی ہے (یعنی اس کی روایت کو دوسرے ثقہ راوی کی روایت کے ساتھ ملا کر روایت کیا گیا ہے) ۲۰ھ سے پہلے فوت ہوا۔

۵۱۳۔ فق۔ اسید بن صفوان:

(سیدنا) علی (رضی اللہ عنہ) سے روایت کرتا ہے، اور اسے صحابہ کرام (رضی اللہ عنہم) میں ذکر کیا گیا ہے۔

۵۱۴۔ د۔ اسید بن عبدالرحمن خثعمی رملی:

چھٹے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے ۴۴ھ میں فوت ہوا۔

۵۱۵۔ بخ، د، ق۔ اسید بن علی بن عبید ساعدی انصاری، غلام ابواسید:

پانچویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے۔

۵۱۶۔ ق۔ اسید بن متشمس ابن معاویہ تمیمی سعدی:

احنف کا چچا زاد بھائی اور دوسرے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔

## اُسید نام کے روایات کا ذکر

۵۱۷-ع۔ اسید بن حفیر ابن سماک بن عتیک انصاری اشہلی، ابو یحییٰ:  
جلیل القدر صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں، ۲۰ھ یا ۲۱ھ میں فوت ہوئے۔  
۵۱۸-س۔ اسید بن رافع بن خدیج:

اس کی حدیث اعرج کے واسطے سے اس سے مروی ہے، اور یہ تیسرے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے (حافظ مزنی  
(رحمہ اللہ) نے اس کا ترجمہ ذکر نہیں کیا تاہم یہ سنن کبریٰ کا راوی ہے۔

۵۱۹-۴۔ اسید بن ظہیر بن رافع انصاری اوسی:

اسے اور اس کے والد محترم کو صحابیت کا شرف حاصل ہے، مروان کے دور خلافت میں فوت ہوا۔

☆ اسیر:

اس کا ذکر یسیر نام کے روایات میں آئے گا۔ (=۷۸۰۸)



## اشتر سے لیکر حرف الف کے آخر تک کے روایات کا ذکر

☆ اشتر:

اس کا نام مالک بن حارث ہے۔ (۶۴۲۹=)

☆ اشج عسری:

اس کا نام مالک بن منذر ہے۔ (۶۸۸۷=)

۵۲۰۔ د۔ اشعث بن اسحاق بن سعد بن ابوقاص مالک بن اہیب زہری مدنی:  
چوتھے طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۵۲۱۔ تمیز۔ اشعث بن اسحاق بن سعد بن مالک بن ہانی اشعری قمی:  
یعقوب کا چچا زاد بھائی اور چھٹے طبقہ کا "صدوق" راوی ہے۔

۵۲۲۔ س۔ اشعث بن ثرملة:

تیسرے طبقہ کا "ثقة" راوی ہے۔

☆ اشعث بن جابر:

یہ ابن عبد اللہ ہے اس کا ترجمہ آگے آ رہا ہے۔ (۵۲۷=)

۵۲۳۔ ت، ق۔ اشعث بن سعید بصری، ابوالریح سمان:

چھٹے طبقہ کا "متروک" راوی ہے۔

☆ اشعث بن سلیم:

یہ ابن ابوالشعنا ہے اس کا ترجمہ آئے گا۔ (۵۲۶=)

۵۲۴۔ نخ، م، ت، س، ق۔ اشعث بن سوار کندی:

اشعث بن سوار کندی نجار، افرق اثرم، صاحب تو ابیت، قاضی اہواز، چھٹے طبقہ کا "ضعیف" راوی ہے ۳۶ھ میں فوت ہوا۔

۵۲۵۔ د۔ اشعث بن شعبہ مصیسی، ابواحمد خراسانی الاصل:

آٹھویں طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۵۲۶۔ ع۔ اشعث بن ابوشعثاء محارب کوفی:

چھٹے طبقہ کا "ثقة" راوی ہے ۲۵ھ میں فوت ہوا۔

۵۲۷۔ خت، ۴۔ اشعث بن عبداللہ بن جابر حدانی ازدی بصری، ابو عبداللہ:

کبھی اس کی اس کے دادا کی طرف بھی نسبت کر دی جاتی ہے، پانچویں طبقہ کا "صدوق" راوی ہے۔

۵۲۸۔ د۔ اشعث بن عبداللہ خراسانی:

اسے ابن عبدالرحمن بن بھی کہا جاتا ہے، بصرہ میں رہائش اختیار کر نیوالا نوویں طبقہ کا "ثقة" راوی ہے۔

۵۲۹۔ ت۔ اشعث بن عبدالرحمن بن زبید یامی، کوفی:

نوویں طبقہ کا "صدوق، خطاء کار" راوی ہے۔

۵۳۰۔ د، ت، س۔ اشعث بن عبدالرحمن جرمی، بصری:

اسے ازدی بھی کہا گیا ہے، ساتویں طبقہ کا "صدوق" راوی ہے۔

۵۳۱۔ خت، ۴۔ اشعث بن عبدالملک حرانی، بصری ابوہانی:

چھٹے طبقہ کا "ثقة، فقیہ" راوی ہے ۴۲ھ میں فوت ہوا، یہ بھی کہا گیا ہے کہ ۴۶ھ میں ہوا۔

۵۳۲۔ ع۔ اشعث بن قیس بن معدی کرب کندی، ابو محمد:

کوفہ میں رہائش اختیار کر نیوالا صحابی (رضی اللہ عنہ) ہے، بعمر ۶۳ برس ۴۰ھ یا ۴۱ھ میں فوت ہوا۔



۵۳۳۔ د، س۔ اشہب بن عبدالعزیز بن داؤد قیسی، ابو عمرو مصری:

کہا جاتا ہے کہ اس کا نام مسکین ہے۔ دسویں طبقہ کا ”ثقة، فقیہ“ راوی ہے ہجر ۶۳ برس ۲ھ میں فوت ہوا۔

۵۳۴۔ خ، ت۔ اشہل بن حاتم جمحی ابو عمرو، بصری:

اسے ابو حاتم بھی کہا گیا ہے، نوویں طبقہ کا ”صدوق، خطاء کار“ راوی ہے۔

۵۳۵۔ ت، س، ق۔ اصبح بن زید بن علی:

اصبح ابن زید بن علی جہنی وراسی، ابو عبداللہ واسطی، کاتب مصاحف، چھٹے طبقہ کا ”صدوق، غریب احادیث بیان

کرنیوالا“ راوی ہے ۵۷ھ میں فوت ہوا۔

۵۳۶۔ خ، د، ت، س۔ اصبح بن فرج بن سعید اموی فقیہ مصری، ابو عبداللہ:

دسویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔

۵۳۷۔ ق۔ اصبح بن نباتہ تمیمی حنظلی، کوفی ابوالقاسم:

تیسرے طبقہ کا ”متروک“ راوی ہے اس پر رافضیت کا طعن کیا گیا ہے۔

۵۳۸۔ د، ق۔ اصبح، غلام عمرو بن حریث، مخزومی:

چوتھے طبقہ کا ”ثقة، متغیر“ راوی ہے۔

۵۳۹۔ خ، ا۔ عین خوارزمی:

بصرہ میں رہائش اختیار کرنیوالا پانچویں طبقہ کا ”مجہول“ راوی ہے۔

۵۴۰۔ س۔ اغر، ابن سلیک، کوفی:

اسے ابن حنظلہ بھی کہا گیا ہے، تیسرے طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے۔

۵۴۱۔ د، ت، س۔ اغر بن صباح تمیمی معمری، کوفی:

چھٹے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔

۵۴۲۔ خ، م، د، س۔ اغر بن عبداللہ:

اسے ابن یسار مزنی بھی کہا گیا ہے اور جہنی بھی کہا گیا ہے اور بعض حضرات نے ان دونوں کے درمیان فرق کیا

ہے، صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں، (امام) بخاری (رحمہ اللہ) نے کہا ہے کہ مزنی زیادہ صحیح ہے۔  
۵۲۳-س۔ اغر (دوسرا):

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں، کہا گیا ہے کہ یہ غفاری ہیں۔ ابوروح اس سے روایت کرتا ہے۔  
۵۲۴-بخ، م، ۴۔ اغرابو مسلم مدینی:

کوفہ میں رہائش اختیار کر نیوالا تیسرے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے، اور یہ سلمان اغرجو کہ ابو عبد اللہ کی کنیت سے مشہور ہے کے علاوہ دوسرا راوی ہے، (امام) طبرانی (رحمہ اللہ) نے اسے بدل دیا ہے اور کہا ہے کہ اس کا نام مسلم اور کنیت ابو عبد اللہ ہے۔

۵۲۵-ق۔ اغر قاشی، کوفی:

”مجبول“ ہے، یہ بھی احتمال ہے کہ یہ فضیل بن مرزوق ہو جس کا ترجمہ عنقریب آ رہا ہے۔ (۵۲۳۷=)

۵۲۶-د، س۔ املت ابن خلیفہ عامری، ابو حسان کوفی:

اسے ذہلی اور ہزلی بھی کہا جاتا ہے، پانچویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے اور اسے فلیت بھی کہا جاتا ہے۔

۵۲۷-خ، م، د، س، ق۔ ارح بن حمید بن نافع انصاری مدنی، ابو عبد الرحمن:

اسے ابن صفیرا بھی کہا جاتا ہے، ساتویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے ۵۸ھ میں فوت ہوا اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس کے بعد ہوا۔

۵۲۸-م، س۔ ارح بن سعید انصاری قبائی مدنی، ابو محمد:

ساتویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے ۲۶ھ میں فوت ہوا۔

☆ ارح ہمدانی:

یہ ابواح ہے اس کا ترجمہ آگے آئے گا۔ (۷۹۴۳=)

۵۲۹-م۔ ارح، ابو عبد الرحمن:

(سیدنا) ابویوب انصاری (رضی اللہ عنہ) کا غلام اور دوسرے طبقہ کا ”مختصری، ثقة“ راوی ہے، اسے ابو کثیر بھی کہا

گیا ہے ۶۳ھ میں فوت ہوا۔

۵۵۰۔ و۔ اقرع، مؤذن (سیدنا) عمر بن خطاب (رضی اللہ عنہ):

دوسرے طبقہ کا "مخضرمی، ثقہ" راوی ہے۔

۵۵۱۔ قد۔ امی بن ربیعہ مرادی صیرفی، کوئی ابو عبد الرحمن:

ساتویں طبقہ کا "ثقہ" راوی ہے۔

۵۵۲۔ خ، م، س۔ امیہ بن بسطام عیشی بصری، ابو بکر:

دسویں طبقہ کا "صدوق" راوی ہے ۳۱ھ میں فوت ہوا۔

۵۵۳۔ م، د، ت، س۔ امیہ بن خالد بن اسود قیسی، ابو عبد اللہ بصری:

ہدبہ کا بھائی ہے اور نوویں طبقہ کا "صدوق" راوی ہے۔

۵۵۴۔ خد۔ امیہ بن زید ازوی، بصری:

ساتویں طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۵۵۵۔ نخ۔ د، ت، س۔ امیہ بن صفوان بن امیہ بن خلف جمحی، مکی:

چوتھے طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۵۵۶۔ م، س، ق۔ امیہ بن صفوان بن عبد اللہ بن صفوان بن امیہ جمحی، مکی:

چھٹے طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۵۵۷۔ امیہ بن عبد اللہ بن خالد بن اسید ابن ابوالعیص مکی:

خالد کا بھائی اور تیسرے طبقہ کا "ثقہ" راوی ہے ۷۸ھ میں فوت ہوا۔

۵۵۸۔ خد۔ امیہ بن عمرو بن سعید بن عاص بن سعید بن عاص بن امیہ اموی:

چھٹے طبقہ کا "صدوق" راوی ہے۔

☆ امیہ بن قاسم:

اس کا قاسم بن امیہ کے ترجمہ میں ذکر آئے گا۔ (= ۵۴۵۰)

۵۵۹۔ د، س۔ امیہ بن مخش، ابو عبد اللہ:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں۔

۵۶۰۔ س، ق۔ امیہ بن ہند مزنی، حجازی:

کہا جاتا ہے کہ یہ ابن ہند بن سعد بن اہل بن حنیف ہے پانچویں طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۵۶۱۔ د۔ امیہ:

ابو بجز سے روایت کرتا ہے، چھٹے طبقہ کا ”مجہول“ راوی ہے۔

☆ انس بن ابوانس:

عبد اللہ بن نافع سے روایت کرتا ہے، صحیح یہ ہے کہ یہ عمران ہے۔ (= ۵۱۴۵)

۵۶۲۔ د، ق۔ انس بن حکیم ضعی، بصری:

تیسرے طبقہ کا ”مستور“ راوی ہے۔

۵۶۳۔ ع۔ انس بن سیرین انصاری، ابو موسیٰ بصری:

اسے ابو حمزہ اور ابو عبد اللہ بھی کہا گیا ہے، محمد کا بھائی اور تیسرے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے

۱۸ھ میں فوت ہوا، اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ ۲۰ھ میں ہوا۔

۵۶۴۔ ع۔ انس بن عیاض بن ضمیر ابو عبد الرحمن لیثی، ابو ضمیر مدنی:

آٹھویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے، عمر ۹۶ برس ۲۰۰ھ میں فوت ہوا۔

۵۶۵۔ ع۔ انس بن مالک بن نصر انصاری خزرجی، خادم مصطفیٰ ﷺ:

دس برس نبی کریم ﷺ کی خدمت کر نیوالے مشہور صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں، ۱۰۰ برس سے متجاوز عمر پا کر ۹۲ھ میں

فوت ہوئے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ ۹۳ھ میں ہوئے۔

۵۶۶۔ ۴۔ انس بن مالک قشیری کعمی، ابو امیہ:

انہیں ابو امیہ اور ابو امیہ بھی کہا گیا ہے، بصرہ میں رہائش اختیار کر نیوالے صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں۔

۵۶۷۔ س۔ انس قیسی بصری:

اسماء بنت یزید قیسہ کا چچا زاد بھائی اور چھٹے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۵۶۸۔ دس۔ انیس ابن ابویحییٰ سمعان اسلمی:

محمد کا بھائی اور ساتویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔

۵۶۹۔ خ۔ اہبان ابن اوس اسلمی:

انہیں وہبان بھی کہا جاتا ہے، بیعت رضوان میں شریک ہوئیوالے ”صحابی (رضی اللہ عنہ)“ ہیں۔

۵۷۰۔ ت، ق۔ اہبان بن صنی غفاری، ابو مسلم:

انہیں بھی وہبان بھی کہا جاتا ہے، صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں، بصرہ میں فوت ہوئے۔

۵۷۱۔ س۔ اہبان غفاری ابو ذر کی بیوی کا بیٹا ”ان کا بھانجا بھی کہا گیا ہے“:

دوسرے طبقہ کا راوی ہے، اور اس کا ذکر صحابہ کرام (رضی اللہ عنہم) میں کیا گیا ہے۔

۵۷۲۔ ۴۔ اوس بن اوس ثقفی:

دمشق میں سکونت پزیر ہوئیوالے صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں۔

۵۷۳۔ ت، ق۔ اوس بن ابو اوس حدیفہ ثقفی:

یہ بھی صحیح قول کے مطابق ایک دوسرے صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں۔

۵۷۴۔ ت، ق۔ اوس بن ابو اوس خالد حجازی، ابو خالد:

اوس بن ابو اوس خالد حجازی، ابو خالد ”مجہول“ ہے، یہ بھی کہا گیا ہے کہ یہ ابو الجوزاء ہے اگر یہ بات صحیح ہے تو پھر غالباً

اس کی دو کنتیں ہیں۔

۵۷۵۔ د۔ اوس بن صامت انصاری خزرجی:

(سیدنا عبادہ (رضی اللہ عنہ) کے بھائی ہیں بمر ۸۵ برس (حافظ) ابن حبان (رحمہ اللہ) کے قول کے مطابق

(سیدنا) عثمان (رضی اللہ عنہ) کے دور خلافت میں فوت ہوئے۔

۵۷۶۔ م، ۴۔ اوس بن سمج کوفی، حضرمی یا مخنی:

دوسرے طبقہ کا ”ثقة، مخضرمی“ راوی ہے ۷۲ھ میں فوت ہوا۔

۵۷۷۔ ع۔ اوس بن عبداللہ ربیع، ابوالجوزاء بصری:

تیسرے طبقہ کا ”بکثرت ارسال کرنیوالا ثقة“ راوی ہے ۸۳ھ میں فوت ہوا۔

☆ اوس بن معیر، ابو محمد ورہ:

اس کا ترجمہ کنیتوں میں آئے گا۔ (۸۳۴۱=)

۵۷۸۔ ن، ۵، ق۔ اوسط بن اسماعیل:

اوسط بن اسماعیل یا ابن عامر یا عمرو بنجلی، ابواسماعیل یا ابو عمرو شامی، دوسرے طبقہ کا ”ثقة، مخضرمی“ راوی ہے ۷۹ھ میں فوت ہوا۔

۵۷۹۔ ت۔ اونی بن ولہم عدوی بصری:

چھٹے طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے۔

۵۸۰۔ س۔ اویس ابن ابواویس:

انس سے روایت کرتا ہے، تیسرے طبقہ کا راوی ہے (حافظ) ابن حبان (رحمہ اللہ) نے اس کی توثیق کی ہے۔

۵۸۱۔ م۔ اویس بن عامر قرنی، سید التابعین:

(امام) مسلم (رحمہ اللہ) نے ان کا کلام نقل کیا ہے، مخضرمی راوی ہیں جنگ صفین میں قتل ہوئے۔

۵۸۲۔ ن، ۵، م، د، ت، س۔ ایاد بن لقیط سدوسی:

چوتھے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔

☆ ایاد، ابواسم:

اس کا کنیتوں میں ترجمہ آئے گا۔ (۸۱۴۷=)

۵۸۳۔ ن، ۵، م۔ ایاس بن ابوتمیمہ فیروز، ابو محمد بصری:

چھٹے طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے۔

☆ ایاس بن ثعلبہ، ابوامامہ بلوی:

کنیتوں میں آئے گا۔ (۷۹۴۵=)

۵۸۴۔ دس۔ ایاس بن حارث بن معقیب بن ابوقاطمہ دوسی، حجازی:

تیسرے طبقہ کا "صدوق" راوی ہے۔

☆ ایاس بن حرمہ:

حرمہ بن ایاس کے ترجمہ میں اس کا ذکر آئے گا۔ (۱۱۷۱=)

۵۸۵۔ س۔ ایاس بن خلیفہ بکری، مکی:

تیسرے طبقہ کا "صدوق" راوی ہے۔

۵۸۶۔ د۔ ایاس بن دغفل حارثی، ابودغفل بصری:

چھٹے طبقہ کا "ثقة" راوی ہے۔

۵۸۷۔ دس، ق۔ ایاس بن ابورملہ شامی:

تیسرے طبقہ کا "مجهول" راوی ہے۔

۵۸۸۔ ع۔ ایاس بن سلمہ بن اکوع اسلمی، ابوسلمہ مدنی:

اسے ابوبکر بھی کہا جاتا ہے، تیسرے طبقہ کا "ثقة" راوی ہے، عمر ۷۷ برس ۱۹ھ میں فوت ہوا۔

۵۸۹۔ د، ق۔ ایاس بن عامر غافقی، مصری:

تیسرے طبقہ کا "صدوق" راوی ہے۔

۵۹۰۔ دس، ق۔ ایاس بن عبداللہ بن ابوزباب دوسی:

اس نے مکہ مکرمہ میں رہائش اختیار کر لی تھی، اس کی صحابیت مختلف فیہ ہے، (حافظ) ابن حبان (رحمہ اللہ) نے

اسے "ثقتا بعین" میں ذکر کیا ہے۔

۵۹۱۔ ۴۔ ایاس بن عبدمنزی، ابو عوف:

اسے صحابیت کا شرف حاصل ہے، اہل حجاز میں اس کا شمار کیا جاتا ہے۔

۵۹۲۔ مخت، م۔ ایاس بن معاویہ بن قرہ بن ایاس مزنی، ابو وائلہ بصری:

مشہور زہین قاضی اور پانچویں طبقہ کے ”ثقة“ راوی ہیں ۱۲۲ھ میں فوت ہوئے۔

۵۹۳۔ عس۔ ایاس بن نذیر، ضعیفی کوئی:

رفاعہ کے والد اور چھٹے طبقہ کے راوی ہیں۔

۵۹۴۔ س۔ بلقع:

پانچویں طبقہ کا ”ضعیف“ راوی ہے۔

۵۹۵۔ س۔ ایمن بن ثابت، ابو ثابت کوئی، غلام بنو ثعلبہ:

چوتھے طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے۔

۵۹۶۔ ت۔ ایمن بن خرم ابن اخرم اسدی، ابو عطیہ شامی شاعر:

اس کی صحابیت مختلف فیہ ہے اور (امام) عجل (رحمہ اللہ) نے اسے ”ثقة تابعی“ کہا ہے۔

۵۹۷۔ خ، ت، س، ق۔ ایمن بن نابل، ابو عمران حبشی، مکی:

عسقلان میں رہائش اختیار کر نیوالا پانچویں طبقہ کا ”صدوق“ روایت احادیث میں وہم کر جانیوالا ”راوی ہے۔

۵۹۸۔ خ، صد۔ ایمن حبشی، مکی:

یہ عبدالواحد کے والد اور چوتھے طبقہ کے ”ثقة“ راوی ہیں۔

۵۹۹۔ س۔ ایمن (فی السرقة):

کہا گیا ہے کہ یہ پہلے والا ہی راوی ہے، یہ بھی کہا گیا ہے کہ یہ زبیر کا غلام ہے، اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ یہ ”ایمن بن

ام ایمن“ ہے، آخری بات خطا اور پہلے والی صحیح تر ہے۔

۶۰۰۔ ص۔ ایوب بن ابراہیم ثقفی، ابو یحییٰ مروزی:

اس کا لقب عبدویہ ہے، دسویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے۔

۶۰۱۔ (نخ) د، ت۔ ایوب بن بشیر بن سعد بن نعمان، ابو سلیمان انصاری معاوی مدنی:

اسے روایت کا شرف حاصل ہے (امام) ابو داؤد وغیرہ نے اس کی توثیق کی ہے ۶۵ھ میں فوت ہوا۔



۶۰۲۔ تمیز۔ ایوب بن بشیر انصاری:

متاخر ساتویں طبقہ کا ”مجہول“ راوی ہے۔

۶۰۳۔ فق۔ ایوب بن بشیر عجمی، شامی:

ساتویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے۔

۶۰۴۔ و۔ ایوب بن بشیر بن کعب عدوی بصری، قاضی اہل فلسطین:

چھٹے طبقہ کا ”مستور“ راوی ہے بمر ۷۵ برس ۱۱۹ھ میں فوت ہوا۔

۶۰۵۔ ع۔ ایوب بن ابوتمیمہ کیسان سختیانی، ابوبکر بصری:

پانچویں طبقہ کا کبار عبادت گزار فقہاء کرام میں سے ”ثقة، پختہ کار، حجة“ راوی ہے بمر ۶۵ برس ۱۳۱ھ میں فوت ہوا۔

۶۰۶۔ ن۔ ایوب بن ثابت مکی:

ساتویں طبقہ کا ”روایت حدیث میں قدرے کمزور“ راوی ہے۔

۶۰۷۔ د، ت۔ ایوب بن جابر بن سیار تمیمی، ابوسلیمان یرامی ثم الکوفی:

آٹھویں طبقہ کا ”ضعیف“ راوی ہے۔

۶۰۸۔ ت، کن۔ ایوب بن حبیب زہری مدنی:

چھٹے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے ۳۳ھ میں فوت ہوا۔

۶۰۹۔ ق۔ ایوب بن حسان واسطی، ابوسلیمان زقاق:

دسویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے۔

☆ ایوب بن حصین:

محمد بن حصین کے ترجمہ میں اس کا ذکر آئے گا۔ (۵۸۲۳=)

۶۱۰۔ م، ت، س۔ ایوب بن خالد بن صفوان بن اوس بن جابر انصاری، مدنی:

برقہ میں رہائش اختیار کر نیوالا یہ راوی ایوب بن خالد بن ابویوب انصاری کے نام سے معروف ہے اور چوتھے طبقہ

کاروایت حدیث میں قدرے کمزور راوی ہے۔

۶۱۱۔ تمیمز۔ ایوب بن خالد جہنی، ابو عثمان حرانی:

نوویں طبقہ کا "ضعیف" راوی ہے۔

۶۱۲۔ د، ق۔ ایوب بن خوط بصری ابو امیہ:

پانچویں طبقہ کا "متروک" راوی ہے۔

۶۱۳۔ خ، د، ت، س۔ ایوب بن سلیمان بن بلال قرشی مدنی، ابو یحییٰ:

نوویں طبقہ کا "ثقة" راوی ہے، (امام) ازدی (رحمہ اللہ) نے بلا دلیل اسے کمزور کہا ہے ۲۲ھ میں فوت ہوا۔

۶۱۴۔ ق۔ ایوب بن سلیمان شامی:

چوتھے طبقہ کا "ضعیف" راوی ہے۔

۶۱۵۔ د، ت، ق۔ ایوب بن سوید رملی، ابو مسعود حمیری سہبانی:

نوویں طبقہ کا "صدوق، خطاء کار" راوی ہے ۹۳ھ میں فوت ہوا یہ بھی کہا گیا ہے کہ ۲۰۲ھ میں ہوا۔

۶۱۶۔ خ، م، ت، س۔ ایوب بن عائد ابن مدج طائی بختری، کوفی:

چھٹے طبقہ کا "ثقة" راوی ہے، اس پر ارجاء کا طعن کیا گیا ہے۔

۶۱۷۔ د۔ ایوب بن عبداللہ بن مکرز عامری، قرشی خطیب:

تیسرے طبقہ کا "مستور" راوی ہے (امام) ابوداؤد (رحمہ اللہ) کا اس کی روایت نقل کرنا ثابت نہیں۔

۶۱۸۔ د، ت، ق۔ ایوب بن عبدالرحمن بن صصہ:

اسے ایوب بن عبدالرحمن بن عبداللہ بن ابو صصہ بھی کہا گیا ہے، چھٹے طبقہ کا راوی ہے۔

۶۱۹۔ ق۔ ایوب بن عتبہ یمامی، ابو یحییٰ قاضی:

چھٹے طبقہ کا "ضعیف" راوی ہے ۱۶۰ھ میں فوت ہوا۔

۶۲۰۔ دق۔ ایوب بن قطن، کندی فلسطینی:

پانچویں طبقہ کا ”روایت حدیث میں قدرے کمزور“ راوی ہے۔

۶۲۱۔ ق۔ ایوب بن محمد بن ایوب ہاشمی صالحی، بصری المعروف بالقلب:

صالح بن ثعلبی بن عبداللہ بن عباس کی اولاد میں شمار ہوتا ہے، دسویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔

۶۲۲۔ دس، ق۔ ایوب بن محمد بن زیاد، وزان، ابو محمد رقی، غلام ابن عباس:

دسویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے ۳۹ھ میں فوت ہوا، (امام) شیرازی (رحمہ اللہ) نے ذکر کیا ہے کہ یہ وہی ہے

جو قلب کے لقب سے مشہور ہے اور کہا گیا ہے کہ یہ دونوں ایک ہی راوی ہیں۔

۶۲۳۔ دت، س۔ ایوب بن ابوالیوب مسکین تمیمی ابوالعلاء، قصاب واسطی:

ساتویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے اس سے کچھ اوہام سرزد ہوئے ہیں ۴۰ھ میں فوت ہوا۔

۶۲۴۔ د۔ ایوب بن منصور کوفی:

دسویں طبقہ کا ”صدوق“ وہم کرجانیوالا“ راوی ہے۔

۶۲۵۔ ع۔ ایوب بن موسیٰ بن عمرو بن سعید بن عاص، ابوموسیٰ مکی اموی:

چھٹے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے ۳۲ھ میں فوت ہوا۔

۶۲۶۔ د۔ ایوب بن موسیٰ، ابوکعب سدی بلقاوی:

اسے ابن محمد بھی کہا جاتا ہے، آٹھویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے۔

۶۲۷۔ خ، م، س۔ ایوب بن نجار بن زیاد حنفی، ابواسماعیل قاضی یمامہ:

نجار کا نام یحییٰ بھی بتایا گیا ہے، آٹھویں طبقہ کا ”ثقة، مدلس“ راوی ہے۔

۶۲۸۔ ق۔ ایوب بن ہانی کوفی:

چھٹے طبقہ کا ”صدوق“، روایت حدیث میں قدرے کمزور“ راوی ہے۔

۶۲۹۔ تمیز۔ ایوب بن ہانی:

یہ پہلے والے راوی کے بعد کا ایک دوسرا نویں طبقہ کا ”مجہول“ راوی ہے۔

۶۳۰- ت۔ ایوب بن واقد کوفی، ابوالحسن:

اسے ابوہل بھی کہا جاتا ہے، بصرہ میں رہائش اختیار کر نیوالا آٹھویں طبقہ کا ”متروک“ راوی ہے۔

۶۳۱- س۔ ایوب:

قاسم شامی سے روایت کرتا ہے، ساتویں طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۶۳۲- قد۔ ایوب:

مکحول سے روایت کرتا ہے، یہ بھی احتمال ہے کہ یہ پہلے والا ہی ہو۔



## حرف الباء

۶۳۳۔ و۔ باب ابن عمیر شامی:

ساتویں طبقہ کا "صدوق" راوی ہے۔

۶۳۴۔ ۴۔ بازام، ابوصالح، غلام ام ہانی:

تیسرے طبقہ کا "ضعیف، ارسال کر نیوالا" راوی ہے۔

۶۳۵۔ خ، د، ت، س۔ بجالہ ابن عبدہ تمیمی عنبری بصری:

دوسرے طبقہ کا "ثقة" راوی ہے۔

۶۳۶۔ و۔ بحیر ابن ابونحیر حجازی:

کہا جاتا ہے کہ اس کے والد کا نام سالم ہے، تیسرے طبقہ کا "مجہول" راوی ہے۔

۶۳۷۔ ق۔ بحر ابن کنیر السقاء، ابوالفضل بصری:

ساتویں طبقہ کا "ضعیف" راوی ہے ۶۰ھ میں فوت ہوا۔

۶۳۸۔ ق۔ بحر بن مرار ابن عبدالرحمن بن ابوبکرہ ثقفی، ابومعاذ بصری:

چھٹے طبقہ کا "صدوق" راوی ہے تاہم آخر عمر میں عارضہ اختلاط میں مبتلا ہو گیا تھا۔

۶۳۹۔ کن۔ بحر بن نصر بن سابق خولانی، مصری ابو عبد اللہ:

گیارہویں طبقہ کا "ثقة" راوی ہے بعمر ۸۷ برس ۶۷ھ میں فوت ہوا۔

۶۴۰۔ ن، ح، ۴۔ بحیر ابن سعد سحولی، ابو خالد حمصی:

چھٹے طبقہ کا "ثقة، پختہ کار" راوی ہے۔

۶۲۱- م، ہس۔ بختری ابن ابوالختری مختار عبدی بصری:

چھٹے طبقہ کا "صدوق" راوی ہے ۲۸ھ میں فوت ہوا۔

۶۲۲- ق۔ بختری بن عبید طائخی، کلبی شامی:

اہل قلمون سے ہے، ساتویں طبقہ کا "ضعیف، متروک" راوی ہے۔

۶۲۳- م، ہس۔ بدر بن عثمان اموی، کوفی:

چھٹے طبقہ کا "ثقة" راوی ہے۔

۶۲۴- ق۔ بدر بن عمرو بن جراد سعدی، تمیمی کوفی:

اس کا لقب علیہ اور ربیع کا والد ہے، چوتھے طبقہ کا "مجهول" راوی ہے۔

۶۲۵- خ، ۴۔ بدل ابن محمر، ابوالمیر تمیمی بصری:

واسطی الاصل، نوویں طبقہ کا "ثقة، پختہ کار" راوی ہے تاہم زائدہ سے نقل کردہ اس کی حدیث میں قدرے کمزوری پائی جاتی ہے۔ اسے کچھ سال بعد فوت ہوا۔

۶۲۶- م، ۴۔ بدیل عقیلی ابن میسرہ بصری:

پانچویں طبقہ کا "ثقة" راوی ہے ۲۵ھ یا ۳۰ھ میں فوت ہوا۔

۶۲۷- تم۔ براء بن زید بصری ابن بنت انس:

تیسرے طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۶۲۸- ع۔ براء بن عازب بن حارث بن عدی انصاری اوسی:

کوفہ میں رہائش اختیار کر نیوالاصحابی ابن صحابی (رضی اللہ عنہما) ہے ۲۷ھ میں فوت ہوا۔

۶۲۹- ن، ۴۔ براء بن عبد اللہ بن یزید غنوی، بصری:

بسا اوقات اس کی دادا کی طرف بھی نسبت کردی جاتی ہے، اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ یہ دوالگ الگ راوی

ہیں۔ ساتویں طبقہ کا "ضعیف" راوی ہے۔

۶۵۰۔ د۔ براء بن ناجیہ کا ہلی، کوئی:

اسے محاربی بھی کہا جاتا ہے، تیسرے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔

۶۵۱۔ ق۔ براء سلیلی:

تیسرے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۶۵۲۔ س۔ برد ابن ابو زیاد ہاشمی:

یزید کا بھائی اور پانچویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔

۶۵۳۔ نخ، ۴۔ برد بن سنان، ابو العلاء دمشقی، غلام قریش:

پانچویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے اس پر قدری ہونے کا طعن کیا گیا ہے۔

۶۵۴۔ تمیز۔ برد بن سنان سمرقندی:

پانچویں طبقہ کا ”مجہول“ راوی ہے۔

۶۵۵۔ د، ق۔ برکہ مجاشعی، ابو الولید بصری:

چوتھے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔

۶۵۶۔ نخ۔ برمہ بن لیث اسدی:

چھٹے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۶۵۷۔ عس۔ برید (برد کی تصغیر) ابن اصرم:

(حافظ) ابن حبان (رحمہ اللہ) نے برید کی بجائے تیزید ذکر کیا ہے اور تاء کی بجائے ثاء فو قانیہ کیساتھ بھی اسے ذکر

کیا گیا ہے۔ مگر صحیح برید ہی ہے۔ تیسرے طبقہ کا ”مجہول“ راوی ہے۔

۶۵۸۔ ع۔ برید بن عبد اللہ بن ابو بردہ بن ابو موسیٰ اشعری کوئی:

چوتھے طبقہ کا ”ثقة، قلیل الخطاء“ راوی ہے۔

۶۵۹۔ نخ، ۴۔ برید ابن ابو مریم مالک بن ربیعہ سلولی، بصری:

چوتھے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے ۴۴ھ میں فوت ہوا۔

۶۶۰-ع۔ بریدہ بن حصیب، ابو سہل سلمی:

غزوہ بدر سے پہلے اسلام لانیوالاصحابی (رضی اللہ عنہ) ہے ۶۳ھ سے پہلے فوت ہوا۔

۶۶۱-س۔ بریدہ بن سفیان سلمی، مدنی:

چھٹے طبقہ کا "روایت حدیث میں غیر قوی" راوی ہے، اس میں قدرے رافضیت پائی جاتی ہے۔

☆ بریدہ بن عمر بن سفینہ:

ابراہیم کے ترجمہ میں اس کا ذکر گزر چکا۔ (=۲۲۱)

۶۶۲-س۔ بسام بن عبداللہ صیرفی، کوفی ابوالحسن:

پانچویں طبقہ کا "صدوق" راوی ہے۔





## بُسر نام کے روایت کا ذکر

۶۶۳۔ و، ت، س۔ بسر بن ارطاة:

اسے ابن ابوارطاة بھی کہا جاتا ہے اور اس کا نام عمیر بن عویر بن عمران قرشی عامری ہے، شام میں رہائش اختیار کر نیوالاصغیر صحابی (رضی اللہ عنہ) ہے ۸۶ھ میں فوت ہوا۔

۶۶۳۔ س۔ بسر بن ابوبسر مازنی:

عبداللہ کا والد اور صحابی (رضی اللہ عنہ) ہے، اس کا مسلم میں بلا روایت ذکر موجود ہے۔

۶۶۵۔ ق۔ بسر بن حمّاش:

شام میں رہائش اختیار کر نیوالاصحابی (رضی اللہ عنہ) ہے۔

۶۶۶۔ ع۔ بسر بن سعید مدنی عابد، غلام ابن حضرمی:

دوسرے طبقہ کا جلیل القدر ”ثقة“ راوی ہے۔

۶۶۷۔ ع۔ بسر بن عبید اللہ حضرمی شامی:

چوتھے طبقہ کا ”ثقة، حافظ“ راوی ہے۔

۶۶۸۔ س۔ بسر بن مجن ویلی:

چوتھے طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے۔

۶۶۹۔ و۔ بسطام بن حریث اصغر، ابویحییٰ بصری:

ساتویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔

۶۷۰۔ ن، ح، س، ق۔ بسطام بن مسلم بن نمیر عوزی، بصری:

ساتویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔

۶۷۱-س۔ بشار بن ابوسیف جرمی شامی:

بصرہ میں سکونت اختیار کرنیوالا چھٹے طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۶۷۲-س۔ بشار بن عیسیٰ ضعیبی، ابوعلی ازرق بصری:

نوویں طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۶۷۳-ق۔ بشار بن کدّام سلمی، کوفی:

کہا گیا ہے کہ یہ مسعر کا بھائی ہے مگر (امام) دارقطنی (رحمہ اللہ) نے اس بات کی تردید کی ہے۔ چھٹے طبقہ

کا "ضعیف" راوی ہے۔

۶۷۴-فق۔ بشار بن موسیٰ خفاف، شیبانی عجمی بصری:

بغداد میں رہائش اختیار کرنیوالا دسویں طبقہ کا کثیر الحدیث "ضعیف، بکثرت غلطیاں کرنیوالا" راوی ہے۔

## بشر نام کے روایات کا ذکر

۶۷۵۔ د، ت، عس، ق۔ بشر بن آدم بن یزید:

بشر بن آدم بن یزید بصری، ابو عبد الرحمن ابن بنت ازہرمان، دسویں طبقہ کا ”صدوق“، روایت حدیث میں قدرے

کمزور، راوی ہے ۵۴ھ میں فوت ہوا۔

۶۷۶۔ خ، ق۔ بشر بن آدم ضریر، ابو عبد اللہ بغدادی، بصری الاصل:

دسویں طبقہ کا ”صدوق“، راوی ہے ۶۸ برس ۱۸ھ میں فوت ہوا۔

۶۷۷۔ خ، د، س، ق۔ بشر بن بکر تنیس، ابو عبد اللہ بجلی۔ دمشق الاصل:

نویں طبقہ کا ”ثقة، غریب احادیث بیان کرنیوالا“، راوی ہے ۲۰۵ھ میں فوت ہوا، اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ ۲۰۰ھ میں ہوا۔

۶۷۸۔ خت، ق۔ بشر بن ثابت بصری، ابو محمد بزار:

نویں طبقہ کا ”صدوق“، راوی ہے۔

۶۷۹۔ د۔ بشر بن جبلة

بقیہ کے شیوخ میں سے آٹھویں طبقہ کا ”مجہول“، راوی ہے۔

۶۸۰۔ ل، عس۔ بشر بن حارث بن عبد الرحمن:

بشر بن حارث بن عبد الرحمن بن عطاء ابن ہلال مروزی، ابو نصر حافی:

دسویں طبقہ کا جلیل القدر زاہد مشہور ”ثقة، قدوة“، راوی ہے ۶۷ برس ۲۷ھ میں فوت ہوا۔

۶۸۱۔ س، ق۔ بشر بن حرب ازدی، ابو عمرو ندبی، بصری:

تیسرے طبقہ کا ”صدوق“، روایت حدیث میں قدرے کمزور، راوی ہے ۱۲۰ھ کے بعد فوت ہوا۔

۶۸۲-س۔ بشر بن حسن بن بشر بن مالک بن یسار بصری، ابو مالک صفی:

نوویں طبقہ کا ”ثقة، فاضل“ راوی ہے۔

۶۸۳-خ، م، ہس۔ بشر بن حکم بن حبیب بن مہران عبدی نيسابوری، ابو عبد الرحمن:

دسویں طبقہ کا ”ثقة، زاہد، فقیہ“ راوی ہے ۳۷ھ یا ۳۸ھ میں فوت ہوا۔

۶۸۴-خ، م، د، ہس۔ بشر بن خالد عسکری، ابو محمد فرانسسی:

بصرہ میں رہائش اختیار کر نیوالا دسویں طبقہ کا ”ثقة، غریب احادیث بیان کر نیوالا“ راوی ہے ۵۳ھ یا ۵۵ھ میں

فوت ہوا۔

۶۸۵-نخ، د، ت، ق۔ بشر بن رافع حارثی، ابو الاسباط نجرانی:

ساتویں طبقہ کا ”فقیہ، روایت حدیث میں ضعیف“ راوی ہے۔

۶۸۶-س، ق۔ بشر بن حکیم غفاری:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہے، اس کی (سیدنا) علی (رضی اللہ عنہ) سے روایت آئی ہے۔

۶۸۷-ع۔ بشر بن سری، ابو عمرو، افوہ بصری:

مکہ مکرمہ میں رہائش اختیار کر نیوالا نوویں طبقہ کا ”واعظ، ثقة، متقن“ راوی ہے اس پر جہم کی رائے کا طعن کیا گیا تو

اس نے معذرت کرتے ہوئے جہم کی رائے سے توبہ کر لی۔ ۹۵ھ یا ۹۶ھ میں فوت ہوا۔

☆ بشر بن سلام:

اس کا بشیر کے ترجمہ میں ذکر آئے گا۔ (۷۱۶=)

۶۸۸-خ، ت، ہس۔ بشر بن شعیب بن ابو حمزہ دینار قرشی، ابو القاسم حمصی:

دسویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ”ثقة“ راوی ہے ۱۸ھ میں فوت ہوا۔

۶۸۹-د، ت، ہس۔ بشر بن شفاف، ضعی بصری:

تیسرے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔

۶۹۰۔ د، ت، ق۔ بشر بن عاصم بن سفیان بن عبد اللہ:

بشر بن عاصم بن سفیان بن عبد اللہ بن ربیعہ بن حارث ثقفی، طائفی، چھٹے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔

۶۹۱۔ تمیز۔ بشر بن عاصم طائفی:

یہ ایک دوسرا تیسرے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۶۹۲۔ و، س۔ بشر بن عاصم لیشی:

تیسرے طبقہ کا ”صدوق، خطا کار“ راوی ہے۔

۶۹۳۔ س۔ بشر بن عائد، منقری بصری:

تیسرے طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے، کہا جاتا ہے کہ اس کے دادا کا نام مخنز ہے اور بسا اوقات اسی کی طرف اس کی

نسبت کردی جاتی ہے عنقریب اس کا ذکر آئے گا۔ (= ۷۰۰)

۶۹۴۔ و۔ بشر بن عبد اللہ بن یسار سلمی حمصی:

پانچویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے، یہ عمر بن عبدالعزیز (رحمہ اللہ) کے پہرہ داروں میں سے تھا۔

۶۹۵۔ خ۔ بشر بن عیسٰ بن مرحوم بن عبدالعزیز عطار بصری:

حجاز میں رہائش اختیار کر نیوالا دسویں طبقہ کا ”صدوق، خطا کار“ راوی ہے، بسا اوقات اس کی اس کے دادا کی طرف

نسبت کردی جاتی ہے۔

۶۹۶۔ و۔ بشر بن عمار قہستانی:

دسویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے۔

۶۹۷۔ ف۔ بشر بن عمارہ نخعی، مکتب کوفی:

ساتویں طبقہ کا ”ضعیف“ راوی ہے۔

۶۹۸۔ ع۔ بشر بن عمر بن حکم زہرانی، ابو محمد بصری:

نوویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے ۲۰ھ میں فوت ہوا یہ بھی کہا گیا ہے کہ ۲۰۹ھ میں ہوا۔

۶۹۹۔ د۔ بشر بن قرہ کلبی کوفی:

اسے قرہ (س) بن بشر بھی کہا گیا ہے، چھٹے طبقہ کا "صدوق" راوی ہے۔

۷۰۰۔ د۔ بشر بن قیس تغلی:

یہ اہل قسریں سے ہے اور دوسرے طبقہ کا "صدوق" راوی ہے۔

☆ بشر بن مختف، بصری:

تیسرے طبقہ کا "صدوق" راوی ہے، کہا گیا ہے کہ یہ پیچھے گزرنے والا راوی "ابن عائد" ہی ہے۔ (= ۶۹۳)

۷۰۱۔ خ۔ بشر بن محمد سختیانی، ابو محمد مروزی:

دسویں طبقہ کا "صدوق" راوی ہے اس پر ارجاء کا الزام لگایا گیا ہے ۲۲ھ میں فوت ہوا۔

☆ بشر بن مرحوم:

یہ ابن عیس ہے۔ (= ۶۹۵)

۷۰۲۔ ت، س، ق۔ بشر بن معاذ عقدی، ابو سہل بصری ضریر:

دسویں طبقہ کا "صدوق" راوی ہے ۴۰ھ سے کچھ سال بعد فوت ہوا۔

۷۰۳۔ ع۔ بشر بن منفضل بن لاحق رقاشی، ابو اسماعیل بصری:

آٹھویں طبقہ کا "ثقة، پختہ کار، عابد" راوی ہے ۸۰ھ یا ۸۱ھ میں فوت ہوا۔

۷۰۴۔ م، د، س۔ بشر بن منصور سلمی، ابو محمد ازدی بصری:

آٹھویں طبقہ کا "صدوق، عابد، زاہد" راوی ہے ۸۰ھ میں فوت ہوا۔

۷۰۵۔ ق۔ بشر بن منصور حناط:

آٹھویں طبقہ کا "صدوق" راوی ہے، یہ بھی کہا گیا ہے کہ یہ پہلے والا ہی راوی ہے۔

۷۰۶۔ ق۔ بشر بن نمیر قشیری، بصری:

ساتویں طبقہ کا "متروک، متہم" راوی ہے ۱۴۰ھ کے بعد فوت ہوا۔

۷۰۷۔ م، ۴۔ بشر بن ہلال صواف، ابو محمد نمیری:

دسویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے ۲۷ھ میں فوت ہوا۔

۷۰۸۔ تم۔ بشر بن ریح بصری ابو الہیثم:

دسویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے ۲۱ھ میں فوت ہوا۔

۷۰۹۔ د۔ بشر کنذی ابو عبد اللہ:

آٹھویں طبقہ کا ”مجہول“ راوی ہے۔

۱۰۔ ات۔ بشر:

انس سے روایت کرتا ہے پانچویں طبقہ کا ”مجہول“ راوی ہے، کہا گیا ہے کہ یہ ابن دینار ہے۔

### بشیر نام کے روایت کا ذکر

۷۱۱۔ د، ت، س۔ بشیر بن ثابت انصاری، بصری:

چھٹے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے، (حافظ) ابن حبان (رحمہ اللہ) نے کہا کہ جس شخص نے اسے بغیر یاء کے بشر کہا ہے وہ

وہم کا شکار ہے۔

۷۱۲۔ تمیز۔ بشیر بن ثابت انصاری:

یہ ایک دوسرا چھٹے طبقہ کا ”مجہول“ راوی ہے، درست بات یہ ہے کہ یہ راوی حسین بن ثابت ہے۔

☆ بشیر بن خصاصیہ:

یہ ابن معبد ہے۔ (۷۲۲=)

۷۱۳۔ عس۔ بشیر بن ربیعہ بجلی، کوفی:

چھٹے طبقہ کا ”مجہول“ راوی ہے۔

۷۱۴۔ س۔ بشیر بن سعد بن ثعلبہ بن جلاس، انصاری خزرجی:

جلیل القدر بدری صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں، غین التمر کے معرکہ میں شہید ہوئے۔

۱۵۔ نخ، م، ۴۔ بشیر بن سلمان کندی، ابو اسماعیل کوفی، حکم کا والد:

چھٹے طبقہ کا ”ثقة، غریب احادیث بیان کرنیوالا“ راوی ہے۔

۱۶۔ س۔ بشیر بن سلام یا سلمان انصاری مدنی:

تیسرے طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے۔

۱۷۔ نخ، م، مد، تم۔ بشیر بن عقبہ ناجی سامی، ابو عقیل دورقی بصری:

اسے ازدی بھی کہا جاتا ہے، ساتویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔

۱۸۔ ع۔ بشیر بن ابو عمرو خولانی، ابو الفتح مصری:

ساتویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔

۱۹۔ د۔ بشیر بن محرر، حجازی:

ساتویں طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۲۰۔ نخ، م، د، س، ق۔ بشیر بن ابو مسعود عقبہ بن عمرو انصاری مدنی:

اسے روایت کا شرف حاصل ہے، (امام) عجل (رحمہ اللہ) نے ”ثقة تابعی“ کہا ہے۔

۲۱۔ د۔ بشیر بن مسلم کندی، ابو عبد اللہ کوفی:

تیسرے طبقہ کا ”مجہول“ راوی ہے۔

۲۲۔ نخ، د، س، ق۔ بشیر بن معبد سدوسی، المعروف ابن خصاصیہ:

اسے ابن زید بن معبد بھی کہا گیا ہے، جلیل القدر صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں۔

۲۳۔ م، ۴۔ بشیر بن مہاجر کوفی، غنوی:

پانچویں طبقہ کا ”صدوق، روایت حدیث میں کمزور“ راوی ہے اس پر ارجاء کا طعن کیا گیا ہے۔

۲۴۔ د۔ بشیر بن میمون شقری، بصری:

چوتھے طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے۔



۴۲۵-ق۔ بشر بن میمون واسطی، خراسانی الاصل:

مکہ مکرمہ میں سکونت پزیر ہو نیوالا آٹھویں طبقہ کا "متروک، متہم" راوی ہے ۸۰ھ سے کچھ سال بعد فوت ہوا۔

۴۲۶-ع۔ بشر بن زہبیک سدوسی، ابوالشعنا بصری:

اسے سلولی بھی کہا جاتا ہے، تیسرے طبقہ کا "ثقة" راوی ہے۔

۴۲۷-س۔ بشر حارثی، عصام کا والد:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہے اس کا نام اکبر تھا جسے نبی ﷺ نے تبدیل کر دیا تھا۔

۴۲۸-ل۔ بشر:

ابن زبیر سے روایت کرتا ہے، چوتھے طبقہ کا "مجهول" راوی ہے۔

۴۲۹-خ، ۴۔ بشیر بن کعب بن ابی حمیری عدوی، ابوالیوب بصری:

دوسرے طبقہ کا "ثقة، مخضرمی" راوی ہے۔

۴۳۰-ع۔ بشیر ابن یسار حارثی، مولیٰ انصار:

تیسرے طبقہ کا "مدنی، ثقة، فقیہ" راوی ہے۔

۴۳۱-د۔ بصرہ ابن اکثم، بصرہ اور نضله بھی کہا جاتا ہے:

انصاری صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں۔

۴۳۲-د، ت، س۔ بصرہ بن ابوبصرہ غفاری:

صحابی ابن صحابی (رضی اللہ عنہما) ہیں۔

۴۳۳-خ، م، د، ت، س، ق۔ بھجہ بن عبداللہ بن بدر جہنی:

تیسرے طبقہ کا "ثقة" راوی ہے ۱۰۰ھ میں فوت ہوا۔

۴۳۴-خت، م، ۴۔ بقیہ بن ولید بن صائد بن کعب کلاعی، ابوتحمد:

آٹھویں طبقہ کا "ضعیف راویوں سے بکثرت تدلیس کرنیوالا صدوق" راوی ہے ۸۷ برس ۹۷ھ میں فوت ہوا۔

۷۳۵۔ خت، د، ت، ق۔ بکار بن عبدالعزیز بن ابوبکرہ، بصری:

اس کی کنیت ابوبکرہ ہے، ساتویں طبقہ کا ”صدوق“، وہم کر جانے والا“ راوی ہے۔

۷۳۶۔ د۔ بکار بن یحییٰ:

آٹھویں طبقہ کا ”مجہول“ راوی ہے۔



## بکر نام کے روایات کا ذکر

۷۳۷۔ س۔ بکر بن حکم تمیمی، ابو بشر مزلق:

حماد بن زید کا ہمسایہ ہے اور ساتویں طبقہ کا ”صدوق“ روایت حدیث میں قدرے کمزور راوی ہے۔

۷۳۸۔ خت، دق۔ بکر بن خلف بصری، داماد مقرئ، ابو بشر:

دسویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے ۲۰ھ کے بعد فوت ہوا۔

۷۳۹۔ ت، ق۔ بکر بن حنیس کوفی، عابد:

بغداد میں سکونت پزیر ہونیوالا ساتویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے تاہم اس کی کچھ غلطیاں پائی جاتی

ہیں، (حافظ) ابن حبان (رحمہ اللہ) نے اس راوی کے بارے میں افراط سے کام لیا ہے۔

۷۴۰۔ ق۔ بکر بن زرعہ خولانی، شامی:

پانچویں طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۷۴۱۔ نخ، ق۔ بکر بن سلیم صواف، ابو سلیمان طاکھی:

مدینہ میں سکونت پزیر ہونیوالا آٹھویں طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۷۴۲۔ خت، م، ۴۔ بکر بن سوادہ بن ثمامہ جذامی یا ثمامہ مصری:

تیسرے طبقہ کا ”ثقة، فقیہ“ راوی ہے ۲۰ھ سے کچھ سال بعد فوت ہوا۔

۷۴۳۔ ع۔ بکر بن عبد اللہ مزنی، ابو عبد اللہ بصری:

تیسرے طبقہ کا جلیل القدر ”ثقة، پختہ کار“ راوی ہے ۱۰ھ میں فوت ہوا۔

۷۴۴۔ د، س، ق۔ بکر بن عبد الرحمن بن عبد اللہ بن عیسیٰ:

بکر بن عبد الرحمن بن عبد اللہ بن عیسیٰ ابن عبد الرحمن بن ابویعلیٰ انصاری، ابو عبد الرحمن کوفی قاضی، نوویں طبقہ کا ”ثقة“

راوی ہے، اسے بکر بن عبید بھی کہا جاتا ہے، ۱۱ھ یا ۱۲ھ میں فوت ہوا اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ ۱۹ھ میں ہوا۔  
۴۵-ق۔ بکر بن عبدالوہاب بن محمد بن ولید بن نجیح مدنی:

یہ واقدی کا بھانجا ہے، گیارہویں طبقہ کا "صدوق" راوی ہے ۵۰ھ سے کچھ سال بعد فوت ہوا۔  
☆ بکر بن عبید:

یہ ابن عبدالرحمن ہے اس کا ترجمہ گزر چکا۔ (۴۴=)

۴۶-خ، م، د، ت، س، فق۔ بکر بن عمرو معافری مصری، امام جامع مسجد:

چھٹی طبقہ کا "صدوق"، عائد راوی ہے ابو جعفر کے دور خلافت میں ۴۰ھ کے بعد فوت ہوا۔

۴۷-ع۔ بکر بن عمرو، ابن قیس بھی کہا گیا ہے، ابوالصدیق ناجی بصری:

تیسرے طبقہ کا "ثقة" راوی ہے ۱۰۸ھ میں فوت ہوا۔

۴۸-س۔ بکر بن عیسیٰ راسبی، ابوبشر بصری:

نودویں طبقہ کا "ثقة" راوی ہے ۲۰۲ھ میں فوت ہوا۔

☆ بکر بن عیسیٰ، درست بکر ہے:

یہ ابن عبدالرحمن ہے، عیسیٰ سے روایت کرتا ہے اور وہ ابن مختار ہے۔ (۴۴=، ۵۳۲۲)

۴۹-س۔ بکر بن ماعز بن مالک، ابو حمزہ کوفی:

چوتھے طبقہ کا "ثقة، عابد" راوی ہے۔

۵۰-د۔ بکر بن مبشر انصاری:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہے۔

۵۱-خ، م، د، ت، س۔ بکر بن مضر بن محمد بن حکیم مصری، ابو محمد یا ابو عبد الملک:

آٹھویں طبقہ کا "ثقة، پختہ کار" راوی ہے ۷۰ برس سے زائد عمر پا کر ۷۳ھ یا ۷۴ھ میں فوت ہوا۔

۷۵۲۔ م، ۴۔ بکر بن وائل بن داؤد تمیمی، کوفی:

آٹھویں طبقہ کا "صدوق" راوی ہے جوانی میں فوت ہوا، اس کے والد محترم نے اس سے روایت کیا ہے۔

۷۵۳۔ ق۔ بکر بن یحییٰ بن زبان عبدی بصری:

ابوعلیٰ کی کنیت سے معروف ہے اسے عنزی اور عمری بھی کہا جاتا ہے، نوویں طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۷۵۴۔ ت، ق۔ بکر بن یونس بن بکیر شیبانی کوفی:

نوویں طبقہ کا "ضعیف" راوی ہے۔



## بکیر نام کے روایات کا ذکر

۴۵۵۔ ر، م، د، س، ق۔ بکیر بن احنس سدوسی کوفی:

اسے لیشی بھی کہا جاتا ہے، چوتھے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔

☆ بکیر بن اشج:

یہ ابن عبید اللہ ہے اس کا ترجمہ آئے گا۔ (=۷۶۰)

۴۵۶۔ س۔ بکیر بن ابوسمیط، مسمعی، مکفوف بصری:

ساتویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے۔

۴۵۷۔ ت، س۔ بکیر بن شہاب کوفی:

چھٹے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۴۵۸۔ تمیز۔ بکیر بن شہاب دامغانی:

آٹھویں طبقہ کا ”منکر الحدیث“ راوی ہے۔

۴۵۹۔ د۔ بکیر بن عامر بجلی، ابواسامعیل کوفی:

چھٹے طبقہ کا ”ضعیف“ راوی ہے۔

۴۶۰۔ ع۔ بکیر بن عبد اللہ بن اشج، غلام بنو مخزوم، ابو عبد اللہ یا ابو یوسف مدنی:

مصر میں رہائش اختیار کر نیوالا پانچویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے ۲۰ھ میں فوت ہوا یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس کے بعد ہوا۔

۴۶۱۔ م، ق۔ بکیر بن عبد اللہ یا ابن ابو عبد اللہ طائی کوفی طویل، المعروف بالضعف:

چھٹے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے اس پر رافضیت کا طعن کیا گیا ہے۔

۷۶۲۔ ع۔ بکیر بن عقیق عامری کوفی، محاربی بھی کہا گیا ہے:

چھٹے طبقہ کا "صدوق" راوی ہے۔

۷۶۳۔ ۴۔ بکیر بن عطاء لیشی، کوفی:

چوتھے طبقہ کا "ثقة" راوی ہے۔

۷۶۴۔ ت۔ بکیر بن فیروز زہاوی:

تیسرے طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۷۶۵۔ تمیز۔ بکیر بن فیروز:

یہ ایک دوسرا گر چھٹے طبقہ کا راوی ہے، (امام) بخاری (رحمہ اللہ) کے نزدیک یہ بکیر بن اغنس ہی ہے جس کا ترجمہ

ما قبل میں گزر چکا ہے۔ (= ۷۵۵)

۷۶۶۔ م، ت، س۔ بکیر بن مسار زہری مدنی، ابو محمد:

یہ مہاجر کا بھائی اور چوتھے طبقہ کا "صدوق" راوی ہے ۵۳ھ میں فوت ہوا۔

۷۶۷۔ تمیز۔ بکیر بن مسار، دوسرا:

زہری سے روایت کرتا ہے اور ساتویں طبقہ کا "ضعیف" راوی ہے۔

۷۶۸۔ مد۔ بکیر بن معروف اسدی، ابو معاذ یا ابو الحسن دامغانی، قاضی نیشاپور:

بعدہ دمشق میں رہائش اختیار کر نیوالا ساتویں طبقہ کا "صدوق"، روایت حدیث میں قدرے کمزور راوی ہے ۶۳ھ

میں فوت ہوا۔

☆ بکیر بن موسیٰ:

یہ ابو بکر بن ابوالشیخ ہے اس کا ترجمہ آئے گا۔ (= ۷۶۹)

۷۶۹۔ س۔ بکیر بن وہب جزری:

پانچویں طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۷۷۰-ت-بنہ، جہنی:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہے، (امام) ترمذی (رحمہ اللہ) نے اپنی سند سے تعلیقاً ابن لہیعہ سے مروی اس کی حدیث ذکر کی ہے۔

۷۷۱-ع-بہز بن اسد عمی، ابوالاسود بصری:

نوویں طبقہ کا ”ثقة، پختہ کار“ راوی ہے ۲۰ھ کے بعد فوت ہوا یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس سے پہلے ہوا۔

۷۷۲-خت، ۲-بہز بن حکیم بن معاویہ قشیری، ابو عبد الملک:

چھٹے طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے ۶۰ھ سے پہلے فوت ہوا۔

۷۷۳-ق-بہلول بن مورق، ابو غسان مصری، شامی الاصل:

آٹھویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے۔

۷۷۴-خ-نور ابن اصرم، ابو بکر مروزی:

اپنی کنیت سے مشہور ہے اور دسویں طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے ۲۳ھ میں فوت ہوا، یہ بھی کہا گیا ہے کہ ۲۶ھ میں ہوا۔

۷۷۵-قد-بلاد، کوفی:

تیسرے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۷۷۶-خت، ت-بلال بن ابو بردہ بن ابو موسیٰ اشعری، قاضی بصرہ:

پانچویں طبقہ کا راوی ہے، اس سے بہت کم حدیثیں آتی ہیں ۲۰ھ کے چھ سال بعد فوت ہوا۔

۷۷۷-۲-بلال بن حارث مزنی، ابو عبد الرحمن مدنی:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہے، بعمر ۸۰ برس ۶۰ھ میں فوت ہوا۔

۷۷۸-د-بلال بن ابو برداء انصاری، قاضی دمشق:

دوسرے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے ۹۲ھ میں فوت ہوا، یہ بھی کہا گیا ہے کہ ۹۳ھ میں ہوا۔

۷۷۹-ع-بلال بن رباح مؤذن، (یہ حمامہ کا بیٹا ہے جو کہ اس کی والدہ ہے) ابو عبد اللہ، غلام ابو بکر:

یہ سابقین اولین میں سے ہے غزوہ بدر میں شریک ہوا تھا، ساٹھ برس سے زائد عمر پا کر ملک شام میں ۷۱ھ یا



۱۸ھ میں فوت ہوا، یہ بھی کہا گیا ہے کہ ۲۰ھ میں فوت ہوا۔

۷۸۰۔ نخ، قد، ش۔ بلال بن سعد بن تمیم اشعری یا کندی، ابو عمرو یا ابو زرعد مشقی:

تیسرے طبقہ کا ”ثقة، عابد، فاضل“ راوی ہے، ہشام کے دور خلافت میں فوت ہوا۔

۷۸۱۔ م۔ بلال بن عبداللہ بن عمر بن خطاب قرشی عدوی:

تیسرے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔

۷۸۲۔ نخ۔ بلال بن کعب العکی:

ساتویں طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۷۸۳۔ د، ت، ق۔ بلال بن مرداس، ابن ابو موسیٰ بھی کہا جاتا ہے، فزاری مصیسی:

ساتویں طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۷۸۴۔ ر۔ بلال بن منذر حنفی، کوفی:

تیسرے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۷۸۵۔ ت۔ بلال بن یحییٰ بن طلحہ بن عبید اللہ تمیمی مدنی:

ساتویں طبقہ کا ”کمزور“ راوی ہے۔

۷۸۶۔ نخ، ۴۔ بلال بن یحییٰ عبسی کوفی:

تیسرے طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے۔

۷۸۷۔ د، ت۔ بلال بن یسار بن زید قرشی:

ساتویں طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۷۸۸۔ س۔ بلال، بلانست:

زید بن وہب سے روایت کرتا ہے، چھٹے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۷۸۹-ع۔ بیان بن بشر احمسی، ابو بشر کوفی:

پانچویں طبقہ کا ”ثقة، پختہ کار“ راوی ہے۔

۷۹۰-تمیز۔ بیان بن بشر معلم طائی:

چھٹے طبقہ کا ”مجہول“ راوی ہے، خطیب اور ابوالفضل ہروی نے اس کے اور پہلے والے راوی کے درمیان فرق کیا

ہے۔

۷۹۱-خ۔ بیان بن عمرو بخاری، ابو محمد عابد:

گیارہویں طبقہ کا جلیل القدر ”صدوق“ راوی ہے، ۲۲ھ میں فوت ہوا۔

۷۹۲-س۔ سہس، ازوی ہنکائی:

چھٹے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔



## حرف التاء

۷۹۳۔ د، ق۔ ثبیح ابن سلیمان ابو العدلس:

یہ اپنی کنیت سے ہی زیادہ تر مشہور ہے اور چھٹے طبقہ کا ”مجہول“ راوی ہے۔

۷۹۴۔ س۔ ثبیح حمیری ”کعب کی بیوی کا بیٹا“ ابو عبیدہ:

کتب قدیمہ کا عالم اور دوسرے طبقہ کا ”صدوق، مخضرمی“ راوی ہے۔

۷۹۵۔ تمیز۔ ثبیح بن عامر کلاعی، ابو غطفیف:

حمص میں سکونت پزیر ہونے والا دوسرے طبقہ کا راوی ہے، اسکندریہ ۱۰ھ میں فوت ہوا یہ بات ابن یونس (رحمہ

اللہ) نے تاریخ مصر میں کہی ہے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ یہ پہلے والا ہی راوی ہے۔

☆ تزید بن اصرم:

اس کا ترجمہ گزر چکا۔ (= ۶۵۷)

۷۹۶۔ د، س۔ تلب ابن ثعلبہ بن ربیعہ تمیمی عنبری:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں، ان سے صرف ایک ہی حدیث آئی ہے۔

۷۹۷۔ ت۔ تلید بن سلیمان، محاربی، ابو سلیمان یا ابو اور لیس کو فی اعرج:

ساتویں طبقہ کا ”راضی، ضعیف“ راوی ہے، صالح جزرہ کا بیان ہے کہ لوگ اس کو بلید کہتے تھے ۱۹۰ھ کے بعد فوت ہوا۔

۷۹۸۔ ی، د، ت۔ تمام بن نجیح اسدی، دمشقی:

حلب میں رہائش اختیار کر نیوالا ساتویں طبقہ کا ”ضعیف“ راوی ہے۔

☆ تمیم بن اسد، ابورفاعہ:

اس کا کنیتوں میں ترجمہ آئے گا۔ (= ۸۰۹۹)

۷۹۹۔ خت، م، ۴۔ تمیم بن اوس بن خارجہ داری، ابورقیہ:

مشہور صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں، (سیدنا) عثمان (غنی رضی اللہ عنہ) کی شہادت کے بعد بیت المقدس میں رہائش پزیر ہو گئے تھے، کہا گیا ہے کہ ۴۰ھ میں فوت ہوئے۔

۸۰۰۔ خت۔ تمیم بن حدلم، ضعی، ابوسلمہ کوفی:

دوسرے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔

۸۰۱۔ خت، م، د، س، ق۔ تمیم بن سلمہ سلمی، کوفی:

تیسرے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے ۱۰۰ھ میں فوت ہوا۔

۸۰۲۔ م، د، س، ق۔ تمیم بن طرفة طائی، مُسلی:

تیسرے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے ۹۵ھ میں فوت ہوا۔

۸۰۳۔ ت۔ تمیم بن عطیہ عنینسی شامی:

ساتویں طبقہ کا ”صدوق، وہم کر جانیوالا“ راوی ہے۔

۸۰۴۔ د، س، ق۔ تمیم بن محمود:

چوتھے طبقہ کا ”روایت حدیث میں کمزور“ راوی ہے۔

۸۰۵۔ د، س، ق۔ تمیم بن مختصر بن تمیم بن صلت ہاشمی واسطی:

”ثقة، ضابط“ راوی ہے، عمر ۶۷ برس ۴۴ھ یا ۴۵ھ میں فوت ہوا۔

۸۰۶۔ س۔ تمیم، ابوسلمہ فہری، مولیٰ فاطمہ بنت قیس، کوفی:

تیسرے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۸۰۷۔ ق۔ تمیم، عباد بن تمیم کا والد:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں، سنن ابن ماجہ کے بعض نسخوں میں موجود ہیں۔

۸۰۸۔ خ، م، د، س۔ توبہ عنبری، بصری ابوالمؤرع:

چوتھے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے، (امام) ازدی (رحمہ اللہ) نے اس کی تضعیف کر کے غلطی کی ہے ۱۳ھ میں فوت

ہوا۔

۸۰۹۔ س۔ توبہ، ابو صدقہ، انصاری غلام انس بصری:

پانچویں طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔



## حرف الثاء

۸۱۰-ع۔ ثابت بن اسلم بنانی، ابو محمد بصری:

چوتھے طبقہ کا ”ثقة، عابد“ راوی ہے، عمر ۸۶ برس ۲۰ھ سے کچھ سال بعد فوت ہوا۔

۸۱۱-نخ، د، ت، ق۔ ثابت بن ثوبان عنسی شامی، عبدالرحمن کا والد:

چھٹے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔

۸۱۲-و۔ ثابت بن حجاج کلابی، رقی:

تیسرے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔

۸۱۳-س۔ ثابت بن سعد طائی، ابو عمرو حمصی:

تیسرے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۸۱۴-تمیز۔ ثابت بن سعد بن ثابت املوکی، شامی:

آٹھویں طبقہ کا ”مجہول“ راوی ہے۔

۸۱۵-۴۔ ثابت بن سعید بن ابیض بن جمال، ماربی:

”مقبول“ راوی ہے، سنن کبریٰ نسائی میں اس کی روایت موجود ہے۔

۸۱۶-ق۔ ثابت بن سمط، شامی:

تیسرے طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے (حافظ) ابن حبان (رحمہ اللہ) نے کہا ہے کہ یہ شریحیل کا بھائی ہے۔

۸۱۷-ق۔ ثابت بن صامت انصاری اشہلی، ابو عبدالرحمن:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں، یہ بھی کہا گیا ہے کہ صحابیت اور روایت کا شرف اس کے بیٹے عبدالرحمن کو حاصل ہے۔

۸۱۸۔ ت، عس، ق۔ ثابت بن ابوصفیہ ثُمالی، ابو حمزہ کوفی:

اس کے والد کا نام دینار ہے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ سعید ہے، پانچویں طبقہ کا ”ضعیف، رافضی“ راوی ہے ابو جعفر کے دور خلافت میں فوت ہوا۔

۸۱۹۔ ع۔ ثابت بن ضحاک بن خلیفہ اشہلی:

مشہور صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں، ابو قلابہ (رحمہ اللہ) نے ان سے روایت کیا ہے، (امام) فلاس (رحمہ اللہ) کے بقول ۴۵ھ میں جبکہ صحیح یہ ہے کہ ۶۲ھ میں فوت ہوئے۔

۸۲۰۔ تمیز۔ ثابت بن ضحاک بن بشر بن ثعلبہ خزرجی:

اسے روایت کا شرف حاصل ہے، جس نے اسے پہلے راوی کے ساتھ ملا دیا ہے وہ وہم کا شکار ہے۔

۸۲۱۔ بخ، م، ۴۔ ثابت بن عبید انصاری، غلام زید بن ثابت، کوفی:

تیسرے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔

۸۲۲۔ خ، د، س، ق۔ ثابت بن عجلان انصاری، ابو عبد اللہ حمصی:

ارمینہ میں رہائش اختیار کر نیوالا پانچویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے۔

۸۲۳۔ د، ت، س۔ ثابت بن عمارہ حنفی، ابو مالک بصری:

چھٹے طبقہ کا ”صدوق“، روایت حدیث میں قدرے کمزور“ راوی ہے ۱۳۹ھ میں فوت ہوا۔

۸۲۴۔ خ، م، د، س۔ ثابت بن عیاض احنف اعرج، عدوی:

تیسرے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔

۸۲۵۔ خ، د، س۔ ثابت بن قیس بن شماس، انصاری خزرجی، خطیب انصار:

کبار صحابہ کرام (رضی اللہ عنہم) میں سے ہیں، نبی کریم ﷺ نے انہیں جنت کی بشارت دی تھی، جنگ یمامہ میں

شہید ہوئے، ان کی وصیت نافذ کی گئی تھی جس کا (سیدنا) خالد بن ولید (رضی اللہ عنہ) کو بذریعہ خواب علم ہوا تھا۔

۸۲۶۔ س۔ ثابت بن قیس نخعی، ابو منقح کوفی:

تیسرے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۸۲۷۔ نخ، د، س، ق۔ ثابت بن قیس انصاری زرقی مدنی:

تیسرے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔

۸۲۸۔ ی، د، س۔ ثابت بن قیس غفاری، ابو غصن مدنی:

پانچویں طبقہ کا ”صدوق“ وہم کر جانیوالا“ راوی ہے بمر ۱۰۰ برس ۶۴ھ میں فوت ہوا۔

۸۲۹۔ خ، ت۔ ثابت بن محمد عابد، ابو محمد:

اسے ابو اسماعیل بھی کہا جاتا ہے، نوویں طبقہ کا ”صدوق زاہد، روایت احادیث میں خطا کر جانیوالا“ راوی ہے

۱۵ھ میں فوت ہوا۔

۸۳۰۔ ق۔ ثابت بن محمد عبدی:

چوتھے طبقہ کا راوی ہے، درست بات یہ ہے کہ یہ راوی محمد بن ثابت ہے، اس کا ترجمہ عنقریب آئے گا۔ (= ۵۷۷۱)

۸۳۱۔ ق۔ ثابت بن موسیٰ بن عبدالرحمن بن سلمہ ضعی، ابو یزید کوفی، ضریر عابد:

دسویں طبقہ کا ”روایت حدیث میں ضعیف“ راوی ہے ۲۹ھ میں فوت ہوا۔

۸۳۲۔ د، س، ق۔ ثابت بن ہرمز کوفی، ابو مقدم حداد:

اپنی کنیت سے مشہور ہے، چھٹے طبقہ کا ”صدوق“ وہم کر جانیوالا“ راوی ہے۔

۸۳۳۔ د، س، ق۔ ثابت بن ودیعہ، ابن یزید بن ودیعہ بھی کہا گیا ہے، اور کہا گیا ہے کہ اس کا والد یزید ہے

اور والدہ ودیعہ، ابن عمرو بن قیس خزرجی، ابو سعید مدنی:

جلیل القدر صحابی (رضی اللہ عنہ) ہے۔

۸۳۴۔ ع۔ ثابت بن یزید احول، ابو یزید بصری:

ساتویں طبقہ کا ”ثقة، پختہ کار“ راوی ہے۔

۸۳۵۔ تمیز۔ ثابت بن یزید اودی، ابو سری کوفی:

آٹھویں طبقہ کا ”ضعیف“ راوی ہے۔



۸۳۶۔ دس، ق۔ ثابت انصاری:

عدی کا پدر ہے، کہا گیا ہے کہ یہ ابن قیس بن خطیم ہے جو کہ عدی کا دادا ہے نہ کہ والد، اس کے والد کا نام ”دینار“ اور ”عمرو بن اخطب“ اور ”عبید بن عازب“ بھی بتایا گیا ہے، تیسرے طبقہ کا ”مجہول الحال“ راوی ہے۔

۸۳۷۔ فق۔ ثابت، ابوسعید:

ساتویں طبقہ کا ”مجہول“ راوی ہے۔

۸۳۸۔ قد۔ ثبات ابن میمون:

ثبات ثناء پر فتح اور باء ثقیلہ ہے خفیہ بھی کہی گئی ہے اور آخری حرف تاء ہے، ساتویں طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۸۳۹۔ ق۔ ثعلبہ بن حکم لیشی:

کوفہ میں رہائش اختیار کر نیوالا صحابی (رضی اللہ عنہ) ہے۔

۸۴۰۔ دس۔ ثعلبہ بن زہد، حنظلی:

اس کی حدیث اہل کوفہ میں پائی جاتی ہے تاہم اس کی صحابیت مختلف فیہ ہے (امام) عجل (رحمہ اللہ) نے ”ثقة، تابعی“ کہا ہے،

۸۴۱۔ ت، ق۔ ثعلبہ بن سہیل طہوی (طاء پر ضمہ اور ہاء پر فتح ہے) ابو مالک کوفی:

ساتویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے، اس نے ری میں رہائش اختیار کر لی تھی اور طبیب تھا۔

۸۴۲۔ د۔ ثعلبہ بن صعیر یا ابن ابو صعیر عذری:

اسے ثعلبہ بن عبد اللہ بن صعیر اور عبد اللہ بن ثعلبہ بن صعیر بھی کہا جاتا ہے، اس کی صحابیت مختلف فیہ ہے۔

۸۴۳۔ ع، ح۔ ثعلبہ بن عباد، عبدی بصری:

چوتھے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۸۴۴۔ ق۔ ثعلبہ بن عمرو بن عبید بن محسن انصاری:

غزوہ بدر میں شریک ہونے والے صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں، جسر ابو عبید پر شہید ہوئے۔

۸۴۵۔ خ، د، ق۔ ثعلبہ بن ابوما لک قرظی، حلیف انصار، ابوما لک مدنی:

اسے ابو یحییٰ بھی کہا جاتا ہے، اس کی صحابیت مختا: فیہ ہے اور (امام) عجل (رحمہ اللہ) نے ”ثقفہ، تابعی“ کہا ہے۔

☆ ثعلبہ بن ابوما لک طہوی:

اس کا ثعلبہ بن سہیل کے ترجمہ میں ذکر موجود ہے۔ (= ۸۴۱)

۸۴۶۔ د، ق۔ ثعلبہ بن مسلم شعمی، شامی:

پانچویں طبقہ کا ”مستور“ راوی ہے۔

۸۴۷۔ عس۔ ثعلبہ بن یزید حمانی (سین کے نیچے کسرہ، اور میم پر تشدید ہے) کوفی:

تیسرے طبقہ کا ”صدوق، شیعہ“ راوی ہے۔

۸۴۸۔ قد۔ ثعلبہ سلمی:

ساتویں طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۸۴۹۔ د، ق۔ ثعلبہ عنبری:

صحابی ہے، کہا گیا ہے کہ یہ ہر ماس بن حبیب کے دادا کا نام ہے۔

۸۵۰۔ خ، م، ت، س۔ ثمامہ بن حزن (حاء پر فتح اور زاء پر سکون پھر نون ہے) قشیری بصری:

ابوورد کا پدر ہے اور دوسرے طبقہ کا ”ثقفہ، مخضرمی“ راوی ہے، (سیدنا) عمر بن خطاب (رضی اللہ عنہ) کی خدمت

میں حاضر ہوا تھا جبکہ اس کی عمر ۳۵ برس تھی۔

۸۵۱۔ د، ت، س۔ ثمامہ بن شراحیل یمانی:

تیسرے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے، نسائی نے سنن الکبریٰ میں اس سے روایت لی ہے۔

۸۵۲۔ م، د، س۔ ثمامہ بن شقی ہمدانی، مصری:

اسکندریہ میں رہائش پزیر ہونے والا تیسرے طبقہ کا ”ثقفہ“ راوی ہے، (امام) ابن یونس (رحمہ اللہ) کا بیان ہے کہ

ہشام کے دور خلافت میں ۲۰ھ سے پہلے فوت ہوا۔

۸۵۳-ع۔ ثمامہ بن عبد اللہ بن انس بن مالک انصاری بصری، قاضی بصرہ:

چوتھے طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے۔ اھ میں معزول ہوا اور اس کے کافی عرصے بعد فوت ہوا۔

۸۵۴-بخ، س۔ ثمامہ بن عقبہ محلی (میم پر ضمہ، حاء پر فتح اور لام ثقیلہ کے نیچے کسرہ ہے):

چوتھے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔

۸۵۵-س۔ ثمامہ بن کلاب:

چھٹے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۸۵۶-ت، ق۔ ثمامہ بن وائل بن حصین، ابو ثقال (ثاء کے نیچے کسرہ اس کے بعد فاء ہے)، مری (میم کے

اوپر ضمہ پھر راء ہے):

کبھی اس کی دادا کی طرف نسبت ہوتی ہے، کہا گیا ہے کہ اس کا نام وائل بن ہاشم بن حصین ہے، اپنی کنیت سے مشہور

ہے اور پانچویں طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۸۵۷-ت، ق۔ ثواب ابن عتبہ مہری بصری:

چھٹے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۸۵۸-بخ، م، ۴۔ ثوبان ہاشمی:

نبی کریم ﷺ کا غلام ہے اس نے مدت دراز تک نبی ﷺ کی صحبت اختیار کی بعدہ شام میں رہائش پزیر ہو گیا اور حمص

کے مقام پر ۵۴ھ میں فوت ہوا۔

۸۵۹-ع۔ ثور (مشہور حیوان کے نام پر) ابن زید ویلی، مدنی:

چھٹے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے ۳۵ھ میں فوت ہوا۔

۸۶۰-س۔ ثور بن عقیق سدوسی، بصری:

شقیق کا والد ہے اور تیسرے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے، اپنے معاصرین میں سے سب سے پہلے فوت ہوا۔

۸۶۱-ع۔ ثور بن یزید، ابو خالد حمصی:

ساتویں طبقہ کا ”ثقة، پختہ کار“ راوی ہے مگر قدری نظریات رکھتا تھا۔ ۵۵ھ میں فوت ہوا، یہ بھی کہا گیا ہے کہ ۵۳ھ یا

۵۵ھ میں ہوا۔

۸۶۲-ت۔ ثور (مصغر) ابن ابوفانحة سعید بن علقمة کوفی، ابو جہم:

چوتھے طبقہ کا ”ضعیف“ راوی ہے اس پر رافضیت کا طعن کیا گیا ہے۔



## حرف الجیم

۸۶۳-س۔ جابان، بلا نسبت:

چوتھے طبقہ کا مقبول راوی ہے۔

۸۶۴-نخ، م، د، س، ق۔ جابر بن اسماعیل حضرمی، ابو عباد مصری:

آٹھویں طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۸۶۵-ع۔ جابر بن زید، ابو شعثاء ازدی، ثم الجوفی، بصری:

اپنی کنیت سے مشہور تیسرے طبقہ کا ”ثقة، فقیہ“ راوی ہے ۹۳ھ میں فوت ہوا، یہ بھی کہا جاتا ہے کہ ۱۰۳ھ میں ہوا۔

۸۶۶-د، ت، س۔ جابر بن سلیم یا سلیم بن جابر:

یہ ابو جزی، بکھی ہے جو کہ صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں، اس سے احادیث آئی ہیں۔

۸۶۷-ع۔ جابر بن سمرہ بن جنادہ السوائی:

کوفہ میں رہائش اختیار کر نیوالا ”صحابی ابن صحابی (رضی اللہ عنہما)“ ہے، کوفہ میں ۷۰ھ کے بعد فوت ہوا۔

۸۶۸-د۔ جابر بن سیلان:

تیسرے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے، درست بات یہ ہے کہ (امام) ابو داؤد (رحمہ اللہ) نے جس راوی سے روایت

نقل کی ہے اس کا نام عبد ربہ ہے جیسا کہ آئے گا۔

۸۶۹-د، ت، س۔ جابر بن صحیح، راہسی، ابو بشر بصری:

ساتویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے۔

۸۷۰-تم، س، ق۔ جابر بن طارق:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہے، اس سے بہت کم احادیث آئی ہیں۔

۸۷۱-ع۔ جابر بن عبد اللہ بن عمرو بن حزام، انصاری ثم سلمی:

صحابی ابن صحابی (رضی اللہ عنہما) ہیں، انیس غزوات میں شریک ہوئے اور بعمر چورانوے برس مدینہ منورہ میں ۷۷ھ کے بعد فوت ہوئے۔

۸۷۲-د، س۔ جابر بن عتیک بن قیس انصاری:

جلیل القدر صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں، ان کے غزوہ بدر میں شریک ہونے میں اختلاف کیا گیا ہے، بعمر اکانوے برس ۶۱ھ میں فوت ہوئے۔

۸۷۳-ن، م، ت، ق۔ جابر بن عمرو، ابو وازع، راسبی:

تیسرے طبقہ کا "صدوق" روایت حدیث میں وہم کر جانے والا راوی ہے۔

۸۷۴-س۔ جابر بن عمیر انصاری:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں، ان سے کم احادیث آئی ہیں۔

۸۷۵-(س)۔ جابر بن گزوی، واسطی بزاز:

گیارہویں طبقہ کا "صدوق" راوی ہے ۵۵ھ میں فوت ہوا، (حافظ) مزنی (رحمہ اللہ) نے کہا کہ میں اس سے نسائی کی روایت پر مطلع نہیں ہو سکا۔

۸۷۶-ت، س۔ جابر بن نوح بختانی، ابو بشیر کوفی:

نوویں طبقہ کا "ضعیف" راوی ہے، صحیح قول کے مطابق ۲۰۳ھ میں فوت ہوا۔

☆-س۔ جابر بن وہب:

صحیح یہ ہے کہ یہ وہب بن جابر ہے۔ (۷۷۱=)

۸۷۷-د، ت، س۔ جابر بن یزید بن اسود سوائی:

اسے "خزاعی" بھی کہا جاتا ہے، تیسرے طبقہ کا "صدوق" راوی ہے اس کے والد محترم کو صحابیت کا شرف حاصل

ہے۔

۸۷۸۔ د، ت، ق۔ جابر بن یزید بن حارث جعفی، ابو عبد اللہ کوفی:

پانچویں طبقہ کا ”ضعیف رافضی“ راوی ہے ۱۲ھ میں فوت ہوا، اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ ۱۳۲ھ میں ہوا۔

۸۷۹۔ س۔ جابر بن یزید بن رفاعہ عجلی موصلی، کوفی الاصل:

ساتویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔

۸۸۰۔ ن، ح۔ جابر یا جویر، عبدی:

تیسرے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۸۸۱۔ ر، د۔ جارود بن ابوسمیرہ، ہذلی ابو نوفل بصری:

تیسرے طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے ۱۲۰ھ میں فوت ہوا۔

۸۸۲۔ ت۔ جارود بن معاذ سلمی، ترمذی:

دسویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے اس پر ارجاء کا الزام لگایا ہے ۱۲۴ھ میں فوت ہوا۔

۸۸۳۔ ت، س، ج۔ جارود عبدی:

اس کا نام بشر ہے اور اس کے والد کے نام میں اختلاف کیا گیا ہے کہا گیا ہے کہ معلیٰ یا علاء ہے اور یہ بھی کہا گیا ہے

کہ عمرو ہے۔ جلیل القدر صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ۱۲۱ھ میں شہید ہوئے۔

۸۸۴۔ ق۔ جاریہ بن ظفر حنفی، نمران کا والد ہے:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں، ان سے کم احادیث آئی ہیں۔

۸۸۵۔ ع، س۔ جاریہ بن قدامہ تمیمی سعدی:

صحیح قول کے مطابق صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں، یزید کے عہد حکومت میں فوت ہوئے۔

۸۸۶۔ مد۔ جامع بن بکار بن بلال عالمی، دمشقی، محمد کا بھائی:

نوویں طبقہ کا ”صدوق، فقیہ“ راوی ہے، ۶۹ برس ۲۰۹ھ میں فوت ہوا۔

۸۸۷-ع۔ جامع بن ابوراشد کا ہلی، صیرفی کوئی:

پانچویں طبقہ کا ”ثقة، فاضل“ راوی ہے۔

۸۸۸-ع۔ جامع بن شداد محاربی، ابو صخرہ کوئی:

پانچویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے ۲۷ھ میں فوت ہوا اور یہ بھی کہا جاتا ہے کہ ۲۸ھ میں ہوا۔

۸۸۹-ی، دہس۔ جامع بن مطر حنظلی بصری:

چھٹے طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے۔

۸۹۰-ق۔ جبارہ ابن مغلس جہانی، ابو محمد کوئی:

دسویں طبقہ کا ”ضعیف“ راوی ہے ۴۱ھ میں فوت ہوا۔

۸۹۱-نخ، ق۔ جبر ابن حبیب:

لغت کا علم رکھنے والا چھٹے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔

۸۹۲-س۔ جبر بن عبیدہ:

اسے جبر بن عبدہ بھی کہا جاتا ہے، چوتھے طبقہ کا ”شاعر، مقبول“ راوی ہے۔

۸۹۳-س، ق۔ جبر بن عتیک بن قیس انصاری، برادر جابر:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں۔

۸۹۴-م، د، ت، س، ق۔ جبر بن ثوف ہمدانی بگالی، ابوالوڈ اک کوئی:

چوتھے طبقہ کا ”صدوق“ روایت حدیث میں وہم کر جانے والا راوی ہے۔

۸۹۵-د، س۔ جبریل بن احمر، ابو بکر بختلی:

اپنی کنیت سے مشہور ساتویں طبقہ کا ”صدوق“ روایت حدیث میں وہم کر جانے والا راوی ہے۔

۸۹۶-ت، س۔ جبلة بن حارثہ کلبی، برادر زید:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں۔



۸۹۷-ع۔ جبلہ بن مخیم کوفی:

تیسرے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے ۲۵ھ میں فوت ہوا۔

۸۹۸-س۔ جبلہ بن عطیہ فلسطینی:

چھٹے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔

۸۹۹-خ، ۴۔ جبیر بن حیہ ابن مسعود ثقفی:

عروہ بن مسعود کا بھتیجا ہے اور تیسرے طبقہ کا جلیل القدر ”ثقة“ راوی ہے، عبد الملک بن مروان کے دور خلافت میں فوت ہوا۔

۹۰۰-نخ، د، س، ق۔ جبیر بن ابوسلیمان بن جبیر بن مطعم نوفلی مدنی:

تیسرے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔

۹۰۱-نخ۔ جبیر بن ابوصالح، حجازی:

ساتویں طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

☆ جبیر بن عبدہ:

جبر کے ترجمہ میں اس کا ذکر گزر چکا۔ (۸۹۲=)

۹۰۲-د۔ جبیر بن محمد بن جبیر بن مطعم:

چھٹے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۹۰۳-ع۔ جبیر بن مطعم بن عدی بن نوفل بن عبد مناف قرشی نوفلی:

انساب کا علم رکھنے والے صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ۵۸ھ یا ۵۹ھ میں فوت ہوئے۔

۹۰۴-نخ، م، ۴۔ جبیر بن نکیع ابن مالک بن عامر حضرمی، حمصی:

دوسرے طبقہ کا جلیل القدر ”ثقة، محضرمی“ راوی ہے اس کے والد محترم کو صحابیت کا شرف حاصل ہے اور یہ گویا کہ

(سیدنا) عمر فاروق (رضی اللہ عنہ) کے دور خلافت میں حاضر ہوا تھا ۸۰ھ میں فوت ہوا اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس کے بعد

ہوا۔

۹۰۵۔ د۔ جراح بن ابو جراح اشجعی:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں، اس سے کم احادیث آئی ہیں۔

۹۰۶۔ ت۔ جراح بن ضحاک بن قیس کنندی کوفی:

ساتویں طبقہ کا "صدوق" راوی ہے۔

۹۰۷۔ قد، ت۔ جراح بن مخلد عجمی، بصری بزاز:

دسویں طبقہ کا "ثقة" راوی ہے ۲۵۰ھ میں فوت ہوا۔

۹۰۸۔ نخ، م، د، ت، ق۔ جراح بن ملیح بن عدی رُو اسی:

وکیع کا والد ہے اور ساتویں طبقہ کا "صدوق" روایت حدیث میں وہم کر جانیوالا " راوی ہے ۷۷ھ میں فوت ہوا یہ

بھی کہا جاتا ہے کلا ۷۷ھ میں ہوا۔

۹۰۹۔ س، ق۔ جراح بن ملیح بہرانی، ابو عبد الرحمن حمصی:

ساتویں طبقہ کا "صدوق" راوی ہے۔

۹۱۰۔ خت، د، ت، ق۔ جرہد بن رزاح، سلمی مدنی:

اسے صحابیت کا شرف حاصل ہے یہ اصحاب صفہ میں سے تھا۔ کہا جاتا ہے ۶۱ھ میں فوت ہوا۔

۹۱۱۔ ع۔ جریر بن حازم بن زید بن عبد اللہ ازدی، ابو نصر بصری:

یہ وہب کا والد ہے اور چھٹے طبقہ کا "ثقة" راوی ہے تاہم قتادہ سے اس کی حدیث میں قدرے ضعف پایا جاتا ہے اور

جب زبانی حدیث بیان کرتا ہے تو وہم کر جاتا ہے، یہ عارضہ اختلاط میں مبتلا ہونے کے بعد ۷۷ھ میں فوت ہوا لیکن حالت

اختلاط میں اس نے کوئی حدیث بیان نہیں کی۔

۹۱۲۔ عس۔ جریر بن حیان ابو ہیان اسدی:

چھٹے طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۹۱۳۔ خ، م، س۔ جریر بن زید ازدی ابو سلمہ:

جریر بن حازم کا چچا ہے اور چھٹے طبقہ کا "صدوق" راوی ہے۔

۹۱۴۔ فق۔ جریر بن سہم تمیمی:

تیسرے طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۹۱۵۔ ع۔ جریر بن عبد اللہ بن جابر بجلی:

مشہور صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ۵۱ھ میں فوت ہوئے یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس کے بعد ہوئے۔

۹۱۶۔ ع۔ جریر بن عبد الحمید بن قزظ، ضعیفی کوفی، قاضی رسی:

رسی میں رہائش اختیار کر نیوالا "ثقة، صحیح الکتاب" راوی ہے، کہا گیا ہے کہ آخر عمر میں جب زبانی حدیث بیان کرتا

تو وہم کر جاتا تھا، بھرا ۷۱ برس ۸۸ھ میں فوت ہوا۔

۹۱۷۔ س، ق۔ جریر بن یزید بن جریر بن عبد اللہ بجلی:

یہ جریر بن عبد اللہ بن جابر بجلی کا پوتا ہے اور ساتویں طبقہ کا "ضعیف" راوی ہے۔

۹۱۸۔ ق۔ جریر بن یزید:

منذر ثوری سے روایت کرتا ہے اور میرے نزدیک یہ پہلے والا ہی راوی ہے۔

۹۱۹۔ د۔ جریر ضعیفی:

یہ فضیل بن غزوان کا دادا ہے اور تیسرے طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۹۲۰۔ ج، س۔ جریر (جرور کی تصغیر ہے) بن کلیب سدوسی بصری:

(سیدنا) علی بن ابوطالب (رضی اللہ عنہ) سے روایت کرتا ہے اور تیسرے طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۹۲۱۔ ت۔ جریر بن کلیب نہدی:

یہ قبیلہ بنو سلیم کے ایک شخص جسے صحابیت کا شرف حاصل ہے سے روایت کرتا ہے اور تیسرے طبقہ کا "مقبول" راوی

۹۲۲۔ مد۔ جسر ابن حسن یمامی، ابو عثمان:

ساتویں طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۹۲۳۔ ۴۔ یحییٰ بن یحییٰ، زینب بنت جابر، ابو سعید مصری:

چوتھے طبقہ کا "صدوق، فقیہ" راوی ہے ۱۱۵ھ کے لگ بھگ فوت ہوا۔

۹۲۴۔ م، د، ت، س۔ جعد بن دینار یثغر، ابو عثمان صیرفی بصری، صاحب خلّی:

چوتھے طبقہ کا "ثقة" راوی ہے۔

۹۲۵۔ خ، م، د، ت، س۔ جعد بن عبدالرحمن بن اوس:

اسے جمید بھی کہا جاتا ہے بسا اوقات اس کے دادا کی طرف بھی اس کی نسبت کر دی جاتی ہے، پانچویں طبقہ کا "ثقة"

راوی ہے ۲۴۲ھ میں فوت ہوا۔

۹۲۶۔ س۔ جعد بن خالد بن صمہ جشمی:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں، ان سے صرف ایک ہی حدیث آئی ہے۔

۹۲۷۔ عس۔ جعد بن ہبیرہ بن ابو وہب مخزومی:

صغیر صحابی (رضی اللہ عنہ) ہے اسے روایت کا شرف حاصل ہے، اور یہ ابن ام ہانی بنت ابوطالب ہے، (امام عجل)

(رحمہ اللہ) نے اسے "ثقة تابعی" کہا ہے۔

۹۲۸۔ تمیز۔ جعد بن ہبیرہ اشجعی:

صاحب استیعاب نے اسے پہلے راوی سے جدا کیا ہے اور ابن ابی حاتم نے ان دونوں کو اکٹھا کیا ہے اور میرے

نزدیک بھی یہی راجح ہے۔

۹۲۹۔ ت، س۔ جعد بن مخزومی:

ام ہانی کی اولاد میں سے ہے کہا گیا ہے کہ یہ ابن یحییٰ بن جعد بن ہبیرہ ہے، چھٹے طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۹۳۰-ع۔ جعفر بن ایاس، ابوبشر بن ابوجحیہ:

پانچویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے سعید بن جبیر کی احادیث میں تمام لوگوں سے زیادہ قابل اعتماد ہے تاہم (امام) شعبہ (رحمہ اللہ) نے حبیب بن سالم اور مجاہد کی احادیث میں ضعیف کہا ہے، ۲۵ھ میں فوت ہوا اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ ۲۶ھ میں فوت ہوا۔

۹۳۱-ق۔ جعفر بن یزید، راسی خزاز بصری:

آٹھویں طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۹۳۲-بخ، م، ۴۔ جعفر بن یزقان کلابی، ابو عبد اللہ رقی:

ساتویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے تاہم زہری کی حدیث میں وہم کر جاتا ہے، ۵۰ھ میں فوت ہوا یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس کے بعد ہوا۔

۹۳۳-م، ق۔ جعفر بن ابو ثور:

اس کے والد کا نام عکرمہ ہے اس کے علاوہ بھی بتایا گیا ہے اور کنیت ابو ثور ہے، تیسرے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

☆ جعفر بن حکم:

یہ ابن عبد اللہ بن حکم ہے اس کا ترجمہ آئے گا۔ (۹۴۴=)

۹۳۴-م۔ جعفر بن حمید عبسی، کوفی ابو محمد:

دسویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے ۴۰ھ میں فوت ہوا۔

۹۳۵-ع۔ جعفر بن حیان سعدی، ابواشہب عطار دی، بصری:

اپنی کنیت سے مشہور ہے اور چھٹے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے بعمر ۹۵ برس ۶۵ھ میں فوت ہوا۔

۹۳۶-تمییز۔ جعفر بن حارث واسطی، ابواشہب:

ساتویں طبقہ کا ”صدوق، کثیر الخطاء“ راوی ہے، (امام) ابن جوزی (رحمہ اللہ) نے غلطی کی ہے اور اسے پہلے راوی

کے ساتھ ملا دیا ہے۔

۹۳۷-۴۔ جعفر بن خالد بن سارہ مخزومی، حجازی:

ساتویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔

۹۳۸-ع۔ جعفر بن ربیعہ بن شریبیل بن حسنہ کندی، ابو شریبیل مصری:

پانچویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے ۱۳۶ھ میں فوت ہوا۔

۹۳۹-ق۔ جعفر بن زبیر حنفی یا باہلی، دمشقی:

بصرہ میں رہائش اختیار کر نیوالا ساتویں طبقہ کافی نفسہ نیک مگر ”روایت حدیث میں متروک“ راوی ہے ۲۰ھ کے بعد

فوت ہوا۔

۹۴۰-ل، ت، س۔ جعفر بن زیاد احمر کوفی:

ساتویں طبقہ کا ”صدوق، شیعہ“ راوی ہے ۶ھ میں فوت ہوا۔

۹۴۱-د۔ جعفر بن سعد بن سمرہ بن جندب فزاری، بعدہ سمری:

روایت حدیث میں مضبوط نہیں ہے چھٹے طبقہ سے ہے۔

۹۴۲-نخ، م، ۴۔ جعفر بن سلیمان ضبعی، ابو سلیمان بصری:

آٹھویں طبقہ کا ”صدوق، زاہد“ راوی ہے مگر شیعہ تھا ۷ھ میں فوت ہوا۔

۹۴۳-س۔ جعفر بن ابوطالب ہاشمی، پروں والے:

جلیل القدر صحابی (رضی اللہ عنہ) اور نبی کریم ﷺ کے چچا زاد بیٹے ہیں ہجرت کے آٹھویں سال غزوہ مؤتہ میں

شہید ہوئے۔

۹۴۴-نخ، م، ۴۔ جعفر بن عبد اللہ بن حکم انصاری:

عبد الحمید کا والد ہے اور تیسرے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔

۹۴۵-کن۔ جعفر بن عبد اللہ بن اسلم:

غلام عمر (رضی اللہ عنہ) زید بن اسلم کا بھتیجا ہے اور ساتویں طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۹۴۶۔ خ، م، د، ت، س۔ جعفر بن عمرو بن امیہ ضمیری مدنی:

عبدالملک بن مروان کا رضاعی بھائی ہے اور تیسرے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے ۹۵ھ یا ۹۶ھ میں فوت ہوا۔

۹۴۷۔ م، د، تم، س، ق۔ جعفر بن عمرو بن حریش مخزومی:

تیسرے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

☆ جعفر بن عمران:

یہ ابن محمد بن عمران ہے اس کا ذکر آئیگا۔ (= ۹۵۱)

۹۴۸۔ ع۔ جعفر بن عون بن جعفر بن عمرو بن حریش مخزومی:

نودویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے ۲۰۶ھ میں فوت ہوا یہ بھی کہا گیا ہے کہ ۲۰۷ھ میں ہوا، جبکہ اس کی ولادت ۲۰ھ

میں ہوئی اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ ۳۰ھ میں ہوئی۔

۹۴۹۔ س، ق۔ جعفر بن عیاض، مدنی:

تیسرے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۹۵۰۔ نخ، م، ۴۔ جعفر بن محمد بن علی بن حسین بن علی:

جعفر بن محمد بن علی بن حسین بن علی بن ابوطالب ہاشمی، ابو عبد اللہ المعروف صادق، چھٹے طبقہ کا ”صدوق، فقیہ، امام“

راوی ہے ۲۸ھ میں فوت ہوا۔

۹۵۱۔ ت، س۔ جعفر بن محمد بن عمران ثعلبی، کوفی:

بسا اوقات اس کی اس کے دادا کی طرف بھی نسبت کردی جاتی ہے، گیارہویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے۔

۹۵۲۔ ت۔ جعفر بن محمد بن فضل رَسَعَنی، ابو فضل:

اسے راسی بھی کہا جاتا ہے، گیارہویں طبقہ کا ”صدوق حافظ“ راوی ہے۔

۹۵۳۔ س۔ جعفر بن محمد بن ہذیل کوفی:

ابو اسامہ کا پوتا ہے اور گیارہویں طبقہ کا ”ثقة صاحب حدیث“ راوی ہے ۶۰ھ میں فوت ہوا۔

۹۵۳۔ د۔ جعفر بن محمد بن شا کر صا نغ، ابو محمد بغدادی:

گیارہویں طبقہ کا ”ثقفہ، حدیث کا عالم“ راوی ہے عمر ۹۰ برس ۷۹ھ کے آخر میں فوت ہوا۔

۹۵۵۔ تمیز۔ جعفر بن محمد واسطی، وراق مفلوج:

بغداد میں رہائش پزیر ہونیوالا گیارہویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے ۶۵ھ میں فوت ہوا۔

۹۵۶۔ صد۔ جعفر بن محمود بن عبداللہ بن محمد بن مسلمہ انصاری، مدنی:

اس راوی کا سلسلہ نسب عبداللہ کے واسطے کے بغیر بھی ذکر کیا گیا ہے، چوتھے طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے۔

۹۵۷۔ د، س، ق۔ جعفر بن مسافر ابن راشد تبتیسی، ابو صالح ہذلی:

گیارہویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے تاہم روایت حدیث میں بسا اوقات غلطی کر جاتا ہے ۵۴ھ میں فوت ہوا۔

۹۵۸۔ قد۔ جعفر بن مصعب حجازی:

ابن حبان کا بیان ہے کہ یہ ابن مصعب بن زبیر ہے، چھٹے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۹۵۹۔ س۔ جعفر بن مطلب بن ابووداعہ سہمی:

چھٹے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۹۶۰۔ نخ، د، ت، س، فق۔ جعفر بن ابو مغیرہ خزاعی، ثقی:

کہا گیا ہے کہ ابو مغیرہ کا نام دینار ہے، پانچویں طبقہ کا ”صدوق“، روایت حدیث میں وہم کر جانے والا راوی ہے۔

۹۶۱۔ ر، ۴۔ جعفر بن میمون تمیمی، ابوعلی یا ابو عوام، بیاع الانماط:

چھٹے طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے تاہم روایت حدیث میں خطا کر جاتا ہے۔

☆ جعفر بن ابووشیہ:

یہ ابن ایاس ہے اس کا ترجمہ گزر چکا۔ (= ۹۳۰)

۹۶۲۔ نخ، د، س۔ جعفر بن یحییٰ بن ثوبان:

آٹھویں طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔



☆ جمعہ بن عبد الرحمن:

اس کا ذکر جمعہ کے ترجمہ میں گزر چکا۔ (= ۹۲۵)

۹۲۳-خ۔ جمعہ بن عبد اللہ بن زیاد سلمی، ابو بکر بلخی:

کہا گیا ہے کہ جمعہ اس کا لقب ہے اور نام یحییٰ ہے، دسویں طبقہ کا "صدوق" راوی ہے ۳۳ھ میں فوت ہوا۔

۹۲۵-ق۔ مجہان سلمی، مدنی:

تیسرے طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۹۲۶-تم۔ جمیع (تصغیر ہے) ابن عمیر (یہ بھی تصغیر ہے) ابن عبد الرحمن عجلی، ابو بکر کوفی:

آٹھویں طبقہ کا "ضعیف رافضی" راوی ہے۔

۹۲۷-تمیز۔ جمیع بن عمیر بصری:

یہ پہلے راوی سے بعد کا ہے اور دسویں طبقہ کا "ضعیف، رافضی" راوی ہے۔

۹۲۸-۴۔ جمیع بن عمیر تیمی، ابو اسود کوفی:

تیسرے طبقہ کا صدوق راوی ہے تاہم روایت حدیث میں خطا کرتا ہے اور شیعہ ہے۔

۹۲۹-د۔ جمیع، ولید بن عبد اللہ کا دادا:

لوگوں نے اسی طرح ہی ذکر کیا ہے مگر یہ غلط ہے کیونکہ ابو داؤد کے نزدیک یہ ولید عن جدتہ سے روایت کرتا

ہے، عنقریب اس کا ذکر آئے گا۔ (= ۸۸۱۳)

۹۳۰-ق۔ جمیل ابن حسن بن جمیل عتکی جہضمی، ابو حسن بصری:

اہواز میں رہائش اختیار کر نیوالا دسویں طبقہ کا "صدوق" راوی ہے تاہم روایت حدیث میں غلطی کرتا ہے، عبد ان

نے اس کے بارے میں زیادتی کی ہے۔

۹۳۱-د، عس، ق۔ جمیل بن مرہ شیبانی، بصری:

چھٹے طبقہ کا "ثقة" راوی ہے۔

۹۷۲-س۔ جمیل، بلا نسبت:

ابو یلیح سے روایت کرتا ہے اور چھٹے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۹۷۳-ع۔ جنادہ ابن ابوامیہ ازدی، ابو عبد اللہ شامی:

کہا جاتا ہے کہ اس کے والد کا نام کبیر ہے، اس کی صحابیت مختلف فیہ ہے، (امام) عجل (رحمہ اللہ) نے ”ثقتہ تابعی“ کہا ہے، حق یہ ہے کہ یہ دو مختلف راوی ہیں ایک صحابی اور دوسرا تابعی ہے نام اور ان کے والد محترم کی کنیت ایک ہی ہے اور میں اپنی کتاب (الاصابہ فی تمییز) الصحابہ میں اس بات کی وضاحت کر چکا ہوں۔ نبی کریم ﷺ سے جنادہ ازدی کی حدیث سنن نسائی میں ہے اور جنادہ بن ابوامیہ کی (حضرت) عبادہ بن صامت (رضی اللہ عنہ) سے کتب ستہ میں ہے۔

۹۷۴-ت۔ جنادہ بن سلم ابن خالد ابن جابر بن سمیرہ سوائی، ابو حکم کوفی:

نوویں طبقہ کا صدوق راوی ہے تاہم روایت حدیث میں اس سے غلطیاں سرزد ہوئی ہیں۔

۹۷۵-ع۔ جندب بن عبد اللہ بن سفیان بجلی بعدہ علقمی، ابو عبد اللہ:

بسا اوقات دادا کی طرف بھی اس کی نسبت کردی جاتی ہے، اسے صحابیت کا شرف حاصل ہے ۶۰ھ کے بعد فوت ہوا۔

۹۷۶-د۔ جندب ابن مکیث (عظیم کے وزن پر ہے) جہنی مدنی:

اسے صحابیت کا شرف حاصل ہے، کہا گیا ہے کہ یہ ابن عبد اللہ بن مکیث ہے دادا کی طرف نسبت کردی گئی ہے۔

۹۷۷-ت۔ جندب الخیر الازدی ابو عبد اللہ، قاتل ساحر:

ابن کعب اور ابن زہیر بھی کہا جاتا ہے، اس کی صحابیت مختلف فیہ ہے، ابن حبان نے ثققتہ تابعین میں ذکر کیا ہے

اور ابو عبید نے کہا ہے کہ یہ جنگ صفین میں قتل ہوا۔

۹۷۸-نخ۔ جندرہ ابن خیشنہ، ابو قر صافہ:

شام میں ربائش اختیار کر نیوالے صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں اور اپنی کنیت سے مشہور ہیں۔

۹۷۹-نخ۔ جندل بن واثق تغلیبی، ابو علی کوفی:

دسویں طبقہ کا صدوق راوی ہے تاہم روایت حدیث میں غلطیاں اور تصحیف کرتا ہے ۲۶ھ میں فوت ہوا۔

۹۸۰-س۔ جنید (تصغیر ہے) الحجام الکوفی:

آٹھویں طبقہ کا صدوق راوی ہے تاہم روایت حدیث میں وہم کر جاتا ہے۔

۹۸۱-ت۔ جنید:

ابن عمر سے روایت کرتا ہے، کہا گیا ہے کہ اس نے ان سے سماع نہیں کیا، پانچویں طبقہ سے ہے۔

۹۸۲-ت، ق۔ جہضم بن عبداللہ بن ابوطیفیل قیسی یمامی، خراسانی الاصل:

آٹھویں طبقہ کا "صدوق" راوی ہے زیادہ تر مجہول راویوں سے روایات لاتا ہے۔

۹۸۳-و۔ جہم بن جارود، شہم بھی کہا گیا ہے:

چھٹے طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۹۸۴-ر، عس۔ جؤاب ابن عبید اللہ تمیمی کوفی:

چھٹے طبقہ کا "صدوق" راوی ہے اس پر ارجاء کا طعن کیا گیا ہے۔

۹۸۵-ق۔ جودان:

ابن جودان بھی کہا جاتا ہے (مد)، اس کی صحابیت مختلف فیہ ہے اور ابن حبان نے اسے ثقہ تابعین میں ذکر کیا ہے۔

۹۸۶-و، س۔ جؤن ابن قتادہ بن اعور بن ساعدہ تمیمی پھر سعدی، بصری:

اس کی صحابیت والی بات صحیح نہیں ہے تاہم اس کے والد محترم کو صحابیت کا شرف حاصل ہے اور یہ دوسرے طبقہ

کا "مقبول" راوی ہے۔

۹۸۷-خ، د، ق۔ جویر (جابر کی تصغیر ہے) ابن سعید ازدی، ابوقاسم بلخی، راوی تفسیر:

کہا جاتا ہے اس کا نام جابر ہے اور جویر لقب ہے، کوفہ میں رہائش اختیار کر نیوالا پانچویں طبقہ کا "بہت زیادہ

ضعیف" راوی ہے ۴۰ھ کے بعد فوت ہوا۔

☆ جویر:

اس کا جابر عبدی کے ترجمہ میں ذکر گزر چکا۔ (= ۸۸۰)

۹۸۸-خ، م، د، س، ق۔ جویریہ (جاریہ کی تصغیر ہے) ابن اسماء بن عبید فضیحی بصری:

ساتویں طبقہ کا "صدوق" راوی ہے ۳۷ھ میں فوت ہوا۔

۹۸۹-خ۔ جویریہ بن قدامہ تمیمی:

دوسرے طبقہ کا "ثقة مخضرمی" راوی ہے، یہ بھی کہا گیا ہے کہ یہ جاریہ بن قدامہ ہے جس کا ترجمہ گزر

چکا۔ (۸۸۵=)

۹۹۰-م، د، ت، س۔ جلاح ابو کثیر مصری، مولی الامویین:

چھٹے طبقہ کا "صدوق" راوی ہے ۱۲۰ھ میں فوت ہوا۔

☆ جلاس، (پہلے والے راوی کے وزن پر ہے):

کہا گیا ہے کہ یہ آبیوالا راوی ابو جلاس عقبہ ہے۔ (۴۶۳۸=)

ولہم:

۹۹۱-جلاس بن عمرو، بصری:

ضعیف ہے، اس نے ابن عمر سے روایت کیا ہے اور صحیح قول کے مطابق یہ صاحب ترجمہ کے علاوہ ہے۔



## حرف الحاء

۹۹۲-ق۔ حابس بن سعد طائی:

کہا جاتا ہے کہ یہ حابس بن ربیعہ بن منذر بن سعد ہے، دوسرے طبقہ کا "مختصری" راوی ہے جنگ صفین میں قتل ہوا، اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ اسے صحابیت کا شرف حاصل ہے۔

۹۹۳-نخ، ت۔ حابس تمیمی، پدرجیہ:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہے اور یہ اقرع کا والد نہیں ہے، اس سے صرف ایک ہی حدیث آئی ہے۔

۹۹۴-ع۔ حاتم بن اسماعیل مدنی، ابو اسماعیل حارثی، کوفی الاصل:

آٹھویں طبقہ کا صحیح الکتاب صدوق راوی ہے تاہم روایت حدیث میں وہم کر جاتا ہے۔

۹۹۵-ق۔ حاتم بن بکر بن غیلان ضعی، ابو عمرو بصری صیرفی:

گیارہویں طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۹۹۶-دس، ق۔ حاتم بن حریث طائی، بخری حمصی:

چوتھے طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۹۹۷-ت۔ حاتم بن سیاہ:

گیارہویں طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۹۹۸-ع۔ حاتم ابن ابو صغیرہ، ابو یونس بصری:

چھٹے طبقہ کا "ثقة" راوی ہے، ابو صغیرہ کا نام مسلم ہے جو کہ حاتم کا نانا ہے یہ بھی کہا گیا ہے کہ سوتیلا والد ہے۔

۹۹۹-ت۔ حاتم بن میمون کلابی، ابو سہل بصری، صاحب سقط:

آٹھویں طبقہ کا "ضعیف" راوی ہے۔

۱۰۰۰۔ د، ق۔ حاتم بن ابونصر قنسرینی:

چھٹے طبقہ کا ”مجہول“ راوی ہے۔

۱۰۰۱۔ خ، م، ت، س۔ حاتم بن وردان بن مروان سعدی، ابوصالح بصری:

آٹھویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے ۸۲ھ میں فوت ہوا۔

۱۰۰۲۔ ل۔ حاتم بن یوسف بن خالد جلاب، ابوروح مروزی:

دسویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے ۱۳ھ میں فوت ہوا۔

۱۰۰۳۔ ن، ح۔ حاتم، غیر منسوب:

(امام) بخاری (رحمہ اللہ) نے ادب المفرد میں اس سے روایت نقل کی ہے، میرے گمان کے مطابق یہ حاتم بن سیاہ

ہے جس کا ترجمہ گزر چکا۔ (= ۹۹۷)

۱۰۰۴۔ س۔ حاجب بن سلیمان مثنیٰ ابوسعید، غلام بنوشیبان:

دسویں طبقہ کا صدوق راوی ہے تاہم روایت حدیث میں وہم کر جاتا ہے ۶۵ھ میں فوت ہوا۔

۱۰۰۵۔ م، د، ت۔ حاجب بن عمر ثقفی، ابوشیخہ بصری:

عیسیٰ بن عمر نحوی کا بھائی ہے، چھٹے طبقہ کا ثقة راوی ہے تاہم اس پر خارجی نظریات رکھنے کا طعن کیا گیا ہے ۵۸ھ میں

فوت ہوا۔

۱۰۰۶۔ د، س۔ حاجب بن مفضل بن مہلب بن ابوصفرہ:

چھٹے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے اور عمر بن عبدالعزیز (رحمہ اللہ) کے قدیم اصحاب میں سے ہے۔

۱۰۰۷۔ م، کد۔ حاجب بن ولید بن میمون العمور، ابو محمد مؤدب شامی:

بغداد میں رہائش اختیار کر نیوالا دسویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے ۲۸ھ میں فوت ہوا۔

۱۰۰۸۔ س۔ حارث بن اسد بن معقل ہمدانی۔ ابواسد مصری:

گیارہویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے ۲۵۶ھ میں فوت ہوا۔

۱۰۰۹۔ تمیز۔ حارث بن اسد المحاسبی الزاہد، المشہور ابو عبد اللہ بغدادی:

صاحب تصانیف گیارہویں طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے ۲۳ھ میں فوت ہوا

۱۰۱۰۔ تمیز۔ حارث بن اسد سنجاری، قاضی سنجار:

گیارہویں طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

میں کہتا ہوں کہ حارث بن اسد کے نام سے معروف اس کے علاوہ ایک اور راوی ہے تاریخ مصر لا بن یونس اور تاریخ

سمرقند لادریسی میں اس نام کے دو راوی ہیں۔

۱۰۱۱۔ ق۔ حارث بن اقیس عکلی، حلیف انصار:

بسا اوقات (ابن اقیس میں سے) اقیس کے ہمزہ کو واؤ سے بھی بدل دیا جاتا ہے (اور اسے ابن وقیش کہہ دیا جاتا

ہے) صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ان سے کم احادیث آئی ہیں۔

۱۰۱۲۔ د، ت، س۔ حارث بن اوس طاہی:

اس کی صحابیت مختلف فیہ ہے ابن حبان نے ثقہ تابعین میں ذکر کیا ہے، کہا گیا ہے کہ یہ حارث بن عبد اللہ بن اوس

ہے جو کہ عمر سے روایت کرتا ہے دادا کی طرف نسبت کر دی گئی ہے، (حافظ) ابن سعد (رحمہ اللہ) اور (امام) ابو حاتم (رحمہ

اللہ) وغیرہ نے ان دونوں کے درمیان فرق کیا ہے۔

☆ حارث بن برصاء:

یہ ابن مالک ہے اس کا ترجمہ آ ہے گا۔ (= ۱۰۴۵)

۱۰۱۳۔ د، س، ق۔ حارث بن بلال بن حارث مزنی، مدنی:

تیسرے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۱۰۱۴۔ م، ت، س۔ حارث بن حارث اشعری، شامی:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ان کی کنیت ابو مالک ہے، ابو سلام ان سے روایت کرنے میں متفرد ہے۔ الصحابہ میں ہے

کہ اس کے علاوہ دو اور بھی ابو مالک اشعری نام کے راوی ہیں جیسا کہ آگے آئے گا۔ (= ۸۳۳۶، ۵۶۴۱)

۱۰۱۵۔ دس۔ حارث بن حاطب بن حارث بن معمر ابن حبیب بن مہدی:

صغیر صحابی (رضی اللہ عنہ) ہے اور ابن حبان نے اسے ثقہ تابعین میں ذکر کیا ہے۔

۱۰۱۶۔ تمیز۔ حارث بن حاطب بن عمرو بن عبید انصاری:

یہ ایک دوسرے صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں، بدر کے روز نبی کریم ﷺ نے (کم عمری کے باعث) انہیں واپس کر دیا تھا، جس نے اسے پہلے راوی کے ساتھ ملا دیا ہے وہ وہم کا شکار ہے۔

۱۰۱۷۔ حارث بن حسان بکری، کہا جاتا ہے اس کا نام حریث ہے:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں، انہیں وفد میں آنے کا شرف حاصل ہے، دیہات میں رہائش پزیر ہو گئے تھے تاہم کوفہ آتے تھے۔

۱۰۱۸۔ نخس۔ حارث بن حسیبہ ازدی، ابونعمان کوفی:

چھٹے طبقہ کا صدوق راوی ہے تاہم روایت حدیث میں خطا کرتا ہے اور اس پر رافضیت کا بھی الزام لگایا گیا ہے، مسلم کے مقدمہ میں بھی اس راوی کا ذکر آیا ہے۔

۱۰۱۹۔ م۔ حارث بن خفاف ابن ایماء، غفاری:

اس کی صحابیت مختلف فیہ ہے ابن حبان نے اسے ثقہ تابعین میں ذکر کیا ہے۔

۱۰۲۰۔ د۔ حارث بن رافع بن مکیث جہنی:

تیسرے طبقہ کا "مقبول" راوی ہے، نبی کریم ﷺ سے اس کی روایت مرسل ہے۔

۱۰۲۱۔ صد۔ حارث بن زیاد ساعدی:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں، ان سے صرف ایک ہی حدیث آئی ہے۔

۱۰۲۲۔ حارث بن زیاد شامی:

چوتھے طبقہ کا "روایت حدیث میں قدرے کمزور" راوی ہے، جس نے اسے صحابی گمان کیا ہے وہ غلطی پر ہے۔

۱۰۲۳۔ دق۔ حارث بن سعید، عتقی مصری:

اسے ابن زید بھی کہا جاتا ہے، ساتویں طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔



۱۰۲۴۔ د، س۔ حارث بن سلیمان کندی کوئی:

ساتویں طبقہ کا "صدوق" راوی ہے۔

۱۰۲۵۔ ع۔ حارث بن سوید تمیمی، ابو عاتشہ کوئی:

دوسرے طبقہ کا "ثقة پختہ کار" راوی ہے۔ عہد کے بعد فوت ہوا۔

۱۰۲۶۔ خ، م، د، ت، س۔ حارث بن شہبیل بجلی، ابو طفیل:

پانچویں طبقہ کا "ثقة" راوی ہے۔

۱۰۲۷۔ تمیز۔ حارث بن شہبیل (پہلے کی طرح مگر بلا تصغیر ہے) بصری:

چھٹے طبقہ کا "ضعیف" راوی ہے، کلابازی نے اسے پہلے راوی کے ساتھ ملا کر غلطی کی ہے جبکہ باجی (رحمہ اللہ) نے

اس کا رد کیا ہے۔

☆ حارث بن عبد اللہ بن اوس:

حارث بن اوس کے ترجمہ میں اس کا ذکر گزر چکا۔ (= ۱۰۱۴)

۱۰۲۸۔ د، س۔ حارث بن عبد اللہ بن ابوربیعہ بن مغیرہ، مخزومی مکی، امیر کوفہ المعروف بالقباع:

دوسرے طبقہ کا "صدوق" راوی ہے اس کی روایت مرسل ہے۔ عہد سے پہلے فوت ہوا۔

۱۰۲۹۔ ۴۔ حارث بن عبد اللہ بن اعمور ہمدانی کوفی، ابوزہیر:

(سیدنا) علی (رضی اللہ عنہ) کا ساتھی ہے، (امام) شعی (رحمہ اللہ) نے اس کی رائے میں اس کی تکذیب کی ہے

، اس پر رافضیت کا الزام لگایا گیا ہے اور اس کی حدیث میں بھی قدرے ضعف پایا جاتا ہے (امام) نسائی (رحمہ اللہ) نے اس

سے صرف دو حدیثیں نقل کی ہیں، ابن زبیر کے دور خلافت میں فوت ہوا۔

۱۰۳۰۔ ع، م، د، ت، س، ق۔ حارث بن عبد الرحمن بن عبد اللہ بن سعد بن ابو ذباب، دؤسی مدنی:

پانچویں طبقہ کا صدوق راوی ہے تاہم روایت حدیث میں وہم کر جاتا ہے ۴۶ھ میں فوت ہوا۔

۱۰۳۱۔ ۴۔ حارث بن عبد الرحمن قرشی عامری، ابن ابو ذب کا ماموں:

پانچویں طبقہ کا "صدوق" راوی ہے بعمر ۷۳ برس ۲۹ھ میں فوت ہوا۔

☆ حارث بن عبد الرحمن، ابو ہند:

اس کے ترجمہ کنیتوں میں آئے گا۔ (۸۴۲۹=)

۱۰۳۲۔ نخ۔ حارث بن عبید اللہ انصاری شامی:

پانچویں طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۱۰۳۳۔ خت، م، د، ت۔ حارث بن عبید ایادی، ابو قدامہ بصری:

آٹھویں طبقہ کا صدوق راوی ہے تاہم روایت حدیث میں خطا کرتا ہے۔

۱۰۳۴۔ تمیز۔ حارث بن عبید بن طفیل بن عامر تمیمی، بصری:

آٹھویں طبقہ کا "مجہول" راوی ہے۔

۱۰۳۵۔ س۔ حارث بن عطیہ بصری:

مصیصہ میں رہائش اختیار کر نیوالا نوویں طبقہ کا صدوق راوی ہے تاہم روایت حدیث میں وہم کرتا ہے۔

۱۰۳۶۔ نخ، د، س۔ حارث بن عمرو بن حارث سہمی ابو مسقہ:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں، ان سے صرف ایک ہی حدیث آئی ہے، ان کی کنیت میں بعض حضرات سے تصحیف ہوئی

ہے اور انہوں نے ابوسفینہ کہہ دیا ہے۔

۱۰۳۷۔ تمیز۔ حارث بن عمرو باہلی:

تیسرے طبقہ کا "مقبول" راوی ہے، ابن حبان نے پہلے راوی اور اس کے درمیان فرق کیا ہے اور جس نے ان

دونوں کو ملا دیا ہے اسے وہم ہوا ہے۔

۱۰۳۸۔ د، ت۔ حارث بن عمرو انصاری:

(سیدنا) براء بن عازب (رضی اللہ عنہ) کے چچا ہیں یہ بھی کہا گیا ہے کہ ماموں ہیں، صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ان

سے صرف ایک ہی حدیث آئی ہے۔

۱۰۳۹۔ د، ت۔ حارث بن عمرو ثقفی، مغیرہ بن شعبہ کا بھتیجا ہے:

اسے ابن عون بھی کہا جاتا ہے، چھٹے طبقہ کا "مجہول" راوی ہے۔ ۱۰۳۹ کے بعد فوت ہوا۔

۱۰۴۰-ق۔ حارث بن عمران جعفری مدنی:

نوویں طبقہ کا "ضعیف" راوی ہے ابن حبان نے اس پر وضع کا الزام لگایا ہے۔

۱۰۴۱-خت، ۴۔ حارث بن عمیر، ابو عمیر بصری:

مکہ مکرمہ میں رہائش اختیار کر نیوالا آٹھویں طبقہ کا راوی ہے جمہور نے اس کی توثیق کی ہے اس کی احادیث میں منکر روایتیں پائی جاتی ہیں جس کی وجہ سے ازدی اور ابن حبان وغیرہ نے اسے ضعیف کہا ہے غالباً آخر عمر میں اس کا حافظہ بدل گیا تھا۔

☆ حارث بن عمیر، ابو جودی:

اس کا ترجمہ کنتیوں میں آئے گا۔ (۸۰۲۶=)

☆ حارث بن عوف، ابو واقد لیشی:

اس کا ترجمہ کنتیوں میں آئے گا۔ (۸۴۳۳=)

☆ حارث بن عون:

یہ ابن عمرو ثقفی ہے۔ (۱۰۳۹)

۱۰۴۲-م، د، س، ق۔ حارث بن فضیل انصاری عظمیٰ، ابو عبد اللہ مدنی:

چھٹے طبقہ کا "ثقة" راوی ہے۔

۱۰۴۳-س۔ حارث بن قیس جعفی کوفی:

دوسرے طبقہ کا "ثقة" راوی ہے، جنگ صفین میں قتل ہوا یہ بھی کہا گیا ہے کہ علی (رضی اللہ عنہ) کے بعد فوت ہوا۔

☆ حارث بن قیس:

اس کا قیس بن حارث کے ترجمہ میں ذکر آئے گا۔ (۵۵۶۴=)

۱۰۴۴-نخ۔ حارث بن لقیط نخعی کوفی:

دوسرے طبقہ کا "ثقة مخضرمی" راوی ہے۔

۱۰۴۵-ت۔ حارث بن مالک بن قیس لیثی المعروف ابن برصاء:

صحابی ہیں ان سے صرف ایک ہی حدیث آئی ہے، خلافت معاویہ (رضی اللہ عنہ) کے آخر تک زندہ رہے۔

۱۰۴۶-س۔ حارث بن مالک:

تیسرے طبقہ کا ”مجہول“ راوی ہے۔

۱۰۴۷-د، س، ق۔ حارث بن مُخَلَّد زرقی انصاری:

تیسرے طبقہ کا ”مجہول الحال“ راوی ہے جس نے اسے صحابی گمان کیا ہے اس سے غلطی ہوئی ہے۔

۱۰۴۸-د۔ حارث بن مرہ بن مُجَاحِد حنفی، ابو مرہ یمامی پھر بصری:

نوویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے۔

۱۰۴۹-د، س۔ حارث بن مسکین بن محمد بن یوسف، غلام بنو امیہ ابو عمرو مصری، قاضی مصر:

دسویں طبقہ کا ”ثقة، فقیہ“ راوی ہے بعمر ۹۶ برس ۵۰ھ میں فوت ہوا۔

☆ حارث بن مسلم:

اس کا مسلم بن حارث کے ترجمہ میں ذکر آئے گا۔ (۶۶۲۲=)

۱۰۵۰-د۔ حارث بن منصور، واسطی زاہد:

نوویں طبقہ کا صدوق راوی ہے تاہم روایت حدیث میں وہم کر جاتا ہے۔

۱۰۵۱-ت، ق۔ حارث بن مہمان بجزمی، ابو محمد بصری:

آٹھویں طبقہ کا ”متروک“ راوی ہے ۶۰ھ کے بعد فوت ہوا۔

۱۰۵۲-ت، ق۔ حارث بن نعمان بن سالم لیثی، کوفی، سعید بن جبیر کا بھانجا:

پانچویں طبقہ کا ”ضعیف“ راوی ہے۔

۱۰۵۳-تمیز۔ حارث بن نعمان بن سالم بزاز، ابو نصر کفانی، طوسی:

بغداد میں رہائش اختیار کر نیوالا آٹھویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے اور اس نے پہلے والے راوی سے روایت کیا ہے۔

۱۰۵۴-س۔ حارث بن نوفل بن حارث بن عبدالمطلب ہاشمی، مکی:

بصرہ میں رہائش اختیار کر نیوالے صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں، (سیدنا) عثمان (رضی اللہ عنہ) کے دور خلافت میں فوت ہوئے۔

۱۰۵۵-ق۔ حارث بن ہشام بن مغیرہ بن عبد اللہ ابن عمر بن مخزوم، ابو عبد الرحمن مکی:

فتح مکہ کے روز مسلمان ہونے والوں میں شامل ہیں، شام میں (سیدنا) عمر فاروق (رضی اللہ عنہ) کے دور خلافت میں شہید ہوئے، ان کا صحیحین میں ذکر آیا ہے انہوں نے وحی کے آنے کی کیفیت کے بارے میں سوال کیا تھا۔

۱۰۵۶-د، ت، ق۔ حارث بن وجیہ (عظیم کے وزن پر ہے) را سبی، ابو محمد بصری:

آٹھویں طبقہ کا "ضعیف" راوی ہے۔

☆ حارث بن قیش:

اس کا ابن اقیس کے ترجمہ میں ذکر گزر چکا۔ (= ۱۰۱۱)

۱۰۵۷-م، د، س، ق۔ حارث بن یزید حضرمی، ابو عبد الکریم مصری:

چوتھے طبقہ کا "ثقة پختہ کار عابد" راوی ہے ۳۰ھ میں فوت ہوا۔

۱۰۵۸-خ، م، س، ق۔ حارث بن یزید عکلی، کوفی:

چھٹے طبقہ کا "ثقة فقیہ" راوی ہے مگر یہ اپنے معاصرین میں سب سے پہلے فوت ہوا۔

۱۰۵۹-ع، م، ت، س۔ حارث بن یعقوب انصاری مصری، عمرو کا والد:

پانچویں طبقہ کا "ثقة عابد" راوی ہے ۱۳۰ھ میں فوت ہوا۔

☆ حارث اعور:

یہ ابن عبد اللہ ہے۔ (= ۱۰۲۹)

☆ حارث عکلی:

یہ ابن یزید ہے۔ (= ۱۰۵۸)

۱۰۶۰-س۔ حارث:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں، ان سے ثابت نے حبیب بن ابوسبیحہ کے واسطے سے حدیث نقل کی ہے۔

۱۰۶۱-س۔ حارث:

تیسرے طبقہ کا ”مجہول“ راوی ہے اور یہ اعور نہیں ہے۔

۱۰۶۲-ت، ق۔ حارث بن ابورجال انصاری پھر نجاری، مدنی:

چھٹے طبقہ کا ”ضعیف“ راوی ہے ۲۸ھ میں فوت ہوا۔

۱۰۶۳-ن، م۔ حارث بن مُضَرَّب عبدی کوفی:

دوسرے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے، اس شخص سے غلطی ہوئی ہے جس نے ابن مدینی سے نقل کیا ہے کہ انہوں نے اسے

ترک کر دیا تھا۔

۱۰۶۴-ع۔ حارث بن وہب خزاعی:

کوفہ میں رہائش اختیار کر نیوالے صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں (سیدنا) عمر (رضی اللہ عنہ) ان کے سوتیلے والد ہیں۔

۱۰۶۵-ق۔ حازم بن حرملہ غفاری:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں، ان سے ذکر کے متعلقہ صرف ایک ہی حدیث آئی ہے۔

۱۰۶۶-س، ق۔ حاضر بن مہاجر، ابو عیسیٰ باہلی:

چھٹے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۱۰۶۷-خ، م۔ حامد بن عمر بن حفص بن عمر:

حامد بن عمر بن حفص بن عمر بن عبید اللہ بن ابوبکرہ ثقفی بکراوی، ابو عبد الرحمن بصری، قاضی کرمان، دسویں طبقہ

کا ”ثقة“ راوی ہے ۳۳ھ میں فوت ہوا، کہا گیا ہے کہ اس کا دادا حفص ہے جو کہ ابن عبد الرحمن بن ابوبکرہ ہے۔

۱۰۶۸-د۔ حامد بن یحییٰ بن ہانی بلخی، ابو عبد اللہ:

طرطوس میں رہائش اختیار کر نیوالا دسویں طبقہ کا ”ثقة حافظ“ راوی ہے ۴۲ھ میں فوت ہوا۔

## حَبَّان نام کے راویوں کا ذکر

۱۰۶۹-ع۔ حبان بن ہلال، ابو حبیب بصری:

نوویں طبقہ کا ”ثقفہ پختہ کار“ راوی ہے ۲۱۶ھ میں فوت ہوا۔

۱۰۷۰-م، د، ت، ق۔ حبان بن واسع بن حبان بن منقذ:

حبان بن واسع بن حبان بن منقذ بن عمرو انصاری پھر مازنی، مدنی، پانچویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے۔



## حَبَّان نام کے راویوں کا ذکر

۱۰۷۱- نخ۔ حبان بن ابو جبکہ مصری، غلام قریش:

تیسرے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے ۱۲۲ھ میں فوت ہوا اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ ۱۲۵ھ میں ہوا۔

۱۰۷۲- ت، ق۔ حبان بن جَزْء:

تیسرے طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے۔

۱۰۷۳- نخ، د۔ حبان بن زید شَرَعْمِي، ابو خدّاش:

تیسرے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے، جس نے اسے صحابیت سے مشرف سمجھا ہے اس سے غلطی ہوئی ہے۔

۱۰۷۴- نخ۔ حبان بن عاصم تمیمی، بعدہ عنبری:

تیسرے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۱۰۷۵- نخ۔ حبان بن عطیہ سلمی:

میں اس کی کسی روایت کو نہیں پہچانتا، تاہم بخاری (۶۹۳۹) میں اس کا ذکر آیا ہے اور یہ دوسرے طبقہ سے ہے۔

۱۰۷۶- ق۔ حبان بن علی عنزلی، ابو علی کوفی:

آٹھویں طبقہ کا ”ضعیف“ راوی ہے اور فقہ کا عالم، صاحب فضل تھا، بعمر ۶۰ برس ۱۷۱ھ یا ۱۷۲ھ میں فوت ہوا۔

۱۰۷۷- نخ، م، ت، س۔ حبان بن موسیٰ بن سوار سلمی، ابو محمد مروزی:

دسویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے ۳۳ھ میں فوت ہوا۔

۱۰۷۸- تمییز۔ حبان بن موسیٰ بن حبان کلّابی، ابو محمد مشقی:

بارہویں طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے ۳۳ھ میں فوت ہوا۔



۱۰۷۹۔ د، عس۔ حبان بن یسار کلابی، ابورویحہ، بصری:

آٹھویں طبقہ کا صدوق راوی ہے تاہم عارضہ اختلاط میں مبتلا ہو گیا تھا۔

۱۰۸۰۔ ت، س، ق۔ حبشی ابن جنادہ سلولی:

کوفہ میں رہائش اختیار کر نیوالے صحابی (رضی اللہ عنہ) ہی: س۔

۱۰۸۱۔ س۔ حہبہ ابن جوسین، عرنی، ابو قدامہ کوفی:

دوسرے طبقہ کا ”صدوق صاحب اغلاط“ راوی ہے اور تشیع میں غالی تھا، جس نے اسے صحابیت سے مشرف سمجھا ہے اس نے غلطی کی ہے۔

۱۰۸۲۔ ن، ح، ق۔ حہبہ بن خالد اسدی، اسے عامری یا خزاعی بھی کہا جاتا ہے:

کوفہ میں رہائش اختیار کر نیوالے صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں، ان سے ایک ہی حدیث آئی ہے۔

۱۰۸۳۔ تم۔ حبیب بن اوس یا ابن ابواوس ثقفی:

دوسرے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے، مصر کی فتح میں حاضر ہوا تھا اور پھر مصر میں ہی سکونت پزیر ہو گیا تھا۔

۱۰۸۴۔ ع۔ حبیب بن ابو ثابت قیس ”ہند بھی کہا جاتا ہے“ ابن دینار اسدی، ابو یحییٰ اسدی:

تیسرے طبقہ کا ”ثقة فقیہ“ راوی ہے اور بکثرت ارسال و تدلیس سے کام لیتا ہے ۱۱۹ھ میں فوت ہوا۔

۱۰۸۵۔ ت۔ حبیب بن ابو حبیب بکلی، ابو عمرو بصری:

اس نے کوفہ میں رہائش اختیار کر لی تھی چوتھے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے، کہا گیا ہے کہ اس کی کنیت ابو کثوثا ہے۔

۱۰۸۶۔ ع، م، س، ق۔ حبیب بن ابو حبیب جرمی بصری انماطی:

اس کے والد کا نام یزید ہے، ساتویں طبقہ کا صدوق راوی ہے تاہم روایت حدیث میں خطا کر جاتا ہے ۶۲ھ میں

فوت ہوا۔

۱۰۸۷۔ ق۔ حبیب بن ابو حبیب مصری، کاتب مالک:

اس کی کنیت ابو محمد ہے اور اس کے والد کا نام ابراہیم ہے یہ بھی کہا گیا ہے کہ مرزوق ہے، نوویں طبقہ کا ”متروک“

راوی ہے (امام) ابوداؤد (رحمہ اللہ) اور ایک جماعت نے اس کی تکذیب کی ہے، ۲۱۸ھ میں فوت ہوا۔

۱۰۸۸- تمیز۔ حبیب بن ابوحبیب خزطی، مروزی:

نوویں طبقہ سے ابن حبان نے اس کی تکذیب کی ہے ایضاً۔

۱۰۸۹- تمیز۔ حبیب بن ابوحبیب بصری:

نوویں طبقہ کا ”روایت حدیث میں قدرے کمزور“ راوی ہے۔

☆ حبیب بن خلاد:

یہ ابن زید ہے اس کا ترجمہ آئے گا۔ (= ۱۰۹۱)

۱۰۹۰- مدت۔ حبیب بن زبیر مشکان، ہلالی یا حنفی، اصہبانی، بصری الاصل:

چھٹے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔

۱۰۹۱- ۲۔ حبیب بن زید بن خلاد انصاری، مدنی:

بسا اوقات اس کی اس کے دادا کی طرف بھی نسبت کر دی جاتی ہے، ساتویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے۔

۱۰۹۲- م۔ حبیب بن سالم انصاری:

نعمان بن بشیر کا کاتب اور غلام تھا، تیسرے طبقہ کا راوی ہے اس میں کوئی خرابی نہیں۔

۱۰۹۳- س۔ حبیب بن ابوسبیحہ یا ابن سبیحہ ”سبیحہ بن حبیب بھی کہا گیا ہے“ ضعیفی:

تیسرے طبقہ کا ”تابعی ثقة“ راوی ہے، جس نے اسے صحابی سمجھا ہے اس نے غلطی کی ہے۔

۱۰۹۴- ت، ق۔ حبیب بن سلیم عبسی، کوفی:

ساتویں طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۱۰۹۵- تمیز۔ حبیب بن سلیم، شریح کا ساتھی، کوفی:

چھٹے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۱۰۹۶- تمیز۔ حبیب بن سلیم باہلی، بصری:

ساتویں طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۱۰۹۷-ع۔ حبیب بن شہید ازدی، ابو محمد بصری:

پانچویں طبقہ کا ”ثقة پختہ کار“ راوی ہے، بعمر ۶۶ برس ۳۵ھ میں فوت ہوا۔

۱۰۹۸-د، ت، ق۔ حبیب بن صالح یا ابن ابو موسیٰ طائی، ابو موسیٰ حمصی:

ساتویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے ۳۷ھ میں فوت ہوا۔

۱۰۹۹-نخ۔ حبیب بن ضہبان اسدی کاہلی، ابو مالک کوفی:

دوسرے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔

۱۱۰۰-د۔ حبیب بن عبداللہ ازدی، یحییٰ بن محمدی، عبدالصمد کا والد:

تیسرے طبقہ کا ”مجبول“ راوی ہے۔

۱۱۰۱-نخ، م، ۴۔ حبیب بن عبیدرخمی، ابو حفص حمصی:

تیسرے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔

۱۱۰۲-خ، م، خد، ت، س، ق۔ حبیب بن ابو عمرہ قصاب، ابو عبداللہ حتمانی، کوفی:

چھٹے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے ۳۲ھ میں فوت ہوا۔

۱۱۰۳-د۔ حبیب بن ابو فضلان یا فضالہ، مالکی بصری:

تیسرے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۱۱۰۴-نخ۔ حبیب بن محمد عجمی، ابو محمد بصری زاہد:

چھٹے طبقہ کا ”ثقة عابد“ راوی ہے۔

۱۱۰۵-ت، س۔ حبیب بن ابو مرزوق رقی:

ساتویں طبقہ کا ”ثقة فاضل“ راوی ہے ۳۴ھ یا ۳۸ھ میں فوت ہوا۔

۱۱۰۶-د، ق۔ حبیب بن مسلمہ بن مالک بن وہب قرشی فہری، مکی:

انہیں حبیب الروم بھی کہا جاتا ہے کیونکہ زیادہ تر ان سے جہاد میں مصروف رہے ہیں، ان کی صحابیت مختلف فیہ ہے

تاہم اس کا ثبوت راجح ہے مگر یہ چھوٹے تھے، صحیح بخاری میں (سیدنا) معاویہ (رضی اللہ عنہ) سے گفتگو کے متعلقہ ابن عمر (رضی اللہ عنہ) کی حدیث میں ان کا ذکر آتا ہے، (سیدنا) معاویہ (رضی اللہ عنہ) کی طرف سے ارمینہ کے حاکم تھے وہیں ۲۲ھ میں فوت ہوئے۔

۱۱۰۷-د- حبیب بن ابوملیکہ نہندی، ابو ثور کوفی:

تیسرے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے، کہا گیا ہے کہ یہ ابو ثور ازدی ہے مگر یہ بات صحیح نہیں ہے، اس کا کنتوں میں ذکر آئے گا۔

☆ حبیب بن ابوموسیٰ:

اس کا حبیب بن صالح کے ترجمہ میں ذکر آئے گا۔ (= ۱۰۹۸)

۱۱۰۸-د، ق- حبیب بن نعمان اسدی:

تیسرے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۱۱۰۹-ت، س- حبیب بن یسار کندی، کوفی:

تیسرے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔

۱۱۱۰-تمییز- حبیب بن یسار:

اعمش سے روایت کرتا ہے، ساتویں طبقہ کا ”مجہول“ راوی ہے۔

۱۱۱۱-س- حبیب بن یساف:

نعمان بن بشیر سے روایت کرتا ہے، تیسرے طبقہ کا ”مجہول“ راوی ہے۔

۱۱۱۲-م، د، س- حبیب اعور مدنی، غلام عروہ بن زبیر:

تیسرے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے ۱۳۰ھ کی حدود میں فوت ہوا۔

۱۱۱۳-د، ق- حبیب تمیمی عنبری، ہر ماس کا والد:

تیسرے طبقہ کا ”مجہول“ راوی ہے۔

۱۱۱۴-س۔ حبیب عنزی، طلق کا والد:

تیسرے طبقہ کا ”مجبول“ راوی ہے۔

۱۱۱۵-ع۔ حبیب معلم، ابو محمد بصری، غلام معقل بن یسار:

اس کے والد کے نام میں اختلاف کیا گیا ہے کہا گیا ہے کہ زائدہ ہے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ زید ہے، چھٹے طبقہ

کا ”صدوق“ راوی ہے ۳۰ھ میں فوت ہوا۔

۱۱۱۶-د۔ حنیس ابن شریح حبشی، ابو حفصہ شامی:

تیسرے طبقہ کا ”تابعی مقبول“ راوی ہے، جس نے اسے صحابہ کرام (رضی اللہ عنہم) میں ذکر کیا ہے اسے وہم ہوا

ہے۔

۱۱۱۷-ق۔ حنیس بن مبشر ابن احمد بن محمد ثقفی، ابو عبد اللہ طوسی:

گیارہویں طبقہ کا ”ثقة فقیہ سنی“ راوی ہے اور اس کا بھائی جعفر کبار معتزلیوں میں سے تھا، ۵۸ھ میں فوت ہوا۔

۱۱۱۸-دہس۔ حجاج بن ابراہیم ازرق، ابو محمد یا ابو ابراہیم، بغدادی:

اس نے طرطوس اور مصر میں رہائش اختیار کر لی تھی، دسویں طبقہ کا ”ثقة فاضل“ راوی ہے۔

۱۱۱۹-نخ، م، ۴۔ حجاج بن أرتاة ابن ثور بن ہبیرہ نخعی، ابو ارتاة کوفی قاضی:

مشہور فقیہ ساتویں طبقہ کا ”صدوق بکثرت غلطیاں وتدلیس کرنے والا“ راوی ہے ۴۵ھ میں فوت ہوا۔

۱۱۲۰-ق۔ حجاج بن تمیم جوری یا واسطی:

آٹھویں طبقہ کا ”ضعیف“ راوی ہے۔

۱۱۲۱-د، ت، س۔ حجاج بن حجاج بن مالک اسلمی:

تیسرے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے اس کے والد محترم کو صحابیت کا شرف حاصل ہے۔

۱۱۲۲-تمیز۔ حجاج بن حجاج اسلمی:

تیسرے طبقہ کا ”مجبول“ راوی ہے اور پہلے والے راوی سے چھوٹا ہے۔

۱۱۲۳۔ خ، م، د، س، ق۔ حجاج بن حجاج باہلی، بصری احول:

چھٹے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔

۱۱۲۴۔ مد۔ حجاج بن حسان قیسی بصری:

پانچویں طبقہ کا راوی ہے اس میں کوئی خرابی نہیں ہے۔

۱۱۲۵۔ ۴۔ حجاج بن دینار واسطی:

ساتویں طبقہ کا راوی ہے اس میں کوئی خرابی نہیں ہے، مسلم کے مقدمہ میں اس کا ذکر آیا ہے۔

۱۱۲۶۔ م، د، س، ق۔ حجاج بن ابوزینب سلمی، ابو یوسف، حقیقل واسطی:

چھٹے طبقہ کا صدوق راوی ہے غلطی کر جاتا ہے۔

۱۱۲۷۔ د۔ حجاج بن شدا و صنعانی:

مصر میں رہائش اختیار کرنے والا ساتویں طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۱۱۲۸۔ د۔ حجاج بن صفوان بن ابوزید مدنی:

ساتویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے (حافظ) مزی (رحمہ اللہ) نے اس کا ذکر نہیں کیا۔

۱۱۲۹۔ س۔ حجاج بن عاصم محاربی کوفی، قاضی کوفہ:

چھٹے طبقہ کا راوی ہے اس میں کوئی خرابی نہیں ہے۔

۱۱۳۰۔ د، ق۔ حجاج بن عبید:

اسے ابن ابوعبداللہ یسار بھی کہا جاتا ہے، چھٹے طبقہ کا ”مجہول“ راوی ہے۔

۱۱۳۱۔ ع۔ حجاج بن ابوعثمان میسرہ یا سالم صواف ابو صلت کندی، بصری:

چھٹے طبقہ کا ”ثقة حافظ“ راوی ہے ۲۳ھ میں فوت ہوا۔

۱۱۳۲۔ ۴۔ حجاج بن عمرو بن غزیہ انصاری، مازنی مدنی:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں، ان کی زید بن ثابت سے روایت آئی ہے، جنگ صفین میں حضرت علی رضی اللہ عنہ کے

ساتھ تھے۔

۱۱۳۳۔ د، س۔ حجاج بن فزافصہ، باہلی بصری:

چھٹے طبقہ کا صدوق عابد راوی ہے وہم کر جاتا ہے۔

۱۱۳۴۔ د، ت، س۔ حجاج بن مالک بن عویمیر بن ابواسید اسلمی:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں رضاع میں ان سے حدیث آئی ہے۔

۱۱۳۵۔ ع۔ حجاج بن محمد مصیسی اعور، ابو محمد ترمذی الاصل:

مصیصہ کے بعد بغداد میں رہائش پزیر ہو گیا تھا، نوویں طبقہ کا ”ثقفہ پختہ کار“ راوی ہے مگر جب بغداد آیا تو آخر عمر

میں عارضہ اختلاط میں مبتلا ہو گیا تھا، بغداد میں ہی ۲۰۶ھ میں فوت ہوا۔

۱۱۳۶۔ تمیز۔ حجاج بن محمد خولانی، حمصی:

دسویں طبقہ کا راوی ہے اس میں کوئی خرابی نہیں ہے۔

۱۱۳۷۔ ع۔ حجاج بن منہال انماطی، ابو محمد سلمی بصری:

نوویں طبقہ کا ”ثقفہ فاضل“ راوی ہے ۱۷۸ھ یا ۱۸۱ھ میں فوت ہوا۔

۱۱۳۸۔ خت۔ حجاج بن ابومنیع یوسف ”عبید اللہ بن زیاد بھی کہا گیا ہے“ رضافی:

دسویں طبقہ کا ”ثقفہ“ راوی ہے۔

۱۱۳۹۔ ت۔ حجاج بن نصیر فساطیطی، قیسی ابو محمد بصری:

نوویں طبقہ کا ضعیف راوی ہے تلقین قبول کرتا تھا ۱۳ھ یا ۱۴ھ میں فوت ہوا۔

۱۱۴۰۔ م، د۔ حجاج بن ابویعقوب یوسف بن حجاج ثقفی، بغدادی المعروف ابن شاعر:

گیارہویں طبقہ کا ”ثقفہ حافظ“ راوی ہے ۵۹ھ میں فوت ہوا۔

۱۱۴۱۔ تمیز۔ حجاج بن یوسف بن ابو عقیل ثقفی، مشہور خون ریز، ظالم حکمران:

بخاری و مسلم وغیرہما میں اس کا ذکر اور کلام آیا ہے یہ اس بات کا اہل نہیں ہے کہ اس سے کچھ روایت کیا جائے، ۲۰ھ

میں عراق کا والی بنا تھا اور ۹۵ھ میں فوت ہوا۔

☆ د۔ حجاج:

ربذہ کے مقام پر عمر بن عبدالعزیز (رحمہ اللہ) کی طرف سے عامل تھا اور یہ ابن صفوان ہے اس کا ترجمہ گزر

چکا۔ (۱۱۲۸=)

۱۱۲۲۔ د۔ حجاج ضریر:

گیارہویں طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۱۱۲۳۔ د۔ حجر بن عجر کلای حمصی:

تیسرے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۱۱۲۴۔ ر، د، ت۔ حجر بن عنبس حضرمی کوفی:

دوسرے طبقہ کا ”صدوق مخضرمی“ راوی ہے۔

۱۱۲۵۔ د، س، ق۔ حجر بن قیس ہمدانی مدری مخزومی:

تیسرے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔

۱۱۲۶۔ ت۔ حجر عدوی:

کہا گیا ہے کہ یہ جحیہ بن عدی ہے وگرنہ ”مجہول“ ہے۔ (۱۱۵۰=)

۱۱۲۷۔ م۔ حجر (تصغیر ہے) ابن ربیع بصری عدوی:

کہا جاتا ہے کہ یہ ابوسوار ہے، تیسرے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔

۱۱۲۸۔ د، ت، ق۔ حجر بن عبداللہ کندی:

آٹھویں طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۱۱۲۹۔ خ، م، د، ت، س۔ حنین ابن مثنیٰ یمامی:

حنین ”پہلے راوی کی طرح ہے مگر اس کے آخر میں نون ہے“ ابن مثنیٰ یمامی، ابو عمر، بغداد میں رہائش پزیر ہو گیا



تھا، اور خراسان میں قضاء پر متعین تھا، نوویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے، بغداد میں ۲۰۵ھ میں فوت ہوا اور یہ بھی کہا گیا ہے اس کے بعد ہوا۔

۱۱۵۰-ت۔ حجیہ ”علیہ کے وزن پر ہے“ ابن عدی کندی:

تیسرے طبقہ کا صدوق راوی ہے غلطی کر جاتا ہے۔

۱۱۵۱-بخ، د۔ حدرد بن ابو حدرد اسلمی:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں، ان سے ایک ہی حدیث آئی ہے۔

۱۱۵۲-س۔ حدتج بن معاویہ بن حدتج، زہیر کا بھائی:

ساتویں طبقہ کا صدوق راوی ہے غلطی کر جاتا ہے، اپنے بھائی سے پہلے ۷۷ھ سے کچھ سال بعد فوت ہوا۔

۱۱۵۳-ر، م، د، س، ق۔ حدیر، ابو زہریہ:

حدیر ”پہلے راوی کے وزن پر ہے مگر اس کے آخر میں راء ہے“ ابو زہریہ حمصی، تیسرے طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے

۱۰۰ھ میں فوت ہوا۔

۱۱۵۴-م، ۴۔ حذیفہ بن اسید غفاری، ابو سمریہ:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں اور اصحاب شجرہ (بیعت رضوان والوں) میں سے ہیں ۴۲ھ میں فوت ہوئے۔

۱۱۵۵-د۔ حذیفہ بن ابو حذیفہ ازدی:

تیسرے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۱۱۵۶-ع۔ حذیفہ بن یمان ”یمان کا نام حسیل ہے اور حسیل بھی کہا جاتا ہے“ عبسی، حلیف انصار:

سابقین میں سے جلیل القدر صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں، صحیح مسلم میں ان سے آیا ہے کہ نبی کریم ﷺ نے قیام

قیامت تک پیش آنے والے فتنوں کے بارے میں انہیں خبر دے دی تھی، ان کے والد محترم بھی صحابی (رضی اللہ

عنہ) ہیں غزوہ احد میں شہید ہوئے تھے، اور (حضرت) حذیفہ (رضی اللہ عنہ) ۳۶ھ میں (سیدنا) علی (رضی اللہ عنہ) کے

ابتدائی دور خلافت میں فوت ہوئے۔

۱۱۵۷-س۔ حذیفہ بارتی:

چوتھے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۱۱۵۸-س۔ جلدیم، سعدی:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں، ان سے حدیث آئی ہے۔

۱۱۵۹-د، ت، س۔ خز ابن صیاح نخعی کوفی:

تیسرے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔

۱۱۶۰-ق۔ حرب بن مالک بن خطاب عنبری، ابوہل بصری:

نوویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے۔

۱۱۶۱-س۔ حرب بن مسکین، ابو مسکین:

چھٹے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۱۱۶۲-ر، ۴۔ خز ام ابن حکیم ابن خالد بن سعد انصاری ”عنسی بھی کہا جاتا ہے“ دمشقی:

تیسرے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔

۱۱۶۳-۴۔ حرام بن سعد یا ابن ساعدہ، ابن مجیصہ بن مسعود انصاری:

اپنے دادا کی طرف نسبت کیا جاتا ہے، تیسرے طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے۔

۱۱۶۴-عس۔ حرب بن سرتج ابن منذر معقزی، ابوسفیان بصری بزاز:

ساتویں طبقہ کا صدوق راوی ہے غلطی کر جاتا ہے۔

۱۱۶۵-خ، م، د، ت، س۔ حرب بن شداویشکری، ابو خطاب بصری:

ساتویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے ۶۱ھ میں فوت ہوا۔

۱۱۶۶-م، س۔ حرب بن ابو عالیہ، ابو معاذ بصری:

کہا گیا ہے کہ ابو عالیہ کا نام مہران ہے، ساتویں طبقہ کا صدوق راوی ہے وہم کر جاتا ہے۔

۱۱۶۷۔ د۔ حرب بن عبید اللہ بن عمیر ثقفی:

چوتھے طبقہ کا روایت حدیث میں قدرے کمزور راوی ہے۔

۱۱۶۸۔ م، ت، فق۔ حرب بن میمون اکبر، ابو خطاب انصاری بصری:

ساتویں طبقہ کا صدوق راوی ہے اس پر قدری ہونے کا الزام لگایا گیا ہے ۶۰ھ کی حدود میں فوت ہوا

۱۱۶۹۔ تمییز۔ حرب بن میمون اصغر، ابو عبد الرحمن بصری، صاحب انعمیہ:

آٹھویں طبقہ کا عبادت گزار کے باوصف "متروک الحدیث" راوی ہے، جس نے اسے پہلے راوی سے ملا دیا ہے

اسے وہم ہوا ہے۔

۱۱۷۰۔ د، ق۔ حرب بن وحشی بن حرب حبشی، حمصی:

تیسرے طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

☆ حشف:

یہ ابن حشف ہے اس کا مہمات میں ذکر آئے گا۔ (= ۸۴۶۳)

۱۱۷۱۔ س۔ حرمہ بن ایاس:

اسے ایاس بن حرمہ کہا جاتا ہے اور ابو حرمہ بھی کہا جاتا ہے مگر پہلا زیادہ مشہور ہے۔ چوتھے طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۱۱۷۲۔ نخ۔ حرمہ بن عبد اللہ تمیمی عنبری:

(بعض دفعہ نسب میں دادا کی طرف منسوب لکھے جاتے ہیں تو اس وقت) انہیں حرمہ بن ایاس کہا جاتا

ہے۔ صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ان سے حدیث آئی ہے۔

۱۱۷۳۔ ت۔ حرمہ بن عبد العزیز بن سمرہ، جہنی ابو معبد:

آٹھویں طبقہ کا راوی ہے اس میں کوئی خرابی نہیں ہے۔

۱۱۷۴۔ نخ، م، د، س، ق۔ حرمہ بن عمران بن قراذیحی، ابو حفص مصری، حاجب کے لقب سے مشہور ہے:

ساتویں طبقہ کا "ثقة" راوی ہے اور آنے والے راوی کا دادا ہے بمر ۸۰ برس ۶۰ھ میں فوت ہوا۔

۱۱۷۵- م، س، ق۔ حرمہ بن یحییٰ بن حرمہ بن عمران، ابو حفص یحییٰ مصری، شافعی کا ساتھی:

گیارہویں طبقہ کا "صدوق" راوی ہے ۴۳ھ یا ۴۴ھ میں فوت ہوا اور اس کی ولادت ۶۰ھ کو ہوئی۔

۱۱۷۶- خ۔ حرمہ، مولیٰ اسامہ بن زید:

زید بن ثابت کا غلام ہے، بعض حضرات نے حرمہ مولیٰ اسامہ بن زید اور حرمہ مولیٰ زید بن ثابت کے درمیان فرق کیا ہے، تیسرے طبقہ کا "صدوق" راوی ہے۔

۱۱۷۷- خ، د، س۔ حریمی ابن حفص بن عمر عتکی، ابو علی بصری:

دسویں طبقہ کے کبار "ثقة" راویوں میں سے ہے ۲۳ھ یا ۲۶ھ میں فوت ہوا۔

۱۱۷۸- خ، م، د، س، ق۔ حریمی بن عمارہ بن ابو حفصہ، عتکی بصری ابوروح:

نوویں طبقہ کا صدوق راوی ہے وہم کر جاتا ہے ۲۰ھ میں فوت ہوا۔

☆ حریمی بن یونس:

یہ ابراہیم ہے اس کا ترجمہ گزر چکا۔ (= ۲۷۷)

۱۱۷۹- د۔ حریمی ابن انح سلیمی، شامی:

تیسرے طبقہ کا "مجہول" راوی ہے۔

۱۱۸۰- خ، د، ت۔ حریمی بن سائب تمیمی "ہلالی بھی کہا گیا ہے" بصری مؤذن:

ساتویں طبقہ کا صدوق راوی ہے غلطی کر جاتا ہے۔

۱۱۸۱- س۔ حریمی بن ظہیر کوفی، قدم الشام:

دوسرے طبقہ کا "مجہول" راوی ہے۔

☆ حریمی بن قبیصہ:

اس کا قبیصہ بن حریمی کے ترجمہ میں ذکر آئے گا۔ (= ۵۵۱۱)

۱۱۸۲- خ، ت، ق۔ حریمی ابو مطرف زاری، ابو عمرو ابن عمرو کوفی حطاط:

چھٹے طبقہ کا "ضعیف" راوی ہے۔

۱۱۸۳۔ د، ق۔ حریث:

بنو عذرہ کا شخص ہے اس کے والد کے نام میں اختلاف پایا جاتا ہے، کہا گیا ہے کہ سلیم یا سلیمان یا عمار ہے، اس کی صحابیت مختلف فیہ ہے اور میرے نزدیک غیر صحابی حدیث خط کا تیسرے طبقہ کا ”مجہول“ راوی ہے۔

۱۱۸۴۔ خ، ۴۔ حریر بن عثمان رخصی، حمصی:

پانچویں طبقہ کا ”لقہ پختہ کار“ راوی ہے اس پر ناصبی ہونے کا الزام لگایا گیا ہے، عمر ۸۳ برس ۶۳ھ میں فوت ہوا۔

۱۱۸۵۔ ق۔ حریر ”ابو حریر بھی کہا جاتا ہے“ غلام معاویہ، شامی:

ابن عسا کرنے اسی پر اعتماد کیا ہے اور اس کا نام ”کیسان“ بتلایا ہے، تیسرے طبقہ کا ”مجہول“ راوی ہے۔

۱۱۸۶۔ د۔ حریر، یا ابو حریر، حجازی:

ابن عمر (رضی اللہ عنہ) سے روایت کرتا ہے تیسرے طبقہ کا ”مجہول“ راوی ہے۔

۱۱۸۷۔ ق۔ حریش ”پہلے راوی کے وزن پر ہے مگر اس کے آخر میں شین ہے“ ابن خزیمہ بصری، زبیر کا بھائی:

ساتویں طبقہ کا ”ضعیف“ راوی ہے۔

۱۱۸۸۔ د، س۔ حریش بن سلیم، یا ابن ابو حریش، جعفی یا ثقفی، کوفی ابو سعید:

ساتویں طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۱۱۸۹۔ س۔ حزام ابن حکیم بن حزام بن خویلد اسدی، قرشی حجازی:

تیسرے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۱۱۹۰۔ حزم ابن ابو حزم قطعی، ابو عبد اللہ بصری:

ساتویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے وہم کر جاتا ہے، ۵۷ھ میں فوت ہوا۔

۱۱۹۱۔ د۔ حزم بن ابو کعب انصاری سلمی، مدنی:

قلیل الحدیث ”صحابی (رضی اللہ عنہ)“ ہیں۔

۱۱۹۲۔ خ، د۔ حزن ”پہلے راوی کے وزن پر ہے مگر اس کے آخر میں نون ہے“ ابن ابو وہب بن عمرو بن عائد بن عمران بن مخزوم:

یمامہ میں شہید ہونے والے صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں اور سعید بن مسیب کے دادا ہیں۔

☆ حوڑ:

یہ ابو غالب ہے اس کا کنتیوں میں ذکر آئیگا۔ (= ۸۲۹۸)

۱۱۹۳۔ تم۔ حسام بن مصکت ازدی، ابو سہل بصری:

ساتویں طبقہ کا ضعیف راوی ہے قریب تھا کہ اسے ترک کر دیا جاتا۔

۱۱۹۴۔ خ، م، د۔ حسان بن ابراہیم بن عبد اللہ کرمانی، ابو ہشام غنزی، قاضی کرمان:

آٹھویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے غلطی کر جاتا ہے، بھروسہ ۱۰۰ برس ۸۶ھ میں فوت ہوا۔

۱۱۹۵۔ س۔ حسان بن ابواشرس منذر بن عمار، کاہلی ابواشرس، حبیب کا والد:

چھٹے طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے۔

۱۱۹۶۔ ت، س، ق۔ حسان بن بلال مزنی، بصری:

تیسرے طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے۔

۱۱۹۷۔ خ، م، د، س، ق۔ حسان بن ثابت بن منذر بن خزام انصاری خزرجی، ابو عبد الرحمن یا ابو ولید:

نبی کریم ﷺ کے مشہور شاعر ہیں، بھروسہ ۱۲۰ برس ۵۴ھ میں فوت ہوئے۔

☆ حسان بن حریث:

کہا گیا ہے کہ یہ ابو سوار عدوی کا نام ہے، اس کا کنتیوں میں ذکر آئے گا۔ (= ۸۱۵۲)

۱۱۹۸۔ خ۔ حسان بن حسان، ابو علی بن ابو عماد بصری، مکہ مکرمہ فروکش ہوا:

دسویں طبقہ کا صدوق راوی ہے غلطی کر جاتا ہے ۱۳ھ میں فوت ہوا۔

۱۱۹۹۔ تمیز۔ حسان بن حسان واسطی:

ابن مندہ (رحمہ اللہ) نے اسے پہلے راوی کے ساتھ ملا دیا ہے جو کہ ان کا وہم ہے، دسویں طبقہ کا صدوق راوی ہے

غلطی کر جاتا ہے ۱۳ھ میں فوت ہوا

۱۲۰۰۔ ح۔ حسان بن ابوسنان بصری:

چھٹے طبقہ کا "صدوق" عابد راوی ہے۔

۱۲۰۱۔ س۔ حسان بن ضمیر، "یہ ابن عبداللہ ہے" شامی:

دوسرے طبقہ کا "ثقة مخضرمی" راوی ہے۔

۱۲۰۲۔ خ، س، ق۔ حسان بن عبداللہ بن سہل کنڈی، ابوعلی واسطی، مصر فروکش ہونیوالا

دسویں طبقہ کا "صدوق" راوی ہے خطا کر جاتا ہے ۲۲ھ میں فوت ہوا۔ یہ حسان ابن حسان واسطی ماضی نہیں ہے۔

۱۲۰۳۔ س۔ حسان بن عبداللہ اموی "ولاء کی وجہ سے ہے" مصری:

ساتویں طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۱۲۰۴۔ ع۔ حسان بن عطیہ محاربی "ولاء کی وجہ سے ہے" ابو بکر دمشقی:

چوتھے طبقہ کا "ثقة فقیہ عابد" راوی ہے ۱۲۰ھ کے بعد فوت ہوا۔

۱۲۰۵۔ ن، ح۔ حسان بن کریب رعیثی، ابو کریب مصری:

اس نے دور نبوی ﷺ پایا ہے دوسرے طبقہ کا "مقبول" راوی ہے، ابن یونس (رحمہ اللہ) نے کہا ہے کہ اس نے

(سیدنا) عمر فاروق (رضی اللہ عنہ) کے دور خلافت میں ہجرت کی۔

۱۲۰۶۔ س۔ حسان بن نوح نصری، ابوامیہ یا ابو معاویہ، حمصی:

چوتھے طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۱۲۰۷۔ س۔ حسان بن ابو ورجوہ:

تیسرے طبقہ کا مقبول راوی ہے اس سے مرسل روایات آئی ہیں۔

۱۲۰۸۔ س۔ حسان، ذر بن عبداللہ کا شیخ:

چھٹے طبقہ کا "مجہول" راوی ہے۔

۱۲۰۹-س۔ حسین بن احمد بن حبیب کرمانی، ابوعلی، طرطوس فروکش ہونیوالا:

بارہویں طبقہ سے ہے (امام) نسائی (رحمہ اللہ) کے بیان مطابق اس میں کوئی خرابی نہیں ہے سوائے مسدوکی حدیث کے۔ ۲۹۱ھ میں فوت ہوا۔

۱۲۱۰-م، مدت۔ حسن بن احمد بن ابو شعیب، ابو مسلم حرانی، بغداد فروکش ہونیوالا:

گیارہویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے غریب احادیث بیان کرتا ہے۔ ۵۰ھ یا اس کے بعد فوت ہوا۔

۱۲۱۱-ت، ہس۔ حسن بن اسامہ بن زید کلبی مدنی:

تیسرے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۱۲۱۲-خ، ہس۔ حسن بن اسحاق بن زیاد لیبی ”ولاء کی وجہ سے ہے“ ابوعلی مروزی:

حسنو یہ کے لقب سے معروف ہے اور گیارہویں طبقہ کا (امام) نسائی (رحمہ اللہ) کے بیان کے مطابق ”ثقة شاعر

صاحب حدیث“ راوی ہے، ۲۱ھ میں فوت ہوا۔

۱۲۱۳-س۔ حسن بن اسماعیل بن سلیمان بن مجالد، ابو سعید مجالدی، مصیعی:

دسویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے، ۴۰ھ کے بعد فوت ہوا۔

☆ حسن بن اعین:

یہ ابن محمد بن اعین ہے اس کا ترجمہ آئے گا۔ (= ۱۲۸۰)

۱۲۱۴-خ، ت، ہس۔ حسن بن بشر بن سلم، ہمدانی یا بجلی، ابوعلی کوفی:

دسویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے غلطی کر جاتا ہے، ۲۱ھ میں فوت ہوا۔

۱۲۱۵-حسن بن بشر سلمی، قاضی نیشاپور:

گیارہویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے، یہ بات صحیح نہیں ہے کہ (امام) مسلم (رحمہ اللہ) نے اس سے روایت کیا ہے۔

۱۲۱۶-ت۔ حسن بن بکر بن عبدالرحمن مروزی ابوعلی، مکہ فروکش ہونیوالا:

گیارہویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے۔



۱۲۱۷-س۔ حسن بن بلال بصری پھر ملی:

دسویں طبقہ سے ہے اس میں کوئی خرابی نہیں ہے۔

☆ حسن بن تل، عمر کا والد:

درست محمد بن حسن ہے اس کا ترجمہ آئے گا۔ (۵۸۱۶=)

۱۲۱۸-س۔ حسن بن ثابت ثعلبی، ابوعلی کوفی:

نوویں طبقہ کا صدوق راوی ہے غریب احادیث لاتا ہے۔

۱۲۱۹-مد، س، ق۔ حسن بن ثوبان بن عامر ہوزنی، ابو ثوبان مصری:

چھٹے طبقہ کا "صدوق فاضل" راوی ہے، رشید کی طرف سے گورنر رہا، ۳۵ھ میں فوت ہوا۔

۱۲۲۰-ت، ق۔ حسن بن جابر نخعی کندی:

تیسرے طبقہ کا "مقبول" راوی ہے ۲۸ھ میں فوت ہوا۔

۱۲۲۱-نخ۔ حسن بن جعفر بخاری:

دسویں طبقہ کا "ثقة" راوی ہے۔

۱۲۲۲-ت، ق۔ حسین بن ابو جعفر جفیری، بصری:

ساتویں طبقہ کا صاحب فضل، عبادت گزار کی کے باوصف "روایت حدیث میں ضعیف" راوی ہے ۶ھ میں فوت ہوا۔

☆ حسن بن جنید:

حسین کے ترجمہ میں اس کا ذکر آئے گا۔ (۱۳۱۲=)

۱۲۲۳-قد، س۔ حسن بن حبیب بن ابن ندبہ تمیمی "اس کے علاوہ بھی کہا گیا ہے" بصری، کوچ:

نوویں طبقہ سے ہے اس میں کوئی خرابی نہیں ہے ۱۹ھ میں فوت ہوا۔

۱۲۲۴-د، س۔ حسن بن حرب بن حکم جعفی یا نخعی، کوفی ابو محمد، دمشق فروکش ہونیوالا:

پانچویں طبقہ کا "ثقة فاضل" راوی ہے ۳۳ھ میں فوت ہوا۔

۱۲۲۵-ق۔ حسن بن حسن بن حسن بن علی بن ابوطالب:

چھٹے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے عمر ۶۸ برس ۲۵ھ میں فوت ہوا۔

۱۲۲۶-س۔ حسن بن حسن بن علی، پہلے والے راوی کا والد:

چوتھے طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے پچاس سے کچھ زیادہ برس عمر پا کر ۹۷ھ میں فوت ہوا۔

۱۲۲۷-ع۔ حسن بن ابو حسن بصری ”اس کے والد کا نام یسار ہے“ انصاری ”ولاء کی وجہ سے ہے“:

تیسرے طبقہ کا ”مشہور ثقہ فقیہ فاضل“ راوی ہے اور بکثرت ارسال و تدلیس کرتا ہے، (امام) بزار (رحمہ اللہ) نے کہا کہ ایک جماعت سے روایت کرتا ہے مگر اس نے اس سے سماع نہیں کیا پس وسعت سے کام لیتے ہوئے ”حَدَّثَنَا وَخَطَبَنَا“ کہتا ہے یعنی بصرہ میں اہل بصرہ کو جو حدیث بیان و خطاب کی گئی۔ نوے برس کے قریب عمر پا کر ۱۱۰ھ میں فوت ہوا۔

۱۲۲۸-ر۔ حسن بن ابوالحسناء، ابوسہیل بصری قواس:

ساتویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے، (حافظ) ازدی (رحمہ اللہ) نے اسے ضعیف کہہ کر اچھا نہیں کیا۔

۱۲۲۹-د، ت، عس، ق۔ حسن بن حکم نخعی، ابو حکم کوفی:

چھٹے طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے خطا کر جاتا ہے ۵۰ھ سے پہلے فوت ہوا۔ محمد بن عجلان نے حسن بن حر سے روایت کیا ہے اور اس کی اس کے دادا کی طرف نسبت کر دی ہے جس کی وجہ سے بسا اوقات اس کے ساتھ التباس ہو جاتا ہے۔

۱۲۳۰-د، س، ق۔ حسن بن حماد بن کسیب حضرمی، ابو علی بغدادی:

اس کا لقب سجادہ ہے، دسویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے، ۳۱ھ میں فوت ہوا۔

۱۲۳۱-س۔ حسن بن حماد ضعی، ابو علی وراق، صیرفی کوفی:

دسویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے ۳۸ھ میں فوت ہوا۔

حسن بن حماد حضرمی اور حسن بن حماد ضعی کا چار مستور راویوں سے التباس ہوتا ہے اور ان میں سے ہر ایک کو حسن بن

حماد کہا جاتا ہے۔

۱۲۳۲۔ پہلا: بجلی ہے۔

۱۲۳۳۔ اور دوسرا: مرادی ہے۔

۱۲۳۴۔ اور تیسرا: مروزی ہے۔

۱۲۳۵۔ اور چوتھا: واسطی ہے۔

۱۲۳۶۔ اور پانچواں بھی ہے جسے حسن بن حماد صغانی کہا جاتا ہے:

یہ پہلے حضرات سے بعد والے طبقہ کا ہے اور ”مستور“ ہے۔

☆ حسن بن حمی:

یہ ابن صالح ہے اس کا ترجمہ آئے گا۔ (= ۱۲۵۰)

۱۲۳۷۔ خ۔ حسن بن خلف بن زیاد واسطی، ابوعلی:

یہ حسن بن شاذان ہے گویا شاذان اس کے والد کا لقب ہے، گیارہویں طبقہ کا ”صدوق راوی ہے اس سے اوہامات

سرزد ہوئے ہیں، صحیح بخاری میں اس سے ایک حدیث آئی ہے ۲۶ھ میں فوت ہوا۔

۱۲۳۸۔ س۔ حسن بن خمیر خرازی، ابوعلی حمصی:

دسویں طبقہ کا صدوق راوی ہے وہم کر جاتا ہے۔

۱۲۳۹۔ س، ق۔ حسن بن داؤد بن محمد بن منکدر، ابو محمد مدنی منکدری:

دسویں طبقہ سے ہے اس میں کوئی خرابی نہیں ہے تاہم حضرات نے معتبر سے اس کے سماع میں تکلم کیا ہے۔

۱۲۴۰۔ خ، د، ت، ق۔ حسن بن ذکوان، ابو سلمہ بصری:

چھٹے طبقہ کا صدوق راوی ہے خطا کر جاتا ہے، اس پر قدری ہونے کا الزام لگایا گیا ہے اور تالیس کرتا تھا۔

۱۲۴۱۔ ع۔ حسن بن ربیع بجلی، ابوعلی کوفی، یورانی:

دسویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے ۲۰ھ یا ۲۱ھ میں فوت ہوا۔

☆ حسن بن ابوربیع:

یہ ابن یحییٰ ہے اس کا ترجمہ آئے گا۔ (۱۲۹۰=)

۱۲۲۲-س-س۔ حسن بن زید بن حسن بن علی بن ابوطالب، ابودنی:

ساتویں طبقہ کا "صدوق، فاضل" راوی ہے وہم کر جاتا ہے، مدینہ منورہ میں منصور کی طرف سے گورنر تھا، بصرہ ۸۵ برس ۶۸ھ میں فوت ہوا۔

۱۲۲۳-بخ، م، د، س، ق۔ حسن بن سعد بن معبد ہاشمی "ولاء کی وجہ سے ہے" کوئی:

چوتھے طبقہ کا "ثقة" راوی ہے۔

۱۲۲۴-ت۔ حسن بن سلم بن صالح عجمی:

کہا جاتا ہے کہ اس کے والد کا نام سیار ہے اپنے دادا کی طرف نسبت کیا جاتا ہے، آٹھویں طبقہ کا "مجہول" راوی ہے۔

۱۲۲۵-تمیز۔ حسن بن سلم واسطی:

آٹھویں طبقہ کا "صدوق" راوی ہے۔

۱۲۲۶-ق۔ حسن بن سہیل بن عبدالرحمن بن عوف:

تیسرے طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۱۲۲۷-د، ت، س۔ حسن بن سوار بغوی، ابو علاء مروزی:

نوویں طبقہ کا "صدوق" راوی ہے ۶۱ھ یا ۶۲ھ میں فوت ہوا۔

☆ حسن بن شاذان:

یہ ابن خلف ہے اس کا ترجمہ گزر چکا۔ (۱۲۳۷=)

۱۲۲۸-ت۔ حسن بن شجاع بن رجاہ بلخی، ابوعلی:

گیارہویں طبقہ کا "ممتاز حافظ حدیث" راوی ہے بصرہ ۲۹ برس ۲۲ھ میں فوت ہوا۔

۱۲۴۹۔ د۔ حسن بن شوکر، ابوعلی بغدادی:

دسویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے ۳۰ھ کے قریب فوت ہوا، کہا گیا ہے کہ (امام) بخاری (رحمہ اللہ) نے اس سے

روایت کیا ہے۔

۱۲۵۰۔ نخ، م، ۴۔ حسن بن صالح بن صالح بن حی ”یہ حیان بن شفیق ہے“ ہمدانی، ثوری:

ساتویں طبقہ کا ”ثقفہ نقیہ عابد“ راوی ہے اس پر تشیع کا الزام لگایا گیا ہے، ۶۹ھ میں فوت ہوا اور ۱۰۰ھ کو پیدا ہوا تھا۔

۱۲۵۱۔ نخ، د، ت، ہس۔ حسن بن صباح بزار، ابوعلی واسطی، بغدادی فروکش ہونیوالا:

دسویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے وہم کر جاتا ہے اور عابد فاضل تھا، ۴۹ھ میں فوت ہوا۔

۱۲۵۲۔ نخ، م، د، ہس، ق۔ حسن بن عبداللہ عرنی، کوفی:

چوتھے طبقہ کا ”ثقفہ“ راوی ہے ابن عباس (رضی اللہ عنہ) سے ارسال کرتا ہے۔

۱۲۵۳۔ نخ۔ حسن بن عبدالعزیز بن وزیر جزوی، ابوعلی مصری، بغدادی فروکش ہونیوالا:

گیارہویں طبقہ کا ”ثقفہ پختہ کار عابد فاضل“ راوی ہے ۷۵ھ میں فوت ہوا۔

۱۲۵۴۔ م، ۴۔ حسن بن عبید اللہ بن عروہ نخعی، ابو عروہ کوفی:

چھٹے طبقہ کا ”ثقفہ فاضل“ راوی ہے ۳۹ھ میں فوت ہوا یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس کے تین سال بعد ہوا۔

۱۲۵۵۔ ت، ہس، ق۔ حسن بن عرفہ بن یزید عبدی، ابوعلی بغدادی:

دسویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے ۷۵ھ میں فوت ہوا۔

۱۲۵۶۔ د۔ حسن بن عطیہ بن سعد عوفی، کوفی:

چھٹے طبقہ کا ”ضعیف“ راوی ہے۔

۱۲۵۷۔ ت۔ حسن بن عطیہ بن نجیح قرشی، ابوعلی بزاز، کوفی:

نوویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے، اھ یا اس کے قریب قریب فوت ہوئے۔

۱۲۵۸۔ د۔ حسن بن علی بن راشد واسطی، بصرہ فروکش ہونیوالا:

دسویں طبقہ کا صدوق راوی ہے اس پر تہذیب کا الزام لگایا گیا ہے ۳۷ھ کو فوت ہوا۔

۱۲۵۹۔ دس۔ حسن بن علی بن ابورافع مدنی:

پانچویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔

۱۲۶۰۔ ۴۔ حسن بن علی بن ابوطالب ہاشمی، آپ ﷺ کا نواسہ و پھول:

(سیدنا) حسن (رضی اللہ عنہ) نے آپ ﷺ کی صحبت اختیار کی اور آپ ﷺ سے حدیث یاد کی ہے، آپ (رضی اللہ عنہ) کی ۴۹ھ میں زہر سے شہادت کی موت ہوئی، اس وقت آپ کی عمر ۴۷ برس تھی، کہا گیا ہے کہ ۵۰ھ میں شہید ہوئے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس کے بعد ہوئے۔

۱۲۶۱۔ ق۔ حسن بن علی بن عفان عامری، ابو محمد کوفی:

گیارہویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے، کہا گیا ہے کہ (امام) ابو داؤد (رحمہ اللہ) نے اس نے روایت کیا ہے۔

۱۲۶۲۔ خ، م، د، ت، ق۔ حسن بن علی بن محمد ہندی، ابو محمد خلال حلوانی، مکہ فرکش ہونیوالا:

گیارہویں طبقہ کا ”ثقة صاحب تصانیف“ راوی ہے ۴۲ھ میں فوت ہوا۔

۱۲۶۳۔ ت، ق۔ حسن بن علی بن محمد:

حسن بن علی بن محمد بن ربیعہ بن نوفل بن حارث بن عبدالمطلب نوفلی ہاشمی، چھٹے طبقہ کا ”ضعیف“ راوی ہے۔

۱۲۶۴۔ ت، ق۔ حسن بن عمارہ بجلی:

حسن بن عمارہ بجلی ”نسبت ولاء کی وجہ سے ہے“ ابو محمد کوفی، قاضی بغداد، ساتویں طبقہ کا ”متروک“ راوی ہے، ۵۳ھ

میں فوت ہوا۔

۱۲۶۵۔ خ۔ حسن بن عمر بن شقیق جرمی، ابو علی بصری، ری فروکش ہونیوالا:

دسویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے، تقریباً ۳۲ھ میں فوت ہوا۔

۱۲۶۶۔ نخ، د، س، ق۔ حسن بن عمر یا عمرو بن یحییٰ:

حسن بن عمر یا عمرو بن یحییٰ فزاری ”نسبت ولاء کی وجہ سے ہے“ ابو یلیح رقی، آٹھویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے، نوے

برس سے زائد عمر یا ۸۱ھ میں فوت ہوا۔

۱۲۶۷۔ خ، د، س، ق۔ حسن بن عمرو قسیمی، کوفی:

چھٹے طبقہ کا ”ثقة پختہ کار“ راوی ہے ۲۲ھ میں فوت ہوا۔

۱۲۶۸۔ د۔ حسن بن عمرو سدوسی، بصری:

دسویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے (حافظ) ازدی (رحمہ اللہ) نے اسے ضعیف کہہ کر اچھا نہیں کیا، لگتا ہے انہیں اس

کے بعد والے راوی کے ساتھ اشتباہ ہوا ہے ۳۰ھ سے پہلے فوت ہوا۔

۱۲۶۹۔ تمیز۔ حسن بن عمرو بن سیف، ابوعلی بصری:

کہا گیا ہے کہ یہ عبدی یا ہذلی یا بابلی ہے، دسویں طبقہ کا ”متروک“ راوی ہے۔

۱۲۷۰۔ تمیز۔ حسن بن عمرو بختانی:

دسویں طبقہ کا ”ثقة صاحب حدیث“ راوی ہے ابن حبان کے بیان کے مطابق ۲۴ھ میں فوت ہوا۔

مذکورہ روایات میں حسن بن عمرو نام کے (ایضاً) مزید دو راوی بھی ہیں۔

۱۲۷۱۔ ان میں پہلا: کوفی ہے۔

اعمش سے روایت کرتا ہے اور نوویں طبقہ سے ہے۔

۱۲۷۲۔ اور دوسرا: طرسوسی ہے۔

ابو اسحاق فزاری سے روایت کرتا ہے اور دسویں طبقہ سے ہے۔

۱۲۷۳۔ د۔ حسن بن عمران عسقلانی، ابوعلی یا ابو عبد اللہ:

ساتویں طبقہ کا روایت حدیث میں قدرے کمزور راوی ہے۔

۱۲۷۴۔ م، ت، س۔ حسن بن عیاش ابن سالم اسدی، ابو محمد کوفی، ابو بکر مقری کا بھائی:

آٹھویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے ۲۷ھ میں فوت ہوا۔

۱۲۷۵۔ م، د، س۔ حسن بن عیسیٰ بن مائز جس، ابوعلی نیشاپوری:

دسویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے ۴۰ھ میں فوت ہوا۔

☆ حسن بن عیسیٰ قومی:

درست حسین ہے۔ (۱۳۴۰=)

۱۲۷۶-س۔ حسن بن غلیب ازوی، مصری:

گیارہویں طبقہ سے ہے اس میں کوئی خرابی نہیں ہے ہجر ۸۲ برس ۹۰ھ میں فوت ہوا۔

۱۲۷۷-م، ت، ق۔ حسن بن فرات بن ابو عبد الرحمن تمیمی قزاز کوفی:

ساتویں طبقہ کا "صدوق" راوی ہے وہم کر جاتا ہے۔

۱۲۷۸-ت، س، ق۔ حسن بن قزعة ہاشمی "نسبت ولاء کی وجہ سے ہے" بصری:

دسویں طبقہ کا "صدوق" راوی ہے تقریباً ۵۰ھ میں فوت ہوا۔

۱۲۷۹-عس۔ حسن بن قیس:

ساتویں طبقہ کا "مجهول" راوی ہے اور (حافظ) ازوی (رحمہ اللہ) نے اسے ضعیف کہا ہے۔

۱۲۸۰-خ، م، س۔ حسن بن محمد بن اعین حرانی، ابوعلی:

اپنے دادا کی طرف نسبت کیا جاتا ہے، نوویں طبقہ کا "صدوق" راوی ہے ۲۱۰ھ میں فوت ہوا۔

☆ حسن بن محمد بن شعبہ:

درست حسین بن محمد بن شیبہ ہے عنقریب اس کا ترجمہ آئے گا۔ (۱۳۴۹=)

۱۲۸۱-خ، م، س۔ حسن بن محمد بن صباح زعفرانی، ابوعلی بغدادی، شافعی کا ساتھی:

دسویں طبقہ کا "ثقة" راوی ہے ۶۰ھ کو یا اس سے ایک سال پہلے فوت ہوا۔

۱۲۸۲-ت، ق۔ حسن بن محمد عبید اللہ بن ابو یزید مکی:

نوویں طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۱۲۸۳-ق۔ حسن بن محمد بن عثمان بن حارث کوفی، مسجد ممتورہ کا امام:

نوویں طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔



۱۲۸۲-ع۔ حسن بن محمد بن علی بن ابوطالب ہاشمی، ابو محمد مدنی:

ابن حنفیہ اس کے والد محترم ہیں، تیسرے طبقہ کا ”ثقة فقیہ“ راوی ہے، کہا جاتا ہے یہ وہ پہلا شخص ہے جس نے ارجاء میں تکلم کیا۔ ۱۰۰ھ یا اس سے ایک سال پہلے فوت ہوا۔  
☆ حسن بن محمد بلخی:

درست حسین ہے اس کا ترجمہ آئے گا۔ (۱۳۴۷=)

۱۲۸۵-خ، س، ق۔ حسن بن مدرک بن بشیر سدوسی ابوعلی بصری الطحان:

گیارہویں طبقہ سے ہے اس میں کوئی خرابی نہیں ہے، (امام) ابوداؤد (رحمہ اللہ) نے تلقین مشائخ کی طرف اس کی نسبت کی ہے۔

۱۲۸۶-خ، م، د، س، ق۔ حسن بن مسلم یثاق، ہکی:

پانچویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے ۱۰۰ھ سے کچھ عرصہ بعد ہی جوانی میں فوت ہوا۔

۱۲۸۷-خ۔ حسن بن منصور بن ابراہیم بغدادی، شطوی، ابوعلی:

اسے ابوعلویہ بھی کہا جاتا ہے، دسویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے بخاری میں اس کی ایک حدیث آتی ہے۔

۱۲۸۸-ع۔ حسن بن موسیٰ اشیب، ابوعلی بغدادی، قاضی موصل:

نوویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے ۲۰۹ھ یا ۲۱۰ھ میں فوت ہوا۔

۱۲۸۹-خ، ت۔ حسن بن واقع بن قاسم، ابوعلی رملی، خراسانی الاصل:

دسویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے ۲۰ھ میں فوت ہوا۔

۱۲۹۰-ق۔ حسن بن یحییٰ بن جعد عبدی:

حسن بن یحییٰ بن جعد عبدی، ابوعلی ابن ابوربیع جرجانی، بغداد فروکش ہوئیوالا، گیارہویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے

۶۳ھ میں فوت ہوا اور ۸۰ھ سے پہلے یا ۸۰ھ کو پیدا ہوا تھا۔

۱۲۹۱- (س)۔ حسن بن یحییٰ بن کثیر عنبری مصیعی:

گیارہویں طبقہ سے ہے اس میں کوئی خرابی نہیں ہے، کہا گیا ہے کہ (امام) نسائی (رحمہ اللہ) نے اس سے روایت

کیا ہے۔

۱۲۹۲۔ د۔ حسن بن یحییٰ بن ہشام رُزّی، ابوعلی بصری:

گیارہویں طبقہ کا "صدوق، صاحب حدیث" راوی ہے۔

۱۲۹۳۔ تمییز۔ حسن بن یحییٰ بن سکین رملی:

گیارہویں طبقہ کا "ضعیف" راوی ہے ۵۷ھ میں فوت ہوا۔

۱۲۹۴۔ س۔ حسن بن یحییٰ بصری:

خراسان فروکش ہوا، ساتویں طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۱۲۹۵۔ مدق۔ حسن بن یحییٰ الخشّنی دمشقی، بلاطی، خراسانی الاصل:

آٹھویں طبقہ کا "صدوق بکثرت غلطیاں کرنیوالا" راوی ہے ۹۰ھ کے بعد فوت ہوا۔

۱۲۹۶۔ ق۔ حسن بن یزید بن فروخ ضمری، ابو یونس قوی، مکی:

کوفہ فروکش ہوا، چھٹے طبقہ کا "ثقة" راوی ہے، کہا گیا ہے کہ ابن فروخ ابو یونس کے علاوہ ہے۔

حسن بن یزید نام کے مذکورہ حضرات کے علاوہ مزید چار راوی بھی ہیں۔

۱۲۹۷۔ پہلا: عجلی ہے۔

ابن مسعود (رضی اللہ عنہ) سے روایت کرتا ہے دوسرے طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۱۲۹۸۔ اور دوسرا: سعدی ہے۔

ابوسعید خدری (رضی اللہ عنہ) سے روایت کرتا ہے تیسرے طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۱۲۹۹۔ اور تیسرا: ابوعلی کی کنیت سے معروف ہے۔

اسے اصم بھی کہا جاتا ہے آٹھویں طبقہ کا "صدوق" راوی ہے وہم کر جاتا ہے۔

۱۳۰۰۔ اور چوتھا: حزامی ہے:

گیارہویں طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۱۳۰۱- فق۔ حسن بن یوسف رازی، قزوین فردکش ہونیوالا:

دسویں طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

☆ حسن عرنی:

یہ ابن عبداللہ ہے اس کا ترجمہ گزر چکا۔ (۱۲۵۲=)

☆ حسن، غلام بنونوفل:

درست ابو حسن ہے اس کا ترجمہ کنیتوں میں آ ہے گا۔ (۸۰۴۹=)

۱۳۰۲- عس۔ حسن:

واصل احدب سے روایت کرتا ہے، کہا جاتا ہے یہ ابن عمارہ ہے۔ (۱۲۶۴=)

☆ حسن، بے نسبت:

اسماعیل بن خلیل اور اسماعیل بن ابو اویس سے روایت کرتا ہے اور یہ ابن شجاع ہے اس کا ترجمہ گزر چکا۔ (۱۲۴۸=)

☆ خ۔ حسن:

قرہ بن حبیب سے روایت کرتا ہے، کہا گیا ہے کہ یہ ابن شجاع ہے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ زعفرانی ہے۔ (۱۲۴۸=)



## حسین نام کے راویوں کا ذکر

۱۳۰۳-خ۔ حسین بن ابراہیم بن حر عامری، ابوعلی خراسانی، پھر بغدادی:

اس کا لقب اشکاب ہے، دسویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے، عمر ۷۱ برس ۱۶ھ میں فوت ہوا۔

۱۳۰۴-س۔ حسین بن اسحاق واسطی:

گیارہویں طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے، (حافظ) ابن عساکر (رحمہ اللہ) نے ذکر کیا ہے کہ (امام) بخاری (رحمہ اللہ) نے اس سے روایت کیا ہے۔

۱۳۰۵-د۔ حسین بن اسحاق اہوازی:

گیارہویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے، یہ بھی کہا گیا ہے کہ یہ پہلے والا ہی راوی ہے۔

☆ حسین بن اسود:

یہ ابن علی بن اسود ہے اس کا ترجمہ آئے گا۔ (=۱۳۳۱)

۱۳۰۶-س۔ حسین بن بشر طوسی:

گیارہویں طبقہ سے ہے اس میں کوئی خرابی نہیں ہے۔

۱۳۰۷-س۔ حسین بن بشیر بن سلمان یا سلام مدنی، غلام انصار:

ساتویں طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۱۳۰۸-ق۔ حسین بن بیان بغدادی:

گیارہویں طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۱۳۰۹-تمییز۔ حسین بن بیان، ہشلا ثانی:

گیارہویں طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۱۳۱۰۔ تمیز۔ حسین بن بیان عسکری، متاخر:

ابو شیخ کے اساتذہ میں سے ہے اور گیارہویں طبقہ کا راوی ہے۔

☆ حسین بن جعفر احمر:

یا ابن علی بن جعفر ہے اس کا ترجمہ آئے گا۔ (۱۳۳۲=)

☆ حسین بن جعفر نیشاپوری:

یہ ابن منصور بن جعفر ہے اس کا ترجمہ آئے گا۔ (۱۳۵۲=)

۱۳۱۱۔ د، ق۔ حسین بن جنید دامغانی، قومسی:

گیارہویں طبقہ سے ہے اس میں کوئی خرابی نہیں ہے۔

۱۳۱۲۔ تمیز۔ حسن بن جنید بغدادی، بلخی الاصل:

دسویں طبقہ کا "صدوق" راوی ہے ۴۲ھ میں فوت ہوا۔

۱۳۱۳۔ د، ہ۔ حسین بن حارث جدلی، کوفی:

اس کی کنیت ابو القاسم ہے تیسرے طبقہ کا "صدوق" راوی ہے۔

۱۳۱۴۔ خ، م، د، ت، ہ۔ حسین بن حریث:

حسین بن حریث خزاعی "ولاء کی وجہ سے ہے" ابوعمار مروزی، دسویں طبقہ کا "ثقة" راوی ہے ۴۲ھ میں فوت ہوا۔

۱۳۱۵۔ ت، ق۔ حسین بن حسن بن حرب سلمی، ابو عبد اللہ مروزی، مکہ فروعش ہونیوالا:

دسویں طبقہ کا "صدوق" راوی ہے ۴۶ھ میں فوت ہوا۔

۱۳۱۶۔ تمیز۔ حسین بن حسن فیلمانی، بغدادی:

دسویں طبقہ کا "مقبول" راوی ہے ۳۵ھ میں فوت ہوا۔

۱۳۱۷۔ خ، م، ہ۔ حسین بن حسن بن یسار:

کہا جاتا ہے کہ یہ مالک بن یسار کی آل میں سے ہے، آٹھویں طبقہ کا "ثقة" راوی ہے ۸۸ھ میں فوت ہوا۔

۱۳۱۸-س۔ حسین بن حسن اشقر، فزاری کوئی:

دسویں طبقہ کا "صدوق" راوی ہے وہم کر جاتا ہے اور تشیع میں غلو کرتا تھا ۲۰۸ھ میں فوت ہوا۔

۱۳۱۹-م، ق۔ حسین بن حفص بن فضل بن یحییٰ ہمدانی، اصہبانی قاضی:

دسویں طبقہ کا "صدوق" راوی ہے ۱۰۷ھ یا ۱۱۱ھ میں فوت ہوا۔

☆ حسین بن داؤد:

یہ سید ہے اس کا ترجمہ آ ہے گا۔ (۲۶۳۶=)

۱۳۲۰-ع۔ حسین بن ذکوان معلم مکتب عؤذی بصری:

چھٹے طبقہ کا "ثقة" راوی ہے بسا اوقات وہم کر جاتا ہے۔

۱۳۲۱-ق۔ حسین بن زید بن علی بن حسین بن علی بن ابوطالب:

آٹھویں طبقہ کا "صدوق" راوی ہے بسا اوقات خطا کر جاتا ہے بعمر ۸۰ برس ۹۰ھ کے لگ بھگ فوت ہوا۔

۱۳۲۲-د۔ حسین بن سائب بن ابولبابہ ابن عبدالممنذ رانصاری مدنی:

تیسرے طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

☆ حسین بن ابوسری:

یہ ابن متوکل ہے۔ (۱۳۲۳=)

۱۳۲۳-ت، ق۔ حسین بن سلمہ بن اسماعیل:

حسین بن سلمہ بن اسماعیل بن یزید بن ابوکبشہ، ازدی بصری، الطحان، نوویں طبقہ کا "صدوق" راوی ہے۔

۱۳۲۴-د۔ حسین بن شقیق ابن مانع، اصحی، مصری:

تیسرے طبقہ کا "ثقة" راوی ہے۔

۱۳۲۵-قد۔ حسین بن طلحہ:

آٹھویں طبقہ کا "مجهول" راوی ہے۔

۱۳۲۶-ت، ق۔ حسین بن عبداللہ بن عبید اللہ بن عباس ابن عبدالمطلب ہاشمی مدنی:

پانچویں طبقہ کا "ضعیف" روای ہے ۴۰ھ یا اس کے ایک سال بعد فوت ہوا۔

☆ حسین بن عبدالرحمن ہروی:

درست عبدالرحمن بن حسین ہے۔ (۳۸۴۵=)

۱۳۲۷-و، س، ق۔ حسین بن عبدالرحمن جزبائی:

دسویں طبقہ کا "مقبول" روای ہے۔ ۵۳ھ میں فوت ہوا۔

۱۳۲۸-و۔ حسین بن عبدالرحمن "حلیل بھی کہا جاتا ہے"

اسے عبدالرحمن بن حسین بھی کہا جاتا ہے تیسرے طبقہ کا "مقبول" روای ہے۔

۱۳۲۹-س۔ حسین بن عبدالرحمن، ابوعلی، قاضی حلب:

گیارہویں طبقہ سے ہے (امام) نسائی (رحمہ اللہ) نے اس سے روایت کیا ہے اور اس کی توثیق کی ہے۔

۱۳۳۰-ق۔ حسین بن عروہ بصری:

دسویں طبقہ کا صدوق روای ہے وہم کر جاتا ہے۔

۱۳۳۱-ت۔ حسین بن علی بن اسود عجمی، ابو عبداللہ کوفی، بغداد فروکش ہونیوالا:

گیارہویں طبقہ کا صدوق بکثرت خطائیں کر جانیوالا روای ہے، (امام) ابوداؤد (رحمہ اللہ) کا اس سے روایت کرنا

ثابت نہیں۔

۱۳۳۲-و، س۔ حسین بن علی بن جعفر احمر، کوفی:

گیارہویں طبقہ کا "مقبول" روای ہے۔

۱۳۳۳-ت، س۔ حسین بن علی بن حسین بن ابوطالب ہاشمی، مدنی:

ساتویں طبقہ کا صدوق روای ہے اس سے کم احادیث آئی ہیں تقریباً ۶۰ھ میں فوت ہوا۔

۱۳۳۴-ع۔ حسین بن علی بن ابوطالب ہاشمی، ابو عبداللہ مدنی، نبی ﷺ کا نواسہ و پھول:

(سیدنا) حسین (رضی اللہ عنہ) نے آپ ﷺ کی حدیثیں محفوظ کی ہیں، بمر ۵۶ برس عاشوراء کے دن ۶۱ھ میں

شہید ہوئے۔

۱۳۳۵-ع۔ حسین بن علی بن ولید جعفی، کوفی مقری:

نوویں طبقہ کا ”ثقة عابد“ راوی ہے ۲۰۳ھ یا ۲۰۴ھ میں فوت ہوا۔

۱۳۳۶-ت، س۔ حسین بن علی بن یزید بن سلیم صدائی:

گیارہویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے ۲۶ھ یا ۲۸ھ میں فوت ہوا۔

۱۳۳۷-تمیز۔ حسین بن علی بن یزید کراہیسی، بغدادی، فقیہ، شافعی کا ساتھی:

گیارہویں طبقہ کا ”صدوق فاضل“ راوی ہے، (امام) احمد (رحمہ اللہ) نے ایک مسئلہ میں لفظی نزاع کی وجہ سے

اس پر کلام کیا ہے، ۲۵ھ یا ۲۸ھ میں فوت ہوا۔

۱۳۳۸-ق۔ حسین بن عمران جہنی:

ساتویں طبقہ کا صدوق راوی ہے وہم کر جاتا ہے۔

۱۳۳۹-س۔ حسین بن عیاش ابن حازم سلمی ”ولاء کی وجہ سے ہے“ ابو بکر باجدائی:

دسویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے ۲۰۴ھ میں فوت ہوا۔

۱۳۴۰-خ، م، د، س۔ حسین بن عیسیٰ بن حمران:

حسین بن عیسیٰ بن حمران طائی، ابو علی بسطامی قومی، نیشاپور فرورکش ہونیوالا، دسویں طبقہ کا صدوق صاحب حدیث

راوی ہے ۲۷ھ میں فوت ہوا۔

۱۳۴۱-د، ق۔ حسین بن عیسیٰ بن مسلم حنفی، ابو عبد الرحمن:

آٹھویں طبقہ کا ”ضعیف“ راوی ہے۔

۱۳۴۲-ت، ق۔ حسین بن قیس رجبی، ابو علی واسطی، اس کا لقب حنّش ہے:

چھٹے طبقہ کا ”متروک“ راوی ہے۔

☆ حسین بن ابوبکر:

یہ ابن سلمہ ہے اس کا ترجمہ گزر چکا۔ (= ۱۳۲۳)



۱۳۴۳-ق۔ حسین بن متوکل بن عبدالرحمن، ابو عبداللہ ابن ابوسری:

گیارہویں طبقہ کا "ضعیف" راوی ہے ۲۰ھ میں فوت ہوا۔

۱۳۴۴-ت، س۔ حسین بن محمد بن ایوب ذارع سعدی، ابوعلی بصری:

دسویں طبقہ کا "صدوق" راوی ہے ۴۷ھ میں فوت ہوا۔

۱۳۴۵-ع۔ حسین بن محمد بن بہرام تمیمی، ابواحمد یا ابوعلی مرزوزی، بغداد فروکش ہونیوالا:

نوویں طبقہ کا "ثقة" راوی ہے، ۱۳ھ میں یا اس کے ایک دو سال بعد فوت ہوا۔

۱۳۴۶-تمیز۔ حسین بن محمد مروزی:

نوویں طبقہ کا "مجهول" راوی ہے۔

۱۳۴۷-ت۔ حسین بن محمد بن جعفر، حریری بلخی:

گیارہویں طبقہ کا "مستور" راوی ہے۔

۱۳۴۸-(خ) حسین بن محمد بن زیاد عبدی، نیشاپوری، ابوعلی قبانی:

بارہویں طبقہ کا "ثقة حافظ مصنف" راوی ہے، کہا گیا ہے کہ (امام) بخاری (رحمہ اللہ) نے اس سے روایت کیا ہے،

۲۸۹ھ کو فوت ہوا۔

۱۳۴۹-ق۔ حسین بن محمد بن شیبہ واسطی، ابو عبداللہ بزاز:

گیارہویں طبقہ کا "صدوق" راوی ہے۔

۱۳۵۰-و۔ حسین بن معاذ بن خلیف، بصری:

دسویں طبقہ کا "ثقة" راوی ہے۔

☆قد۔ حسین بن منذر خراسانی:

درست حسین بن واقد ہے۔ (= ۱۳۵۸)

حسین بن منذر نام کا ایک اور شیخ بھی ہے۔

۱۳۵۱- تمیز۔ جسے ”حسین بن منذر، ابو منذر بصری“ کہا جاتا ہے۔

یہ آٹھویں طبقہ کا ”مجہول“ راوی ہے۔

☆ حسین بن منصور، ابو علویہ:

حسن کے ترجمہ میں اس کا ذکر گزر چکا۔ (= ۱۲۸۷)

۱۳۵۲- خ، س۔ حسین بن منصور بن جعفر بن عبداللہ سلمی، ابو علی نیشاپوری:

دسویں طبقہ کا ”ثقة فقیہ“ راوی ہے ۳۸ھ میں فوت ہوا۔

مذکورہ حضرات کے علاوہ درج ذیل تین راویوں کو بھی حسین بن منصور کہا جاتا ہے۔

۱۳۵۳- تمیز۔ پہلا: حسین بن منصور طویل، ابو عبدالرحمن التمار الواسطی:

گیارہویں طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۱۳۵۴- تمیز۔ دوسرا: کسائی:

دسویں طبقہ سے ہے۔

۱۳۵۵- (تمیز)۔ تیسرا: رقی:

اس کی کنیت ابو علی ہے گیارہویں طبقہ کا صدوق راوی ہے۔

۱۳۵۶- ت، ق۔ حسین بن مہدی بن مالک اُنکی، ابو سعید بصری:

گیارہویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے ۴۷ھ میں فوت ہوا۔

۱۳۵۷- د، عس۔ حسین بن میمون خندفی، کوفی:

ساتویں طبقہ کا روایت حدیث میں قدرے کمزور راوی ہے۔

۱۳۵۸- خت، م، ۴۔ حسین بن واقد مروزی، ابو عبداللہ قاضی:

ساتویں طبقہ کا ثقة راوی ہے اس سے اوہامات سرزد ہوئے ہیں ۵۹ھ میں فوت ہوا اور یہ بھی کہا جاتا ہے کہ

۵۷ھ میں فوت ہوا۔

۱۳۵۹۔ خت، ل، س۔ حسین بن ولید قرشی، نیشاپوری، ابوعلی "ابوعبداللہ بھی کہا جاتا ہے" اس کا لقب تمیل ہے:

نوویں طبقہ کا ثقہ راوی ہے ۲۰۲ھ یا ۲۰۳ھ میں فوت ہوا۔

۱۳۶۰۔ (خ) حسین بن یحییٰ بن جعفر بخاری، بیکندی:

بارہویں طبقہ کا "مقبول" راوی ہے، کہا گیا ہے کہ (امام) بخاری (رحمہ اللہ) نے اس سے روایت کیا ہے۔

۱۳۶۱۔ د، ت۔ حسین بن یزید بن یحییٰ الطحان الانصاری، الکوفی:

دسویں طبقہ کا روایت حدیث میں قدرے کمزور راوی ہے ۲۲ھ میں فوت ہوا۔

☆خ۔ حسین، بے نسبت:

احمد بن منیع سے روایت کرتا ہے، کہا گیا ہے کہ یہ ابن محمد قبانی ہے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ ابن یحییٰ بیکندی ہے۔



## حرف حاء کے باقی راویوں کا ذکر

۱۳۶۲۔ دس۔ کُثرَج ابن زیاد شجعی یا نخعی:

تیسرے طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۱۳۶۳۔ ت۔ حشرَج بن نُباتہ، شجعی یا مکرم واسطی یا کوفی:

آٹھویں طبقہ کا صدوق راوی ہے وہم کر جاتا ہے۔

۱۳۶۴۔ دس۔ حُسن ابن عبدالرحمن یا ابن محسن خراغمی، ابو حذیفہ دمشقی:

ساتویں طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۱۳۶۵۔ س۔ حُصَین ابن اوس یا ابن قیس نہشلی:

ان کا صحابہ کرام (رضی اللہ عنہم) میں شمار کیا جاتا ہے۔

۱۳۶۶۔ ع۔ حُصَین بن جنَدب ابن حارث جَلَمی، ابو ظبّیان، کوفی:

دوسرے طبقہ کا "ثقة" راوی ہے ۹۰ھ میں فوت ہوا، وقیل غیر ذالک۔

☆ حُصَین بن ابو حُر:

یہ ابن مالک ہے اس کا ترجمہ آئے گا۔ (۱۳۸۲=)

۱۳۶۷۔ عس۔ حُصَین بن صفوان یا ابن معدان، ابو قبیسہ:

تیسرے طبقہ کا "مجہول" راوی ہے۔

۱۳۶۸۔ دس۔ حُصَین بن عبدالرحمن بن عمرو بن سعد بن معاذ اشہلی، ابو محمد مدنی:

چوتھے طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۱۳۶۹۔ دس۔ حصین بن عبدالرحمن سلمی، ابو ہذیل کوفی:

پانچویں طبقہ کا ثقہ راوی ہے تاہم آخر عمر میں اس کا حافظہ بدل گیا تھا، عمر ۹۳ برس ۳۶ھ میں فوت ہوا۔  
درج ذیل سات راویوں کو بھی حصین بن عبدالرحمن کہا جاتا ہے۔

۱۳۷۰۔ پہلا: حارثی، کوفی:

شععی روایت کرتا ہے چھٹے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے ۳۹ھ میں فوت ہوا۔

۱۳۷۱۔ دوسرا: جعفی، کوفی، اسماعیل کا بھائی:

ساتویں طبقہ کا ”مجہول“ راوی ہے۔

۱۳۷۲۔ تیسرا: انصاری:

اس کے دادا کا نام اسعد بن زرارہ ہے، ساتویں طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۱۳۷۳۔ چوتھا: شیبانی:

ساتویں طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۱۳۷۴۔ پانچواں: نجعی، سلم کا بھائی:

شععی سے روایت کرتا ہے، ساتویں طبقہ کا ”مجہول“ راوی ہے۔

۱۳۷۵۔ چھٹا: ہاشمی:

ساتویں طبقہ کا مجہول راوی ہے۔

☆ ساتواں: اشجعی:

درست حسین ہے اس کا ترجمہ گزر چکا۔ (= ۱۳۲۸)

۱۳۷۶۔ س۔ حصین بن عبید خزاعی، عمران کا والد:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں، جس نے ان کے اسلام لانے کی نفی کی ہے اس نے اچھا نہیں کیا۔

۱۳۷۷-س، ق۔ حصین بن عقبہ فزاری کوئی:

تیسرے طبقہ کا "صدوق" راوی ہے۔

۱۳۷۸-ت۔ حصین بن عمر حمسی کوئی:

آٹھویں طبقہ کا "متروک" راوی ہے۔

۱۳۷۹-ق۔ حصین بن عوف خثعمی:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ان سے کتاب الحج میں حدیث آتی ہے۔

۱۳۸۰-د، س، ق۔ حصین بن قبیصہ فزاری، کوئی:

دوسرے طبقہ کا "ثقة" راوی ہے۔

۱۳۸۱-س۔ حصین بن الجلاح:

تیسرے طبقہ کا "مجہول" راوی ہے۔

۱۳۸۲-س، ق۔ حصین بن مالک بن خشاش "یہ ابن ابوحر ہے" تمیمی عنبری، ابو قلوص:

دوسرا طبقہ کا "ثقة" راوی ہے۔

۱۳۸۳-ت۔ حصین بن مالک بجلی کوئی:

تیسرے طبقہ کا "صدوق" راوی ہے۔

۱۳۸۴-س۔ حصین بن جھصن، اشہلی:

اس کا صحابہ کرام (رضی اللہ عنہم) میں شمار کیا جاتا ہے۔ اور اس کی روایت اس کی پھوپھی سے آتی ہے۔

۱۳۸۵-خ، م، س۔ حصین بن محمد انصاری سالمی، مدنی:

دوسرے طبقہ کا "روایت حدیث میں صدوق" راوی ہے، اس سے زہری کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔

۱۳۸۶-خ۔ حصین بن مصعب:

تیسرے طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۱۳۸۷-س۔ حصین بن منصور بن حکیان، اسدی کوئی:

ساتویں طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۱۳۸۸-س۔ حصین بن نافع تمیمی ”مازنی بھی کہا جاتا ہے“ ابونصر بصری، الوراق:

چھٹے طبقہ سے ہے اس میں کوئی خرابی نہیں ہے۔

۱۳۸۹-خ، د، ت، س۔ حصین بن نمیر واسطی، ابو مہسن ضریر، کوئی الاصل:

آٹھویں طبقہ سے ہے اس میں کوئی خرابی نہیں ہے اس پر ناصبیت کا الزام لگایا گیا ہے۔

۱۳۹۰-تمیز۔ حصین بن نمیر کندی پھر سکونی حمصی:

بلال سے روایت کرتا ہے دوسرے طبقہ کا ”مجہول“ راوی ہے۔

۱۳۹۱-تمیز۔ حصین بن نمیر سکونی:

مدینہ کے محاصرہ میں یزید بن معاویہ کے گورنروں میں سے تھا، مشہور ہے اس سے کوئی روایت نہیں آتی، بعض حضرات نے اسے پہلے راوی سے ملا دیا ہے حالانکہ درست بات یہ ہے کہ یہ اس کے علاوہ دوسرا راوی ہے جیسا کہ بخاری اور ابن حبان نے کیا ہے۔

۱۳۹۲-د۔ حصین بن وحوح، انصاری مدنی:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ان سے حدیث آتی ہے، ابن کلبی نے ذکر کیا ہے کہ یہ قادیسیہ میں شہید ہوئے تھے۔

۱۳۹۳-د، ق۔ حصین حمیری، خمرانی:

چھٹے طبقہ کا ”مجہول“ راوی ہے، کہا جاتا ہے کہ اس کے والد کا نام عبدالرحمن ہے۔

۱۳۹۴-ق۔ حصین، داؤد کا والد:

چوتھے طبقہ کا روایت حدیث میں کمزور راوی ہے۔

☆ حصین، بے نسبت:

کہا گیا ہے کہ یہ ابن منصور ہے۔ (= ۱۳۸۷)

۱۳۹۵-ت۔ حضرت ابی بن عجلان، جارود کا غلام:

ساتویں طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۱۳۹۶-دس۔ حضرت بن لائق تمیمی، یمامی، قصے بیان کرنیوالا:

چھٹے طبقہ سے ہے اس میں کوئی خرابی نہیں ہے، ابن مدینی نے سلیمان تیمی کے شیخ ”حضرمی“ اور ابن لائق کے درمیان فرق کیا ہے۔

۱۳۹۷-م۔ حُصَیْنِ ابْنِ مَنْذَرِ بْنِ حَارِثِ رِقَاشِي، ابوساسان ”یہ اس کا لقب ہے اور کنیت ابو محمد ہے“:

جنگ صفین میں حضرت علی (رضی اللہ عنہ) کے امراء میں سے تھا، دوسرے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔ ۱۰۰ھ کو فوت

ہوا۔

۱۳۹۸-حَطَّانُ ابْنُ خُفَّافٍ، ابوجویریہ:

زیادہ تر اپنی کنیت سے مشہور ہے تیسرے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔

۱۳۹۹-م، ۴۔ حَطَّانُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، رِقَاشِي، بَصْرِي:

دوسرے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے، عراق پر بشرکی گورنری میں ۷۰ھ کے بعد فوت ہوا۔

۱۴۰۰-د۔ حَفْصُ بْنُ عُثَيْلٍ، هَمْدَانِي، مَرْهَبِي، كُوفِي:

نوویں طبقہ کا ”مستور“ راوی ہے۔

۱۴۰۱-ق۔ حَفْصُ بْنُ جُمَيْجٍ عَجَلِي كُوفِي:

آٹھویں طبقہ کا ”ضعیف“ راوی ہے۔

۱۴۰۲-س۔ حَفْصُ بْنُ حَسَّانٍ:

آٹھویں طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۱۴۰۳-فق۔ حَفْصُ بْنُ حَمِيدٍ قُتَيْبِي، ابوعبید:

ساتویں طبقہ کا راوی ہے اس میں کوئی خرابی نہیں ہے۔



۱۴۰۴- تمیز- حفص بن حمید مروزی:

آٹھویں طبقہ کا "عابد، صدوق" راوی ہے۔

۱۴۰۵- ت، عس، ق- حفص بن سلیمان اسدی، ابو عمر بزاز، کوفی، غاضری "یہ حفص ابن ابوداؤد قاری ہے" عاصم کا ساتھی:

قراءت میں امام ہونے کے باوصف آٹھویں طبقہ کا "روایت حدیث میں متروک" راوی ہے، عمر ۹۰ برس ۸۰ھ میں فوت ہوا۔

۱۴۰۶- نخ- حفص بن سلیمان منقری تمیمی، بصری:

ساتویں طبقہ کا "ثقة" راوی ہے، ۳۰ھ میں فوت ہوا۔

۱۴۰۷- ع- حفص بن عاصم بن عمر بن خطاب عمری:

تیسرے طبقہ کا "ثقة" راوی ہے۔

۱۴۰۸- خ، د، س، ق- حفص بن عبداللہ بن راشد سلمی، ابو عمرو نیشاپوری، قاضی نیشاپور:

نوویں طبقہ کا "صدوق" راوی ہے، ۲۰۹ھ میں فوت ہوا۔

۱۴۰۹- ت، س- حفص بن عبداللہ لیشی، بصری:

تیسرے طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

☆ حفص بن عبداللہ:

جیم میں اس کا ترجمہ گزر چکا۔ (= ۹۴۵)

۱۴۱۰- قد، س- حفص بن عبدالرحمن بن عمر، ابو عمر بلخی، فقیہ، نیشاپوری، قاضی نیشاپور:

نوویں طبقہ کا "صدوق عابد" راوی ہے اس پر ارجاء کا الزام لگایا گیا ہے، ۱۹۹ھ میں فوت ہوا۔

۱۴۱۱- خ، م، ت، س، ق- حفص بن عبید اللہ بن انس بن مالک:

اس کے سلسلہ نسب میں عبید اللہ بن حفص "بھی کہا جاتا ہے مگر یہ صحیح نہیں ہے، تیسرے طبقہ کا "صدوق" راوی ہے۔

۱۴۱۲-خ، د، ہس۔ حفص بن عمر بن حارث بن سُخْمَرہ، ازدی، ثُمَری، ابو عمر حَوْضی:

”اسی کنیت سے زیادہ تر مشہور ہے“ دسویں طبقہ کے کبار راویوں میں سے ”ثقفہ پختہ کار“ راوی ہے اس پر حدیث پر اجرت لینے کا عیب لگایا گیا ہے ۲۵ھ میں فوت ہوا۔

۱۴۱۳-مد۔ حفص بن عمر بن سعد قرظ مدنی، مؤذن:

تیسرے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۱۴۱۴-د۔ حفص بن عمر بن عبدالرحمن بن عوف زہری مدنی:

پانچویں طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۱۴۱۵-س۔ حفص بن عمر بن عبدالرحمن رازی، ابو عمر مہرقانی:

دسویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے۔

۱۴۱۶-ق۔ حفص بن عمر بن عبدالعزیز، ابو عمر دوری، مقبری ضریر، اصغر، صاحب کسائی:

دسویں طبقہ کا راوی ہے اس میں کوئی خرابی نہیں ہے ۴۷ھ یا ۴۸ھ میں فوت ہوا۔ اور تقریباً ۵۰ھ کو پیدا ہوا تھا۔

۱۴۱۷-ت۔ حفص بن عمر بن عبید، طناسی، کوفی:

دسویں طبقہ کا ”ثقفہ“ راوی ہے۔

۱۴۱۸-ق۔ حفص بن عمر بن ابو عطف سہمی ”ولاء کی وجہ سے ہے“ مدنی:

آٹھویں طبقہ کا ”ضعیف“ راوی ہے ۸۰ھ کے بعد فوت ہوا۔

۱۴۱۹-د، ت۔ حفص بن عمر بن مرہ شتبی، بصری:

ساتویں طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۱۴۲۰-ق۔ حفص بن عمر بن میمون عدنی صنعانی، ابو اسما عیمل:

اس کا لقب فرخ ہے، نوویں طبقہ کا ”ضعیف“ راوی ہے۔

۱۴۲۱۔ د۔ حفص بن عمر، ابو عمر ضریح کبر، بصری:

دسویں طبقہ کے کبار راویوں میں سے ”صدوق عالم“ راوی ہے۔ کہا گیا ہے کہ نابینا پیدا ہوا تھا۔ ۷۰ برس سے زائد عمر پا کر ۲۰ھ میں فوت ہوا۔

مذکورہ اصغر، اکبر کے علاوہ حفص نام کے درج ذیل دور راویوں کو بھی ابو عمر ضریح کہا جاتا ہے۔

۱۴۲۲۔ ان میں پہلا: حفص بن حمزہ، غلام مہدی، بغدادی ہے۔

یہ دسویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے۔

۱۴۲۳۔ اور دوسرا: حفص بن عبداللہ حلوانی ہے۔

یہ دسویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے ۳۶ھ میں فوت ہوا۔

۱۴۲۴۔ ایک تیسرے راوی کو بھی ابو عمر ضریح کہا جاتا ہے مگر اس کا نام محمد بن عثمان کوفی ہے

اور یہ مذکورہ بالا حضرات سے چھوٹا ہے (امام) طبرانی (رحمہ اللہ) نے اسے پایا ہے۔

۱۴۲۵۔ ق۔ حفص بن عمر بزاز، شامی:

آٹھویں طبقہ کا ”مجہول“ راوی ہے۔

۱۴۲۶۔ فق۔ حفص بن عمر، ابو عمران الرازی الامام ”یہ واسطی ہے“ النجار:

نوویں طبقہ کا ”ضعیف“ راوی ہے۔

۱۴۲۷۔ ق۔ حفص بن عمر یا ابن عمران الازرق البرجمی، الکوفی:

نوویں طبقہ کا ”مستور“ راوی ہے۔

۱۴۲۸۔ صدق۔ حفص بن عمرو بن ربیع ابن ابراہیم ربالی، رقاشی، بصری:

دسویں طبقہ کا ”ثقة عابد“ راوی ہے ۵۸ھ میں فوت ہوا۔

۱۴۲۹۔ س۔ حفص بن عنان، یمامی:

تیسرے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔

۱۲۳۰-ع۔ حفص بن غیاث ابن طلق بن معاویہ نخعی، ابو عمر کوفی، قاضی:

آٹھویں طبقہ کا ”ثقة فقیہ“ راوی ہے مگر آخر میں اس کا تھوڑا سا حافظہ بدل گیا تھا۔ اسی برس کے قریب عمر پانچ سو ۹۴ھ یا ۹۵ھ میں فوت ہوا۔

۱۲۳۱- تمیز۔ حفص بن غیاث، شیخ:

میمون بن مہران سے روایت کرتا ہے، آٹھویں طبقہ کا ”مجہول“ راوی ہے۔

۱۲۳۲-س، ق۔ حفص بن غیلان، ابو معید ”زیادہ تر اسی کنیت سے مشہور ہے“ شامی:

آٹھویں طبقہ کا ”صدوق فقیہ“ راوی ہے اس پر قدری ہونے کا الزام لگایا گیا ہے۔

۱۲۳۳-خ، م، مد، س، ق۔ حفص بن میسرہ عقیلی، ابو عمر صنعانی ”عسقلان فروکش ہونیوالا:

آٹھویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے بسا اوقات وہم کر جاتا ہے ۸۱ھ میں فوت ہوا۔

۱۲۳۴-د۔ حفص بن ہاشم بن عتبہ بن ابو وقاص زہری:

چوتھے طبقہ کا ”مجہول“ راوی ہے۔

۱۲۳۵-س۔ حفص بن ولید بن سیف حضرمی، ابو بکر، امیر مصر:

چھٹے طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے، ۲۸ھ میں قتل ہوا۔

۱۲۳۶-نخ، د، س۔ حفص، انس کا بھتیجا:

چوتھے طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے، ابن حبان نے ”حفص بن عبد اللہ بن ابوطحہ“ کہا ہے اس صورت میں یہ ”ابن

اخنی انس لامہ“ بنے گا جبکہ دیگر حضرات نے ”ابن عمر بن عبد اللہ بن ابوطحہ“ کہا ہے اس صورت میں انس کا بھتیجا بنے گا۔

☆ حفص، لیثی:

یہ ابن عبد اللہ ہے اس کا ترجمہ گزر چکا۔ (= ۱۴۰۹)

۱۲۳۷-خت، م، ۴۔ حکام ابن سلم، ابو عبد الرحمن رازی، کنانی:

آٹھویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے اس سے غریب حدیثیں آئی ہیں ۱۹۰ھ میں فوت ہوا۔

۱۴۳۸-۲- حکم بن ابان عدنی، ابو عیسیٰ:

چھٹے طبقہ کا ”صدوق عابد“ راوی ہے اس سے اوہامات سرزد ہوئے ہیں ۵۲ھ کو فوت ہوا اور ۸۰ھ میں پیدا ہوا تھا۔

☆ حکم بن اعرج:

یہ ابن عبد اللہ ہے اس کا ترجمہ آئے گا۔ (۱۴۴۶=)

☆ حکم بن اقرع:

یہ ابن عمرو ہے اس کا ترجمہ آئے گا۔ (۱۴۵۶=)

۱۴۳۹-ت، ق- حکم بن بشیر بن سلمان نہدی، ابو محمد بن ابواسامعیل کوفی:

نیشاپور پورفروش ہوا، آٹھویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے، اس کے بیٹے بشر بن حکم کا ذکر گزر چکا۔

☆ حکم بن ثوبان:

درست ابن ابان ہے اس کا ترجمہ گزر چکا۔ (۱۴۳۴=)

۱۴۴۰-ت- حکم بن مخمل، ازدی بصری:

چھٹے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔

۱۴۴۱-د- حکم بن حُؤن کُفَی:

قلیل الحدیث صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں۔

☆ فق- حکم بن ابو خالد:

یہ ابن ظہیر ہے جیسا کہ ابن معین (رحمہ اللہ) نے بھی اسی تحقیق پر اعتماد کیا ہے، اس کا ترجمہ آئے گا۔ (۱۴۴۵=)

۱۴۴۲-د، س، ق- حکم بن سفیان ”سفیان بن حکم بھی کہا گیا ہے“:

کہا گیا ہے کہ اسے صحابیت کا شرف حاصل ہے مگر اس کی حدیث میں اضطراب ہے۔

۱۴۴۳-ل- حکم بن سنان باہلی، قرظی، ابو عون:

آٹھویں طبقہ کا ”ضعیف“ راوی ہے۔

۱۲۲۴۔ مد۔ حکم بن صلت مدنی، اعور:

ساتویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے، ایک واسطے سے اس نے (سیدنا) ابو ہریرہ (رضی اللہ عنہ) سے روایت کیا ہے جیسا کہ ابن حبان نے کہا ہے۔

۱۲۲۵۔ ت۔ حکم بن ظہیر فرّاری، ابو محمد:

اس کے والد کی کنیت ابو یلیٰ ہے اور ابو خالد بھی کہا جاتا ہے، آٹھویں طبقہ کا متروک راوی ہے اس پر رافضیت کا الزام لگایا گیا ہے اور (امام) ابن معین (رحمہ اللہ) نے اسے متہم بالکذب کیا ہے ۸۰ھ کے قریب فوت ہوا۔

۱۲۲۶۔ حکم بن عبد اللہ بن اسحاق بن اعرج بصری:

تیسرے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے بسا اوقات وہم کر جاتا ہے۔

☆ حکم بن عبد اللہ بن خطاف، ابو سلمہ عاملی:

اس کا کنیتوں میں ذکر آئے گا۔ (= ۸۱۴۵)

۱۲۲۷۔ خ، م، ت، ہس۔ حکم بن عبد اللہ، ابو نعمان بصری، قیسی یا انصاری یا عجمی:

نوویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے اس سے اوہام سرزد ہوئے ہیں۔

۱۲۲۸۔ ت، ق۔ حکم بن عبد اللہ نضری:

چھٹے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۱۲۲۹۔ ق۔ حکم بن عبد اللہ بلوی مصری:

اسے عبد اللہ بن حکم بھی کہا گیا ہے، اور یہی درست جیسا کہ عنقریب آئے گا۔

۱۲۵۰۔ س۔ حکم بن عبد الرحمن بن ابو نعیم، کوفی بجلی:

ساتویں طبقہ کا صدوق برے حافظہ والا راوی ہے۔

۱۲۵۱۔ نخ، ت، ہس، ق۔ حکم بن عبد الملک قرشی بصری، کوفہ فروکش ہونیوالا:

ساتویں طبقہ کا ”ضعیف“ راوی ہے۔

۱۲۵۲-ق۔ حکم بن عبدہ رعنی یا شیبانی بصری:

مصرفروش ہوا، ساتویں طبقہ کا ”مستور“ راوی ہے۔

۱۲۵۳-ع۔ حکم بن عثیمہ، ابو محمد کندی کوفی:

پانچویں طبقہ کا ”ثقفہ پختہ کار“ راوی ہے تاہم بسا اوقات تدلیس کرتا ہے، ستر برس سے زائد عمر پا کر ۱۳ھ یا اس کے بعد فوت ہوا۔

۱۲۵۴-تمیز۔ حکم بن عثیمہ بن نہاس، عجلی، قاضی کوفہ:

میں اس کی کسی روایت کو نہیں جانتا اور یہ پہلے راوی کا ہم عصر ہے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ یہ پہلے والا ہی راوی ہے۔

۱۲۵۵-مدت۔ حکم بن عطیہ عیشی، بصری:

ساتویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے اس سے اوہامات سرزد ہوئے ہیں۔

۱۲۵۶-خ، ۴۔ حکم بن عمرو غفاری:

اسے حکم بن اقرع بھی کہا جاتا ہے صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں، بصرہ فروکش ہوئے اور مرو میں ۵۰ھ میں اور یہ بھی

کہا گیا ہے کہ اس کے بعد فوت ہوئے۔

۱۲۵۷-س۔ حکم بن فرخ و خ، ابو بکار غزال، بصری:

چھٹے طبقہ کا ”ثقفہ“ راوی ہے۔

۱۲۵۸-نخ، ت۔ حکم بن مبارک باہلی ”ولاء کی وجہ سے ہے“ خاشتی ”خاشیت بلخ کے ایک محلہ کا نام ہے“:

دسویں طبقہ کا صدوق راوی ہے بسا اوقات وہم کر جاتا ہے ۱۳ھ یا اس کے قریب قریب فوت ہوا۔

۱۲۵۹-ع۔ حکم بن مروان طبری، ابو مروان:

مکہ مکرمہ فروکش ہوا، دسویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے ۱۰ھ سے کچھ سال بعد فوت ہوا۔

۱۲۶۰-مد۔ حکم بن مسلم بن حکم سالمی:

چھٹے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۱۳۶۱۔ و، س، ق۔ حکم بن مصعب مخزومی، دمشق:

ساتویں طبقہ کا ”مجہول“ روای ہے۔

۱۳۶۲۔ خت، م، مد، س، ق۔ حکم بن موسیٰ بن ابوزہیر بغدادی، ابوصالح قطری:

دسویں طبقہ کا ”صدوق“ روای ہے ۳۲ھ میں فوت ہوا۔

۱۳۶۳۔ م، صد، س، ق۔ حکم بن میناء، انصاری مدنی:

صحابہ کرام (رضی اللہ عنہم) کی اولاد میں سے دوسرے طبقہ کا ”صدوق“ روای ہے۔

۱۳۶۴۔ ع۔ حکم بن نافع بہرانی، ابویمان حمصی ”اپنی کنیت سے زیادہ تر مشہور ہے“:

دسویں طبقہ کا ثقہ پختہ کار روای ہے کہا جاتا ہے کہ اس کی اکثر احادیث شعیب سے مناوۃ ہیں، ۲۲ھ میں فوت ہوا۔

۱۳۶۵۔ س، ق۔ حکم بن ہشام بن عبدالرحمن ثقفی ”ولاء کی وجہ سے ہے“ ابو محمد کوفی:

دمشق فروکش ہوا ساتویں طبقہ کا ”صدوق“ روای ہے۔

☆ حکم زرقی:

درست مسعود بن حکم ہے۔ (۶۶۰۹=)





## حکیم نام کے راویوں کا ذکر

۱۴۶۶۔ نخ، ق۔ حکیم بن ابرح مدنی:

تیسرے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۱۴۶۷۔ مد، تم، ہ، ق۔ حکیم بن جابر بن طارق بن عوف حمسی:

تیسرے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے ۸۲ھ میں فوت ہوا اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ ۹۵ھ میں ہوا اور اس کے علاوہ بھی کہا گیا

ہے۔

۱۴۶۸۔ ۴۔ حکیم بن جبیر اسدی کوفی، مولی ثقیف:

پانچویں طبقہ کا ”ضعیف“ راوی ہے اس پر تشیع کا الزام لگایا گیا ہے۔

۱۴۶۹۔ نخ، ق۔ حکیم بن ابوخرزہ، سلمی:

تیسرے طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے۔

۱۴۷۰۔ ع۔ حکیم بن حزام بن خویلد بن اسد بن عبدالعزی اسدی، ابو خالد کی:

ام المؤمنین (سیدہ) خدیجہ (رضی اللہ عنہا) کے بھتیجے ہیں، ۷۴ برس کی عمر میں فتح مکہ کے روز اسلام لائے اور صحابی

(رضی اللہ عنہ) بنے اور پھر ۵۴ھ یا اس کے بعد زندہ رہے، نسب کے عالم تھے۔

۱۴۷۱۔ ۴۔ حکیم بن حکیم بن عباد بن حسیف انصاری، اوسی:

پانچویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے۔

۱۴۷۲۔ نخ، د، ت، ہ، ق۔ حکیم بن دیلم مدائنی:

چھٹے طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے۔

۱۲۷۳۔ د، س۔ حکیم بن سیف بن حکیم اسدی "ولاء کی وجہ سے ہے" ابو عمرو، رقی:

دسویں طبقہ کا "صدوق" راوی ہے ۳۸ھ میں فوت ہوا۔

۱۲۷۴۔ ن، ح۔ حکیم بن شریک بن نملہ، کوفی:

چھٹے طبقہ کا "مستور" راوی ہے۔

۱۲۷۵۔ د۔ حکیم بن شریک ہذلی، مصری:

ساتویں طبقہ کا "مجہول" راوی ہے۔

۱۲۷۶۔ د، ق۔ حکیم بن عمیر بن احوص۔ ابو احوص حمصی:

تیسرے طبقہ کا صدوق راوی ہے وہم کر جاتا ہے۔

۱۲۷۷۔ ن، ح، س۔ حکیم بن قیس بن عاصم منقری، بصری:

کہا گیا ہے کہ یہ عہد نبوی ﷺ میں پیدا ہوا تھا اور بن حبان نے اسے ثقہ تابعین میں ذکر کیا ہے۔

۱۲۷۸۔ خت، ۴۔ حکیم بن معاویہ بن حیدہ قشیری، بہز کا والد:

تیسرے طبقہ کا "صدوق" راوی ہے۔

۱۲۷۹۔ تم۔ حکیم بن معاویہ زیادوی، بصری:

دسویں طبقہ کا "مستور" راوی ہے۔

۱۲۸۰۔ ت، س۔ حکیم بن معاویہ نمیری:

اس کی صحابیت مختلف فیہ ہے، اس سے حدیث آئی ہے، کہا گیا ہے کہ یہ اپنے والد یا اپنے چچا سے روایت کرتا ہے

درست بات یہ ہے کہ یہ تابعی ہے اور دوسرے طبقہ سے ہے۔

۱۲۸۱۔ ۴۔ حکیم اثرم، بصری:

چھٹے طبقہ کا روایت حدیث میں قدرے کمزور راوی ہے۔

۱۲۸۲۔ خت۔ حکیم، صنعانی:

دوسرے طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

## حکیم نام کے راویوں کا ذکر اور چار ہیں

۱۳۸۳- نخ، س۔ حکیم بن سعد حنفی، ابو حنیفہ، کوفی:

تیسرے طبقہ کا "صدوق" راوی ہے۔

۱۳۸۴- م، ۴۔ حکیم بن عبداللہ بن قیس بن مخرمہ بن مطلب مطلبی:

مصرفروش ہوا، چوتھے طبقہ کا "صدوق" راوی ہے ۱۸ھ میں فوت ہوا۔

۱۳۸۵- قد۔ حکیم بن عبدالرحمن، ابو غسان مصری، بصری الاصل:

ساتویں طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۱۳۸۶- س۔ حکیم بن محمد بن عبداللہ بن قیس بن مخرمہ بن مطلب مدنی:

اس کے چچا کا ذکر گزر چکا اور یہ چھٹے طبقہ کا "صدوق" راوی ہے۔

۱۳۸۷- ع۔ حماد بن اسامہ قرشی "ولاء کی وجہ ہے" کوفی، ابو اسامہ:

زیادہ تر اپنی کنیت سے مشہور ہے اور نوویں طبقہ کے کبار راویوں میں سے ثقہ پختہ کار راوی ہے تاہم بسا اوقات

تذلیس کرتا ہے اور آخر عمر میں دوسروں کی کتابوں سے بیان کرتا تھا بصری ۸۰ برس ۲۰۱ھ میں فوت ہوا۔

۱۳۸۸- م، س۔ حماد بن اسماعیل ابن علیہ بصری:

بغداد فرودکش ہوا، گیارہویں طبقہ کا "ثقة" راوی ہے ۲۴ھ میں فوت ہوا۔

۱۳۸۹- نخ۔ حماد بن بشیر جہضمی، ابو عبداللہ، بصری:

دسویں طبقہ کا روایت حدیث میں قدرے کمزور راوی ہے۔

۱۳۹۰- تمیز۔ حماد بن بشیر ربیع، بصری:

آٹھویں طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۱۴۹۱-خت۔ حماد بن جعد ہندی، بصری:

ساتویں طبقہ کا "ضعیف" راوی ہے۔

۱۴۹۲-ق۔ حماد بن جعفر بن زید عبدی، بصری:

ساتویں طبقہ کا روایت حدیث میں کمزور راوی ہے۔

۱۴۹۳-م۔ حماد بن حسن بن عنبہ وراق نہشلی، ابو عبید اللہ بصری:

سہمراء فروکش ہوا، گیارہویں طبقہ کا "ثقة" راوی ہے ۶۶ھ میں فوت ہوا۔

۱۴۹۴-خ۔ حماد بن حمید خراسانی:

بارہویں طبقہ کا "مقبول" راوی ہے، (امام) بخاری (رحمہ اللہ) نے کہا اس نے ہم سے عبید اللہ بن معاذ کی زندگی

میں ہی ان سے حدیث بیان کی ہے۔

۱۴۹۵-تمیز۔ حماد بن حمید عسقلانی:

گیارہویں طبقہ کا "مقبول" راوی ہے جس نے اسے پہلے والا ہی راوی گمان کیا ہے اسے وہم ہوا ہے۔

☆ حماد بن ابو حمید:

اس کا محمد نام کے راویوں میں ترجمہ آئے گا۔ (= ۵۸۳۶)

۱۴۹۶-م، ۴۔ حماد بن خالد خیاط، قرشی ابو عبید اللہ بصری:

بغداد فروکش ہوا، نوویں طبقہ کا "ثقة امی" راوی ہے۔

۱۴۹۷-د۔ حماد بن ذلیل، ابو زید، قاضی مدائن:

نوویں طبقہ کا "صدوق" راوی ہے، حضرات نے اس کی رائے کو اچھی نگاہ سے نہیں دیکھا۔

۱۴۹۸-ع۔ حماد بن زید بن درہم ازوی، جہضمی ابو اسماعیل بصری:

آٹھویں طبقہ کے کبار راویوں میں سے "ثقة بختہ کارفقیہ" راوی ہے، کہا گیا ہے کہ یہ نابینا تھا، شاید (بعد میں) ان

پر نابینا پن طاری ہوا ہو کیونکہ یہ بات صحیح طور پر آئی ہے کہ یہ لکھا کرتے تھے، بمر ۸۱ برس ۷۹ھ میں فوت ہوا۔

۱۳۹۹۔ خت، م، ۴۔ حماد بن سلمہ بن دینار بصری، ابو سلمہ:

آٹھویں طبقہ کے کبار راویوں میں سے ”ثقة عابد“ راوی ہے اور ثابت کی احادیث میں تمام لوگوں سے زیادہ قابل اعتماد ہے تاہم آخر عمر میں اس کا حافظہ بدل گیا تھا، ۶۷ھ میں فوت ہوا۔

۱۵۰۰۔ نخ، م، ۴۔ حماد بن ابوسلیمان مسلم اشعری ”ولاء کی وجہ سے ہے“ ابو اسماعیل کوفی:

پانچویں طبقہ کا ”فقہ صدوق“ راوی ہے اس سے اوہامات سرزد ہوئے ہیں اور اس پر ارجاء کا الزام لگایا گیا ہے۔  
۱۵۰۱۔ عس۔ حماد بن عبدالرحمن انصاری، کوفی:

چھٹے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۱۵۰۲۔ ق۔ حماد بن عبدالرحمن کلبی، ابو عبدالرحمن قسری:

آٹھویں طبقہ کا ”ضعیف“ راوی ہے۔

۱۵۰۳۔ ت، ق۔ حماد بن عیسیٰ بن عبیدہ بن طفیل جہنی، واسطی۔ بصرہ فروکش ہونیوالا:

نوویں طبقہ کا ”ضعیف“ راوی ہے، ۲۰۸ھ میں جھٹھ کے مقام پر غرق ہوا۔

۱۵۰۴۔ تمیز۔ حماد بن عیسیٰ عیسیٰ:

بلال عیسیٰ سے روایت کرتا ہے نوویں طبقہ کا ”مستور“ راوی ہے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ یہ پہلے والا ہی راوی ہے۔

۱۵۰۵۔ ع۔ حماد بن مسعدہ تمیمی، ابو سعید بصری:

نوویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے ۲۰۲ھ میں فوت ہوا۔

۱۵۰۶۔ خت، س، ق۔ حماد بن شیخ اسکاف، سدوسی ابو عبداللہ بصری:

چھٹے طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے۔

۱۵۰۷۔ تمیز۔ حماد بن شیخ عصاب، رازی:

ساتویں طبقہ کا ”مجہول“ راوی ہے۔

۱۵۰۸۔ ت۔ حماد بن واقد عیشی، ابو عمر صفار بصری:

آٹھویں طبقہ کا ”ضعیف“ راوی ہے۔

۱۵۰۹۔ قد، ت۔ حماد بن یحییٰ انسخ، ابو بکر سلمی بصری:

آٹھویں طبقہ کا صدوق راوی ہے خطا کرتا ہے۔

۱۵۱۰۔ تمییز۔ حماد بن یحییٰ:

آٹھویں طبقہ کا ”مجہول“ راوی ہے۔

☆ حماد، ابو خطاب:

اس کا ترجمہ کنیتوں میں آئے گا۔ (۸۰۶۹=)

۱۵۱۱۔ س۔ عثمان ”حاء کے نیچے کسرہ ہے اور اسے فتح اور ضمہ کے ساتھ بھی کہا جاتا ہے“

اسے جمان اور جماز اور حمران بھی کہا جاتا ہے، ابو شیخ ہنائی کا بھائی ہے اور تیسرے طبقہ کا ”مستور“ راوی ہے۔

☆ حمدان بن عمر:

احمد کے ترجمہ میں اس کا ذکر گزر چکا۔ (۸۴)

☆ حمدان سلمی:

یہ احمد بن یوسف ہے۔ (۱۳۰=)

۱۵۱۲۔ فق۔ حمدون بن عمارہ بغدادی، ابو جعفر بزاز:

اس کا نام محمد ہے اور لقب حمدون ہے جو کہ اس کے نام پر غالب ہے۔ گیارہویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے ۶۲ھ

میں فوت ہوا۔

۱۵۱۳۔ ع۔ حمران ابن ابان، غلام عثمان بن عفان (رضی اللہ عنہ):

(سیدنا) عثمان بن عفان (رضی اللہ عنہ) نے اسے (سیدنا) ابو بکر صدیق (رضی اللہ عنہ) کے دور خلافت میں خریدا

تھا، دوسرے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے ۷۵ھ میں فوت ہوا قبیل غیر ذالک۔

۱۵۱۴۔ ق۔ حمران بن اعین کوفی، بنو شیبان کا غلام:

پانچویں طبقہ کا ”ضعیف“ راوی ہے اس پر رافضیت کا الزام لگایا گیا ہے۔

۱۵۱۵-س۔ حمران، مولیٰ عمکات:

تیسرے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۱۵۱۶-خ، د، ق۔ حمزہ بن ابواسید، انصاری ساعدی، ابوما لک مدنی:

تیسرے طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے، ولید بن عبد الملک کے دور خلافت میں فوت ہوا۔

۱۵۱۷-س، ق۔ حمزہ بن حارث بن عمیر عدوی ”ولاء کی وجہ سے ہے“ ابوعمارہ بصری:

مکہ مکرمہ فرودکش ہوا، دسویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے۔

۱۵۱۸-م، ۴۔ حمزہ بن حبیب زیات قاری، ابوعمارہ کوفی، تمیمی ”ولاء کی وجہ سے ہے“:

ساتویں طبقہ کا ”صدوق زاہد“ راوی ہے بسا اوقات وہم کر جاتا ہے ۵۷ھ یا ۵۸ھ میں فوت ہوا اور ۸۰ھ کو پیدا

ہوا تھا۔

۱۵۱۹-ت۔ حمزہ بن ابو حمزہ جہشی، جزری نصیبی:

اس کے والد کا نام میمون ہے اور عمر و بھی کہا گیا ہے، ساتویں طبقہ کا متروک مہتمم بالوضع راوی ہے۔

۱۵۲۰-قد۔ حمزہ بن دینار:

حسن سے روایت کرتا ہے، آٹھویں طبقہ کا ”مجہول“ راوی ہے۔

۱۵۲۱-ل۔ حمزہ بن سعد مروزی، ابوسعید:

طرطوس فرودکش ہوا، دسویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے۔

۱۵۲۲-ت۔ حمزہ بن سفینہ بصری:

پانچویں طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۱۵۲۳-ق۔ حمزہ بن صہیب:

تیسرے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۱۵۲۴-ع۔ حمزہ بن عبد اللہ بن عمر بن خطاب مدنی، سالم کا حقیقی بھائی:

تیسرے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔

۱۵۲۵- ص- حمزہ بن عبد اللہ:

شریک قاضی کے مشائخ سے روایت کرتا ہے اور چھٹے طبقہ کا ”مجہول“ راوی ہے۔

۱۵۲۶- تمیمز- حمزہ بن عبد اللہ قرشی، حسن ابن عمرو فقیمی کا شیخ:

کہا گیا ہے کہ یہ پہلے والا ہی راوی ہے مگر (امام) ابو حاتم (رحمہ اللہ) نے پہلے سے اسے جدا کیا ہے۔

مذکورہ حضرات کے علاوہ درج ذیل دور راویوں کو بھی حمزہ بن عبد اللہ کہا جاتا ہے۔

۱۵۲۷- پہلا: ثقفی ہے۔

۱۵۲۸- اور دوسرا: داری ہے۔

یہ دونوں چھٹے طبقہ کے ”مجہول“ راوی ہیں۔

۱۵۲۹- خت، م، د، ہس- حمزہ بن عمرو بن عومیر اسلمی، ابوصالح یا ابو محمد مدنی:

جلیل القدر صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ۶۱ھ میں فوت ہوئے اس وقت ان کی عمر ۷۱ برس تھی اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ ۸۰ برس تھی۔

۱۵۳۰- م، د، ہس- حمزہ بن عمرو عائدی، ابو عمرو ضعی، بصری:

چوتھے طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے، ابن حبان نے کتاب الثقات میں کہا ہے کہ جس نے اسے جیم اور راء کے ساتھ

ضبط کیا ہے اسے وہم ہوا ہے۔

۱۵۳۱- د- حمزہ بن محمد بن حمزہ بن عمرو، اسلمی:

چھٹے طبقہ کا ”مجہول الحال“ راوی ہے۔

۱۵۳۲- ت- حمزہ بن ابو محمد مدنی:

ساتویں طبقہ کا ”ضعیف“ راوی ہے۔

۱۵۳۳- م، ہس، ق- حمزہ بن مغیرہ بن شعبہ ثقفی:

تیسرے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔



۱۵۳۴۔ تمیز۔ حمزہ بن مغیرہ بن شیط مخزومی کوئی، عابد:

ساتویں طبقہ سے ہے اس میں کوئی خرابی نہیں ہے۔

۱۵۳۵۔ تمیز۔ حمزہ بن مغیرہ:

دسویں طبقہ کا ”مجہول“ راوی ہے۔

۱۵۳۶۔ نخ۔ حمزہ بن نجیح بصری:

ساتویں طبقہ کا ”کمزور“ راوی ہے اس پر اعتراض کا الزام لگایا گیا ہے۔

۱۵۳۷۔ د۔ حمزہ بن نصیب بن حمزہ بن نصیر اسلمی، ابو عبد اللہ عسال مصری:

ابن یونس نے اس کا یہی نسب بیان وضبط کیا ہے جس نے اسے ابن نصیر بن فرج گمان کیا ہے اسے وہم ہوا ہے

کیونکہ وہ طرطوسی ہے اور یہ مصری ہے، گیارہویں طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۱۵۳۸۔ تمیز۔ حمزہ بن نصیر بیوردی:

کہا جاتا ہے یہ پہلے راوی کا دادا ہے اور اس کے علاوہ بھی کہا گیا ہے، نوویں طبقہ کا ”مجہول الحال“ راوی ہے۔

۱۵۳۹۔ ق۔ حمزہ بن یوسف بن عبد اللہ بن سلام:

کہا جاتا ہے کہ یوسف اس کا دادا ہے اور اس کے والد کا نام محمد ہے، ساتویں طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۱۵۴۰۔ نخ۔ حنبل ابن بشیر بن ابو حدردہ اسلمی مدنی:

ساتویں طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۱۵۴۱۔ د، س، ق۔ حمل بن مالک بن نابغہ ہذلی، ابو نطلہ:

بصرہ فروکش ہونیوالے صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ان کا صحیحین میں ذکر آتا ہے۔

۱۵۴۲۔ نخ، ۴۔ حمید بن اسود بن اشقر بصری ابوالاسود کراہیسی:

آٹھویں طبقہ کا ”صدوق قلیل الوہم“ راوی ہے۔

☆ حمید بن مجیر:

یہ صفوان کا بھانجا ہے اس کا ترجمہ آ ہے گا۔ (۱۵۶۹=)

۱۵۲۳۔ د۔ حمید بن حماد بن خوار "ابن ابو خوار تمیمی بھی کہا جاتا ہے" ابو الجہم:

نوویں طبقہ کا روایت حدیث میں قدرے کمزور راوی ہے ۱۵ھ میں فوت ہوا۔

۱۵۲۴۔ ع۔ حمید بن ابو حمید طویل، ابو عبیدہ بصری:

اس کے والد کے نام میں اختلاف کیا گیا ہے دس کے قریب اقوال پائے جاتے ہیں، پانچویں طبقہ کا "ثقفہ مدلس"

راوی ہے شاہی عہدہ میں داخل ہونے کی وجہ سے زائدہ نے اس کی عیب جوئی کی ہے۔ بھرم ۷۵ برس ۲۲ھ میں حالت نماز میں فوت ہوا یہ بھی کہا جاتا ہے کہ ۲۳ھ میں ہوا۔

☆ حمید بن ابو حمید:

یہ حمید شامی ہے اس کا ترجمہ آئے گا۔ (۱۵۶۷=)

☆ حمید بن خوار:

یہ ابن حماد ہے اس کا ترجمہ گزر چکا۔ (۱۵۲۳=)

۱۵۲۵۔ تمیز۔ حمید بن زادویہ:

پانچویں طبقہ کا "مجہول" راوی ہے جس نے اسے پہلے راوی کے ساتھ ملا دیا ہے اسے وہم ہوا ہے (امام) بخاری

(رحمہ اللہ) اور دیگر حضرات نے ان دونوں کو جدا کیا ہے۔

☆ حمید بن زنجویہ:

یہ ابن مخلد بن زنجویہ ہے اس کا ترجمہ آئے گا۔ (۱۵۵۸=)

۱۵۲۶۔ ن، م، د، ع، ق۔ حمید بن زیاد، ابو صخر ابن ابو الخارق خراط، صاحب عبا مدنی:

کہا جاتا ہے کہ یہ "حمید بن صخر ابو مودود خراط" ہے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ یہ دور راوی ہیں۔ مصر فروش ہوا، چھٹے طبقہ کا

"صدوق" راوی ہے وہم کر جاتا ہے ۸۹ھ میں فوت ہوا۔

۱۵۲۷۔ تمیز۔ حمید بن زیاد اصحی، مصری:

چھٹے طبقہ کا "مقبول" راوی ہے اور سابق راوی سے بہت پہلے فوت ہوا۔

۱۵۴۸- تمیز- حمید بن زیاد "کہا گیا ہے کہ یہ ایک دوسرا راوی ہے" دمشق:

چھٹے طبقہ کا "مجبول" راوی ہے۔

۱۵۴۹- تمیز- حمید بن زیاد یمامی:

ساتویں طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۱۵۵۰- ق- حمید بن ابوسوید کی:

ساتویں طبقہ کا "مجبول" راوی ہے۔

☆ حمید بن صخر:

حمید بن زیاد کے ترجمہ میں اس کا ذکر گزر چکا۔ (= ۱۵۴۶)

☆ س- حمید بن طرخان:

اصل (یعنی تہذیب التہذیب) میں بیان کر چکا ہوں کہ یہ طویل ہے، اور ابن احمر کی روایت میں موصوفاً آیا ہے۔

۱۵۵۱- ع- حمید بن عبدالرحمن بن حمید بن عبدالرحمن رُو اسی، ابو عوف کوفی:

آٹھویں طبقہ کا "ثقة" راوی ہے ۸۹ھ میں فوت ہوا یہ بھی کہا گیا ہے ۹۰ھ میں ہوا اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس کے

بعد ہوا۔

۱۵۵۲- ع- حمید بن عبدالرحمن بن عوف زہری مدنی:

دوسرے طبقہ کا "ثقة" راوی ہے صحیح قول کے مطابق ۱۰۵ھ میں فوت ہوا، کہا گیا ہے کہ اس کی (سیدنا) عمر (رضی اللہ

عنه) سے روایت مرسل ہوتی ہے۔

۱۵۵۳- تمیز- حمید بن عبدالرحمن بن عوف رُو اسی:

تیسرے طبقہ سے ہے ابن حبان نے اسے ثقة راویوں میں ذکر کیا ہے۔

۱۵۵۴- ع- حمید بن عبدالرحمن حمیری بصری:

تیسرے طبقہ کا "ثقة فقیہ" راوی ہے۔

☆ حمید بن عطاء یا ابن علی "اس کے علاوہ بھی کہا گیا ہے"

یہ اعرج ہے اس کا ذکر آئے گا۔ (۱۵۶۶=)

۱۵۵۵- نخ۔ حمید بن ابو غنّیہ، اصہبانی:

ساتویں طبقہ کا "صدوق" راوی ہے۔

۱۵۵۶- ع۔ حمید بن قیس مکی اعرج، ابو صفوان قاری:

چھٹے طبقہ سے ہے اس میں کوئی خرابی نہیں ہے ۳۰ھ میں فوت ہوا اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس کے بعد ہوا۔

۱۵۵۷- نخ۔ حمید بن مالک بن حثیم "مشہور قول کے مطابق مصغر ہے":

کہا جاتا ہے مالک اس کے دادا کا نام ہے اور اس کے والد کا نام عبداللہ ہے، تیسرے طبقہ کا "ثقة" راوی ہے۔

۱۵۵۸- د، س۔ حمید بن مخلد بن قتیبہ بن عبداللہ ازدی، ابو احمد ابن زنجویہ "یہ اس کے والد کا لقب ہے":

گیارہویں طبقہ کا "ثقة پختہ کا صاحب تصانیف" راوی ہے ۴۸ھ میں فوت ہوا، اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ ۵۱ھ میں ہوا۔

۱۵۵۹- م، ۴۔ حمید بن مسعدہ بن مبارک، سامی یا باہلی، بصری:

دسویں طبقہ کا "صدوق" راوی ہے ۴۴ھ میں فوت ہوا۔

۱۵۶۰- ت، س۔ حمید بن ابو حمید مہران خیاط، کندہ یا مالک:

ساتویں طبقہ کا "ثقة" راوی ہے۔

۱۵۶۱- ع۔ حمید بن نافع انصاری، ابوالفتح مدنی:

اسے حمید صغیر بھی کہا جاتا ہے، تیسرے طبقہ کا "ثقة" راوی ہے۔

۱۵۶۲- نخ، م، ۴۔ حمید بن ہانی، ابو ہانی خولانی، مصری:

پانچویں طبقہ سے ہے اس میں کوئی خرابی نہیں ہے اور یہ ابن وہب کا سب سے بڑا استاذ ہے ۴۲ھ میں فوت ہوا۔

۱۵۶۳- ع۔ حمید بن ہلال عدوی، ابو نصر بصری:

تیسرے طبقہ کا "ثقة عالم" راوی ہے شاہی عہدے میں داخل ہونے کی وجہ سے ابن سیرین نے اس کے بارے

توقف کیا ہے۔

۱۵۶۳۔ د، ق۔ حمید بن وہب قرشی، ابو وہب مکی یا کوفی:

آٹھویں طبقہ کا ”روایت حدیث میں قدرے کمزور“ راوی ہے۔

۱۵۶۵۔ د۔ حمید بن یزید بصری، ابو خطاب:

ساتویں طبقہ کا ”مجہول الحال“ راوی ہے۔

۱۵۶۶۔ ت۔ حمید اعرج، کوفی، قصے باز، ملائی:

کہا جاتا ہے کہ یہ ابن عطاء یا ابن علی یا اس کے علاوہ ہے، چھٹے طبقہ کا ”ضعیف“ راوی ہے۔

☆ حمید اعرج مکی:

یہ ابن قیس ہے گزر چکا۔ (۱۵۵۶=)

۱۵۶۷۔ حمید شامی:

یہ ابن ابو حمید حمصی ہے، پانچویں طبقہ کا ”مجہول“ راوی ہے۔

۱۵۶۸۔ ت۔ حمید مکی، ابن علقمہ کا غلام:

ساتویں طبقہ کا ”مجہول“ راوی ہے۔

۱۵۶۹۔ د، س۔ حمید ابن اخت صفوان ”کہا گیا ہے کہ اس کا نام حمید ہے“:

ساتویں طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

☆ حمید، ابو یلیح، فارسی:

اس کا کنیتوں میں ذکر آئے گا۔ (۸۳۹۱=)

۱۵۷۰۔ ن، م، ت، س۔ حمیری ”نسبتی لفظ کے ساتھ ہے“ ابن بشیر، ابو عبد اللہ جُسرّی:

اپنی کنیت سے معروف ہے اور تیسرے طبقہ کا ثقہ راوی ہے ارسال کرتا ہے۔

۱۵۷۱۔ د، ق۔ حمیضہ ابن شمردل ”سفر جل کے وزن پر ہے“ اسدی، کوفی:

تیسرے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے، ابن ماجہ میں حمیضہ بنت شمردل آیا ہے۔

۱۵۷۲۔ نخ، م، د، س۔ خمیل ”حمید کی طرح ہے مگر اس کے آخر میں لام ہے“ ابن بصرہ، ابن وقاص، ابوبصرہ غفاری:

مصرف روش ہو نیوالے صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں وہیں فوت ہوئے۔

۱۵۷۳۔ د، س۔ حکان ابن خارجہ سلمی، شامی:

تیسرے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۱۵۷۴۔ د، ت۔ حنان اسدی کوفی، مسدد کا چچا:

چھٹے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۱۵۷۵۔ نخ۔ حنش ابن حارث بن لقیط نخعی، کوفی:

چھٹے طبقہ سے اس میں کوئی خرابی نہیں ہے۔

۱۵۷۶۔ م، ۴۔ حنش بن عبداللہ ”ابن علی بن عمرو سبکی، ابورشیدین صنعانی:

افریقہ فردکش ہوا، تیسرے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے ۱۰۰ھ کو فوت ہوا۔

☆ حنش بن قیس:

حسین کے ترجمہ میں اس کا ذکر گزر چکا۔ (۱۳۴۲=)

۱۵۷۷۔ د، ت، س۔ حنش بن معتمر کنانی، ابو معتمر کوفی:

اسے ابن ربیعہ کہا جاتا ہے اور یہ بھی کہا جاتا ہے کہ یہ حنش بن ربیعہ بن معتمر ہے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ یہ دوراوی

ہیں۔ تیسرے طبقہ کا ”صدوق صاحب اوہام راوی ہے ارسال کرتا ہے جس نے اسے صحابہ کرام (رضی اللہ عنہم) میں شمار کیا ہے اس نے غلطی کی ہے۔

۱۵۷۸۔ نخ۔ حنظلہ بن حدیم ابن حنیفہ تمیمی:

اپنے والد اور دادا کے ساتھ نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا تھا اور اس وقت چھوٹا تھا، اس کا پوتا ذیال بن عبید

بن حنظلہ اس سے روایت کرنے میں متفرد ہے۔

۱۵۷۹۔ قد۔ حظلہ بن ابو حمزہ:

چھٹے طبقہ کا ”مجہول“ راوی ہے۔

۱۵۸۰۔ س۔ حظلہ بن خویلد ”ابن سوید بھی کہا جاتا ہے“ عنبری:

تیسرے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔

۱۵۸۱۔ م، ت، س، ق۔ حظلہ بن ربیع بن صنم، تمیمی:

(سیدنا) حظلہ (رضی اللہ عنہ) کاتب کے لقب سے معروف ہیں اور کوفہ فروکش ہونے والے صحابی (رضی اللہ عنہ)

ہیں (حضرت) علی (رضی اللہ عنہ) کے بعد فوت ہوئے۔

۱۵۸۲۔ ع۔ حظلہ بن ابوسفیان بن عبدالرحمن بن صفوان بن امیہ جمحی، مکی:

چھٹے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے ۵۱ھ میں فوت ہوا۔

☆ حظلہ بن سوید:

ابن خویلد کے ترجمہ میں گزر چکا۔ (= ۱۵۸۰)

۱۵۸۳۔ ت، ق۔ حظلہ سدوسی، ابو عبدالرحیم:

پانچویں طبقہ کا ”ضعیف“ راوی ہے اس کے والد کے نام میں اختلاف کیا گیا ہے پس کہا گیا ہے کہ عبید اللہ یا

عبدالرحمن ہے۔

۱۵۸۴۔ نخ، م، د، س، ق۔ حظلہ بن علی بن اسقع اسلمی مدنی:

تیسرے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔

۱۵۸۵۔ نخ۔ حظلہ بن عمرو بن حظلہ بن قیس زرقی، مدنی:

آٹھویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔

۱۵۸۶۔ نخ، م، د، س، ق۔ حظلہ بن قیس بن عمرو بن حصن بن خلدہ زرقی، مدنی:

پہلے راوی کا دادا ہے دوسرے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے، کہلا گیا ہے کہ اسے روایت کا شرف حاصل ہے۔

۱۵۸۷۔ عس۔ حُکَيف ابن رستم مؤذن کوفی:

ساتویں طبقہ کا ”مجہول“ راوی ہے۔

۱۵۸۸۔ د۔ حنیفہ، ابوحرہ رقاشی:

زیادہ تر اپنی کنیت سے مشہور ہے، کہا گیا ہے کہ اس کا نام حکیم ہے، تیسرے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔

۱۵۸۹۔ د، س۔ حُثَين ابن ابو حکیم اموی:

چھٹے طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے۔

۱۵۹۰۔ س۔ حنین ابو عبد اللہ مکی، عبد اللہ کا والد، ابن عباس کا غلام:

اسے صحابیت کا شرف حاصل ہے نبی کریم ﷺ کی خدمت کرتا تھا بعد میں آپ ﷺ نے اپنے چچا عباس (رضی اللہ عنہ) کو ہبہ کر دیا تھا۔

۱۵۹۱۔ د۔ کُوْثِرہ ابن محمد، ابواز ہر بصری، وراق:

دسویں طبقہ کے چھوٹے راویوں میں سے ”صدوق“ راوی ہے ۵۶ھ میں فوت ہوا۔

۱۵۹۲۔ د، س، ق۔ کُوْثَب ابن عقیل، ابو دحیہ بصری:

ساتویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔

۱۵۹۳۔ تمییز۔ حوْشَب بن مسلم ثقفی، ابو بشر ”یہ بے نسبت حوْشَب ہے“:

ساتویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے۔

۱۵۹۴۔ خ، م، س۔ حوْیَطَب بن عبد العزیز بن ابو قیس عامری:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں فتح مکہ کے روز اسلام لائے اور مکہ کے احوال سے بخوبی واقف تھے، ۱۲۰ برس زندگی پا کر

۵۴ھ میں فوت ہوئے۔

☆ کُوْی، ابو عبید، حاجب سلیمان:

زیادہ تر اپنی کنیت سے مشہور ہے آئے گا۔ (= ۸۲۷)



۱۵۹۵-ق۔ حیان ابن بسطام ہندی، بصری:

تیسرے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۱۵۹۶-م، د، س۔ حیان بن حصین، ابوالہیاج اسدی، کوفی:

تیسرے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔

۱۵۹۷-م، د، س۔ حیان بن عمیر قیسی، بخویری، ابوالعلاء بصری:

تیسرے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے ۱۰۰ھ سے پہلے فوت ہوا۔

۱۵۹۸-د، س۔ حیان بن علاء ”ابن مخارق بھی کہا جاتا ہے“ ابوالعلاء:

چھٹے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۱۵۹۹-ق۔ حیان:

سلیمان تیمی سے روایت کرتا ہے ساتویں طبقہ کا ”مجہول“ راوی ہے۔

☆ حیوان، ابو شیخ:

کنیتوں میں اس کا ذکر آئے گا۔ (۸۱۶۶=)

۱۶۰۰-ع۔ حیوہ ابن شریح بن صفوان سجیحی، ابوزرعہ مصری:

ساتویں طبقہ کا ”ثقة پختہ کار فقیہ زاہد“ راوی ہے ۵۸ھ میں فوت ہوا اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ ۵۹ھ میں ہوا۔

۱۶۰۱-خ، د، ت، ق۔ حیوہ بن شریح بن یزید حضرمی، ابو عباس حمصی:

دسویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے ۲۲ھ میں فوت ہوا۔

۱۶۰۲-خ، ت۔ حییہ بن حادس:

تیسرے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے جس نے اسے صحابی گمان کیا ہے اسے وہم ہوا ہے۔

۱۶۰۳-خ، د، س، ق۔ حئی ابن یؤمن، ابو عثمانہ مصری:

زیادہ تر اپنی کنیت سے مشہور ہے تیسرے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے ۱۸ھ میں فوت ہوا۔

۱۶۰۴-ق۔ حی، ابو حنیہ کوفی، ابو جناب کا والد:

تیسرے طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۱۶۰۵-۴۔ حُی ابن عبد اللہ بن شریح معافری، مصری:

چھٹے طبقہ کا صدوق راوی ہے وہم کر جاتا ہے ۲۸ھ میں فوت ہوا۔

۱۶۰۶-ع، قد، ت، سن۔ حُی بن ہانی بن ناصر، ابو قبیل معافری، مصری:

تیسرے طبقہ کا صدوق راوی ہے وہم کر جاتا ہے، برلس کے مقام پر ۲۸ھ میں فوت ہوا۔



## حرف الخاء

۱۶۰۷۔ نخ، د۔ خارجہ بن حارث بن رافع بن مکیث جہنی مدنی:

ساتویں طبقہ کا "صدوق" راوی ہے۔

۱۶۰۸۔ و، ت، ق۔ خرجہ بن حذافہ بن غانم قرشی عدوی:

مصرف و کوش ہونیوالے صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں انہیں ایک خارجی نے ۴۰ھ میں قتل کر دیا تھا۔

۱۶۰۹۔ ع۔ خارجہ بن زید بن ثابت انصاری، ابو زید مدنی:

تیسرے طبقہ کا "ثقة فقیہ" راوی ہے ۱۰۰ھ میں فوت ہوا اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس کے بعد ہوا۔

☆ خارجہ بن سلیمان:

یہ ابن عبد اللہ ہے۔ (۱۶۱۱=)

۱۶۱۰۔ و، س۔ خارجہ بن صلب بڑھی، کوفی:

تیسرے طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۱۶۱۱۔ ت، س۔ خارجہ بن عبد اللہ بن سلیمان بن زید بن ثابت انصاری، ابو زید مدنی:

اپنے دادا کی طرف نسبت کیا جاتا ہے، ساتویں طبقہ کا صدوق راوی ہے اس سے اوہامات سرزد ہوئے ہیں ۶۵ھ میں

فوت ہوا۔

۱۶۱۲۔ ت، ق۔ خارجہ بن مصعب بن خارجہ، ابو جاج سرخی:

آٹھویں طبقہ کا "متروک" راوی ہے اور کذاب راویوں سے تالیس کرتا تھا اور کہا جاتا ہے کہ (امام) ابن معین

(رحمہ اللہ) نے اس کی تکذیب کی ہے ۶۸ھ میں فوت ہوا۔

۱۶۱۳- تمییز۔ خارجہ بن مصعب بن خارجہ بن مصعب، پہلے راوی کا پوتا:

گیارہویں طبقہ کا "صدوق" راوی ہے ۶۲ھ میں فوت ہوا۔

۱۶۱۴- ر۔ خازم ابن حسین، ابواسحاق تمیمی، بصری:

کوفہ فروش ہوا، آٹھویں طبقہ کا "ضعیف" راوی ہے۔

۱۶۱۵- ق۔ خازم بن مروان عنزی، ابو محمد بصری:

آٹھویں طبقہ کا "مجہول الحال" راوی ہے، جس نے اسے حاء میں ذکر کیا ہے اسے وہم ہوا ہے۔

۱۶۱۶- نخت، خد، ق۔ خالد بن اسلم قرشی، عدوی، زید بن اسلم غلام عمر کا بھائی:

پانچویں طبقہ کا "صدوق" راوی ہے۔

۱۶۱۷- ت، ق۔ خالد بن الیاس یا ایاس بن محرز بن ابوالجہم بن حذیفہ، ابوالہیثم عدوی مدنی، مسجد نبوی ﷺ کا امام:

ساتویں طبقہ کا "متروک الحدیث" راوی ہے۔

۱۶۱۸- ت۔ خالد بن ابوبکر بن عبید اللہ بن عبد اللہ ابن عمر بن خطاب عدوی، مدنی:

ساتویں طبقہ کا روایت حدیث میں قدرے کمزور راوی ہے ۶۲ھ میں فوت ہوا۔

☆ خالد بن ابوبلال:

درست خالد ہے ابن ابوبلال سے روایت کرتا ہے پس خالد یہ ابن معدان ہے۔ (= ۱۶۷۸)

۱۶۱۹- ع۔ خالد بن حارث بن عبید بن سلیم جہمی، ابو عثمان بصری:

آٹھویں طبقہ کا "ثقة پختہ کار" راوی ہے ۲۰ھ کو پیدا ہوا اور ۸۶ھ کو فوت ہوا۔

☆ خالد بن حسین:

یہ ابن عبد اللہ بن حسین ہے آئے گا۔ (= ۱۶۳۶)

۱۶۲۰- نخ۔ خالد بن حمید مہری، ابو حمید الاسکندرانی:

ساتویں طبقہ سے ہے اس میں کوئی خرابی نہیں ہے ۶۹ھ میں فوت ہوا۔

۱۶۲۱۔ د۔ خالد بن حویرث مخزومی، مکی:

تیسرے طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۱۶۲۲۔ ق۔ خالد بن حیان رقی، ابو یزید کندی "ولاء کی وجہ سے ہے" خراز:

آٹھویں طبقہ کا "صدوق" راوی ہے خطا کرتا ہے ۹۱ھ میں فوت ہوا۔

☆ خالد بن خالد:

اس کا سبیح بن خالد کے ترجمہ میں ذکر آئے گا۔ (=۲۲۱۰)

☆ خالد بن ابو خالد:

ابن طہمان کے ترجمہ میں آئے گا۔ (=۱۶۲۴)

۱۶۲۳۔ نخ، م، کد، س۔ خالد بن خدّاش، ابو ابیہشم، مہلمی "ولاء کی وجہ سے ہے" بصری:

دسویں طبقہ کا صدوق راوی ہے غلطی کرتا ہے ۲۴ھ میں فوت ہوا۔

۱۶۲۴۔ خ، س۔ خالد بن غلی "علی کے وزن پر ہے" کلکعی، ابو القاسم حمصی:

دسویں طبقہ کا "صدوق" راوی ہے۔

۱۶۲۵۔ ۴۔ خالد بن دُرّیک "کلیب کے وزن پر ہے":

تیسرے طبقہ کا "ثقة" راوی ہے ارسال کرتا ہے۔

۱۶۲۶۔ د۔ خالد بن دہقان قرشی "ولاء کی وجہ سے ہے" ابو مغیرہ دمشقی:

ساتویں طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۱۶۲۷۔ نخ، د، ت، س۔ خالد بن دینار تمیمی سعدی، ابو خالد، بصری خیاط:

زیادہ تر اپنی کنیت سے مشہور ہے ساتویں طبقہ کا "صدوق" راوی ہے۔

۱۶۲۸۔ ق۔ خالد بن دینار میمنی "نیل کی طرف نسبت ہے جو کہ واسط اور کوفہ کے درمیان ایک شہر ہے" ابو ولید

شیبانی:

پانچویں طبقہ کا "صدوق" راوی ہے۔

۱۶۲۹-ع۔ خالد بن ذکوان مدنی:

بصرہ فروکش ہوا، پانچویں طبقہ کا "صدوق" راوی ہے۔

۱۶۳۰-نخ۔ خالد بن ربیع عیسیٰ، کوفی:

دوسرے طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۱۶۳۱-س۔ خالد بن روح ثقفی، ابو عبد الرحمن دمشقی:

بارہویں طبقہ کا "ثقة" راوی ہے ۸۰ھ میں فوت ہوا۔

۱۶۳۲-ت، س۔ خالد بن زیاد زدی، ابو عبد الرحمن ترمذی، قاضی ترمذ:

آٹھویں طبقہ کا "صدوق" راوی ہے ابن حبان کے بیان کے مطابق ۱۰۰ برس کی عمر میں فوت ہوا۔

۱۶۳۳-ع۔ خالد بن زید بن کلیب انصاری، ابو ایوب:

کبار صحابہ کرام (رضی اللہ عنہم) میں سے ہیں غزوہ بدر میں شریک ہوئے، آپ ﷺ کی جب مدینہ منورہ تشریف آوری ہوئی تو آپ ﷺ نے ان کے ہاں قیام فرمایا ۵۰ھ میں روم کی جنگ لڑتے ہوئے فوت ہوئے اور یہ بھی کہا گیا ہے ۵۰ھ کے بعد فوت ہوئے۔

۱۶۳۴-د، س۔ خالد بن زید یا ابن زید جہنی:

اس نے عقبہ سے تیر اندازی کی فضیلت میں روایت نقل کی ہے، تیسرے طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۱۶۳۵-تمیز۔ خالد بن زید بن خالد جہنی:

اس نے اپنے والد سے گری پڑی چیز کے متعلق روایت نقل کی ہے، تیسرے طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔ (امام بخاری (رحمہ اللہ) نے ان دونوں کو جدا کیا ہے اور خطیب بغدادی (رحمہ اللہ) کا کہنا ہے کہ یہ دونوں ایک ہی راوی ہیں۔

۱۶۳۶-س۔ خالد بن زید، ابو عبد الرحمن شامی:

چھٹے طبقہ سے ہے اس میں کوئی خرابی نہیں ہے تاہم ارسال کرتا تھا اور (امام بخاری (رحمہ اللہ) نے اس کے والد کا

نام یزید بتلایا ہے۔

۱۶۳۷-۴۔ خالد بن سارہ مخزومی، مکی:

اسے خالد بن عبید بن سارہ بھی کہا جاتا ہے تیسرے طبقہ کا "صدوق" راوی ہے۔

۱۶۳۸-خ، س، ق۔ خالد بن سعد کوفی:

دوسرے طبقہ کا "ثقة" راوی ہے۔

۱۶۳۹-خ۔ خالد بن سعید بن عمرو بن سعید بن عاص۔ اسحاق بن سعید کا بھائی:

آٹھویں طبقہ کا "صدوق" راوی ہے۔

۱۶۴۰-د، ق۔ خالد بن سعید بن ابومریم مدنی، ابن جدعان کا غلام:

چوتھے طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۱۶۴۱-نخ، م، ۴۔ خالد بن سلمہ بن عاص بن ہشام بن مغیرہ مخزومی کوفی المعروف فآفاء، مدنی الاصل:

پانچویں طبقہ کا صدوق راوی ہے اس پر ناصبیت اور ارجاء کا الزام لگایا گیا ہے۔ بنو امیہ کے دور حکومت میں واسط

کے مقام پر ۳۲ھ میں قتل ہوا۔

۱۶۴۲-نخ، د، س، ق۔ خالد بن سُمیر سدوسی، بھری:

تیسرے طبقہ کا "صدوق قلیل الحدیث" راوی ہے۔

۱۶۴۳-ق۔ خالد بن ابوصلت بھری، مدنی الاصل:

عمر بن عبدالعزیز (رحمہ اللہ) کی طرف سے واسط کے مقام پر عامل تھا، چھٹے طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۱۶۴۴-ت۔ خالد بن طہمان کوفی:

یہ خالد بن ابو خالد ہے جو کہ ابو العلاء خفاف کی کنیت سے زیادہ تر مشہور ہے، پانچویں طبقہ کا صدوق راوی ہے اس پر

تشیع کا الزام لگایا گیا ہے بعد میں عارضہ اختلاط میں مبتلا ہو گیا تھا۔

۱۶۴۵-م۔ خالد بن عبداللہ بن حرمہ مدلیجی، حجازی:

چھٹے طبقہ کا "مقبول" راوی ہے ارسال کرتا تھا۔ جس نے اسے صحابہ کرام (رضی اللہ عنہم) میں ذکر کیا ہے اسے وہم

ہوا ہے۔

۱۶۴۶۔ د، س، ق۔ خالد بن عبداللہ بن حسین اموی ”ولاء کی وجہ سے ہے“ دمشق:

اپنے دادا کی طرف نسبت کیا جاتا ہے۔ تیسرے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۱۶۴۷۔ ع۔ خالد بن عبداللہ بن عبدالرحمن بن یزید الطحان الواسطی، المزنی ”ولاء کی وجہ سے ہے“:

آٹھویں طبقہ کا ”ثقفہ پختہ کار“ راوی ہے ۱۱۰ھ کو پیدا ہوا اور ۸۲ھ میں فوت ہوا۔

۱۶۴۸۔ م، ہ، س۔ خالد بن عبداللہ بن محرز، مازنی بصری:

ساتویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے۔

۱۶۴۹۔ ع، د۔ خالد بن عبداللہ بن یزید بن اسد قسری، امیر حجاز پھر کوفہ:

ان دونوں کے پاس اس کی کوئی روایت نہیں ہے ۲۶ھ میں قتل ہوا چوتھے طبقہ سے ہے۔

۱۶۵۰۔ خ، ت، ہ، س۔ خالد بن عبدالرحمن بن بکیر سلمی، ابوامیہ بصری:

آٹھویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے غلطی کر جاتا ہے۔

۱۶۵۱۔ د، ہ، س۔ خالد بن عبدالرحمن خراسانی، ابوہشیم:

دمشق کے ساحل پر فروکش ہوا، نوویں طبقہ کا صدوق راوی ہے اس سے اوہامات سرزد ہوئے ہیں۔

۱۶۵۲۔ تمییز۔ خالد بن عبدالرحمن بن خالد بن سلمہ مخزومی، مکی:

نوویں طبقہ کا ”متروک“ راوی ہے جس نے اسے پہلے والا راوی بنا دیا ہے اسے وہم ہوا ہے ۱۲ھ میں فوت ہوا۔

۱۶۵۳۔ تمییز۔ خالد بن عبدالرحمن عبدی ابوہشیم عطار، کوفی:

آٹھویں طبقہ کا ”مجہول“ راوی ہے۔

۱۶۵۴۔ ق۔ خالد بن عبید عتکی، ابو عصام بصری:

مرو فروکش ہوا، جلالت شان کے باوصف ”روایت حدیث میں متروک“ راوی ہے پانچویں طبقہ سے ہے۔

☆ خالد بن عدا بن ہوزہ:

درست عدا بن خالد ہے۔ (= ۴۵۳۷)



۱۶۵۵۔ د، س۔ خالد بن عرفجہ (د):

درست ابن عرفجہ (س) ہے، سالم بن عبید سے روایت کرتا ہے تیسرے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۱۶۵۶۔ ن، د، س۔ خالد بن عرفطہ، ایک دوسرا راوی:

یہ حبیب بن سالم سے روایت کرتا ہے اور اس سے قتادہ روایت کرتا ہے، چھٹے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۱۶۵۷۔ ت، س۔ خالد بن عرفطہ قضاعی:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں (سیدنا) سعد (رضی اللہ عنہ) نے انہیں کوفہ پر قائم مقام مقرر کیا تھا ۶۴ھ میں فوت ہوئے۔

۱۶۵۸۔ س۔ خالد بن عقبہ سکونی، ابو عقبہ کوفی:

گیارہویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے ۴۷ھ میں فوت ہوا

۱۶۵۹۔ د، س، ق۔ خالد بن علقمہ ابو حبیہ، وداعی:

چھٹے طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے، (امام) شعبہ (رحمہ اللہ) اس کے اور اس کے والد کے نام میں وہم کا شکار ہو کر اسے ”مالک بن عرفطہ“ کہتے تھے (امام) ابو عوانہ بھی اسی طرف گئے تھے تاہم بعد میں انہوں نے اس سے رجوع کر لیا تھا۔

۱۶۶۰۔ د، ق۔ خالد بن عمرو بن محمد بن عبد اللہ بن سعید بن عاص اموی، ابو سعید کوفی:

(امام) ابن معین (رحمہ اللہ) نے اس پر کذب کا الزام لگایا ہے اور صالح جزرہ (رحمہ اللہ) وغیرہ نے وضع کی طرف اس کی نسبت کی ہے۔

۱۶۶۱۔ تمییز۔ خالد بن عمرو سُلَیْ حَمَی:

گیارہویں طبقہ کا ”ضعیف“ راوی ہے جعفر فریابی نے اس کی تکذیب کی ہے۔

۱۶۶۲۔ م، د، ت، س۔ خالد بن ابو عمران نجیبی، ابو عمر، قاضی افریقہ:

پانچویں طبقہ کا ”صدوق فقیہ“ راوی ہے ۲۵ھ میں فوت ہوا اور یہ بھی کہا جاتا ہے کہ ۲۹ھ کو ہوا۔

۱۶۶۳۔ م، تم، س، ق۔ خالد بن عمیر عدوی، بصری:

دوسرے طبقہ کا "مقبول" راوی ہے، کہا جاتا ہے کہ یہ مختصری ہے، جس نے اسے صحابہ کرام (رضی اللہ عنہم) میں ذکر کیا ہے اسے وہم ہوا ہے۔

۱۶۶۴۔ نخ، م۔ خالد بن غلاق، قیسی:

تیسرے طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۱۶۶۵۔ د۔ خالد بن فرز:

چوتھے طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۱۶۶۶۔ تمییز۔ خالد بن فرز:

یہ ایک دوسرا متاخر، نوویں طبقہ کا "مستور" راوی ہے۔

۱۶۶۷۔ س۔ خالد بن قثم بن عباس:

(امام) نسائی (رحمہ اللہ) نے خصائص علی میں کلاماً اس کی روایت نقل کی ہے اور کہا گیا ہے کہ ابو اسحاق سے ہے، عبدالرحمن بن خالد نے قثم بن عباس سے سوال کیا تھا۔

۱۶۶۸۔ م، د، تم، س، ق۔ خالد بن قیس بن رباح ازوی، حذانی، بصری:

ساتویں طبقہ کا صدوق راوی ہے غریب احادیث لاتا ہے۔

۱۶۶۹۔ ق۔ خالد بن کثیر ہمدانی، کوفی:

چھٹے طبقہ سے اس میں کوئی خرابی نہیں ہے، جس نے اسے صحابی کہا ہے اس نے غلطی کی ہے، (امام) بخاری (رحمہ اللہ) کے نزدیک یہ ابن ابونوف ہے۔

۱۶۷۰۔ س، ق۔ خالد بن ابو کریمہ اصیبانی، ابو عبدالرحمن اسکاف:

کوفہ فروش ہوا، چھٹے طبقہ کا صدوق راوی ہے غلطی کرتا ہے اور مرسل روایات لاتا ہے۔

۱۶۷۱۔ نخ۔ خالد بن کیسان، حجازی:

تیسرے طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۱۶۷۲۔ د، ت، ق۔ خالد بن لجلان عامری، ابو ابراہیم حمصی ”دمشقی بھی کہا گیا ہے“:

دوسرے طبقہ کا ”صدوق فقیہ“ راوی ہے (امام) بخاری (رحمہ اللہ) کا بیان ہے کہ اس نے (سیدنا) عمر فاروق (رضی اللہ عنہ) سے سماع کیا ہے، جس نے اسے صحابہ کرام (رضی اللہ عنہم) میں شمار کیا ہے اس سے غلطی ہوئی ہے۔

۱۶۷۳۔ د۔ خالد بن لجلان سلمی، محمد کا والد:

تیسرے طبقہ کا ”مجہول“ راوی ہے، (امام) ابو داؤد (رحمہ اللہ) نے اس سے روایت نقل کی ہے اور اس کے والد کا نام ذکر نہیں کیا لیکن (امام) ابن مندہ (رحمہ اللہ) نے ذکر کیا ہے، (حافظ) مزنی (رحمہ اللہ) نے اسے پہلے راوی کے ساتھ ملا دیا ہے جبکہ درست بات یہ ہے کہ یہ علیحدہ علیحدہ راوی ہیں۔

☆ خالد بن لجلان ”حصین بھی کہا گیا ہے“:

اس کا ترجمہ گزر چکا۔ (= ۱۳۸۱)

۱۶۷۴۔ د۔ خالد بن ابو مالک:

محمد بن سعد سے روایت کرتا ہے ساتویں طبقہ کا ”مجہول“ راوی ہے۔

۱۶۷۵۔ د۔ خالد بن محمد ثقفی دمشقی:

حمص فروکش ہوا، چھٹے طبقہ کا ”ثقفی“ راوی ہے۔

۱۶۷۶۔ تمیز۔ خالد بن محمد بن خالد بن زبیر ثقفی:

مجہول ہے عمر سے ارسال کرتا ہے، ابن عساکر کا بیان ہے کہ بخاری اور ان کے تبعین نے اسے پہلے والے راوی

سے الگ راوی بنایا ہے، جبکہ میرے نزدیک یہ ایک ہی ہے۔

۱۶۷۷۔ خ، م، ک، د، ت، س، ق۔ خالد بن مخلد قطوانی، ابو الہیثم بجلی ”ولاء کی وجہ سے ہے“ کوئی:

دسویں طبقہ کے کبار راویوں میں سے ”صدوق شیعہ“ راوی ہے اس سے متفرد احادیث مروی ہیں ۱۳ھ میں فوت ہوا

اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس کے بعد ہوا۔

۱۶۷۸-ع۔ خالد بن معدان کلاعی حمصی، ابو عبد اللہ:

تیسرے طبقہ کا ”ثقفہ عابد“ راوی ہے بکثرت ارسال کرتا ہے ۱۰۳ھ میں فوت ہوا اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس کے بعد ہوا۔

۱۶۷۹-م۔ خالد بن مہاجر بن خالد بن ولید بن مغیرہ مخزومی:

تیسرے طبقہ کا ”صالح الحدیث“ راوی ہے (سیدنا) عمر (رضی اللہ عنہ) سے ارسال کرتا ہے اور آپ (رضی اللہ

عنہ) کو پا نہیں سکا۔

۱۶۸۰-ع۔ خالد بن مہران، ابو منازل بصری الحذاء (موچی):

کہا گیا ہے کہ موچیوں کے پاس بیٹھنے کی وجہ سے اسے حذاء (موچی) کہا جاتا ہے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ ”احد علی

هذا النحو“ کہتا تھا اسی وجہ سے اس کو حذاء کہا جاتا ہے۔ پانچویں طبقہ کا ”ثقفہ“ راوی ہے ارسال کرتا ہے، حماد بن زید نے اس

بات کی طرف اشارہ کیا ہے کہ یہ جب شام آیا تو اس کا حافظہ بدل گیا تھا، شاہی عہدے میں داخل ہونے کی وجہ سے بعض

حضرات نے اس کی عیب جوئی کی ہے۔

۱۶۸۱-د، س۔ خالد بن میسرہ طفاوی، ابو حاتم بصری، عطار:

ساتویں طبقہ کا ”صالح الحدیث“ راوی ہے۔

۱۶۸۲-د، س۔ خالد بن نزار غسانی، انبلی:

نوویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے غلطی کرتا ہے ۲۲ھ میں فوت ہوا۔

۱۶۸۳-س۔ خالد بن ابو ثؤف:

چھٹے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے، کہا گیا ہے کہ یہ خالد شیبانی ہے جو کہ ابن عباس سے ارسال کرتا ہے اور یہ بھی کہا گیا

ہے کہ ابن کثیر ہمدانی ہے۔

۱۶۸۴-خ، م، د، س، ق۔ خالد بن ولید بن مغیرہ بن عبد اللہ بن عمر بن مخزوم مخزومی، اللہ کی تلوار، ابو سلیمان:

کبار صحابہ کرام (رضی اللہ عنہم) میں سے ہیں صلح حدیبیہ اور فتح مکہ کے درمیان اسلام لائے اور مرتدین کے خلاف

جنگوں اور دیگر فتوحات میں امیر لشکر رہے یہاں تک کہ ۲۱ھ یا ۲۲ھ میں داعی اجل کو لبیک کہا۔

۱۶۸۵۔ د۔ خالد بن وہبان، ابو ذر کے خالہ زاد ہیں:

تیسرے طبقہ کا ”مجہول“ راوی ہے۔

۱۶۸۶۔ خ۔ خالد بن یزید بن زیاد اسدی کا ہلی، ابو الہیثم، طیب، کوفی:

دسویں طبقہ کا ”صدوق مقرئ“ راوی ہے اس سے اوہامات سرزد ہوئے ہیں ۱۲ھ میں فوت ہوا اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ

۱۵ھ میں ہوا۔

۱۶۸۷۔ د۔ ق۔ خالد بن یزید بن صالح بن صبیح مرقی، ابو ہاشم دمشقی، قاضی بلقاء:

ساتویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے ۶۰ھ سے کچھ سال بعد فوت ہوا اور ۹۰ برس کے قریب عمر پائی۔

۱۶۸۸۔ ق۔ خالد بن یزید بن عبدالرحمن بن ابو مالک، ابو ہاشم دمشقی:

اپنے دادا کی طرف نسبت کیا جاتا ہے، آٹھویں طبقہ کا فقیہ ہونے کے باوصف روایت حدیث میں ضعیف راوی

ہے (امام ابن معین (رحمہ اللہ) نے اسے متہم بالکذب کیا ہے، ہجر ۸۰ برس ۸۵ھ میں فوت ہوا۔

۱۶۸۹۔ ق۔ خالد بن یزید بن عمر بن ہبیرہ فزاری، کوفی:

آٹھویں طبقہ کا معروف النسب ”مجہول الحال“ راوی ہے۔

۱۶۹۰۔ د۔ خالد بن یزید بن معاویہ بن ابوسفیان اموی، ابو ہاشم دمشقی:

تیسرے طبقہ کا صدوق مذکور بالعلم راوی ہے ۹۰ھ میں فوت ہوا۔

۱۶۹۱۔ ع۔ خالد بن یزید جمحی ”سکسکی بھی کہا جاتا ہے“ ابو عبدالرحیم مصری:

چھٹے طبقہ کا ”ثقة فقیہ“ راوی ہے ۳۹ھ میں فوت ہوا۔

۱۶۹۲۔ د، ت۔ خالد بن یزید ازوی عتکی بصری، صاحب اللؤلؤ:

آٹھویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے وہم کر جاتا ہے۔

۱۶۹۳۔ تمیز۔ خالد بن یزید ہکادی:

آٹھویں طبقہ سے ہے اس میں کوئی خرابی نہیں ہے، کہا گیا ہے یہ پہلے والا ہی راوی ہے۔

۱۶۹۳- د، ق۔ خالد بن یزید سلمی، ابوہاشم ازرق دمشقی:

آٹھویں طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

☆ خالد بن یزید جہنی:

ابن زید کے ترجمہ میں اس کا ذکر گزر چکا۔ (۱۶۳۴=)

☆ خالد بن یزید شامی یا ابن زید:

گزر چکا۔ (۱۶۳۶=)

۱۶۹۵- قد۔ خالد بن یزید:

حسین بن طلحہ نے عیسیٰ بن مریم کے متعلقہ اس کی حکایت نقل کی ہے، پانچویں طبقہ کا ”مجہول“ راوی ہے۔

۱۶۹۶- ق۔ خالد بن ابو یزید، مزرّنی ”ابن یزید بھی کہا جاتا ہے“:

دسویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے۔

۱۶۹۷- نخ، م، د، س۔ خالد بن ابو یزید بن سماک بن رستم اموی ”ولاء کی وجہ سے ہے“ ابو عبد الرحیم حرانی:

چھٹی طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے ۴۴ھ میں فوت ہوا، کہا گیا ہے کہ اس کے والد کا نام یزید اور دادا کا نام ستمال ہے۔

☆ خالد سلمی:

ابن الجلاج کے ترجمہ میں اس کا ذکر گزر چکا۔ (۱۶۷۳=)

☆ خالد انج:

یہ ابن عبد اللہ بن محرز ہے اس کا ترجمہ گزر چکا۔ (۱۶۴۸=)

☆ خالد قیسی، ابو العیسی:

یہ ابن غلاق ہے اس کا ترجمہ گزر چکا۔ (۱۶۶۴=)

۱۶۹۸- ع۔ حباب ابن ارت تمیمی، ابو عبد اللہ:

سابقین اسلام میں سے ہیں انہیں اللہ کی خاطر سخت اذیتیں دی جاتی تھیں، غزوہ بدر میں شریک ہوئے پھر کوفہ

فروش ہوئے اور وہیں ۳۷ھ میں فوت ہوئے۔

۱۶۹۹-م، د۔ خباب مدنی، کشادہ مکان والے:

کہا گیا ہے کہ! سے صحابیت کا شرف حاصل ہے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ مخضرمی ہے، دوسرے طبقہ سے ہے۔

۱۷۰۰-د۔ خبیب ابن سلیمان ابن سمرہ بن جندب، ابوسلیمان کوفی:

ساتویں طبقہ کا ”مجہول“ راوی ہے۔

۱۷۰۱-س۔ خبیب بن عبداللہ بن زبیر بن عوام اسدی:

تیسرے طبقہ کا ”ثقفہ عابد“ راوی ہے ۹۳ھ میں فوت ہوا۔

۱۷۰۲-ع۔ خبیب بن عبدالرحمن بن خبیب بن یساف النصاری، ابو حارث مدنی:

چوتھے طبقہ کا ”ثقفہ“ راوی ہے ۳۲ھ میں فوت ہوا۔

۱۷۰۳-خ، م، س۔ حُفَیْم ابن عراق بن مالک غفاری، مدنی:

چھٹے طبقہ سے ہے اس میں کوئی خرابی نہیں ہے۔

۱۷۰۴-ق۔ خدّاش ابن سلامہ، ابوسلمہ سلمی:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ان سے ایک ہی حدیث آئی ہے، انہیں راء کے ساتھ یعنی خدّاش بھی کہا گیا ہے۔

۱۷۰۵-ت۔ خدّاش بن عیاش عبدی، بصری:

چھٹے طبقہ کا روایت حدیث میں قدرے کمزور راوی ہے۔

۱۷۰۶-ا۔ خدیج ”کبیر کے وزن پر ہے“ رافع کا والد:

اس کا صحابی ہونا ثابت نہیں، جس نے یہ گمان کر رکھا ہے کہ (امام) نسائی (رحمہ اللہ) نے اس سے روایت کیا ہے

اسے وہم ہوا ہے۔

۱۷۰۷-ع۔ خُزَیْمہ ابن خُزَیْمہ:

قیسی میں (سیدنا) عمر (رضی اللہ عنہ) کی پرورش میں رہے (امام) ابوداؤد (رحمہ اللہ) کا بیان ہے کہ صحابی (رضی

اللہ عنہ) ہیں اور (امام) عجل (رحمہ اللہ) نے کبیر ثقہ تابعی کہا ہے پس یہ دوسرے طبقہ سے ہیں ۲۷۷ میں فوت ہوئے۔  
۱۷۰۸-۲-۴۔ خزیم ابن فاتک اسدی، ابو یحییٰ:

یہ خزیم بن اخرم بن شداد بن عمرو بن فاتک ہیں اپنے دادا کے دادا کی طرف نسبت کیے گئے ہیں، حدیبیہ میں شریک ہو نیوالے صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں اور یہ بات صحیح نہیں ہے کہ یہ غزوہ بدر میں شریک ہوئے، (سیدنا) معاویہ (رضی اللہ عنہ) کے دور خلافت میں رقبہ کے مقام پر فوت ہوئے۔

۱۷۰۹-۱-۴۔ نخ۔ خورج ابن عثمان سعدی، ابو خطاب بصری:

چھٹے طبقہ سے ہے (امام) ابن معین (رحمہ اللہ) کا بیان ہے کہ ”صالح“ راوی ہے۔

۱۷۱۰-۴-۴۔ خزیمہ بن ثابت بن فاکہ بن ثعلبہ انصاری خطمی، ابو عمارہ مدنی، دو گواہیوں والا:

کبار صحابہ کرام (رضی اللہ عنہم) میں سے ہے غزوہ بدر میں شریک ہوا اور جنگ صفین میں حضرت علی رضی اللہ عنہ کی طرف سے شریک ہو کر ۳۷ میں قتل ہوا۔

۱۷۱۱-۱-۴۔ خزیمہ بن جوع:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ان تک صحیح سند نہیں پہنچتی۔

۱۷۱۲-۱-۴۔ دت، س۔ خزیمہ:

عائشہ بنت سعد سے روایت کرتا ہے ساتویں طبقہ کا ”غیر معروف“ راوی ہے۔

۱۷۱۳-۱-۴۔ نخشاش، عنبری، حصین بن ابو حراکاداد:

ان کے والد کا نام حارث ہے اس کے علاوہ بھی بتلایا گیا ہے، صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ان سے صرف ایک ہی حدیث آئی ہے۔

۱۷۱۴-۲-۴۔ زحیف ابن مالک طائی:

دوسرے طبقہ سے ہے (امام) نسائی (رحمہ اللہ) نے اس کی توثیق کی ہے۔

۱۷۱۵-۱-۴۔ نخشیش ابن اصرم ابن اسود، ابو عاصم نسائی:

گیارہویں طبقہ کا ”ثقہ حافظ“ راوی ہے ۵۳ میں فوت ہوا۔



۱۷۱۶۔ صد۔ خصب ابن زید تمیمی:

ساتویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔

۱۷۱۷۔ س۔ خصب بن ناصح حارثی بصری:

مصرف و کش ہوا، نوویں طبقہ کا صدوق راوی ہے غلطی کر جاتا ہے، ۲۰۸ھ میں فوت ہوا اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ ۲۰۷ھ میں ہوا۔

۱۷۱۸۔ خصیف ابن عبدالرحمن جزری، ابوعمون:

پانچویں طبقہ کا صدوق برے حافظہ والا راوی ہے آخر عمر میں اس کا حافظہ خراب ہو گیا تھا اور اس پر ارجاء کا الزام لگایا گیا ہے ۳۷ھ میں فوت ہوا اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس سے پہلے ہوا۔

۱۷۱۹۔ عس۔ حضر بن قواس:

چھٹے طبقہ کا ”مجہول“ راوی ہے۔

۱۷۲۰۔ س۔ خضر بن محمد بن شجاع جزری، ابو مروان:

دسویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے ۲۱ھ میں فوت ہوا۔

۱۷۲۱۔ س۔ خطاب بن جعفر بن ابو مغیرہ خزاعی، قمی:

آٹھویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے۔

۱۷۲۲۔ د۔ خطاب بن صالح بن دینار انصاری، ظفیری ”ولاء کی وجہ سے ہے“ ابو عمرو مدنی:

چھٹے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۱۷۲۳۔ خ، س۔ خطاب بن عثمان طائی، قوزی، ابو عمر حمصی:

دسویں طبقہ کا ”ثقة عابد“ راوی ہے۔

۱۷۲۴۔ د، س۔ خطاب بن قاسم حرانی، قاضی حران:

آٹھویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے وفات سے پہلے عارضہ اختلاط میں مبتلا ہو گیا تھا۔

۱۷۲۵-م۔ خُفّاف ابن ایماء غفاری:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں (سیدنا) عمر فاروق (رضی اللہ عنہ) کے دور خلافت میں فوت ہوئے۔

۱۷۲۶-ت۔ خلف بن ایوب عامری، ابوسعید بلخی:

اہل رائے کا فقیہ ہے (امام) یحییٰ بن معین (رحمہ اللہ) نے اس کی تضعیف کی ہے اور اس پر ارجاء کا الزام لگایا گیا ہے، نوویں طبقہ سے ہے ۱۵ھ میں فوت ہوا۔

۱۷۲۷-س، ق۔ خلف بن تمیم بن ابوعتاب، ابوعبدالرحمن کوفی:

مصیصہ فروکش ہوا، نوویں طبقہ کا "صدوق عابد" راوی ہے ۲۰ھ میں فوت ہوا۔

۱۷۲۸-مخت، عس۔ خلف بن حوشب کوفی:

چھٹے طبقہ کا "ثقة" راوی ہے ۴۰ھ کے بعد فوت ہوا۔

۱۷۲۹-خ۔ خلف بن خالد قرشی "ولاء کی وجہ سے ہے" ابوالمہنا مصری:

دسویں طبقہ کا "صدوق" راوی ہے ۳۰ھ سے پہلے فوت ہوا، صحیح بخاری میں اس کی ایک حدیث آئی ہے۔

☆ خلف بن خالد قرشی "ولاء کی وجہ سے ہے" ابوالمہنا مصری:

یہ پہلے والا ہی راوی ہے، (حافظ) مزنی (رحمہ اللہ) کو اس سلسلے میں وہم ہوا ہے اور (امام) ابن یونس (رحمہ اللہ) کا

کہنا ہے کہ یہ ۲۵ھ میں فوت ہوا۔

۱۷۳۰-تمییز۔ خلف بن خالد عبدی، بصری:

نوویں طبقہ کا "مستور" راوی ہے۔

۱۷۳۱-نخ، م، ۴۔ خلف بن خلیفہ بن صاعد اشجعی "ولاء کی وجہ سے ہے" ابواحمد کوفی:

پہلے واسط پھر بغداد فروکش ہوا، آٹھویں طبقہ کا "صدوق" راوی ہے آخر عمر میں عارضہ اختلاط میں مبتلا ہو گیا تھا، اس

نے عمرو بن حریش صحابی (رضی اللہ عنہ) کو دیکھنے کا دعویٰ کیا ہے جبکہ (امام) ابن عیینہ (رحمہ اللہ) اور (امام) احمد (رحمہ

اللہ) نے اس کا انکار کیا ہے، صحیح قول کے مطابق ۸۱ھ میں فوت ہوا۔

۱۷۳۲-س۔ خلف بن سالم مخزومی ابو محمد مہلبی ”ولاء کی وجہ سے ہے“ سندھی:

دسویں طبقہ کا ”ثقة حافظ“ راوی ہے اس نے ”مسند“ تصنیف کی ہے، تشیع اور قضاء کے عہدے میں داخل ہونے کی

وجہ سے حضرات نے اس کی عیب جوئی کی ہے۔

۱۷۳۳-تمیز۔ خلف بن سالم نصیبی، ابو الجہم:

نوویں طبقہ کا ”مجہول“ راوی ہے۔

۱۷۳۴-ق۔ خلف بن محمد بن عیسیٰ خشاب، قافلانی، ابوالحسین بن ابوعبداللہ واسطی ”اس کا لقب گردوس

ہے“ ہے:

گیارہویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے ۸۰ برس سے زیادہ عمر پا کر ۷۲ھ میں فوت ہوا۔

۱۷۳۵-س۔ خلف بن مہران عدوی، ابوربیع بصری، مسجد ابن ابوعروہ کا امام:

پانچویں طبقہ کا صدوق راوی ہے وہم کرجاتا ہے، (امام) بخاری (رحمہ اللہ) نے خلف بن مہران اور خلف بن

ابوربیع میں فرق کیا ہے۔

۱۷۳۶-نخ، س۔ خلف بن موسیٰ بن خلف عجمی:

دسویں طبقہ کا صدوق راوی ہے غلطی کرجاتا ہے ۲۰ھ یا اس کے بعد فوت ہوا۔

۱۷۳۷-م، د۔ خلف بن ہشام بن ثعلب بزار، مقرئ بغدادی:

دسویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے ۲۹ھ میں فوت ہوا۔

۱۷۳۸-م، ت، س۔ خلید بن جعفر بن طریف حنفی، ابوسلیمان بصری:

چھٹے طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے (امام) ابن معین (رحمہ اللہ) کا اسے ضعیف کہنا ثابت نہیں۔

۱۷۳۹-ق۔ خلید بن ابوخلید:

معاویہ بن قرہ سے روایت کرتا ہے اور اس سے ابو جلیس روایت کرتا ہے، چھٹے طبقہ کا ”مجہول“ راوی ہے اور یہ بھی

احتمال ہے کہ یہ پہلے والا ہی راوی ہو۔

۱۷۴۰۔ تمییز۔ خلید بن دح سلج سدوسی، بصری:

پہلے موصل پھر بیت المقدس فروکش ہوا، ساتویں طبقہ کا "ضعیف" راوی ہے ۶۶ھ میں فوت ہوا۔

۱۷۴۱۔ م، د۔ خلید بن عبداللہ عَصْرٰی، ابوسلیمان بصری:

کہا جاتا ہے کہ یہ ابودرداء (رضی اللہ عنہ) کا غلام ہے، چوتھے طبقہ کا "صدوق" راوی ہے ارسال کرتا ہے۔

۱۷۴۲۔ د، ت، س۔ خلیفہ بن حصین بن قیس بن عاصم تمیمی، معمری:

تیسرے طبقہ کا "ثقة" راوی ہے۔

۱۷۴۳۔ خ۔ خلیفہ بن خیاط ابن خلیفہ بن خیاط عَصْرٰی، ابو عمرو بصری:

اس کا لقب شباب ہے، دسویں طبقہ کا "صدوق" راوی ہے بسا اوقات غلطی کر جاتا ہے مؤرخ اور بہت بڑا عالم تھا،

۶۰ھ میں فوت ہوا۔

۱۷۴۴۔ تمییز۔ خلیفہ بن خیاط، پہلے راوی کا دادا ہے:

اس کی کنیت ابوہبیرہ ہے ساتویں طبقہ کا "مقبول" راوی ہے ۶۰ھ میں فوت ہوا۔

۱۷۴۵۔ م، د۔ خلیفہ بن صاعد الشجعی "ولاء کی وجہ سے ہے" کوفی، خلف کا والد:

تیسرے طبقہ کا "صدوق" راوی ہے۔

۱۷۴۶۔ ع، ح۔ خلیفہ بن غالب لیثی، ابو غالب بصری:

ساتویں طبقہ کا "صدوق" راوی ہے۔

۱۷۴۷۔ خ، م، س۔ خلیفہ بن کعب تمیمی، ابو ذبیان بصری:

چوتھے طبقہ کا "ثقة" راوی ہے۔

۱۷۴۸۔ م، ق۔ خلیفہ بن موسیٰ بن راشد عکلی، کوفی:

ساتویں طبقہ کا "مستور" راوی ہے۔

۱۷۴۹۔ د۔ خلیفہ مخزومی، کوفی، عمرو بن حریش کا غلام، فطر کا والد:

چوتھے طبقہ کا "روایت حدیث میں کمزور راوی ہے۔

۱۷۵۰- فق۔ خلیل بن احمد زوی فراہیدی، ابو عبد الرحمن بصری، لغوی، صاحب عروض و نحو:

ساتویں طبقہ کا "صدوق عالم عابد" راوی ہے ۶۰ھ کے بعد فوت ہوا اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ ۷۰ھ یا اس کے بعد ہوا۔

۱۷۵۱- نخ۔ خلیل بن احمد مزنی یا سلمی، ابو بشر:

ساتویں طبقہ کا "صدوق" راوی ہے، بعض حضرات نے اسے پہلے راوی کے ساتھ ملا دیا ہے جو کہ وہم

ہے (امام بخاری (رحمہ اللہ) نے اس پر متنبہ کیا ہے۔

۱۷۵۲- ق۔ خلیل بن زکریا شیبانی یا عبدی، بصری:

نوویں طبقہ کا "متروک" راوی ہے۔

۱۷۵۳- د۔ خلیل بن زیاد محاربی، خواص کوفی:

دمشق فروکش ہوا، دسویں طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۱۷۵۴- ق۔ خلیل بن عبد اللہ:

ساتویں طبقہ کا "مجہول" راوی ہے۔

۱۷۵۵- قدس۔ خلیل بن عمر بن ابراہیم عبدی، ابو محمد بصری:

نوویں طبقہ کا صدوق راوی ہے بسا اوقات مخالفت کر جاتا ہے ۲۰ھ میں فوت ہوا۔

۱۷۵۶- ق۔ خلیل بن عمرو ثقفی، ابو عمرو بزاز بغوی:

بغداد فروکش ہوا، دسویں طبقہ کا صدوق راوی ہے (امام ابو داؤد (رحمہ اللہ) نے کتاب الزہد میں اس سے روایت

نقل کی ہے ۴۲ھ میں فوت ہوا۔

۱۷۵۷- ت۔ خلیل بن مرہ ضبعی بصری:

رقہ فروکش ہوا، ساتویں طبقہ کا "ضعیف" راوی ہے ۶۰ھ میں فوت ہوا۔

☆ خلیل یا ابن خلیل:

علی سے روایت کرتا ہے اور یہ عبد اللہ بن خلیل ہے اس کا ترجمہ آئے گا۔ (۳۲۹۶)

☆ خلیل:

محمد بن راشد سے روایت کرتا ہے اور یہ ابن زیاد ہے اس کا ترجمہ گزر چکا۔ (= ۱۷۵۳)

۱۷۵۸۔ نخ۔ خمیل ”بعض حضرات سے تصحیف ہوئی ہے اور انہوں نے اس کے پہلے لفظ کو گرا دیا ہے عسکری نے اس پر متنبہ کیا ہے“ ابن عبد الرحمن:

تیسرے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۱۷۵۹۔ نخ۔ خوات بن جبیر انصاری:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں کہا گیا ہے کہ انہوں نے غزوہ بدر میں شرکت کی تھی، بعمر ۷۲ برس ۴۰ھ میں یا اس کے بعد فوت ہوئے۔

☆ خویلد بن عمرو، ابو شریح خزاعی:

اس کا کنتیوں میں ذکر آئے گا۔ (= ۸۱۵۸)

۱۷۶۰۔ ت، س۔ خلا د بن اسلم صفار، ابو بکر بغدادی، اصلاً مرو سے ہے:

دسویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے ۴۹ھ میں فوت ہوا اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس سے پہلے ہوا۔

۱۷۶۱۔ ۲۔ خلا د بن سائب بن خلا د بن سوید خزرجی:

تیسرے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے جس نے اسے صحابی (رضی اللہ عنہ) سمجھا ہے اسے وہم ہوا ہے۔

۱۷۶۲۔ تمیز۔ خلا د بن سائب جہنی:

تیسرے طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے جس نے اسے پہلے والا ہی راوی سمجھا ہے اسے وہم ہوا ہے۔

۱۷۶۳۔ س۔ خلا د بن سلیمان حضرمی، ابو سلیمان مصری:

ساتویں طبقہ کا ”ثقة عابد“ راوی ہے ۷۸ھ میں فوت ہوا۔

۱۷۶۴۔ د، س۔ خلا د بن عبد الرحمن صنعانی، ابناوی:

چھٹے طبقہ کا ”ثقة حافظ“ راوی ہے۔

۱۷۶۵-ت، ق۔ خلاؤ بن عیسیٰ "ابن مسلم بھی کہا جاتا ہے" صفار، ابو مسلم کوفی:

ساتویں طبقہ سے ہے اس میں کوئی خرابی نہیں ہے۔

۱۷۶۶-خ، د، ت۔ خلاؤ بن یحییٰ بن صفوان سلمی، ابو محمد کوفی:

مکہ مکرمہ فرودکش ہوا، نویں طبقہ کا صدوق راوی ہے اس پر ارجاء کا الزام لگایا گیا ہے اور یہ (امام) بخاری (رحمہ

اللہ) کے کبار شیوخ میں سے ہے ۳۱ھ میں فوت ہوا اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ ۳۱ھ میں ہوا۔

۱۷۶۷-ت۔ خلاؤ بن یزید جعفی، کوفی:

دسویں طبقہ کا صدوق راوی ہے بسا اوقات وہم کر جاتا ہے، کہا گیا ہے کہ ۲۰ھ میں فوت ہوا۔

۱۷۶۸-تمیز۔ خلاؤ بن یزید باہلی بصری، المعروف ارقط، یونس بن حبیب نحوی کا سر:

نویں طبقہ کا "جلیل القدر صدوق" راوی ہے۔

۱۷۶۹-تمیز۔ خلاؤ بن یزید بن حبیب تمیمی، بصری:

مصر فرودکش ہوا، دسویں طبقہ کا "مجهول" راوی ہے ۱۲ھ میں فوت ہوا۔

۱۷۷۰-ع۔ خلاؤ بن عمرو بصری، بصری:

دوسرے طبقہ کا "ثقة" راوی ہے ارسال کرتا تھا اور (سیدنا) علی (رضی اللہ عنہ) کی پلٹن کا کمانڈر تھا۔ اور یہ بات بھی

صحیح ہے کہ اس نے عمار (رضی اللہ عنہ) سے سماع کیا ہے۔

۱۷۷۱-د، س۔ حیا بن سلمہ، ابو زیاد شامی:

تیسرے طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۱۷۷۲-ت، س۔ خیشمہ بن ابو خیشمہ، ابو نصر بصری:

کہا جاتا ہے کہ اس کے والد کا نام عبدالرحمن ہے، چوتھے طبقہ کا "روایت حدیث میں کمزور" راوی ہے۔

۱۷۷۳-ع۔ خیشمہ بن عبدالرحمن بن ابوسمرہ جعفی، کوفی:

تیسرے طبقہ کا "ثقة" راوی ہے اور ارسال کرتا تھا ۸۰ھ کے بعد فوت ہوا۔

۱۷۷۴-م، مدس۔ خیر بن نعیم بن مرہ بن کریب حضرمی مصری، قاضی برقہ:

چھٹے طبقہ کا "صدوق فقیہ" راوی ہے ۳ھ میں فوت ہوا۔

☆ خیوان، ابو شیخ ہنائی:

اس کا کنتیوں میں ذکر آئے گا۔ (۸۱۶۶=)





## حرف الدال

۱۷۷۵-ق۔ دارم، کوفی:

چھٹے طبقہ کا ”مجبول“ راوی ہے۔

۱۷۷۶-د۔ داود بن امیہ ازوی:

دسویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔

۱۷۷۷-د، ت، ق۔ داود بن بکر بن ابوفرات اشجعی ”ولاء کی وجہ سے ہے“ مدنی:

ساتویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے۔

۱۷۷۸-د، ق۔ داود بن جمیل:

کہا جاتا ہے اس کا نام ولید ہے، ساتویں طبقہ کا ”ضعیف“ راوی ہے۔

۱۷۷۹-ع۔ داود بن حصین اموی ”ولاء کی وجہ سے ہے“ ابوسلیمان مدنی:

چھٹے طبقہ کا ثقة راوی ہے سوائے عکرمہ کی روایات میں، اس پر خارجی نظریات رکھنے کا الزام لگایا ہے ۳۵ھ میں فوت

ہوا۔

۱۷۸۰-د۔ داود بن خالد بن دینار مدنی:

ساتویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے۔

۱۷۸۱-س۔ داود بن خالد لیثی، ابوسلیمان عطار، مدنی یا مکی:

ساتویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے اور یہ بھی کہا جاتا ہے کہ یہ پہلے والا ہی راوی ہے۔

۱۷۸۲-نخ۔ داود بن ابوداؤد انصاری، مدنی:

کہا گیا ہے کہ اس کے والد کا نام مازن ہے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ عامر ہے، تیسرے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۱۷۸۳۔ دس۔ داود بن راشد طفاوی، ابو بحر کرمانی پھر بصری، صالح:

ساتویں طبقہ کا ”روایت حدیث میں کمزور“ راوی ہے۔

۱۷۸۴۔ خ، م، د، س، ق۔ داود بن زہید ہاشمی ”ولاء کی وجہ سے ہے“ خوارزمی:

بغداد فروکش ہوا، دسویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے ۳۹ھ میں فوت ہوا۔

۱۷۸۵۔ ت، ق۔ داود بن زبرقان رقاشی، بصری:

بغداد فروکش ہوا، آٹھویں طبقہ کا ”متروک“ راوی ہے (حافظ) ازدی (رحمہ اللہ) نے اس کی تکذیب کی ہے ۸۰ھ

کے بعد فوت ہوا۔

۱۷۸۶۔ قد۔ داود بن ابوسلیک سعدی ”جہانی بھی کہا جاتا ہے“:

ساتویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے۔

۱۷۸۷۔ س، ق۔ داود بن سلیمان بن حفص عسکری، ابوسہل دقاق، غلام بنو ہاشم:

اس کا لقب بنان ہے، دسویں طبقہ کا صدوق راوی ہے۔

☆ داود بن سوار:

یہ سوار بن داود ہے۔ (۲۶۸۲)

۱۷۸۸۔ نخ، ت، س۔ داود بن شاپور، ابوسلیمان مکی:

کہا گیا ہے کہ اس کے والد کا نام عبدالرحمن ہے اور شاپور اس کا دادا ہے، چھٹے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔

۱۷۸۹۔ خ، د، ق۔ داود بن شیبب باہلی، ابوسلیمان بصری:

نویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے ۲۱ھ یا ۲۲ھ میں فوت ہوا۔

۱۷۹۰۔ د، ق۔ داود بن صالح بن دینار تمار مدنی، غلام انصار:

پانچویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے۔

۱۷۹۱۔ د۔ داود بن ابوصالح لیشی، مدنی:

ساتویں طبقہ کا ”منکر الحدیث“ راوی ہے۔

۱۷۹۲۔ تمیز۔ داود بن ابوصالح، حجازی:

تیسرے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۱۷۹۳۔ خت، د، س۔ داود بن ابوعاصم بن عروہ بن مسعود ثقفی، مکی:

تیسرے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔

۱۷۹۴۔ م، د، ت۔ داود بن عامر بن سعد بن ابوقاص زہری، مدنی:

چھٹے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔

۱۷۹۵۔ کن، ق۔ داود بن عبداللہ بن ابوکرام محمد بن علی بن عبداللہ بن جعفر بن ابوطالب ہاشمی

جعفری، ابوسلیمان مدنی:

دسویں طبقہ کا صدوق راوی ہے بسا اوقات غلطی کر جاتا ہے۔

۱۷۹۶۔ ۴۔ داود بن عبداللہ اودی، زعافر، ابوالعلاء کوفی:

چھٹے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے، یہ عبداللہ بن ادریس کے چچا نہیں ہے۔

۱۷۹۷۔ نخ، ت۔ داود بن ابوعبداللہ، غلام بنو ہاشم:

ساتویں طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۱۷۹۸۔ ع۔ داود بن عبدالرحمن عطار، ابوسلیمان مکی:

آٹھویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے (امام) ابن معین (رحمہ اللہ) کا اس پر کلام کرنا ثابت نہیں، ۳۷۵ یا ۵۷۵ میں

فوت ہوا اور ۱۰۰ھ کو پیدا ہوا تھا۔

۱۷۹۹۔ س۔ داود بن عبید اللہ:

ساتویں طبقہ کا ”مجہول“ راوی ہے۔

۱۸۰۰۔ ق۔ داود بن عجلان بلخی:

مکہ مکرمہ فردکش ہوا، آٹھویں طبقہ کا ”ضعیف“ راوی ہے۔

۱۸۰۱-ق۔ داود بن عطاء مزنی ”ولاء کی وجہ سے ہے“ ابوسلیمان مدنی یا مکی:

آٹھویں طبقہ کا ”ضعیف“ راوی ہے۔

۱۸۰۲-نخ، ت۔ داود بن علی بن عبداللہ بن عباس:

داود بن علی بن عبداللہ بن عباس بن عبدالمطلب ہاشمی، ابوسلیمان، امیر مکہ وغیرہا، چھٹے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے ہجر

۵۲ برس ۳۳ھ میں فوت ہوا۔

۱۸۰۳-م، س۔ داود بن عمرو بن زہیر بن عمرو بن جمیل ضعی، ابوسلیمان بغدادی:

دسویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے ۲۸ھ میں فوت ہوا، اور (امام) مسلم (رحمہ اللہ) کے کبار شیوخ میں سے ہے۔

۱۸۰۴-د۔ داود بن عمرو زوی، دمشق، عامل واسط:

ساتویں طبقہ کا صدوق راوی ہے غلطی کر جاتا ہے۔

۱۸۰۵-ت، س، ق۔ داود بن ابو عوف سوید تمیمی، بُرْجی ”ولاء کی وجہ سے ہے“ ابو جحاف:

زیادہ تر اپنی کنیت سے مشہور ہے چھٹے طبقہ کا ”صدوق شیعہ“ راوی ہے بسا اوقات غلطی کر جاتا ہے۔

۱۸۰۶-خ، ت، س، ق۔ داود بن ابو فرات عمرو بن فرات کندی، مروزی:

آٹھویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔

۱۸۰۷-داود بن ابو فرات:

یہ ابن بکر ہے دادا کی طرف نسبت کی گئی ہے اس کا ترجمہ گزر چکا۔ (۱۷۷۷)

۱۸۰۸-خت، م، ۴۔ داود بن قیس فراء دباغ، ابوسلیمان قرشی ”ولاء کی وجہ سے ہے“ مدنی:

پانچویں طبقہ کا ”ثقة فاضل“ راوی ہے ابو جعفر کے دور خلافت میں فوت ہوا۔

۱۸۰۹-تمیز۔ داود بن قیس صنعانی:

ساتویں طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۱۸۱۰-ص۔ داود بن کثیر رقی:

آٹھویں طبقہ کا ”مقبول الحال“ راوی ہے۔

۱۸۱۱- قد، ق۔ داود بن محمد بن محمد بن ثقفی، بکراوی، ابوسلیمان بصری:

بغداد فروکش ہوا، نوویں طبقہ کا "متروک" راوی ہے اس کی تصنیف شدہ کتاب "کتاب العقل" میں زیادہ تر موضوع

روایتیں ہیں ۲۰۶ھ میں فوت ہوا۔

۱۸۱۲- د۔ داود بن مخراق "ابن محمد بن مخراق بھی کہا جاتا ہے" فریابی:

دسویں طبقہ کا "صدوق" راوی ہے ۴۰ھ کے بعد فوت ہوا اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس سے پہلے ہوا۔

۱۸۱۳- ق۔ داود بن مدرک:

چھٹے طبقہ کا "مجہول" راوی ہے۔

۱۸۱۴- د، س۔ داود بن معاذ عتکی، ابوسلیمان، محمد بن حسین کا نواسہ یا بھانجا، بصری:

مصیصہ فروکش ہوا دسویں طبقہ سے ہے ۳۰ھ سے کچھ سال بعد فوت ہوا۔

☆ داود بن معاویہ:

درست ہارون ہے۔ (۷۲۴۱=)

۱۸۱۵- س۔ داود بن منصور نسائی، ابوسلیمان ثغری:

پہلے بغداد پھر مصیصہ فروکش ہوا، نوویں طبقہ کا "صدوق" راوی ہے وہم کر جاتا ہے (امام) احمد (رحمہ اللہ) نے

عہدہ قضاء کے لئے اسے ناپسند کیا ہے ۲۳ھ میں فوت ہوا۔

۱۸۱۶- س۔ داود بن نصیر، ابوسلیمان طائی، کوفی:

آٹھویں طبقہ کا "ثقة فقیہ زاہد" راوی ہے ۶۰ھ میں فوت ہوا اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ ۶۵ھ میں فوت ہوا۔

۱۸۱۷- خت، م، ۴۔ داود بن ابوہند قشیری "ولاء کی وجہ سے ہے" ابو بکر یا ابو محمد، بصری:

پانچویں طبقہ کا "ثقة متقن" راوی ہے آخر عمر میں وہم کر جاتا تھا ۴۰ھ میں فوت ہوا اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس سے

پہلے ہوا۔

۱۸۱۸- نخ، ت، ق۔ داود بن یزید بن عبدالرحمن اودی، زعفری، ابو یزید کوفی، اعرج:

عبداللہ بن ادریس کا چچا ہے اور چھٹے طبقہ کا "ضعیف" راوی ہے ۵۱ھ میں فوت ہوا۔

۱۸۱۹-س۔ داود، سراج ثقفی، مصری:

تیسرے طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

☆ داود طفاوی:

یہ ابن راشد ہے اس کا ترجمہ گزر چکا۔ (۱۷۸۳=)

۱۸۲۰-دس۔ داود، وراق، ابوسلیمان بصری:

چھٹے طبقہ کا "مقبول" راوی ہے، کہا گیا ہے کہ یہ داود بن ابوہند ہے مگر یہ بات صحیح نہیں ہے۔

☆ داود، عروہ بن مسعود کی اولاد میں سے ایک شخص ہے:

یہ ابن ابوعاصم ہے اس کا ترجمہ گزر چکا۔ (۱۷۹۳=)

۱۸۲۱-د۔ وحیہ بن خلیفہ بن فروہ بن فضالہ کلبی:

جلیل القدر صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں، مزہ فروکش ہوئے اور (سیدنا) معاویہ (رضی اللہ عنہ) کے دور خلافت میں

فوت ہوئے۔

۱۸۲۲-د۔ ذخیل ابن ایاس بن نوح حنفی، یمامی:

چھٹے طبقہ کا "مستور" راوی ہے۔

۱۸۲۳-ع، دس، ق۔ دُخین ابن عامر مجری، ابویلیٰ مصری:

تیسرے طبقہ کا "ثقة" راوی ہے ۱۰۰ھ میں فوت ہوا۔

۱۸۲۴-نخ، ۴۔ دُرّاج ابن سمعان، ابوسلمہ سہمی "ولاء کی وجہ سے ہے" مصری، قصہ گو:

کہا گیا ہے کہ اس کا نام عبدالرحمن ہے اور درراج لقب ہے، چوتھے طبقہ کا "صدوق" راوی ہے تاہم پشم سے اس کی

حدیث ضعیف پایا جاتا ہے، ۲۶ھ میں فوت ہوا۔

۱۸۲۵-د، ق۔ دُرست ابن زیاد عنبری، بصری:

بنوقشیر میں فروکش ہوا تھا، آٹھویں طبقہ کا "ضعیف" راوی ہے۔

۱۸۲۶- تم۔ دَعْفَل ”جعفر کے وزن پر ہے“ ابن حنظلہ بن زید سدوسی، نسابہ:

مخضرمی ہے، کہا جاتا ہے کہ اسے صحابیت کا شرف حاصل ہے مگر یہ بات صحیح نہیں ہے، بصرہ فروکش ہوا، ۶۰ھ سے پہلے خوارج سے قتال میں فارس کے مقام پر غرق ہوا۔

۱۸۲۷- ق۔ دَعْفَاع ابن دَعْفَل قیسی یا سدوسی، ابوروح بصری:

آٹھویں طبقہ کا ”ضعیف“ راوی ہے۔

۱۸۲۸- د۔ دُکَیْن ابن سعید یا سعید، مری ”خشمی بھی کہا گیا ہے“:

کوفہ فروکش ہوا، صحابی (رضی اللہ عنہ) ہے۔

۱۸۲۹- د۔ دُہَم ابن اسود بن عبد اللہ بن حاجب عَقْلِی، حجازی:

ساتویں طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۱۸۳۰- د، ت، ق۔ دُہَم بن صالح کندی، کوفی:

چھٹے طبقہ کا ”ضعیف“ راوی ہے۔

۱۸۳۱- ق۔ دُہَم ابن قُرْآن عکلی ”حنفی بھی کہا جاتا ہے“ یمامی:

ساتویں طبقہ کا ”متروک“ راوی ہے۔

۱۸۳۲- د، س، ق۔ دَوید بن نافع اموی ”ولاء کی وجہ سے ہے“ ابو عیسیٰ شامی:

مصر فروکش ہوا، چھٹے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے ارسال کرتا تھا۔ اسے ذوید بھی کہا گیا ہے۔

۱۸۳۳- د۔ دُیْسَم، سدوسی:

تیسرے طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے۔

۱۸۳۴- ق۔ دُیْلَم بن غزوان عبدی، ابو غالب براء، بصری:

آٹھویں طبقہ کا صدوق راوی ہے ارسال کرتا تھا۔

۱۸۳۵- د۔ دِیْلَم، حمیری، حیشکانی:

انہیں یمن میں سے نبی کریم ﷺ کے پاس سب سے پہلے آنے کی سعادت حاصل ہے۔ یہ (سیدنا) معاذ (رضی

اللہ عنہ) کر بھیجنے پر آئے تھے، پھر فتح مصر میں شریک ہوئے اور وہیں فروکش ہو گئے، جس نے اسے ابو وہب حیشانی کہا ہے اس نے غلطی کی ہے۔

☆ دیلم، ابو وہب حیشانی:

اس کا ترجمہ کنتیوں میں آئے گا۔ (۸۴۴۱=)

۱۸۳۶۔ نخ، ق۔ دینار بن عمر اسدی، ابو عمر بزار، کوفی، ناپینا:

چھٹے طبقہ کا "صالح الحدیث" راوی ہے اس پر رافضیت کا الزام لگایا گیا ہے۔

۱۸۳۷۔ م، س۔ دینار، ابو عبد اللہ قرظا، خزاعی "ولاء کی وجہ سے ہے" مدنی:

تیسرے طبقہ کا "ثقة" راوی ہے ارسال کرتا ہے۔

۱۸۳۸۔ ع، د، ت۔ دینار کوفی، عیسیٰ کا والد:

تیسرے طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۱۸۳۹۔ د، ت، ق۔ دینار:

کہا گیا ہے کہ یہ عدی بن ثابت کا دادا ہے مگر یہ بات صحیح نہیں ہے۔

☆ دینار، ابو حازم تمار:

اس کا کنتیوں میں ترجمہ آئے گا۔ (۸۰۳۲=)

☆ دینار، سفیان عسفری کا والد:

اس کا نام زیاد ہے۔ (۲۱۰۸=)





## حرف الذال

۱۸۴۰-ع۔ ذر بن عبداللہ مڑہبی:

ذر بن عبداللہ مڑہبی، چھٹے طبقہ کا ”ثقفہ عابد“ راوی ہے اس پر ارجاء کا الزام لگایا گیا ہے۔

۱۸۴۱-ع۔ ذکوان، ابوصالح سمان زیات، مدنی:

ذکوان ابوصالح، تیسرے طبقہ کا ”ثقفہ پختہ کار“ راوی ہے۔ مختلف علاقوں سے زیتون کا تیل لا کر کوفہ میں بیچا کرتا

تھا۔ ۱۰ھ میں فوت ہوا۔

۱۸۴۲-خ، م، د، س۔ ذکوان، ابو عمر ومولی عائشہ، مدنی:

ذکوان، ابو عمر ومولی عائشہ، تیسرے طبقہ کا ”ثقفہ“ راوی ہے۔

۱۸۴۳-ق۔ ذہیل ابن عوف بن شامخ تمیمی، طہوی:

ذہیل ابن عوف بن شامخ تمیمی، طہوی، تیسرے طبقہ کا ”مجہول“ راوی ہے۔

۱۸۴۴-ت، ق۔ ذوار بن علیہ حارثی، ابو منذر کوفی:

ذوار بن علیہ حارثی، ابو منذر کوفی، آٹھویں طبقہ کا ”ضعیف عابد“ راوی ہے۔

۱۸۴۵-م، ف، ق۔ ذویب بن خلحکہ ابن عمرو بن کلیب خزاعی، قبیسہ کا والد:

(سیدنا) معاویہ (رضی اللہ عنہ) کے دور خلافت میں فوت ہوا اور یہ بھی کہا جاتا ہے کہ نبی کریم ﷺ کے دور میں فوت

ہوا۔

۱۸۴۶-د۔ ذوالحجین ضبابی، شمر کا والد:

کہا جاتا ہے کہ ان کے والد کا نام شرجبیل ہے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس ہے۔ صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں کوفہ فرودکش

ہوئے۔ ابواسحاق ان سے ارسال کرتا ہے اور اس کے علاوہ کوئی اور ان سے روایت نہیں کرتا۔

۱۸۴۷۔ ذوالزوائد:

مدینہ فردکش ہونیوالے صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں کہا جاتا ہے کہ جہنی ہیں۔

۱۸۴۸۔ ت۔ ذوالغره جہنی:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں، کہا گیا ہے کہ ان کا نام یعیث ہے، عبدالرحمن بن ابی لیلیٰ ان سے روایت کرتا ہے، ابن ماکولانے بعض حضرات سے نقل کیا ہے کہ یہ براء بن عازب (رضی اللہ عنہ) ہیں۔

۱۸۴۹۔ قد۔ ذواللحمیہ، کلابی:

ذواللحمیہ، کلابی، صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں، کہا گیا ہے کہ اس کا نام شریح ہے۔

۱۸۴۹۔ قد۔ ذواللحمیہ، کلابی:

ذواللحمیہ، کلابی، صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں، کہا گیا ہے کہ اس کا نام شریح ہے۔

۱۸۵۰۔ دق۔ ذومخمر، حبشی:

ذومخمر، حبشی، شام فردکش ہونیوالے صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں اور یہ نجاشی کے بھتیجے ہیں۔

☆ ذوید بن نافع:

دال میں اس کا ترجمہ گزر چکا۔ (۱۸۳۲)۔

۱۸۵۱۔ نخ۔ ذیال بن عبید بن حنظلہ حنفی، اعرابی (دیہاتی):

ذیال بن عبید بن حنظلہ حنفی اعرابی، چوتھے طبقہ کا "صدوق" راوی ہے۔



## حرف الراء

۱۸۵۲-تم۔ راشد بن جندل یافعی، مصری:

چھٹے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔

۱۸۵۳-س۔ راشد بن داود صنعانی، صنعاء دمشق، ابو مہلب یا ابو داود، برسمی:

چھٹے طبقہ کا صدوق راوی ہیں اس سے اوہامات سرزد ہوئے ہیں۔

۱۸۵۴-بخ، ۴۔ راشد بن سعد مقررئی، حمصی:

تیسرے طبقہ کا ”ثقة کثیر الا رسال“ راوی ہے ۸ھ میں فوت ہوا اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ ۱۳ھ میں فوت ہوا۔

۱۸۵۵-ق۔ راشد بن سعید بن راشد قرشی، ابو بکر رملی:

دسویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے ۲۳ھ میں فوت ہوا۔

۱۸۵۶-بخ، م، ت، ق۔ راشد بن کیسان عیسیٰ، ابو فزارہ کوفی:

پانچویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔

۱۸۵۷-بخ، ق۔ راشد بن نجیح جہانی، ابو محمد بصری:

پانچویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے بسا اوقات غلطی کر جاتا ہے۔

۱۸۵۸-ق۔ راشد:

وابصہ سے روایت کرتا ہے اسے راشد بن ابو راشد بھی کہا جاتا ہے۔ مجہول ہے اور یہ بھی احتمال ہے کہ یہ راشد بن

سعد مقررئی ہو۔

۱۸۵۹-ت، ق۔ رافع بن اسحاق مدنی، شفاء کا غلام:

اسے ابو طلحہ کا غلام بھی کہا جاتا ہے تیسرے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔

۱۸۶۰-س۔ رافع بن اسید بن ظہیر انصاری، خزرجی:

تیسرے طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۱۸۶۱-ع۔ رافع بن خدیج بن رافع بن عدی حارثی، اوسی، انصاری:

ان کی شرکت کا پہلا معرکہ احد پھر خندق ہے ۳۷ یا ۳۸ھ میں فوت ہوئے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس سے پہلے ہوئے۔

۱۸۶۲-د۔ رافع بن رفاعہ:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ان سے باندی کی اجرت سے متعلقہ حدیث آئی ہے کہا جاتا ہے کہ یہ تابعی ہیں اور ان کی حدیث مرسل ہے۔ اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ یہ رافع بن خدیج ہیں۔

۱۸۶۳-و،س۔ رافع بن سلمہ بن زیاد بن ابوجعد عطفانی "ولاء کی وجہ سے ہے" بصری:

ساتویں طبقہ کا "ثقة" راوی ہے۔

۱۸۶۴-ع،س۔ رافع بن سلمہ بجلی، کوفی:

تیسرے طبقہ کا "مجهول" راوی ہے۔

۱۸۶۵-و،س۔ رافع بن سنان اوسی، ابوالحکم مدنی:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ان سے حدیث آئی ہے مگر اس کی سند مختلف فیہ ہے۔

۱۸۶۶-م،و،ت،ق۔ رافع بن عمرو غفاری، ابوجبیر:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ان کا اہل بصرہ میں شمار ہوتا ہے۔

۱۸۶۷-و،س،ق۔ رافع بن عمرو مزنی، عائد بن عمرو کا بھائی:

بصرہ فروسکوش ہونیوالے صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں، (سیدنا) معاویہ (رضی اللہ عنہ) کے دور خلافت تک زندہ رہے۔

۱۸۶۸-خ۔ رافع بن مالک بن عجلان انصاری:

اہل عقبہ میں سے صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں اور ان کا بیٹا رفاعہ وزوہ بدر میں شریک ہوا تھا۔

۱۸۶۹۔ و۔ رافع بن مکیث:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں حدیبیہ اور فتح مکہ میں شریک ہوئے اور فتح مکہ میں جہینہ کا غلم انہی کے پاس تھا۔

۱۸۷۰۔ م۔ رافع، ابوالجحد غطفانی کوفی، سالم کا والد:

مخضرمی ہے ابن حبان نے اس کی توثیق کی ہے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں۔

۱۸۷۱۔ خ، م، ت، س۔ رافع، مروان بن حکم کا غلام:

تیسرے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔



## رَبَّاح نام کے راویوں کا ذکر

۱۸۷۲۔ دس، ق۔ رباح بن ربیع اُسَیدی، حنظلہ کاتب کا بھائی:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ان سے حدیث آتی ہے، انہیں رباح بھی کہا جاتا ہے۔

۱۸۷۳۔ دس۔ رباح بن زید قرشی ”ولاء کی وجہ سے ہے“ صنعانی:

نوویں طبقہ کا ”ثقة فاضل“ راوی ہے ہمر ۸۱ برس ۱۸۷ھ میں فوت ہوا۔

۱۸۷۴۔ ت، ق۔ رباح بن عبدالرحمن بن ابوسفیان بن حویطب قرشی عامری، ابوبکر حویطی، مدنی، قاضی

حویطب:

زیادہ تر اپنی کنیت سے مشہور ہے اپنے والد کے دادا کی طرف نسبت کیا جاتا ہے۔ پانچویں طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے

۳۲ھ میں قتل ہوا۔

۱۸۷۵۔ نخ، م، ت، ہس۔ رباح بن ابو معروف بن ابوسارہ کی:

چھٹے طبقہ کا صدوق راوی ہے اس سے اوہامات سرزد ہوئے ہیں۔

۱۸۷۶۔ د۔ رباح بن ولید بن یزید بن نمران دُماری:

بعض حضرات نے اسے الٹ کر ولید بن رباح کہہ دیا ہے۔ آٹھویں طبقہ کا صدوق راوی ہے۔

۱۸۷۷۔ رباح، کوفی:

تیسرے طبقہ کا ”مجہول“ راوی ہے۔

۱۸۷۸۔ نخ، قد، ت۔ ربیع بن ابراہیم بن مقسم اسدی، ابوالحسن بصری، اسماعیل بن علیہ کا چھوٹا بھائی:

نوویں طبقہ کا ”ثقة صالح“ راوی ہے ۱۹۷ھ میں فوت ہوا۔

۱۸۷۹-ع۔ ربیع بن جراح، ابو مریم عبسی کوفی:

دوسرے طبقہ کا ”ثقة عابد مخضرمی“ راوی ہے۔ ۱۰۰ھ میں فوت ہوا۔

۱۸۸۰-بخ، د۔ ربیع بن عبد اللہ بن جارد بن ابوسمیرہ، ہذلی بصری:

آٹھویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے۔

۱۸۸۱-د، تم، ق۔ ریح ابن عبد الرحمن بن ابوالسعد خدری، مدنی:

کہا جاتا ہے کہ اس کا نام سعید ہے اور ریح لقب ہے۔ ساتویں طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۱۸۸۲-۴۔ ربیع بن انس بکری یا حنفی۔ بصری:

خراسان فروکش ہوا، پانچویں طبقہ کا ”صدوق صاحب اوہام“ راوی ہے اس پر تشیع کا الزام لگایا گیا ہے۔

۱۸۸۳-ت، ق۔ ربیع بن بدر بن عمرو بن جراد تمیمی سعدی، ابوالعلاء بصری:

اس کا لقب علیہ ہے آٹھویں طبقہ کا ”متروک“ راوی ہے ۸۷ھ میں فوت ہوا۔

۱۸۸۴-ت، س۔ ربیع بن براء بن عازب انصاری کوفی:

تیسرے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔

۱۸۸۵-ق۔ ربیع بن حبیب بن ملاح کوفی، عبسی ”ولاء کی وجہ سے ہے“ احوال، عائد بن حبیب کا بھائی:

ساتویں طبقہ کا صدوق راوی ہے نوفل بن عبد الملک سے روایت لینے کی وجہ سے اس کی تضعیف کی گئی ہے (امام)

ابو احمد حاکم (رحمہ اللہ) نے کہا ہے کہ اس روایت کا بوجھ نوفل کے سر پر ہے۔

۱۸۸۶-تمیز۔ ربیع بن حبیب حنفی، ابوسلمہ بصری:

ساتویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ یہ پہلے والا ہی راوی ہے۔

۱۸۸۷-د۔ ربیع بن خالد ضعی، کوفی:

چوتھے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے، جماجم میں قتل ہوا۔

۱۸۸۸-خ، م، قد، ت، س، ق۔ ربیع بن حنفی بن عابد بن عبد اللہ ثوری، ابویزید کوفی:

دوسرے طبقہ کا ”ثقة عابد مخضرمی“ راوی ہے، (سیدنا) ابن مسعود (رضی اللہ عنہ) نے اس کے بارے میں کہا کہ

اگر اس نے نبی کریم ﷺ کو دیکھا ہوتا تو میں اس سے بہت محبت کرتا ۶۱ھ میں فوت ہوا اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ ۶۳ھ میں ہوا۔

۱۸۸۹- دس۔ ربیع بن روح لاجونی حمصی:

نوویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔

۱۸۹۰- دس۔ ربیع بن زیاد حارثی، بصری:

دوسرے طبقہ کا مخضرمی راوی ہے، صاحب کمال نے ذکر کیا ہے کہ یہ ابو فراس ہے جس نے (سیدنا) عمر فاروق (رضی اللہ عنہ) سے روایت کیا ہے مگر (حافظ) مزنی (رحمہ اللہ) نے اس کا رد کیا ہے۔

۱۸۹۱- دس۔ ربیع بن زیاد خزاعی:

اسے ربیعہ اور ابن زید بھی کہا جاتا ہے اس کی صحابیت مختلف فیہ ہے ابن حبان نے ثقة تابعین میں ذکر کر کے کہا ہے کہ مرسل احادیث روایت کرتا ہے۔

۱۸۹۲- م، ۴۔ ربیع بن سبرہ بن معبد جہنی، مدنی:

تیسرے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔

۱۸۹۳- دس۔ ربیع بن سلیمان بن داود جیزی، ابو محمد ازدی مصری، اعرج:

گیارہویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے ۵۶ھ میں فوت ہوا۔

۱۸۹۴- ۴۔ ربیع بن سلیمان بن عبد الجبار مرادی، ابو محمد مصری مؤذن، شافعی کا ساتھی:

گیارہویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے ۹۶ برس ۷۰ھ میں فوت ہوا۔

۱۸۹۵- خت، ت، ق۔ ربیع بن صبیح سعدی بصری:

ساتویں طبقہ کا صدوق برے حافظہ والا راوی ہے اور عبادت گزار مجاہد تھا، رامہر مزنی کا کہنا ہے کہ یہ پہلا شخص ہے جس نے بصرہ میں کتابیں تصنیف کیں، ۶۰ھ میں فوت ہوا۔

۱۸۹۶- نخ۔ ربیع بن عبد اللہ بن حطاف احدب، ابو محمد بصری:

ساتویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے اس پر قدری ہونے کا الزام لگایا گیا ہے۔



۱۸۹۷-م، ۴-ربیع بن عمیلہ، کوفی:

دوسرے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔

۱۸۹۸-س-ربیع بن لوط انصاری:

براء بن عازب (رضی اللہ عنہ) کی اولاد میں سے ہے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ ان کا بھتیجا ہے۔ چوتھے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔

۱۸۹۹-س-ربیع بن محمد بن عیسیٰ کندی، ابوالفضل لازقی:

گیارہویں طبقہ سے ہے اس میں کوئی خرابی نہیں ہے۔

۱۹۰۰-د-ربیع بن محمد، تابعی:

مرسل حدیث نقل کرتا ہے تیسرے طبقہ کا ”مجهول“ راوی ہے۔

۱۹۰۱-خ، م، د، ت، س-ربیع بن مسلم جمحی، ابوبکر بصری:

ساتویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے ۶۷ھ میں فوت ہوا۔

۱۹۰۲-خ، م، د، س، ق-ربیع بن نافع، ابوتوبہ حلبی:

طرطوس فروکش ہوا، دسویں طبقہ کا ”ثقة جہ عابد“ راوی ہے ۴۱ھ میں فوت ہوا۔

۱۹۰۳-خ، د-ربیع بن یحییٰ بن مقسم اُخنائی، ابوالفضل بصری:

دسویں طبقہ کے کبار راویوں میں سے صدوق صاحب اوہام راوی ہے ۲۴ھ میں فوت ہوا۔

۱۹۰۴-ت، س-ربیعہ بن حارث بن عبدالمطلب ہاشمی، نبی کریم ﷺ کا چچا زاد بھائی:

اسے صحابیت کا شرف حاصل ہے (سیدنا) عمر (رضی اللہ عنہ) کے ابتدائی دور خلافت میں فوت ہوا اور یہ بھی کہا گیا

ہے کہ آخر میں ہوا۔

☆ ربیعہ بن زیاد:

ربیع کے ترجمہ میں اس کا ذکر گزر چکا۔ (۱۸۹۱=)

۱۹۰۵-ت۔ ربیعہ بن سلیم یا ابن ابوسلیم حمیمی۔ ابو مرزوق یا ابو عبد الرحمن:

ساتویں طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۱۹۰۶-د، ت، س۔ ربیعہ بن سیف بن مانع معافری اسکندرانی:

چوتھے طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے اس سے منکر روایتیں آئی ہیں ۲۰ھ کے قریب فوت ہوا۔

۱۹۰۷-۲۔ ربیعہ بن شیبان سعدی، ابوالحوراء، بصری:

تیسرے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔

۱۹۰۸-س۔ ربیعہ بن عامر بن بجاد ”ابن ہاد بھی کہا گیا ہے“ ازوی یادیلی:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ان سے حدیث آئی ہے۔

۱۹۰۹-خ، د۔ ربیعہ بن عبد اللہ بن ہدی:

اپنے دادا کی طرف نسبت کیا جاتا ہے، کہا جاتا ہے کہ عبد اللہ اور ہدی کے درمیان ربیعہ ہے۔ اسے روایت کا شرف

حاصل ہے اور ابن حبان نے اسے ثقة تابعین میں ذکر کیا ہے ۹۳ھ میں فوت ہوا۔

۱۹۱۰-ح، د۔ ربیعہ بن عبد الرحمن بن حصن غنوی:

پانچویں طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۱۹۱۱-ع۔ ربیعہ بن ابو عبد الرحمن تمیمی ”ولاء کی وجہ سے ہے“ ابو عثمان مدنی، المعروف ربیعہ الرائی:

اس کے والد کا نام فروخ ہے، پانچویں طبقہ کا ”ثقة فقیہ مشہور“ راوی ہے صحیح قول کے مطابق ۳۶ھ میں فوت ہوا، اور

یہ بھی کہا گیا ہے کہ ۳۳ھ میں ہوا (امام) باجی (رحمہ اللہ) کا کہنا ہے کہ ۴۲ھ میں ہوا۔

۱۹۱۲-د، عس۔ ربیعہ بن عتبہ ”ابن عبید بھی کہا جاتا ہے“ کنانی، کوفی:

چھٹے طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے۔

۱۹۱۳-م، س، ق۔ ربیعہ بن عثمان بن ربیعہ بن عبد اللہ بن ہدی تمیمی، ابو عثمان مدنی:

اس کے دادا کا ذکر گزر چکا، چھٹے طبقہ کا ”صدوق صاحب اوہام“ راوی ہے بصری ۷۷ برس ۵۴ھ میں فوت ہوا۔

۱۹۱۴-م، س۔ ربیعہ بن عطاء زہری "ولاء کی وجہ سے ہے" مدنی، ابن سباع کا غلام:  
چھٹے طبقہ کا "ثقة" راوی ہے۔

۱۹۱۵-۴۔ ربیعہ بن عمرو "اسے ابن حارث دمشقی بھی کہا جاتا ہے":

یہ ربیعہ بن غاز، ابوغاز جُزشی ہے اس کی صحابیت مختلف فیہ ہے۔ ۶۳ھ میں مرج راہط کے دن قتل ہوا اور فقیہ تھا، (امام) دارقطنی وغیرہ نے اس کی توثیق کی ہے۔

۱۹۱۶-نخ-م-۴۔ ربیعہ بن کعب بن مالک اسلمی، ابو فراس مدنی:

اصحاب صفہ میں سے صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں، بعض حضرات نے ربیعہ اور ابو فراس اسلمی میں فرق کیا ہے، ربیعہ ۶۳ھ میں واقعہ حرہ کے بعد فوت ہوا۔

۱۹۱۷-نخ-م، س۔ ربیعہ بن کلثوم بن جیم بصری:

ساتویں طبقہ کا "صدوق" راوی ہے وہم کر جاتا ہے۔

۱۹۱۸-س، ق۔ ربیعہ بن ناجد، ازدی کوفی:

دوسرے طبقہ کا "ثقة" راوی ہے، کہا جاتا ہے کہ ابو صادق اس سے روایت کرتا ہے اور اس کا بھائی ہے۔

۱۹۱۹-ع۔ ربیعہ بن یزید دمشقی، ابو شعیب ایادی، قصیر (بونا):

چوتھے طبقہ کا "ثقة عابد" راوی ہے ۲۱ھ یا ۲۳ھ میں فوت ہوا۔

۱۹۲۰-خت، م، ۴۔ رجاء بن حیوہ کندی، ابو مقدم "ابو نصر بھی کہا جاتا ہے"، فلسطینی:

تیسرے طبقہ کا "ثقة فقیہ" راوی ہے ۱۲ھ میں فوت ہوا۔

۱۹۲۱-م، د، س، ق۔ رجاء بن ربیعہ زبیدی، ابو اسماعیل کوفی:

تیسرے طبقہ کا "صدوق" راوی ہے۔

۱۹۲۲-نخ۔ رجاء بن ابو رجاء باہلی، بصری:

'چوتھے طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۱۹۲۳- تمبیز۔ رجاء بن ابورجاء:

چھٹے طبقہ کا ”مجہول“ راوی ہے، اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ یہ رجاء بن حارث ہے جو کہ ایک ضعیف راوی ہے۔

۱۹۲۴- مدس، ق۔ رجاء بن ابوسلمہ مہران ابومقدام فلسطینی، بصری الاصل:

ساتویں طبقہ کا ”ثقة فاضل“ راوی ہے، بمر ۷۰ برس ۶۱ھ میں فوت ہوا۔

۱۹۲۵- (خ) رجاء بن سندی، نیشاپوری، ابو محمد اسفراینی:

دسویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے ۲۱ھ میں فوت ہوا، (امام) بخاری (رحمہ اللہ) کا اپنی صحیح میں اس سے روایت کرنا

ثابت نہیں۔

۱۹۲۶- ت۔ رجاء بن صبیح خزئی، ابو یحییٰ بصری، صاحب سقط:

ساتویں طبقہ کا ”ضعیف“ راوی ہے۔

۱۹۲۷- ت۔ رجاء بن محمد بن رجاء عذری، ابوالحسن بصری، سقطی:

گیارہویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے ۴۰ھ کے بعد فوت ہوا۔

۱۹۲۸- د، ق۔ رجاء بن مرجی غفاری، مروزی:

سمرقند فرودکش ہوا، گیارہویں طبقہ کا ”حافظ ثقة“ راوی ہے ۴۹ھ میں فوت ہوا۔

۱۹۲۹- د، ق۔ رجاء انصاری، کوفی:

چھٹے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۱۹۳۰- ت۔ رخیل ابن معاویہ بن حدیج جعفی، ابوخیثمہ زہیر کا بھائی:

ساتویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے۔

۱۹۳۱- نخ، د۔ ردّاد، لیبی ”بعض حضرات نے ابورؤاد کہا ہے اور یہ زیادہ صحیح ہے“ حجازی:

دوسرے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۱۹۳۲- نخ۔ ردّاد ابن عطیہ قرشی، بیت المقدس کا مؤذن:

آٹھویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے غریب احادیث لاتا ہے۔

۱۹۳۳- عس۔ رزام ابن سعید ضعی، کوفی:

ساتویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔

۱۹۳۴- س، ق۔ رزق اللہ بن موسیٰ ناجی، بغدادی اسکافی ”کہا جاتا ہے کہ اس کا نام عبدالاکرم ہے“:

دسویں طبقہ کا صدوق راوی ہے وہم کر جاتا ہے ۵۶ھ میں فوت ہوا۔

۱۹۳۵- خت، س۔ رزق ابن حکیم، ابو حکیم ایلی:

اسے زریق بن حیان بھی کہا جاتا ہے، چھٹے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔

۱۹۳۶- م۔ رزق بن حیان دمشقی، ابو مقدم:

کہا گیا ہے کہ اس کا نام سعید بن حیان ہے اور رزق لقب ہے، چھٹے طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے، بعمر ۸۰ برس

۱۰۵ھ میں فوت ہوا۔

۱۹۳۷- د۔ رزق بن سعید بن عبدالرحمن مدنی:

اسے رزق بھی کہا جاتا ہے، آٹھویں طبقہ کا ”مجہول“ راوی ہے۔

۱۹۳۸- ق۔ رزق، ابو عبداللہ الہبانی، حمصی:

پانچویں طبقہ کا صدوق صاحب اوہام راوی ہے۔

۱۹۳۹- ت۔ رزین ابن حبیب جہنی یا بکری، کوفی رُمّانی، تمار بیاع الانماط:

کہا جاتا ہے کہ رزین جہنی رمانی، رزین بیاع الانماط نہیں ہے، جہنی وہ ہے جس کی ترمذی نے روایت نقل کی ہے

اور (امام) احمد (رحمہ اللہ) اور (امام) ابن معین (رحمہ اللہ) نے اس کی توثیق کی ہے جبکہ دوسرا مجہول ہے اور یہ دونوں

دوسرے طبقہ سے ہیں۔

۱۹۴۰- س۔ رزین بن سلیمان احمری:

بعض حضرات نے اس کے نام کو الٹ دیا ہے ہے اور اسے سالم بن رزین بھی کہا گیا ہے، تیسرے طبقہ کا ”مجہول“

راوی ہے۔

☆ رزین بن عبدالرحمن، ابو نھیب:

درست زیاد بن عبدالرحمن ہے۔ (۲۰۸۹)۔

۱۹۳۱۔ عس۔ رزین بن عقبہ:

ساتویں طبقہ کا ”مجہول“ راوی ہے۔

۱۹۳۲۔ ت، ق۔ رشید بن ابن سعد بن مفلح مہری، ابو الحجاج مصری:

ساتویں طبقہ کا ”ضعیف“ راوی ہے (امام) ابو حاتم (رحمہ اللہ) نے اس پر ابن لہیعہ کو ترجیح دی ہے، ابن یونس (رحمہ اللہ) کا کہنا ہے کہ کہ دین کے لحاظ سے صالح تھا تو صالحین کی غفلت اس پر حدیث کے بارے میں اثر انداز ہوئی، ۸۰ برس عمر پا کر ۸۸ھ میں فوت ہوا۔

۱۹۳۳۔ ت، ق۔ رشید بن کریم بن ابو مسلم ہاشمی ”ولاء کی وجہ سے ہے“ ابو کریم مدنی:

چھٹے طبقہ کا ”ضعیف“ راوی ہے۔

۱۹۳۴۔ عس۔ رفاعہ بن ایاس بن نذیر ضعیفی، کوفی:

آٹھویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے، نوے برس سے زائد عمر پا کر ۸۰ھ کے بعد فوت ہوا۔

۱۹۳۵۔ خ، د، ت، س۔ رفاعہ بن رافع بن خدیج انصاری، حارثی، مدنی:

تیسرے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔

۱۹۳۶۔ خ، ۴۔ رفاعہ بن رافع بن مالک بن عجلان، ابو معاذ انصاری:

بدری (صحابی رضی اللہ عنہ) ہیں ان کے والد محترم کا ذکر گزر چکا۔ (سیدنا) معاویہ (رضی اللہ عنہ) کے ابتدائی

دور خلافت میں فوت ہوئے۔

۱۹۳۷۔ س، ق۔ رفاعہ بن شداد بن عبد اللہ بن قیس قتبانی، ابو عاصم کوفی:

تیسرے طبقہ کے کبار راویوں میں سے ”ثقة“ راوی ہے۔

☆ رفاعہ بن عبد المنذر، ابولبابہ انصاری:

اس کا ترجمہ کنیتوں میں آئے گا۔ (۸۳۲۹)

۱۹۴۸-س، ق۔ رفاعہ بن عزاہ جہنی، مدنی:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ان سے حدیث آتی ہے۔

۱۹۴۹-م۔ رفاعہ بن ہشیم بن حکم واسطی، ابوسعید:

دسویں طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

☆ رفاعہ بن یحییٰ، ابورمہ:

اس کا ترجمہ کنیتوں میں آئے گا۔ (۸۱۰۲=)

۱۹۵۰-د، ت، س۔ رفاعہ بن یحییٰ بن عبد اللہ بن رفاعہ بن رافع بن مالک بن عجلان انصاری، مسجد بنوزریق کا

امام:

آٹھویں طبقہ کا "صدوق" راوی ہے۔

۱۹۵۱-د۔ رفاعہ بن عوف، ابو مطیع:

اسے ابورفاعہ بھی کہا جاتا ہے، تیسرے طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۱۹۵۲-ق۔ رفاعہ ابن قضاہ غسانی "ولاء کی وجہ سے ہے" دمشق:

آٹھویں طبقہ کا "ضعیف" راوی ہے ۸۰ھ کے بعد فوت ہوا۔

۱۹۵۳-ع۔ رفیع ابن مہران، ابو عالیہ ریاحی:

دوسرے طبقہ کا "ثقة کثیر الا رسال" راوی ہے ۹۰ھ میں فوت ہوا اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ ۹۳ھ یا اس کے بعد ہوا۔

۱۹۵۴-خ، م، د، ت، س، ق۔ رقبہ ابن مصقلہ عبدی کوفی، ابو عبد اللہ:

چھٹے طبقہ کا "ثقة مامون" راوی ہے اور مزاق کیا کرتا تھا، ۲۹ھ میں فوت ہوا۔

۱۹۵۵-د، ت، ق۔ زکاتہ ابن عبد یزید بن ہاشم بن مطلب بن عبد مناف مطلبی:

فتح مکہ کے موقع پر اسلام لائے اور پھر مدینہ منورہ رہائش پزیر ہو گئے اور (سیدنا) معاویہ (رضی اللہ عنہ) کے ابتدائی

دور خلافت میں فوت ہوئے۔

۱۹۵۶- نخ، م، ۴۔ زکین ابن ربیع بن عمیلہ فزاری، ابوریح کوفی:

چوتھے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے ۳۱ھ میں فوت ہوا۔

۱۹۵۷- ت۔ رُح، جذامی:

تیسرے طبقہ کا ”مجہول“ راوی ہے۔

۱۹۵۸- ق۔ رُوّاد ابن جراح، ابو عصام عسقلانی، خراسانی الاصل:

نوویں طبقہ کا صدوق راوی ہے آخر عمر میں عارضہ اختلاط میں مبتلا ہو گیا تھا جس کی وجہ سے ترک کر دیا گیا اور ابراہیم

نخعی سے اس کی احادیث میں شدید ضعف پایا جاتا ہے۔

۱۹۵۹- خت۔ رُوّیہ ابن عجاج، مشہور رجزیہ شاعر، تمیمی پھر سعدی:

”فصح، روایت حدیث میں کمزور“ راوی ہے، جنگل میں ۴۵ھ کو فوت ہوا، (حافظ) مزنی (رحمہ اللہ) نے اس کا ذکر

چھوڑ دیا ہے۔

۱۹۶۰- ت۔ روح بن اسلم باہلی، ابو حاتم بصری:

نوویں طبقہ کا ”ضعیف“ راوی ہے ۲۰۰ھ میں فوت ہوا۔

۱۹۶۱- ت، ق۔ روح بن جناح ”ولاء کی وجہ سے ہے“ ابوسعید مشقی:

ساتویں طبقہ کا ”ضعیف“ راوی ہے ابن حبان نے اسے متہم بالکذب کیا ہے۔

۱۹۶۲- ع۔ روح بن عبادہ بن علاء بن حسان قیسی، ابو محمد بصری:

روح بن عبادہ بن علاء بن حسان قیسی، نوویں طبقہ کا ”ثقة فاضل، صاحب تصانیف“ راوی ہے ۲۰۵ھ یا ۲۰۶ھ میں

فوت ہوا۔

۱۹۶۳- خ۔ روح بن عبد المؤمن ہذلی ”ولاء کی وجہ سے ہے“ ابوالحسن بصری مقرئ:

دسویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے ۳۳ھ میں فوت ہوا۔

۱۹۶۴- ق۔ روح بن عنبہ بن سعید اموی ”ولاء کی وجہ سے ہے“ بصری:

ساتویں طبقہ کا ”مجہول“ راوی ہے۔



۱۹۶۵-ق۔ روح بن فرج بزاز، ابوالحسن بغدادی:

گیارہویں طبقہ کا "صدوق" راوی ہے۔

۱۹۶۶-تمیز۔ روح بن فرج سواق، موصلی:

گیارہویں طبقہ کا "صدوق" راوی ہے۔

۱۹۶۷-تمیز۔ روح بن فرج قطان، ابوزنباع، مصری:

روح بن فرج قطان، گیارہویں طبقہ کا "ثقة" راوی ہے، بعمر ۸۲ھ برس ۸۲ھ میں فوت ہوا۔

۱۹۶۸-تمیز۔ روح بن فرج بن زکریا بن عبداللہ بغدادی، ابو حاتم مؤدب:

بارہویں طبقہ کا "صدوق" راوی ہے۔

۱۹۶۹-تمیز۔ روح بن فرج بصری:

بارہویں طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۱۹۷۰-خ، م، د، س، ق۔ روح بن قاسم تمیمی عنبری، ابو غیاث بصری:

چھٹے طبقہ کا "ثقة حافظ" راوی ہے ابن حبان کے بیان کے مطابق ۳۱ھ میں فوت ہوا۔

۱۹۷۱-خ، د، ت، س۔ رولفیع ابن ثابت بن سکین بن عدی بن حارثہ انصاری، مدنی:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں مصر فرود کش ہوئے اور برقہ کے مقام پر گورنر مقرر ہوئے اور وہیں ۵۶ھ میں فوت ہوئے۔

۱۹۷۲-د، س، ق۔ رباح ابن حارث نخعی، ابوالفضل کوفی:

دوسرے طبقہ کا "ثقة" راوی ہے۔

☆ رباح بن ریح:

رباح کے ترجمہ میں اس کا ذکر گزر چکا۔ (۱۸۷۲=)

۱۹۷۳-خ، د۔ رباح بن عبیدہ باہلی "ولاء کی وجہ سے ہے" کوفی:

حجاز فرود کش ہوا، چوتھے طبقہ کا "ثقة" راوی ہے۔

۱۹۷۴ء۔ ریحان بن سعید بن ثنی سامی، ناجی، ابو عصمہ بصری:

نوویں طبقہ کا صدوق راوی ہے بسا اوقات غلطی کر جاتا ہے۔

۱۹۷۵ء۔ ریحان بن یزید عامری:

تیسرے طبقہ کا مقبول راوی ہے۔



## حرف الزاء

۱۹۷۶-بخ، م، ۴- زاذان، ابو عمر کندی، بزاز:

اس کی کنیت ابو عبد اللہ ہے۔ دوسرے طبقہ کا صدوق، شیعہ راوی ہے ارسال کرتا ہے ۸۲ھ میں فوت ہوا۔

۱۹۷۷- زاذان، ابو یحییٰ قنات:

اس کا ترجمہ کنیتوں میں آئے گا۔ (۸۴۴۴=)

۱۹۷۸-بخ، د- زارع بن عامر عبدی:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ان کا شمار بصرہ کے دیہاتی حضرات میں ہوتا ہے۔

۱۹۷۹-ت، س، ق- زافر ابن سلیمان ایادی، ابو سلیمان ہستانی:

پہلے ری پھر بغداد فروکش ہوا اور بختان میں قضاء کے عہدہ پر متعین رہا، نوویں طبقہ کا "صدوق کثیر الاہام" راوی ہے۔

۱۹۸۰-خ- زاہر بن اسود بن حجاج سلمی، مجزاة کا والد:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ان سے حدیث آتی ہے اور (سیدنا) معاویہ (رضی اللہ عنہ) کے دور خلافت تک زندہ

رہا۔

۱۹۸۱-س- زائدہ بن ابورقاد، باہلی، ابو معاذ بصری صیرفی:

آٹھویں طبقہ کا "منکر الحدیث" راوی ہے۔

۱۹۸۲-ع- زائدہ بن قدامہ ثقفی، ابو صلت کوفی:

ساتویں طبقہ کا "ثقة پختہ کا رتبہ سنت" راوی ہے ۶۰ھ کو فوت ہوا اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس کے بعد ہوا۔

۱۹۸۳-د، ت، ق- زائدہ بن شیط، کوفی:

چھٹے طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۱۹۸۴-مد-زبان:

نبی کریم ﷺ سے مرسل روایت کرتا ہے، پانچویں طبقہ سے ہے۔

۱۹۸۵-نخ، دت، ق-زبان بن فائد، ابوہو بن حمر اوی:

چھٹے طبقہ کا عبادت گزاری کے باوصف ”روایت حدیث میں ضعیف“ راوی ہے۔

۱۹۸۶-د-زبرقان بن عبداللہ ضمیری:

چھٹے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے ۲۰ھ میں فوت ہوا۔

۱۹۸۷-د، س، ق-زبرقان بن عمرو بن امیہ ”ابن عبداللہ بن عمرو بن امیہ بھی کہا جاتا ہے“:

چھٹے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے، اکثر حضرات نے پہلے راوی اور اس میں فرق نہیں کیا۔

۱۹۸۸-د-زُبیب ابن ثعلبہ بن عمرو تمیمی عنبری:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں، بصرہ فروکش ہوئے۔

۱۹۸۹-ع-زُبید ابن حارث بن عبدالکریم بن عمرو بن کعب یامی، ابو عبدالرحمن کوفی:

چھٹے طبقہ کا ”ثقة پختہ کار عابد“ راوی ہے ۲۱ھ یا اس کے بعد فوت ہوا۔

۱۹۹۰-خ-زبیر بن ابواسید ساعدی:

کہا گیا ہے کہ اس کے والد کا نام منذر ہے اپنے دادا کی طرف نسبت کیا گیا ہے، تیسرے طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے۔

۱۹۹۱-ق-زبیر بن بکار بن عبداللہ بن مصعب ابن ثابت بن عبداللہ بن زبیر اسدی مدنی، ابو عبداللہ ابن

ابوبکر، قاضی مدینہ:

دسویں طبقہ کے صغار راویوں میں سے ثقة راوی ہے سلیمانی نے اس کی تضعیف کر کے غلطی کی ہے ۵۶ھ میں فوت

ہوا۔

۱۹۹۲-ت-زبیر بن جنادہ بخری، کوفی:

چھٹے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۱۹۹۳-خ،م،د،ت،ق۔ زبیر بن خزیمہ بصری:

پانچویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔

۱۹۹۴-د۔ زبیر بن خزیمہ بصری، مولی عائشہ:

پانچویں طبقہ کا روایت حدیث میں کمزور راوی ہے۔

۱۹۹۵-د،ت،ق۔ زبیر بن سعید بن سلیمان بن سعید بن نوفل بن حارث بن عبدالمطلب ہاشمی، مدنی:

مدائن فرودکش ہوا، ساتویں طبقہ کا روایت حدیث میں قدرے کمزور راوی ہے ۵۰ھ کے بعد فوت ہوا۔

۱۹۹۶-ق۔ زبیر بن سلیم:

چھٹے طبقہ کا ”مجہول“ راوی ہے۔

۱۹۹۷-مد۔ زبیر بن عبد اللہ بن ابو خالد اموی ”ولاء کی وجہ سے ہے“:

اسے ابن رہمہ بھی کہا جاتا ہے، ساتویں طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۱۹۹۸-کن۔ زبیر بن عبد الرحمن بن زبیر قرظی، مدنی:

چھٹے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے اور اس کے دادا کے نام میں زاء پر فتح ہے۔

۱۹۹۹-ق۔ زبیر بن عبید:

نافع سے روایت کرتا ہے ساتویں طبقہ کا ”مجہول“ راوی ہے۔

۲۰۰۰-د۔ زبیر بن عثمان بن عبد اللہ بن سراقہ عدوی، مدنی:

چھٹے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے ۳۱ھ یا ۳۲ھ کو قتل ہوا۔

۲۰۰۱-ع۔ زبیر بن عدی ہمدانی، یامی، ابو عبد اللہ کوفی:

ری میں قضاء کے عہدے پر مقرر رہا، پانچویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے ۳۱ھ میں فوت ہوا۔

۲۰۰۲-خ،ت،س۔ زبیر بن عزیبی، نمری، ابو سلمہ بصری:

چوتھے طبقہ سے ہے اس میں کوئی خرابی نہیں ہے۔

۲۰۰۳-ع۔ زبیر بن عوام بن خویلد بن اسد بن عبد العزی بن قصی بن کلاب، ابو عبد اللہ قرشی، اسدی:

عشرہ مبشرہ (رضی اللہ عنہم) میں سے ہیں جنگ جمل سے لوٹنے کے بعد ۳۶ھ میں قتل ہوئے۔

۲۰۰۴-ق۔ زبیر بن منذر بن ابواسید ساعدی:

اپنے دادا کی طرف نسبت کیا جاتا ہے، کہا گیا ہے کہ یہ وہی راوی ہے جو گزر چکا، اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ ایک دوسرا

راوی ہے، چھٹے طبقہ کا "مستور" راوی ہے۔

۲۰۰۵-قد۔ زبیر بن موسیٰ بن میناکی:

چوتھے طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۲۰۰۶-دس۔ زبیر بن ولید شامی:

چوتھے طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۲۰۰۷-س۔ زبیر تمیمی، حنظلی بصری، محمد کا والد:

پانچویں طبقہ کا "روایت حدیث میں قدرے کمزور" راوی ہے۔

۲۰۰۸-ع۔ زرارہ بن حبیش ابن جہاشہ اسدی کوفی، ابو مریم:

جلیل القدر ثقہ مخضرمی راوی ہے، عمر ۱۲ برس ۸۱ھ یا ۸۲ھ یا ۸۳ھ میں فوت ہوا۔

۲۰۰۹-ع۔ زرارہ ابن اونی عامری، خزئی، ابو حاجب بصری، قاضی بصرہ:

تیسرے طبقہ کا "ثقة عابد" راوی ہے، ۹۳ھ کو نماز کی حالت میں اچانک فوت ہوا۔

۲۰۱۰-نخ، دس۔ زرارہ بن کریم بن حارث بن عمرو سہمی، باہلی:

اسے روایت کا شرف حاصل ہے، ابن حبان نے اسے ثقہ تابعین میں ذکر کیا ہے۔

۲۰۱۱-ت۔ زرارہ بن مصعب بن عبد الرحمن بن عوف زہری، مدنی:

تیسرے طبقہ کا "ثقة" راوی ہے۔

۲۰۱۲-تمییز۔ زرارہ بن مصعب بن شیبہ عبدری:

چھٹے طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

☆ زرارہ:

وتر کے متعلقہ ابن ابزی سے اس نے روایت نقل کی ہے، درست عزرہ ہے۔

☆ زرارہ:

عائشہ (رضی اللہ عنہا) سے روایت کرتا ہے، درست ابن زرارہ ہے جو کہ محمد بن عبدالرحمن بن سعد بن زرارہ ہے۔

۲۰۱۳-ت، ق۔ زربی ابن عبداللہ ازدی "ولاء کی وجہ سے ہے" ابو یحییٰ بصری، مسجد ہشام بن حسان کا امام: پانچویں طبقہ کا "ضعیف" راوی ہے۔

۲۰۱۴-ق۔ زرعہ بن عبداللہ یا ابن عبدالرحمن انصاری بیاضی، مدنی:

چھٹے طبقہ کا "مجهول" راوی ہے، کہا جاتا ہے کہ اس کا نام عتبہ ہے۔

۲۰۱۵-د، کن۔ زرعہ بن عبدالرحمن بن جرہد سلمی، مدنی:

تیسرے طبقہ سے ہے (امام) نسائی (رحمہ اللہ) نے اس کی توثیق کی ہے۔

۲۰۱۶-ر۔ زرعہ بن عبدالرحمن، ابو عبدالرحمن، کوفی:

تیسرے طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

☆ زرعہ، ابو عمرو، سببانی:

اس کا ترجمہ کنتیوں میں آئے گا۔ (۸۲۷۴=)

☆ زرعہ، ابو عمرو:

ابو امامہ سے روایت کرتا ہے، درست ابو زرعہ یحییٰ بن ابو عمرو ہے اس کا ترجمہ آئے گا۔ (۷۶۱۶=)

☆ زریق بن حیان:

راء میں گزر چکا۔ (۱۹۳۶)

۲۰۱۷-س۔ زُفر ابن اوس بن حدّ ثان، نصری مدنی:

کہا جاتا ہے کہ اسے روایت کا شرف حاصل ہے اور اس کے والد محترم مشہور صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں۔

۲۰۱۸۔ د، س۔ زفر بن صعصعہ بن مالک:

تیسرے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔

۲۰۱۹۔ د۔ زفر بن وہیمہ ابن مالک بن اوس بن حدثان، نصری دمشقی:

تیسرے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۲۰۲۰۔ ع۔ زکریا بن اسحاق مکی:

چھٹے طبقہ کا ثقة راوی ہے اس پر قدری ہونے کا الزام لگایا گیا ہے۔

۲۰۲۱۔ خت۔ زکریا بن خالد:

ابوزناد سے روایت کرتا ہے، ساتویں طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۲۰۲۲۔ ع۔ زکریا بن ابوزائدہ خالد مہمیرہ بھی کہا جاتا ہے، ابن میمون بن فیروز ہمدانی وادعی، ابویحییٰ کوفی:

چھٹے طبقہ کا ثقة راوی ہے تدلیس کرتا تھا اور ابواسحاق سے اس کا آخر میں سماع ہے۔ ۲۷ھ یا ۲۸ھ یا ۲۹ھ کو فوت

ہوا۔

۲۰۲۳۔ د، س۔ زکریا بن سلیم، ابو عمران بصری:

چھٹے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۲۰۲۴۔ خ، م، مد، ت، س، ق۔ زکریا بن عدی بن صلت تمیمی ”ولاء کی وجہ سے ہے“ ابویحییٰ کوفی، یوسف کا

بھائی:

بغداد فروکش ہوا، دسویں طبقہ کا ثقة جلیل القدر حافظ حدیث راوی ہے ۲۱ھ یا ۲۲ھ میں فوت ہوا۔

۲۰۲۵۔ تممیز۔ زکریا بن عدی حطلی:

شعمی سے روایت کرتا ہے، اسے زکریا بن حکیم بھی کہا گیا ہے، ساتویں طبقہ کا ”ضعیف“ راوی ہے۔

۲۰۲۶۔ ق۔ زکریا بن منظور بن ثعلبہ قرظی، ابویحییٰ مدنی:

اسے زکریا بن یحییٰ بن منظور بھی کہا جاتا ہے اپنے دادا کی طرف نسبت کیا گیا ہے، آٹھویں طبقہ کا ”ضعیف“ راوی ہے۔



۲۰۲۷-ق۔ زکریا بن میسرہ بصری:

ساتویں طبقہ کا "مستور" راوی ہے۔

۲۰۲۸-س۔ زکریا بن یحییٰ بن ایاس بن سلمہ بجزی، ابو عبد الرحمن:

دمشق فردکش ہوا، خیاط السنہ کے لقب سے مشہور ہے، بارہویں طبقہ کا "ثقة حافظ" راوی ہے، عمر ۹۴ برس ۲۸۹ھ میں

فوت ہوا۔

۲۰۲۹-تمیز۔ زکریا بن یحییٰ ساجی بصری:

بارہویں طبقہ کا "ثقة فقیہ" راوی ہے ۳۰ھ میں فوت ہوا۔

۲۰۳۰-خ۔ زکریا بن یحییٰ بن زکریا بن ابوزائدہ و وادعی، ابوزائدہ کوفی:

گیارہویں طبقہ کا "صدوق" راوی ہے۔

۲۰۳۱-خ۔ زکریا بن ابوزکریا یحییٰ بن صالح بن سلیمان بلخی، ابویحییٰ لؤلؤی:

گیارہویں طبقہ کا "ثقة حافظ" راوی ہے، عمر ۵۶ برس ۳۲ھ یا ۳۳ھ میں فوت ہوا۔

۲۰۳۲-م۔ زکریا بن یحییٰ بن صالح قضاعی، ابویحییٰ مصری، خزسی، کاتب عمری:

دسویں طبقہ کا "ثقة" راوی ہے ۴۲ھ کو فوت ہوا۔

۲۰۳۳-خ، د، س، ق۔ زکریا بن یحییٰ بن عمارہ انصاری، ابویحییٰ ذارع بصری:

اپنے دادا کی طرف نسبت کیا جاتا ہے، ساتویں طبقہ کا "صدوق" راوی ہے غلطی کر جاتا ہے۔

۲۰۳۴-خ۔ زکریا بن یحییٰ بن عمر بن حصن طائی، ابوسلکین، کوفی خزازی:

دسویں طبقہ کا صدوق راوی ہے اس سے اوہامات سرزد ہوئے ہیں جس کی وجہ سے (امام) دارقطنی (رحمہ اللہ) نے

اسے کمزور کہا ہے۔ ۵۱ھ میں فوت ہوا۔

۲۰۳۵-م۔ مد، ت، س، ق۔ زعمہ ابن صالح بخدی یمانی، ابو وہب:

مکہ فردکش ہوا، چھٹے طبقہ کا ضعیف راوی ہے اور (امام) مسلم (رحمہ اللہ) کے نزدیک اس کی حدیث مقرون ہے

(یعنی دوسرے ثقہ راوی کی روایت کے ساتھ ملا کر روایت کی گئی ہے)۔

۲۰۳۶۔ د، س۔ زُمیل ابن عباس اسدی ”ولاء کی وجہ سے ہے“ مدنی:

چھٹے طبقہ کا ”مجہول“ راوی ہے۔

۲۰۳۷۔ ق۔ زنباع بن روح جذامی، فلسطینی، روح کا والد:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ان سے دو حدیثیں آتی ہیں۔

۲۰۳۸۔ ت۔ زُفَل ”جعفر کے وزن پر ہے“ عَزْرَنی، مکی:

چھٹے طبقہ کا ”ضعیف“ راوی ہے۔

۲۰۳۹۔ خ، م، ت، س۔ زہد م ”جعفر کے وزن پر ہے“ ابن مضرب جرمی، ابو مسلم بصری:

تیسرے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔

۲۰۴۰۔ خ، م، س۔ زہرہ ابن معبد بن عبد اللہ ابن ہشام قرشی، تیمی، ابو عقیل مدنی:

مصر فروکش ہوا، چوتھے طبقہ کا ”ثقة عابد“ راوی ہے ۲۷ھ میں فوت ہوا اور یہ بھی کہا جاتا ہے کہ ۳۵ھ کو ہوا۔

۲۰۴۱۔ س۔ زہرہ:

زید بن ثابت سے روایت کرتا ہے تیسرے طبقہ کا ”مجہول“ راوی ہے۔

☆ زہیر بن اقمیر، ابو کثیر:

کنیتوں میں آئے گا۔ (۸۳۲۳=)

۲۰۴۲۔ خ، م، د، س، ق۔ زہیر بن حرب بن شداد، ابو خیشمہ نسائی:

بغداد فروکش ہوا، دسویں طبقہ کا ”ثقة پختہ کار“ راوی ہے (امام) مسلم (رحمہ اللہ) نے ایک ہزار سے بھی

زائد حدیثیں اس سے نقل کی ہیں، بعم ۷۴ برس ۳۴ھ میں فوت ہوا۔

۲۰۴۳۔ د، ق۔ زہیر بن سالم عنسی، ابو مخارق شامی:

چوتھے طبقہ کا صدوق راوی ہے تاہم روایت حدیث میں اس میں قدرے کمزوری پائی جاتی ہے اور ارسال کرتا تھا۔

۲۰۴۴-خ، د۔ زہیر بن عبد اللہ بن جدعان، ابو ملیکہ تمیمی، مدنی:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں، ان کی (سیدنا) ابو بکر صدیق (رضی اللہ عنہ) سے دو کتابوں میں حدیث آتی ہے اور یہ آپ (رضی اللہ عنہ) کے خاندان میں سے ہیں۔

۲۰۴۵-خ۔ زہیر بن عبد اللہ بن ابو جبلی:

بصرہ فروکش ہوا، ایک جماعت نے اسے صحابہ کرام میں ذکر کیا ہے اور ابن ابو حاتم نے اپنے والد سے نقل کیا ہے کہ اس کی حدیث مرسل ہوتی ہے اسی طرح ابن حبان نے بھی اسے ثقہ تابعین میں ذکر کیا ہے۔

۲۰۴۶-د، س۔ زہیر بن عثمان ثقفی:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ان سے ولیمہ کے متعلقہ حدیث آتی ہے۔

۲۰۴۷-م، س۔ زہیر بن ہلالی:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ان سے اللہ پاک کے فرمان ”وانذر عشیرتک“ کی تفسیر کے متعلقہ حدیث آتی ہے۔

۲۰۴۸-ق۔ زہیر بن محمد بن عمیر مروزی:

پہلے بغداد رہائش پزیر ہوا پھر طرسوس کی سرحدی چھاؤنی میں منتقل ہو گیا، گیارہویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے ۵۸ھ میں فوت ہوا۔

۲۰۴۹-ع۔ زہیر بن محمد تمیمی، ابو منذر خراسانی:

پہلے شام پھر حجاز فروکش ہوا، شامیوں کی اس سے روایت درست نہیں ہے چنانچہ اس وجہ سے یہ ضعیف ہے، (امام) بخاری (رحمہ اللہ) نے (امام) احمد (رحمہ اللہ) سے ذکر کیا ہے کہ زہیر راوی جس سے شامی لوگوں نے روایت کیا ہے وہ اور ہے اور (امام) ابو حاتم (رحمہ اللہ) کا کہنا ہے اس نے ملک شام میں اپنے حافظہ سے احادیث بیان کیں تو اس کی اغلاط زیادہ ہو گئیں۔ ساتویں طبقہ سے ہے ۶۲ھ میں فوت ہوا۔

۲۰۵۰-ق۔ زہیر بن مرزوق:

آٹھویں طبقہ کا ”مجہول“ راوی ہے۔

۲۰۵۱-ع۔ زہیر بن معاویہ بن حدیج، ابوخیثمہ ہاشمی، کوفی:

جزیرہ فردکش ہوا، ساتویں طبقہ کا ثقہ پختہ کار راوی ہے مگر ابواسحاق سے اس کا آخر میں سماع ہے۔ ۲۰۵۱ھ یا ۲۰۵۲ھ میں فوت ہوا اور ۱۰۰ھ کو پیدا ہوا تھا۔

۲۰۵۲-ل۔ زہیر بن نعیم بابی، سلولی، ابو عبد الرحمن بھستانی:

بصرہ فردکش ہوا، دسویں طبقہ کا ”عابد“ راوی ہے ۲۰۰ھ کے بعد فوت ہوا۔

۲۰۵۳-قد۔ زہیر بن ہنید عدوی، ابو ذیال بصری:

آٹھویں طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

☆ زہیر، بے نسبت:

اس سے ابن جریج نے روایت کیا ہے، کہا گیا ہے کہ یہ ابن معاویہ، ابوخیثمہ ہے۔ (= ۲۰۵۱)

۲۰۵۴-ع، م، ت، ق۔ زیاد ”یزید بھی کہا جاتا ہے“ بن اسماعیل مخزومی یا سہمی، مکی:

چھٹے طبقہ کا صدوق برے حافظہ والا راوی ہے۔

۲۰۵۵-نخ۔ زیاد بن النعم شعبانی، عبد الرحمن کا والد:

تیسرے طبقہ کا ثقہ راوی ہے۔

۲۰۵۶-خ، د، ت، س۔ زیاد بن ایوب بن زیاد بغدادی، ابو ہاشم طوسی الاصل:

اس کا لقب دلوہ ہے (امام) احمد (رحمہ اللہ) نے اسے شعبۃ الصغیر کا لقب دیا ہے، دسویں طبقہ کا ”ثقہ حافظ“ راوی

ہے عمر ۸۷ برس ۵۲ھ میں فوت ہوا۔

۲۰۵۷-د، ق۔ زیاد بن بیان، الرقی:

چھٹے طبقہ کا ”صدوق عابد“ راوی ہے۔

۲۰۵۸-س، ق۔ زیاد بن مؤیب:

تیسرے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۲۰۵۹۔ د۔ زیاد ”زید یا زید بھی کہا جاتا ہے“ بن جاریہ تمیمی، دمشقی:

کہا جاتا ہے کہ اسے صحابیت کا شرف حاصل ہے (امام) نسائی (رحمہ اللہ) نے اس کی توثیق کی ہے، ولید بن عبد الملک کے زمانہ میں اسے قتل کر دیا گیا کیونکہ اس نے عصر تک نماز جمعہ کی تاخیر کرنے سے انکار کیا تھا۔

۲۰۶۰۔ ع۔ زیاد بن جبیر بن حیہ ابن مسعود بن معتب ثقفی، بصری:

تیسرے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے ارسال کرتا تھا۔

۲۰۶۱۔ س۔ زیاد بن جراح جزری:

چھٹے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ یہ زیاد بن ابو مریم ہے۔

۲۰۶۲۔ ت۔ زیاد بن ابو جعد رافع، کوفی:

چوتھے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۲۰۶۳۔ د، ت، ق۔ زیاد بن حارث صدائی:

اسے صحابیت اور وفد میں آنے کا شرف حاصل ہے۔

۲۰۶۴۔ د۔ زیاد بن حدیر اسدی:

اس کا صحیح بخاری میں ذکر آیا ہے، دوسرے طبقہ کا ”ثقة عابد“ راوی ہے۔

۲۰۶۵۔ س۔ زیاد بن حدیم سعدی:

چوتھے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۲۰۶۶۔ خ، د، س۔ زیاد بن حسان بن قرہ باہلی المعروف اعلم:

پانچویں طبقہ کا (امام) احمد (رحمہ اللہ) کے بیان کے مطابق ”ثقة ثقة“ راوی ہے۔

۲۰۶۷۔ ت۔ زیاد بن حسن بن فرات قزاز تمیمی، کوفی:

نوویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے غلطی کرتا ہے۔

۲۰۶۸۔ س۔ زیاد بن حصین بن اوس یا قیس نہشلی:

چوتھے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔

۲۰۶۹- م، س، ق۔ زیاد بن حصین بن قیس حنظلی یاریاحی، ابو جہمہ بصری:

چوتھے طبقہ کا ثقہ راوی ہے ارسال کرتا ہے۔

۲۰۷۰- م، ق۔ زیاد بن خثیمہ ہنسی، کوفی:

ساتویں طبقہ کا ”ثقہ“ راوی ہے۔

۲۰۷۱- تمیز۔ زیاد بن خثیمہ:

اوزاعی اور ان کے معاصرین سے روایت کرتا ہے آٹھویں طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۲۰۷۲- خ، ت، ق۔ زیاد بن ربیع بن محمدی، ابو خذّاش بصری:

آٹھویں طبقہ کا ”ثقہ“ راوی ہے ۸۵ھ کو فوت ہوا۔

۲۰۷۳- د، ت، ق۔ زیاد بن ربیعہ بن نعیم بن ربیعہ حضرمی، مصری:

اپنے دادا کی طرف نسبت کیا جاتا ہے تیسرے طبقہ کا ”ثقہ“ راوی ہے ۹۵ھ کو فوت ہوا۔

۲۰۷۴- م، س، ق۔ زیاد بن ریاح، ابو قیس بصری یا مدنی:

تیسرے طبقہ کا ”ثقہ“ راوی ہے۔

۲۰۷۵- تمیز۔ زیاد بن ریاح ہذلی، ابو ریاح بصری:

پانچویں طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۲۰۷۶- م، ت، ق۔ زیاد بن ابوزیاد میسرہ مخزومی، مدنی:

پانچویں طبقہ کا ”ثقہ عابد“ راوی ہے ۳۵ھ میں فوت ہوا۔

۲۰۷۷- ر۔ زیاد بن ابوزیاد جصاص، ابو محمد واسطی، بصری الاصل:

پانچویں طبقہ کا ”ضعیف“ راوی ہے۔

۲۰۷۸- د۔ زیاد بن زید سوائی، اعسم، کوفی:

پانچویں طبقہ کا ”مجہول“ راوی ہے۔

۲۰۷۹۔ د۔ زیاد ”زید بھی کہا جاتا ہے“ بن سعد بن ضمیرہ:

اسے زیاد بن ضمیرہ بن سعد بھی کہا جاتا ہے:

چوتھے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۲۰۸۰۔ ع۔ زیاد بن سعد بن عبدالرحمن خراسانی:

پہلے مکہ پھر یمن فروکش ہوا، چھٹے طبقہ کا ”ثقة پختہ کار“ راوی ہے، (امام) ابن عیینہ (رحمہ اللہ) کا کہنا ہے کہ زہری

کے تمام اصحاب سے زیادہ قابل اعتماد ہے۔

۲۰۸۱۔ د، ت، ق۔ زیاد بن سلیم عبدی ”ولاء کی وجہ سے ہے“ ابو امامہ المعروف اعجم، شاعر:

تیسرے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۲۰۸۲۔ د، ق۔ زیاد بن ابوسودہ مقدسی، عثمان کا بھائی:

تیسرے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔

۲۰۸۳۔ د، س۔ زیاد بن صنیح ”تصغیر ہے ابو حاتم سے نقل کا گیا ہے کہ یہ فتح کے ساتھ ہے“ حنفی، ابو مریم بصری

شم کی:

چوتھے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔

۲۰۸۴۔ ق۔ زیاد بن صنیحی ابن صہیب رومی:

چوتھے طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے۔

☆ زیاد بن ضمیرہ:

ابن سعد کے ترجمہ میں اس کا ذکر گزر چکا۔ (۲۰۷۹=)

۲۰۸۵۔ خ، م، ت، ق۔ زیاد بن عبداللہ بن طفیل عامری، بنگائی، ابو محمد کوفی:

آٹھویں طبقہ کا ”مغازی میں صدوق پختہ کار“ راوی ہے تاہم ابن اسحاق کے علاوہ سے اس کی حدیث میں قدرے

کمزوری پائی جاتی ہے (امام) وکیع (رحمہ اللہ) کا اس کی تکذیب کرنا ثابت نہیں اور صحیح بخاری میں صرف ایک مقام پر

متابعۃ اس کی حدیث آئی ہے ۸۳ھ میں فوت ہوا۔

۲۰۸۶-ق۔ زیاد بن عبد اللہ بن عکاشہ عقیلی، ابو سہل حرانی:

عہدہ قضاء پر اپنے بھائی کا نائب مقرر ہوا (امام) ابن معین (رحمہ اللہ) نے اس کی توثیق کی ہے آٹھویں طبقہ سے ہے۔

۲۰۸۷-ت۔ زیاد بن عبد اللہ نمیری، بصری:

پانچویں طبقہ کا "ضعیف" راوی ہے۔

۲۰۸۸-ق۔ زیاد بن عبد اللہ:

عاصم بن محمد سے روایت کرتا ہے ساتویں طبقہ کا "مجہول" راوی ہے۔ میرا گمان ہے کہ یہ انصاری ہے جس کے

بارے میں خطیب بغدادی نے ذکر کیا ہے کہ یہ شعی سے روایت کرتا ہے۔

۲۰۸۹-د۔ زیاد بن عبد الرحمن قیسی، ابو خصیب بصری:

چوتھے طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۲۰۹۰-تم۔ زیاد بن عبید اللہ بن زیاد زیادی، بصری، محمد کا والد:

آٹھویں طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۲۰۹۱-نخ۔ زیاد بن عبید بن نمران، حمیری مصری:

تیسرے طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۲۰۹۲-ع۔ زیاد بن علاقہ ثعلبی، ابو مالک کوفی:

تیسرے طبقہ کا ثقہ راوی ہے اس پر ناصبیت کا الزام لگایا گیا ہے۔ سو برس سے زائد عمر پا کر ۳۵ھ میں فوت ہوا۔

۲۰۹۳-م، د، س۔ زیاد بن فیاض خزاع، ابو الحسن کوفی:

چھٹے طبقہ کا "ثقہ عابد" راوی ہے ۲۹ھ کو فوت ہوا۔

☆ زیاد بن فیروز، ابو العالیہ براء:

اس کا کنتیوں میں ذکر آئے گا۔ (= ۸۱۹۷)



۲۰۹۴-س۔ زیاد بن قیس مدنی:

تیسرے طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۲۰۹۵-ت، س۔ زیاد بن کسیب عدوی، بصری:

تیسرے طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۲۰۹۶-م، د، ت، س۔ زیاد بن کلیب حنظلی، ابو معشر کوفی:

چھٹے طبقہ کا "ثقة" راوی ہے ۱۹ھ یا ۲۰ھ کو فوت ہوا۔

۲۰۹۷-ق۔ زیاد بن لبید بن ثعلبہ انصاری، خزرجی، ابو عبد اللہ:

غزوہ بدر میں شریک ہوا اور نبی کریم ﷺ کی وفات کے بعد حضر موت پر عامل مقرر تھا۔ ۲۱ھ میں فوت ہوا۔

۲۰۹۸-نخ، د۔ زیاد بن سراق مزنی "ولاء کی وجہ سے ہے" ابو الحارث بصری:

پانچویں طبقہ کا "ثقة" راوی ہے۔

۲۰۹۹-ق۔ زیاد بن ابو مریم جزری:

(حافظ) عجل (رحمہ اللہ) نے اس کی توثیق کی ہے چھٹے طبقہ سے ہے اور ابو موسیٰ سے اس کا سماع ثابت نہیں اور اس

کے شہر والوں کو اسی بات پر اعتماد ہے کہ یہ ابن جراح کے علاوہ دوسرا راوی ہے۔

۲۱۰۰-مد۔ زیاد بن مسلم یا ابن ابو مسلم ابو عمر فراء، بصری صفار:

ساتویں طبقہ کا صدوق راوی ہے تاہم روایت حدیث میں اس میں قدرے کمزوری پائی جاتی ہے۔

۲۱۰۱-ت۔ زیاد بن منذر، ابو جارد کوفی، اعمی (ناہینا):

ساتویں طبقہ کا رافضی راوی ہے (امام) یحییٰ بن معین (رحمہ اللہ) نے اس کی تکذیب کی ہے ۵۰ھ کے بعد فوت

ہوا۔

۲۱۰۲-ت، ق۔ زیاد بن مینا:

تیسرے طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۲۱۰۳۔ خت۔ زیاد بن نافع صحیحی مصری:

پانچویں طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

☆ زیاد بن نعیم:

زیاد بن ربیعہ کے ترجمہ میں گزر چکا۔ (۲۰۷۳=)

۲۱۰۴۔ ع۔ زیاد بن یحییٰ بن حسان، ابو خطاب حسانی، نگری بصری:

دسویں طبقہ کا ”ثقة راوی ہے ۵۴ھ کو فوت ہوا۔

۲۱۰۵۔ دس۔ زیاد بن یونس بن سعید حضرمی، ابو سلامہ اسکندرانی:

نویں طبقہ کے صغار راویوں میں سے ”ثقة فاضل“ راوی ہے ۱۱ھ کو فوت ہوا۔

☆ زیاد، اعجم:

یہ ابن سلیم ہے۔ (۲۰۸۱=)

☆ زیاد، علم:

یہ ابن حسان ہے گزر چکا۔ (۲۰۶۶=)

۲۱۰۶۔ مد۔ زیاد، سہمی:

تیسرے طبقہ کا مجہول راوی ہے اس نے مرسل حدیث بیان کی ہے، کہا جاتا ہے کہ یہ عمرو بن عاص کا غلام ہے۔

۲۱۰۷۔ ت۔ زیاد طائی:

چھٹے طبقہ کا ”مجہول“ راوی ہے (حضرت) ابو ہریرہ (رضی اللہ عنہ) سے ارسال کرتا ہے۔

۲۱۰۸۔ س۔ زیاد عصفری، سفیان کا والد:

تیسرے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

☆ زیاد نمیری:

یہ ابن عبد اللہ ہے گزر چکا۔ (۲۰۸۷=)

۲۱۰۹۔ زیاد، ابوابرد مدنی، بنو عظمہ کا غلام:

تیسرے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۲۱۱۰۔ د۔ زیاد، ربیع بن انس کا دادا:

تیسرے طبقہ کا ”مجہول“ راوی ہے۔

۲۱۱۱۔ و۔ س۔ زیاد، ابو یحییٰ اکی ”کوئی بھی کہا جاتا ہے“ اعرج:

زیادہ تر اپنی کنیت سے مشہور ہے اور تیسرے طبقہ کا ثقہ راوی ہے۔

۲۱۱۲۔ م۔ زیاد:

ابومنذر سے روایت کرتا ہے ساتویں طبقہ کا ”مجہول“ راوی ہے۔

☆ زید بن اُشیع ”شیع بھی کہا جاتا ہے“:

اس کا ترجمہ آئے گا۔ (۲۱۶۰)

۲۱۱۳۔ و۔ س۔ زیادہ ابن محمد انصاری:

چھٹے طبقہ کا ”منکر الحدیث“ راوی ہے۔

۲۱۱۴۔ خ۔ ۴۔ زید بن اخزم طائی مہبانی، ابوطالب بصری:

گیارہویں طبقہ کا ”ثقہ حافظ“ راوی ہے ۶۵ھ کو بصرہ کے مقام پر کائنۃ الزنج میں شہید ہوا۔

۲۱۱۵۔ و۔ ت۔ س۔ زید بن ارطاة فزاری، دمشقی، عدی کا بھائی:

پانچویں طبقہ کا ”ثقہ عابد“ راوی ہے۔

۲۱۱۶۔ ع۔ زید بن ارقم بن زید بن قیس انصاری، خزر جی:

مشہور صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں سب سے پہلے غزوہ خندق میں شریک ہوئے اور اللہ رب العزت نے سورۃ

المنافقون میں ان کی تصدیق نازل کی، ۶۷ھ یا ۶۸ھ کو فوت ہوئے۔

۲۱۱۷۔ ع۔ زید بن اسلم عدوی، غلام عمر، ابو عبد اللہ و ابو اسامہ، مدنی:

تیسرے طبقہ کے ”ثقہ عالم“ راوی ہیں اور ارسال کرتے تھے ۳۶ھ کو فوت ہوئے۔

۲۱۱۸-ع۔ زید بن ابوالہیثمہ جزری، ابواسامہ:

اصلاً کوفہ کا رہنے والا ہے بعد میں رہا کے مقام پر رہائش پزیر ہو گیا تھا، چھٹے طبقہ کا ثقہ راوی ہے اس سے مفرد احادیث آتی ہیں بھمر ۳۶ برس ۱۹ھ میں فوت ہوا اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ ۲۳ھ کوفت ہوا۔

۲۱۱۹-ق۔ زید بن ایمن:

چھٹے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

☆ زید بن بولا:

حرف کے آخر میں آئے گا۔ (۲۱۶۵=)

۲۱۲۰-ع۔ زید بن ثابت بن ضحاک بن لوذان انصاری، نجاری، ابوسعید و ابو خارجہ:

مشہور صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں انہوں نے وحی لکھی ہے، (امام) مسروق (رحمہ اللہ) کا کہنا ہے پختہ علم والے حضرات میں سے تھے، ۲۵ھ یا ۲۸ھ کوفت ہوئے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ ۵۰ھ کے بعد ہوئے۔

☆ زید بن جاریہ:

زیاد کے ترجمہ میں آئے گا۔ (۲۰۵۹)

☆ زید بن جاریہ، ایک دوسرا راوی:

مبہمات میں آئے گا۔

☆ زید بن جاریہ:

یزید کے ترجمہ میں آئے گا۔ (۷۶۹۹)

۲۱۲۱-ع۔ زید بن جبیر بن حرمیل، طائی:

چوتھے طبقہ کا ”ثقہ“ راوی ہے۔

۲۱۲۲-ت، ق۔ زید بن جبیر ہ ابن محمود بن ابو جبیر ہ بن ضحاک انصاری، ابو جبیر ہ مدنی:

ساتویں طبقہ کا ”متروک“ راوی ہے۔

۲۱۲۳-س، ق۔ زید بن حرشہ بن شراحیل کلبی، ابواسامہ، غلام رسول اللہ ﷺ:

پہلے اسلام لانے والے حضرات میں سے جلیل القدر مشہور صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں، عمر ۵۵ برس نبی کریم ﷺ کی حیات میں ہی ۸ھ کو موتہ کے روز شہید ہوئے۔

۲۱۲۴-ر، م، ۴۔ زید بن حباب، ابوالحسین عکلی، خراسانی الاصل، کوفی:

نوویں طبقہ کا "صدوق" راوی ہے ثوری کی حدیث میں غلطی کر جاتا ہے ۲۰۳ھ کو فوت ہوا۔

۲۱۲۵-س، ق۔ زید بن جبان رقی، کوفی الاصل، ربیعہ کا غلام:

ساتویں طبقہ کا "صدوق کثیر الخطاء" راوی ہے آخر عمر میں اس کا حافظہ بدل گیا تھا ۵۸ھ کو فوت ہوا۔

۲۱۲۶-خ۔ زید بن حدیر اسدی، کوفی، زیاد کا بھائی:

ثقة مخضرمی راوی ہے، صحیح بخاری میں اس کا ذکر آتا ہے۔

۲۱۲۷-ت۔ زید بن حسن قرشی، ابوالحسین کوفی، صاحب انماط:

آٹھویں طبقہ کا "ضعیف" راوی ہے۔

۲۱۲۸-تمیز۔ زید بن حسن بن علی بن ابوطالب ہاشمی، مدنی:

چوتھے طبقہ کا "جلیل القدر ثقة" راوی ہے ۲۰ھ کو فوت ہوا۔

۲۱۲۹-تمیز۔ زید بن حسن بن زید بن حسن، پہلے راوی کا پوتا:

آٹھویں طبقہ کا "صدوق" راوی ہے۔

۲۱۳۰-تمیز۔ زید بن حسن علوی، یحییٰ بن حسن بن جعفر کا شیخ:

بارہویں طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۲۱۳۱-۴۔ زید بن حواری، ابوالحواری عمی بصری، قاضی ہراة:

کہا جاتا ہے کہ اس کے والد کا نام مرہ ہے، پانچویں طبقہ کا "ضعیف" راوی ہے۔

۲۱۳۲-س۔ زید بن خارجہ بن ابوزہیر انصاری، خزرجی:

بدری صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں (سیدنا) عثمان غنی (رضی اللہ عنہ) کے دور خلافت میں فوت ہوئے اور یہ وہی ہیں

جنہوں نے موت کے بعد تکلم کیا تھا۔

۲۱۳۳-ع۔ زید بن خالد جہنی، مدنی:

مشہور صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں بعمر ۸۵ برس ۶۸ھ یا ۷۸ھ کو کوفہ میں فوت ہوئے۔

۲۱۳۴-م، د۔ زید بن خطاب بن نفیل عدوی، عمر کا بھائی:

غزوہ بدر میں شرکت کرنے والے قدیم الاسلام صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ۱۲ھ کو جنگ یمامہ میں شہید ہوئے۔

☆ زید بن خثیمہ:

درست زیاد ہے اس کا ترجمہ گزر چکا۔ (۲۰۷۱=)

۲۱۳۵-قد۔ زید بن درہم "زید بن ابوزیاد بھی کہا جاتا ہے" ازوی، جہضمی "ولاء کی وجہ سے ہے" بصری، حماد کا والد:

پانچویں طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۲۱۳۶-خ، ت، ق۔ زید بن رباح مدنی:

چھٹے طبقہ کا "ثقة" راوی ہے۔

۲۱۳۷-د، ت۔ زید بن زائدہ "اسے زائدہ بھی کہا جاتا ہے":

دوسرے طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۲۱۳۸-د، س۔ زید بن ابوالزرقاء یزید ثعلبی، موصلی، ابو محمد:

رملہ فروش ہوا، نوویں طبقہ کا "ثقة" راوی ہے ۱۹۴ھ کو فوت ہوا۔

۲۱۳۹-ع۔ زید بن سہل بن اسود بن حرام انصاری، نجاری، ابو طلحہ:

اپنی کنیت سے مشہور ہیں اور کبار صحابہ کرام میں سے ہیں، غزوہ بدر اور اس کے بعد والے غزوات میں شریک ہوئے

۳۴ھ کو فوت ہوئے (امام) ابوزرعہ دمشقی (رحمہ اللہ) کا کہنا ہے کہ نبی کریم ﷺ کے بعد ۴۰ برس زندہ رہے۔

۲۱۴۰-نخ، م، ۴۔ زید بن سلام بن ابوسلام ممتور حبشی:

چھٹے طبقہ کا "ثقة" راوی ہے۔

۲۱۴۱۔ د۔ زید بن ابوالشعثاء عنزی، ابوالحکم بصری:

چوتھے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

☆ زید بن صامت، ابوعمیاش:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ان کا کنیتوں میں ترجمہ آئے گا۔ (۸۲۹۱=)

☆ زید بن ضمیرہ:

زیاد بن سعد بن ضمیرہ کے ترجمہ میں اس کا ذکر آئے گا۔ (۲۰۷۹=)

☆ زید بن طہمان:

درست یزید ہے۔ (۷۷۳۵=)

۲۱۴۲۔ ت، س۔ زید بن ظنّیان، کوفی:

دوسرے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۲۱۴۳۔ خ، م، س، ق۔ زید بن عبداللہ بن عمر بن خطاب:

دوسرے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے اپنے دادا کے دور خلافت میں پیدا ہوا۔

☆ زید بن عبداللہ:

بقیہ سے روایت کرتا ہے درست یزید بن عبد ربہ ہے۔ (۷۷۳۵=)

۲۱۴۴۔ ق۔ زید بن عبدالحمید بن عبدالرحمن بن زید بن خطاب عدوی، مدنی:

کہا گیا ہے کہ یہ زید بن عبدالکبیر بن عبدالحمید ہے اپنے دادا کی طرف نسبت کیا گیا ہے، ساتویں طبقہ کا ”مقبول“

راوی ہے۔

۲۱۴۵۔ م، د، س، ق۔ زید بن ابوعمتاب ”زید ابوعمتاب بھی کہا جاتا ہے“ شامی:

(سیدنا) معاویہ (رضی اللہ عنہ) یا ان کی ہمشیرہ ام حبیبہ (رضی اللہ عنہا) کا غلام ہے، تیسرے طبقہ کا ”ثقة“ راوی

ہے۔

۲۱۴۶۔ ت، س۔ زید بن عطاء بن سائب کوفی، ثقفی:

ساتویں طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۲۱۴۷۔ ت۔ زید بن عطیہ خثعمی یا سلمی:

تیسرے طبقہ کا ”مجہول“ راوی ہے۔

۲۱۴۸۔ د، ت، س۔ زید بن عقبہ فزاری، کوفی:

تیسرے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔

۲۱۴۹۔ د، ت، عس، ق۔ زید بن علی بن حسین بن علی بن ابوطالب، ابوالحسین مدنی:

چوتھے طبقہ کا ثقة راوی ہے یہ وہی ہے جس کی طرف زید یہ کی نسبت کی جاتی ہے، ہشام بن عبدالمک کے دور خلافت

میں اس نے خروج کیا تو کوفہ کے مقام پر اسے ۲۲ھ میں قتل کر دیا گیا اور یہ ۸۰ھ کو پیدا ہوا تھا۔

۲۱۵۰۔ تمیز۔ زید بن علی بن حسین بن زید بن علی ابن حسین، ابوالحسین، پہلے راوی کا پوتا:

گیارہویں طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۲۱۵۱۔ س۔ زید بن علی بن دینار نخعی، ابواسامہ رقی:

آٹھویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے۔

۲۱۵۲۔ د۔ زید بن علی، ابوالقموص، عبدی:

تیسرے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔

۲۱۵۳۔ ۴۔ زید بن عیاش، ابو عیاش مدنی:

تیسرے طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے۔

۲۱۵۴۔ س۔ زید بن کعب بھڑی:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ان سے حدیث آتی ہے۔



۲۱۵۵۔ د۔ زید بن مبارک صنعانی:

رملہ فروکش ہوا، دسویں طبقہ کا ”صدوق عابد“ راوی ہے۔

۲۱۵۶۔ م، س۔ زید بن محمد بن زید بن عبداللہ بن عمر ابن خطاب:

ساتویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔

۲۱۵۷۔ ۴۔ زید بن مرزبغ ابن قنیطی:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں اکثر مبہم آتے ہیں کہا گیا ہے کہ ان کا نام یزید ہے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ عبداللہ ہے۔

☆ زید بن نعیم:

درست یزید ہے۔ (۷۷۸۷=)

۲۱۵۸۔ خ، د، س، ق۔ زید بن واقد قرشی، دمشقی:

چھٹے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔

۲۱۵۹۔ ع۔ زید بن وہب جہنی، ابوسلیمان کوفی:

جلیل القدر ثقة مخضرمی راوی ہے جس نے کہا ہے کہ اس کی حدیث میں خلل ہے اس نے اچھا نہیں کیا، ۸۰ھ کے بعد

فوت ہوا اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ ۹۶ھ کو ہوا۔

۲۱۶۰۔ ت، س۔ زید بن شیح ہمدانی کوفی:

دوسرے طبقہ کا ”ثقة مخضرمی“ راوی ہے۔

۲۱۶۱۔ د، س، ق۔ زید بن یحییٰ بن عبید خزاعی، ابو عبداللہ دمشقی:

نوویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے ۲۰ھ کو فوت ہوا۔

۲۱۶۲۔ م۔ زید بن یزید ثقفی، ابو معن رقاشی، بصری:

گیارہویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔

☆ زید بن یزید موصلی:

ابن ابوزرقاء کے ترجمہ میں اس کا ذکر گزر چکا۔ (۲۱۳۸=)

۲۱۶۳-س۔ زید حجام، ابواسامہ کوفی:

چھٹے طبقہ کا ثقہ راوی ہے (حافظ) ازدی (رحمہ اللہ) اپنے اس قول کہ محدثین اس پر کلام کرتے ہیں میں مصیب

نہیں ہیں۔

☆ زید، خثعمی:

یہ ابن عطیہ ہے۔ (۲۱۴۷=)

☆ زید عمی:

یہ ابن حواری ہے۔ (۲۱۳۱=)

☆ زید، ابوالحکم:

یہ ابن ابوشعثاء ہے۔ (۲۱۴۱=)

۲۱۶۴-ع۔ زید نمیری:

حماد بن زید کے شیوخ میں سے ہے، چھٹے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

☆ زید ابوعتاب:

یہ ابن ابوعتاب ہے۔ (۲۱۴۵=)

☆ زید ابوعمیاش:

یہ ابن عمیاش ہے۔ (۲۱۵۳=)

۲۱۶۵-د، ت۔ زید، یسار کا والد، نبی کریم ﷺ کا غلام:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ان سے حدیث آتی ہے، ابو موسیٰ مدینی نے ذکر کیا ہے کہ ان کے والد کا نام یولا ہے اور وہ

نوبی (حبشیوں کا گروہ) تھے۔

۲۱۶۶۔ و۔ زید، ربیع بن انس کا دادا، زیاد کا بھائی:

تیسرے طبقہ کا ”مجہول“ راوی ہے اپنے بھائی کی طرح۔ (=۲۱۱۰)

۲۱۶۷۔ نخ۔ زید، قیس حذاء کا غلام ”زیاد بھی کہا جاتا ہے“:

چھٹے طبقہ کا ”مجہول“ راوی ہے۔



## حرف السین

۲۱۶۸۔ د، س، ق۔ سابق بن ناجیہ:

چھٹے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۲۱۶۹۔ ع۔ سالم بن ابوامیہ، ابونضر، عمر بن عبید اللہ تیمی کا غلام، مدنی:

پانچویں طبقہ کا ثقہ پختہ کار راوی ہے اور ارسال کرتا تھا۔ ۲۹ھ کو فوت ہوا۔

۲۱۷۰۔ ع۔ سالم بن ابوالجعد رافع عطفانی اشجعی ”ولاء کی وجہ سے ہے“ کوئی:

تیسرے طبقہ کا ثقہ راوی ہے اور بکثرت ارسال کرتا تھا۔ ۹۷ھ یا ۹۸ھ کو فوت ہوا اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ ۱۰۰ھ یا اس

کے بعد ہوا۔

۲۱۷۱۔ ح، ت۔ سالم بن ابوحفصہ عجلی، ابویونس کوئی:

چوتھے طبقہ کا روایت حدیث میں صدوق راوی ہے مگر غالی شیعہ تھا۔ ۴۰ھ کے لگ بھگ فوت ہوا۔

☆ سالم بن خربوز:

یہ ابن سرج ہے۔ (۲۱۷۳)

۲۱۷۲۔ د۔ سالم بن دینار یا ابن راشد، ابو جمیع قزاز بصری:

آٹھویں طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

☆ سالم بن رزین:

رزین کے ترجمہ میں آئے گا۔ (= ۱۹۴۰)

۲۱۷۳۔ م، د، س۔ سالم بن ابوسالم سفیان بن ہانی حیشکانی، مصری:

چوتھے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۲۱۷۴۔ بخ، د، ق۔ سالم بن سمرج ابو نعمان مدنی:

تیسرے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے اسے ابن خربوذ بھی کہا جاتا ہے۔

۲۱۷۵۔ م، ہس۔ سالم بن شوال ”مہینے کے لفظ سے ہے“ مکی، ام حبیبہ کا غلام:

تیسرے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔

۲۱۷۶۔ ع۔ سالم بن عبد اللہ بن عمر بن خطاب قرشی، عدوی، ابو عمیر ابو عبد اللہ مدنی:

فقہاء سبعہ میں سے ہیں تیسرے طبقہ کے کبار راویوں میں سے ”پختہ کار عابد فاضل“ راوی تھے، طور طریقوں اور

سیرت میں اپنے والد کے مشابہہ تھے۔ صحیح قول کے مطابق ۶ھ کے آخر میں فوت ہوئے۔

۲۱۷۷۔ م، د، ہس، ق۔ سالم بن عبد اللہ نصری، ابو عبد اللہ مدنی:

اسے نصریین و مالک بن اوس، دوس اور مہری و شداد، ودوسی و سالم سبلان کا غلام کہا جاتا ہے تیسرے طبقہ کا

”صدوق“ راوی ہے ۱۱ھ میں فوت ہوا۔

۲۱۷۸۔ ت، ق۔ سالم بن عبد اللہ خیاط بصری:

مکہ مکرمہ فروکش ہوا چھٹے طبقہ کا ”صدوق برے حافظہ والا“ راوی ہے، اور یہ سالم وہ ہے جو عکاشہ کا غلام ہے اور یہ بھی

کہا گیا ہے کہ یہ دو راوی ہیں۔

۲۱۷۹۔ ق۔ سالم بن عبد اللہ جزری، ابو مہاجر ”ابن ابو مہاجر بھی کہا جاتا ہے“ بنو کلاب کا غلام:

ساتویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے ۶۱ھ کو فوت ہوا۔

۲۱۸۰۔ ت۔ سالم بن عبد الواحد مرادی النعمی، ابو العلاء کوفی:

چھٹے طبقہ کا مقبول راوی ہے اور شیعہ تھا۔

۲۱۸۱۔ ۴۔ سالم بن عبید اشجعی:

اصحاب صفہ میں سے صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں۔

۲۱۸۲۔ ق۔ سالم بن عتبہ بن عویم بن ساعدہ انصاری، مدنی:

کہا جاتا ہے کہ اس کے والد کا نام عبد اللہ یا عبد الرحمن ہے، چھٹے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۲۱۸۳-خ، د، س، ق۔ سالم بن عجلان افسس اموی ”ولاء کی وجہ سے ہے“ ابو محمد حرانی:

چھٹے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے اس پر ارجاء کا الزام لگایا گیا ہے ۳۲ھ میں انتہائی سفاکی کے ساتھ اسے قتل کیا گیا۔

۲۱۸۴-د، ت، ہس۔ سالم بن غیلان صحیحی، مصری:

ساتویں طبقہ سے اس میں کوئی خرابی نہیں ہے ۵۱ھ یا ۵۳ھ کو فوت ہوا۔

☆ سالم بن ابو مہاجر:

یہ ابن عبد اللہ ہے گزر چکا۔ (۲۱۷۹=)

۲۱۸۵-ح، م، د، ت، ہس۔ سالم بن نوح بن ابو عطاء بصری، ابو سعید عطار:

نودویں طبقہ کا صدوق صاحب اوہام راوی ہے ۲۰۰ھ کے بعد فوت ہوا۔

☆ سالم، افسس:

یہ ابن عجلان ہے گزر چکا۔ (۲۱۸۳=)

۲۱۸۶-د، ہس۔ سالم براد، ابو عبد اللہ کوفی:

دوسرے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔

☆ سالم خیاط:

یہ ابن عبد اللہ ہے۔ (۲۱۷۸=)

☆ سالم سبکان:

یہ ابن عبد اللہ ہے۔ (۲۱۷۷=)

۲۱۸۷-د، ہس۔ سالم سہمی، عبد اللہ بن عمرو کا غلام:

تیسرے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۲۱۸۸-د، ہس۔ سالم، فراء:

چھٹے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

☆ سالم، مرادی:

یہ ابن عبدالواحد ہے۔ (۲۱۸۰=)

۲۱۸۹۔ و۔ سالم مکی:

ایک دیہاتی صحابی (رضی اللہ عنہ) سے روایت کرتا ہے، یہ خیاط یا ابن شوال ہے وگرنہ مجہول ہے، چوتھے طبقہ سے ہے۔

☆ سالم، ابو جمیع:

یہ ابن دینار ہے۔ (۲۱۷۲=)

۲۱۹۰۔ ع۔ سالم ابوالغیث مدنی، ابن مطیع کا غلام:

تیسرے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔

☆ سالم ابوالمہاجر:

یہ ابن عبداللہ ہے۔ (۲۱۷۹=)

۲۱۹۱۔ و۔ سالم:

عمر و بن وابصہ سے روایت کرتا ہے اور یہ ابن ابوالجعد یا ابن ابوالمہاجر یا ابن عجلان ہے وگرنہ مجہول ہے۔

۲۱۹۲۔ ت۔ سالم، حبیب کا والد، نعمان کا غلام:

تیسرے طبقہ کا ”مجہول“ راوی ہے۔

۲۱۹۳۔ دس۔ سائب بن حمیش ککاعی، حمصی:

چھٹے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۲۱۹۴۔ تمیز۔ سائب بن حمیش یا ابن ابوحمیش اسدی:

کہا گیا ہے کہ اسے صحابیت کا شرف حاصل ہے یا دوسرے طبقہ سے ہے۔

۲۱۹۵۔ ق۔ سائب بن خباب مدنی، ابو مسلم، صاحب مقصورہ (کشادہ مکان والے):

فاطمہ بنت عتبہ کے غلام ہیں اور انہیں صحابیت کا شرف حاصل ہے ابن عمر سے پہلے فوت ہوئے۔

۲۱۹۶-۴۔ سائب بن خلاو بن سوید خزرجی، ابوسہلہ مدنی:

انہیں صحابیت کا شرف حاصل ہے عمر کی طرف سے یمن پر عامل تھے اے کوفوت ہوئے۔

۲۱۹۷-۵۔ سائب بن ابوسائب صنفی بن عابد بن عبداللہ بن عمر بن مخزوم مخزومی:

بعثت سے پہلے نبی کریم ﷺ کا شریک تھا پھر اسلام لے لیا اور صحابی بن گیا اور حدیث کی سند میں اضطراب ہے۔

۲۱۹۸-۶۔ سائب بن عمر بن عبدالرحمن بن سائب مخزومی، حجازی:

ساتویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔

۲۱۹۹-۷۔ سائب بن فروخ، ابوالعباس مکی، ناپینا شاعر:

تیسرے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔

۲۲۰۰-۸۔ سائب بن ابولبابہ بن عبدالممنذ رانصاری:

اسے روایت کا شرف حاصل ہے یزید بن عبدالمملک کے عہد حکومت میں فوت ہوا اور ابن حبان نے اسے ثقة تابعین

میں ذکر کیا ہے۔

۲۲۰۱-۹۔ سائب بن مالک یا ابن زید کوفی، عطاء کا والد:

دوسرے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔

۲۲۰۲-۱۰۔ سائب بن یزید بن سعید بن شمامہ کنندی، المعروف نمر کا بھانجا:

نمر کے بھانجا سے مشہور ہیں ان کا نسب اور طرح بھی بیان کیا گیا ہے، صغیر صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ان سے کم

احادیث آتی ہیں، انہوں نے سات برس کی عمر میں حجۃ الوداع کیا اور (سیدنا) عمر فاروق (رضی اللہ عنہ) نے انہیں مدینہ

کے بازار پر نگران مقرر کیا تھا۔ ۹۱ھ میں فوت ہوئے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس سے پہلے ہوئے اور یہ مدینہ میں فوت ہونے

والے آخری صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں۔

۲۲۰۳-۱۱۔ سائب جمحی مکی:

تیسرے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔



۲۲۰۴۔ مد۔ سائب، ٹکری:

ساتویں طبقہ کا ”مجبول“ راوی ہے۔

☆ سائب:

ابوسعید سے روایت کرتا ہے درست ابوسائب ہے۔ (= ۸۱۱۳)

۲۲۰۵۔ ۴۔ سباع ابن ثابت، حلیف بنوزہرہ:

اس کا اپنا بیان ہے کہ میں نے جاہلیت کا دور پایا ہے (امام) بغوی (رحمہ اللہ) وغیرہ نے اسے صحابہ کرام (رضی اللہ عنہم) میں شمار کیا ہے اور ابن حبان نے ثقہ تابعین میں۔

۲۲۰۶۔ ت۔ سباع بن نصر، ابو مزاحم سمرقندی:

بارہویں طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۲۲۰۷۔ ت۔ سمرہ ابن عبدالعزیز بن ربیع بن سمرہ جہنی:

آٹھویں طبقہ سے ہے اس میں کوئی خرابی نہیں ہے۔

۲۲۰۸۔ س۔ سمرہ بن فاکہ، اسدی:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں، ان کی حدیث کی سند میں اختلاف پایا جاتا ہے۔

۲۲۰۹۔ خت، م، ۴۔ سمرہ بن معبد یا ابن عوسجہ یا ابن خریہ جہنی، ربیع کا والد:

انہیں صحابیت کا شرف حاصل ہے سب سے پہلے عزوہ خندق میں شریک ہوئے اور ذالمرہ فرودکش ہو گئے تھے اور وہیں (سیدنا) معاویہ (رضی اللہ عنہ) کے دور خلافت میں فوت ہوئے۔

۲۲۱۰۔ و۔ سبیح بن خالد۔ بشکری بصری:

اسے خالد بن سبیح اور خالد بن خالد بھی کہا جاتا ہے، دوسرے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۲۲۱۱۔ نخ۔ سخامہ ابن عبداللہ یا ابن عبدالرحمن الاصم بصری یا واسطی:

پانچویں طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۲۲۱۲-س۔ تخم مدنی، بنوزہرہ کا غلام:

تیسرے طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۲۲۱۳-ت۔ سخمہ:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ان کی حدیث کی سند میں ضعیف پایا جاتا ہے اور (امام) ترمذی کے نزدیک سخمہ ازدی نہیں ہے جبکہ دیگر حضرات کا کہنا ہے کہ ازدی ہے۔

۲۲۱۴-د۔ سراج ابن مجاہد ابن مرارہ حنفی، یمامی:

ان کے والد محترم کو صحابیت کا شرف حاصل ہے اور یہ بھی کہا جاتا ہے انہیں بھی حاصل ہے جبکہ ابن حبان نے انہیں ثقہ تابعین میں ذکر کیا ہے۔

۲۲۱۵-س۔ سراج ابن مجاہد، ابو عبیدہ بصری:

آٹھویں طبقہ کا "ثقہ" راوی ہے ۶۵ھ میں فوت ہوا۔

۲۲۱۶-خ، ۴۔ سراقہ بن مالک بن جشم کنانی ثم مدلیجی، ابوسفیان:

فتح مکہ کے روز مسلمان ہونے والے مشہور صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ۲۴ھ کو (سیدنا) عثمان (رضی اللہ عنہ) کے دور خلافت میں فوت ہوئے۔

۲۲۱۷-ق۔ سراقہ ابن اسد جہنی "ان کا نسب اور طرح بھی بیان کیا گیا ہے":

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں پہلے مصر پھر اسکندریہ فرودکش ہوئے۔

۲۲۱۸-خ، ۴۔ سرتج بن نعمان بن مروان جوہری، ابوالحسن بغدادی، خراسانی الاصل:

دسویں طبقہ کے کبار راویوں میں سے ثقہ راوی ہے کم وہم کرتا ہے، قربانی کے روز ۷۱ھ میں فوت ہوا۔

۲۲۱۹-خ، م، ہس۔ سرتج بن یونس بن ابراہیم بغدادی، ابو حارث، مروزی الاصل:

دسویں طبقہ کا "ثقہ عابد" راوی ہے ۳۵ھ کو فوت ہوا۔

۲۲۲۰-س۔ سرتج بن عبداللہ واسطی، ابو عبداللہ جمال، نخصی:

گیارہویں طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۲۲۲۱-ق۔ سری بن اسماعیل ہمدانی، کوفی، شعی کا چچا زاد بھائی:

قضاء کے عہدے پر مقرر رہا، چھٹے طبقہ کا ”متروک الحدیث“ راوی ہے۔

۲۲۲۲-ق۔ سری بن مسکین، مدنی:

نوویں طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۲۲۲۳-بخ۔ سری بن یحییٰ بن ایاس بن حرمہ شیبانی، بصری:

ساتویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے اس کی تضعیف میں ازدی سے غلطی ہوئی ہے ۶ھ کو فوت ہوا۔

۲۲۲۴-س۔ سری بن یحییٰ بن جبلی، شامی، شامی:

چھٹے طبقہ کا ”صدوق عابد“ راوی ہے۔

۲۲۲۵-ق۔ سعاد بن سلیمان جعفی، کوفی ”اس کا نسب اور طرح بھی بیان کیا جاتا ہے“:

آٹھویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے غلطی کر جاتا ہے اور شیعہ تھا۔

☆ سعد بن ابراہیم بن حابس:

ابوبکر سے روایت کرتا ہے درست سعد بن ابراہیم ہے حابس سے روایت کرتا ہے۔ (= ۲۲۲۷، ۹۹۲)

۲۲۲۶-بخ۔ سعد بن ابراہیم بن سعد بن ابراہیم بن عبدالرحمن بن عوف زہری، ابواسحاق بغدادی:

نوویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے واسط وغیرہ میں قضاء کے عہدے پر مقرر تھا، بصرہ ۶۳ برس ۲۰ھ کو فوت ہوا۔

۲۲۲۷-ع۔ سعد بن ابراہیم بن عبدالرحمن بن عوف، پہلے راوی کا دادا:

مدینہ میں قضاء کے عہدے پر مقرر تھا پانچویں طبقہ کا ”ثقة فاضل عابد“ راوی ہے، بصرہ ۷۲ برس ۲۵ھ کو فوت ہوا اور یہ

بھی کہا گیا ہے بعد میں ہوا۔

۲۲۲۸- ت۔ سعد بن اخرم طائی، کوفی:

اس کی صحابیت مختلف فیہ ہے ابن حبان نے اسے صحابہ کرام (رضی اللہ عنہم) میں پھرتا بعین میں ذکر کیا ہے۔

☆ سعد بن ازرق:

یہ ابن عثمان ہے۔ (= ۲۲۵۰)

۲۲۲۹- ۴۔ سعد بن اسحاق بن کعب بن عمرہ بلوی، مدنی، حلیف انصار:

پانچویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے ۴۰ھ کے بعد فوت ہوا۔

۲۲۳۰- ق۔ سعد بن اطول بن عبد اللہ جہنی:

بصرہ فروش ہونے والے صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ۶۴ھ کو فوت ہوئے۔

۲۲۳۱- د، ت، ہس۔ سعد بن اوس عدوی یا عبدی، بصری:

پانچویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے اس سے غلطی سرزد ہوئیں ہیں۔

۲۲۳۲- ن، خ، ۴۔ سعد بن اوس عبسی، ابو محمد کاتب، کوفی:

ساتویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے ازدی نے اس کی تضعیف کر کے اچھا نہیں کیا۔

۲۲۳۳- ع۔ سعد بن ایاس ابو عمرو شیبانی، کوفی:

دوسرے طبقہ کا ”ثقة مخضرمی“ راوی ہے عمر ۱۲۰ برس ۹۵ھ یا ۹۶ھ کو فوت ہوا۔

۲۲۳۴- خ، ہس۔ سعد بن حفص طلحی ”ولاء کی وجہ سے ہے“ ابو محمد کوفی، المعروف ضخم:

دسویں طبقہ کے کبار راویوں میں سے ”ثقة“ راوی ہے۔

☆ سعد بن ابو حمید:

یہ ابن منذر ہے۔ (= ۲۲۵۷)

۲۲۳۵- و۔ سعد بن ابورافع:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ان سے عیادت اور طب کے متعلقہ حدیث آتی ہے جسے (امام) ابوداؤد (رحمہ اللہ) نے

سعد بلا نسبت سے نقل کیا ہے اور (حافظ) مزی (رحمہ اللہ) نے مسند سعد بن ابی وقاص میں تبعاً لغيرہ ذکر کیا ہے۔ اور ابن حبان، طبرانی اور باوردی نے اسے جدا ذکر کیا ہے۔

۲۲۳۶-ق۔ سعد بن سعید بن ابوسعید مقبری، مدنی، ابوسہل:

آٹھویں طبقہ کا ”روایت حدیث میں قدرے کمزور“ راوی ہے۔

۲۲۳۷-خت، م، ۴۔ سعد بن سعید بن قیس بن عمرو انصاری، یحییٰ کا بھائی:

چوتھے طبقہ کا ”صدوق برے حافظہ والا“ راوی ہے ۴۱ھ کو فوت ہوا۔

۲۲۳۸- سعد بن سنان ”سنان بن سعد بھی کہا جاتا ہے“ کنڈی، مصری:

بخاری اور ابن یونس نے دوسرے کو درست کہا ہے پانچویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے اس سے متفرد احادیث

مروی ہیں۔

۲۲۳۹-د۔ سعد بن ضمیرہ سلمی، حجازی:

انہیں صحابیت کا شرف حاصل ہے غزوہ حنین میں شریک ہوئے تھے۔

۲۲۴۰-خت، م، ۴۔ سعد بن طارق، ابو مالک اشجعی، کوفی:

چوتھے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے ۴۰ھ کی حدود میں فوت ہوا۔

۲۲۴۱-ت، ق۔ سعد بن طریف اسکاف حنظلی، کوفی:

چھٹے طبقہ کا ”متروک“ راوی ہے ابن حبان نے اس پر وضع کا الزام لگایا ہے اور یہ راہی تھی۔

۲۲۴۲-ق۔ سعد بن عائد یا ابن عبدالرحمن، انصار کے غلام:

سعد قرظ سے معروف ہیں قبائ میں مؤذن تھے اور مشہور صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں، حجاز پر حجاج کے عہد حکومت تک

زندہ رہے اور یہ ۴۷ھ کا دور ہے۔

۲۲۴۳-۴۔ سعد بن عبادہ بن ولیم بن حارثہ انصاری خزرجی:

نقباء اور جو دو سخا والے حضرات میں سے ایک ہیں اور قبیلہ خزرج کے سردار تھے، صحیح مسلم میں آیا ہے کہ غزوہ بدر میں

شریک ہوئے تھے جبکہ اہل مغازی کے ہاں معروف ہے کہ یہ نکلنے کی تیاری میں تھے کہ کتے نے آکاٹا اس لئے باز رہے۔ شام کی سرزمین میں ۱۵ھ کو فوت ہوئے۔ وقیل غیر ذالک۔

۲۲۴۴۔ نخ۔ سعد بن عبادہ زرقی ”سعد بن عمرو بن عبادہ انصاری بھی کہا جاتا ہے“:  
چوتھے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۲۲۴۵۔ مد۔ سعد بن عبد اللہ بن سعد انبلی، حکم کے بھائی:  
چھٹے طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے۔

۲۲۴۶۔ د۔ سعد بن عبد اللہ غطش خزاعی ”ولاء کی وجہ سے ہے“ شامی:

اسے سعید بھی کہا جاتا ہے چوتھے طبقہ کا روایت حدیث میں قدرے کمزور راوی ہے۔

۲۲۴۷۔ ت، س، ق۔ سعد بن عبد الحمید بن جعفر بن عبد اللہ ابن حکم انصاری، ابو معاذ مدنی:

بغداد فروکش ہوا، دسویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ”صدوق“ راوی ہے اس سے غلطیاں سرزد ہوئی ہیں ۱۹ھ  
کو فوت ہوا۔

۲۲۴۸۔ ع۔ سعد بن عبیدزہری، عبد الرحمن بن ازہر کا غلام:

اس کی کنیت ”ابو عبید“ ہے دوسرے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے، یہ بھی کہا گیا ہے کہ اسے نبی کریم ﷺ کا دور پانے کا شرف حاصل ہے۔

۲۲۴۹۔ ع۔ سعد بن عبیدہ سلمی، ابو حمزہ کوفی:

تیسرے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے عمر بن ہبیرہ کے عراق پر عہد حکومت میں فوت ہوا۔

۲۲۵۰۔ د، ت، س۔ سعد بن عثمان رازی، عبد اللہ دمشقی کے والد:

یہ سعد بن ازرق ہے پانچویں طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۲۲۵۱۔ ق۔ سعد بن عمار بن سعد قرظ، مؤذن:

چھٹے طبقہ کا ”مستور“ راوی ہے۔

۲۲۵۲۔ خت، دہ تم، س۔ سعد بن عیاض ثمالی، کوفی:

دوسرے طبقہ کا "صدوق" راوی ہے اس سے مرسل حدیث مروی ہے روم میں فوت ہوا۔

☆ سعد بن مالک:

یہ ابن ابوقاص ہے۔ (۲۲۵۹)

۲۲۵۳۔ ع۔ سعد بن مالک بن سنان بن عبید انصاری، ابو سعید خدری:

انہیں اور ان کے والد محترم کو صحابیت کا شرف حاصل ہے غزوہ احد میں چھوٹے قرار دے دیے گئے تھے تاہم

بعد والے غزوات میں شریک ہوئے اور انہوں نے کافی احادیث روایت کی ہیں مدینہ منورہ میں ۶۳ھ یا ۶۴ھ یا ۶۵ھ

کو فوت ہوئے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ ۶۴ھ کو ہوئے۔

۲۲۵۴۔ ف۔ سعد بن محیصہ بن مسعود انصاری:

اس کی روایت مرسل ہوتی ہے، کہا گیا ہے کہ اسے صحابیت یا روایت کا شرف حاصل ہے۔

۲۲۵۵۔ خ۔ سعد بن معاذ بن نعمان انصاری، اشہلی، ابو عمرو، قبیلہ اوس کے سردار:

انہوں نے غزوہ بدر میں شرکت کی ہے غزوہ خندق میں تیر لگنے سے شہید ہوئے، ان کے مناقب بہت زیادہ ہیں۔

☆ سعد بن معاذ یا معاذ بن سعد "شک پر مبنی ہے":

آئے گا۔ (۶۷۳۲)

۲۲۵۶۔ ق۔ سعد بن معبد ہاشمی، حسن بن علی کا غلام:

تیسرے طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۲۲۵۷۔ صد۔ سعد بن منذر بن ابو حمید ساعدی:

اپنے دادا کی طرف نسبت کیا جاتا ہے تیسرے طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۲۲۵۸۔ ع۔ سعد بن ہشام بن عامر انصاری، مدنی:

تیسرے طبقہ کا "ثقة" راوی ہے ہند کی سرزمین پر شہید ہوا۔

۲۲۵۹-ع۔ سعد بن ابوقاص مالک بن وہیب بن عبدمناف بن زہرہ بن کلاب زہری، ابواسحاق:

عشرہ مبشرہ میں سے ہیں اور یہ پہلے صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں جنہوں نے اللہ کے راستے میں تیر پھینکا، ان کے مناقب بہت زیادہ ہیں، مشہور قول کے مطابق ۵۵ھ کو عقیق کے مقام پر فوت ہوئے اور عشرہ مبشرہ میں سے سب سے آخر میں وفات پانے والے ہیں۔

۲۲۶۰-ق۔ سعد، مولیٰ آل ابوبکر ”انہیں سعید بھی کہا گیا ہے مگر یہ ثابت نہیں ہے“:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ان سے حدیث آتی ہے، کہا گیا ہے کہ حسن بصری ان سے روایت کرنے میں متفرد ہے۔

۲۲۶۱-نخ۔ سعد، مولیٰ آل ابوبکر:

تیسرے طبقہ کا ”مجہول“ راوی ہے۔

۲۲۶۲-خ، د، ت، ق۔ سعد، ابو مجاہد طائی، کوفی:

پانچویں طبقہ سے ہے اس میں کوئی خرابی نہیں ہے۔

۲۲۶۳-ت۔ سعد یا سعید، طلحہ کا غلام:

کہا جاتا ہے کہ طلحہ، سعد کا غلام ہے، چوتھے طبقہ کا ”مجہول“ راوی ہے۔

☆ سعد، ہود کا دادا:

درست مزیدہ ہے آئے گا۔ (۶۵۸۳=)

۲۲۶۴-د۔ سعد، بلا نسبت:

زیاد بن جبیر کی روایت سے ان کی حدیث کتاب الزکوٰۃ میں آتی ہے، ابن مدینی، بغوی اور دارقطنی (رحمہم اللہ) نے

اسی بات پر اعتماد کیا ہے کہ یہ انصاری صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں اور جس نے کہا ہے کہ یہ ابن ابوقاص ہیں اسے وہم ہوا

ہے۔

۲۲۶۵-خ، ت، ق۔ سعدان بن بشر ”بشیر بھی کہا جاتا ہے“، قحی، کوفی:

کہا گیا ہے اس کا نام سعد ہے اور سعدان لقب ہے، آٹھویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے۔



۲۲۶۶۔ د۔ سعدان بن سالم، ابوالصباح، ایلی:

ساتویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے۔

☆ سعدان بن یحییٰ:

یہ سعید ہے آئے گا۔ (۲۴۱۶=)

☆ سعدی:

اپنے والد سے روایت کرتا ہے انساب میں آئے گا۔ (۸۴۹۹=)

۲۲۶۷۔ دہس۔ سخر ابن سوادہ یا ابن دہسم کنانی، دوولی:

سخر ابن سوادہ یا ابن دہسم کنانی، مخضرمی ہیں، کہا گیا ہے کہ انہیں صحابیت کا شرف حاصل ہے۔

۲۲۶۸۔ قد۔ سعوہ مہری:

چوتھے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

## سعید نام کے راویوں کا ذکر

۲۲۶۹-ت- سعید بن ابان:

یحییٰ بن یعلیٰ سے روایت کرتا ہے، کہا گیا ہے کہ یہ اسماعیل بن ابان یا اس کا بھائی ہے، دسویں طبقہ کا ”مجہول“ راوی ہے۔

۲۲۷۰-تمیز- سعید بن ابان بن سعید بن عاص اموی، یحییٰ کا والد:  
چھٹے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔

۲۲۷۱-د،س،ق- سعید بن ابیض بن جمال مرادی، ابوہانی ماری:  
تیسرے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

☆ سعید بن ابوالخیر:

یہ ابن عمرو بن سعید بن عاص ہے۔ (=۲۳۷۰)

☆ سعید بن ازہر:

یہ ابن یحییٰ ہے آئے گا۔ (=۲۳۱۴)

۲۲۷۲-د،ت- سعید بن اوس بن ثابت، ابوزید انصاری، نحوی، بصری:

نویں طبقہ کا ”صدوق صاحب اوہام“ راوی ہے اس پر قدری ہونے کا الزام لگایا گیا ہے بمر ۹۳ برس صحیح قول کے مطابق ۱۴ھ کو فوت ہوا۔

۲۲۷۳-ع- سعید بن ایاس جزیری، ابو مسعود بصری:

پانچویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے اپنی وفات سے تین سال پہلے عارضہ اختلاط میں مبتلا ہو گیا تھا، ۴۴ھ کو فوت ہوا۔

۲۲۷۴-ع۔ سعید بن ابویوب خزاعی "ولاء کی وجہ سے ہے" مصری، ابویحییٰ بن مقلاس:

ساتویں طبقہ کا "ثقة پختہ کار" راوی ہے ۶۱ھ میں فوت ہوا اس کے علاوہ بھی تاریخ وفات بتلائی جاتی ہے، ۱۰۰ھ کو

پیدا ہوا تھا۔

۲۲۷۵-ع۔ سعید بن ابوبردہ بن ابوموسیٰ اشعری، کوفی:

پانچویں طبقہ کا "ثقة پختہ کار" راوی ہے اور ابن عمر (رضی اللہ عنہ) سے اس کی روایت مرسل ہوتی ہے۔

۲۲۷۶-ع۔ سعید بن بشیر ازدی "ولاء کی وجہ سے ہے" ابو عبد الرحمن یا ابوسلمہ، شامی، بصری یا واسطی الاصل:

آٹھویں طبقہ کا "ضعیف" راوی ہے ۶۸ھ یا ۶۹ھ میں فوت ہوا۔

۲۲۷۷-ع۔ سعید بن بشیر انصاری:

ساتویں طبقہ کا "مجہول" راوی ہے۔

☆ سعید بن تلید:

یہ ابن عیسیٰ ہے آئے گا۔ (۲۳۷۷=)

۲۲۷۸-ع۔ سعید بن جبیر اسدی "ولاء کی وجہ سے ہے" کوفی:

تیسرے طبقہ کا "ثقة پختہ کار فقیہ" راوی ہے اور اس کی (سیدہ) عائشہ (رضی اللہ عنہا) و (سیدنا) ابوموسیٰ

اشعری (رضی اللہ عنہ) اور ان جیسے حضرات سے روایت مرسل ہوتی ہے۔ ۹۵ھ کو حجاج کے سامنے اسے قتل کیا گیا اور یہ

پچاس برس مکمل نہیں پاسکا۔

۲۲۷۹-ع۔ سعید بن محمد بن اسلمی، ابو حفص بصری:

چوتھے طبقہ کا "صدوق" راوی ہے اس سے متفرد حدیثیں مروی ہیں ۳۶ھ میں فوت ہوا۔

☆ سعید بن حارث عتقی:

حارث بن سعید کے ترجمہ میں اس کا ذکر موجود ہے۔ (۱۰۲۳)

۲۲۸۰-ع۔ سعید بن حارث بن ابوسعید بن معالی انصاری مدنی:

تیسرے طبقہ کا "ثقة" راوی ہے۔

۲۲۸۱- ق۔ سعید بن حریش بن عمرو بن عثمان بن عبد اللہ بن عمر بن مخزوم قرشی، مخزومی:

انہیں صحابیت کا شرف حاصل ہے اور یہ عمرو کے بھائی ہیں۔

۲۲۸۲- د، ق۔ سعید بن حسان، حجازی:

چوتھے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۲۲۸۳- م، ت، س، ق۔ سعید بن حسان مخزومی، مکی، اہل مکہ کا قصہ گو:

چھٹے طبقہ کا ”صدوق صاحب اوہام“ راوی ہے۔

۲۲۸۴- ع۔ سعید بن ابوالحسن بصری، حسن کا بھائی:

تیسرے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے ۱۰۰ھ کو فوت ہوا۔

۲۲۸۵- س۔ سعید بن حفص بن عمرو بن نفیل نفیلی، ابو عمرو حرانی:

دسویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے آخر عمر میں اس کا حافظہ بدل گیا تھا ۳۳ھ میں فوت ہوا۔

۲۲۸۶- ع۔ سعید بن حکم بن محمد بن سالم بن ابو مریم نجفی، ابو محمد مصری:

دسویں طبقہ کا کبار ”ثقة پختہ کارفقیہ“ راوی ہے ۸۰ برس ۲۲ھ کو فوت ہوا۔

۲۲۸۷- د، س۔ سعید بن حکیم بن معاویہ بن حیدہ قشیری، بصری، بہز کا بھائی:

چھٹے طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے۔

۲۲۸۸- م، تم، س۔ سعید بن حوریش یا ابن ابو حوریش مکی، ابو یزید، سائب کا غلام:

چوتھے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔

۲۲۸۹- د، ت۔ سعید بن حیان تمیمی، کوفی، یحییٰ کا والد:

تیسرے طبقہ سے ہے (امام) عجل (رحمہ اللہ) نے اس کی توثیق کی ہے۔

۲۲۹۰- ق۔ سعید بن خالد بن ابوطویل قرشی، صیداوی:

پانچویں طبقہ کا ”منکر الحدیث“ راوی ہے، بعض حضرات نے سعید بن خالد بن ابوطویل اور سعید بن خالد قرشی میں

فرق کیا ہے۔

۲۲۹۱۔ د، س، ق۔ سعید بن خالد بن عبداللہ بن قارظ، کنانی، مدنی، حلیف بنوزہرہ:

تیسرے طبقہ کا "صدوق" راوی ہے۔

۲۲۹۲۔ م۔ سعید بن خالد بن عمرو بن عثمان بن عفان مدنی:

دمشق فردکش ہوا، چھٹے طبقہ کا "ثقة" راوی ہے۔

۲۲۹۳۔ و۔ سعید بن خالد خزاعی، مدنی:

ساتویں طبقہ کا "ضعیف" راوی ہے ۵۰ھ کے بعد فوت ہوا۔

۲۲۹۴۔ س، ق۔ سعید بن ابو خالد حمسی، کوفی، اسماعیل کا بھائی:

تیسرے طبقہ کا "صدوق" راوی ہے۔

۲۲۹۵۔ ت، س۔ سعید بن خثیم ابن رشید ہلالی، ابو معمر کوفی:

نوویں طبقہ کا "صدوق صاحب اغلاط" راوی ہے اس پر شیعیت کا الزام لگایا گیا ہے، ۱۸۰ھ میں فوت ہوا

۲۲۹۶۔ تمیز۔ سعید بن خثیم بصری، قبیلہ بنو سلیط سے ہے:

چوتھے طبقہ کا "صدوق" راوی ہے، (امام) بخاری (رحمہ اللہ) اور دیگر حضرات نے اسے پہلے راوی سے الگ راوی

بنایا ہے اور (حافظ) مزی (رحمہ اللہ) نے اسے پہلے راوی سے ملا دیا ہے جو کہ ان کا وہم ہے۔

۲۲۹۷۔ د، س، ق۔ سعید بن ابو خثیر، بصری:

چھٹے طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۲۲۹۸۔ خت۔ سعید بن داود بن ابو زئیر، زہری۔ ابو عثمان مدنی:

دسویں طبقہ کا "صدوق" راوی ہے (امام) مالک سے اس کی منکر حدیثیں مروی ہیں، کہا جاتا ہے کہ اس پر بعض

حدیثیں مخلط ہو گئی تھیں اور عبداللہ بن نافع نے (امام) مالک سے اس کے دعویٰ سماع کی تکذیب کی ہے ۲۰ھ کی حدود میں

فوت ہوا۔

۲۲۹۹-س۔ سعید بن ذویب مروزی:

(امام) نسائی (رحمہ اللہ) نے اس کی توثیق کی ہے گیارہویں طبقہ سے ہے۔

۲۳۰۰-عس۔ سعید بن ذی حُدَّان، کوفی:

تیسرے طبقہ کا ”مجہول“ راوی ہے۔

۲۳۰۱-ت، ق۔ سعید بن ابوراشد:

تیسرے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۲۳۰۲-تمیز۔ سعید بن ابوراشد:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں، ان کی حدیث کی سند قابل نظر ہے جسے حسن بن سفیان وغیرہ نے نقل کیا ہے۔

۲۳۰۳-خ، م، ت، س۔ سعید بن ربیع عامی خزئی، ابوزید ہروی بصری:

نویں طبقہ کے صغار راویوں میں سے ”ثقة“ راوی ہے، اھ میں فوت ہوا۔

۲۳۰۴-ت۔ سعید بن زُرْبی، خزاعی بصری عبادانی، ابو عبیدہ یا ابو معاویہ:

ساتویں طبقہ کا ”منکر الحدیث“ راوی ہے۔

۲۳۰۵-تمیز۔ سعید بن زُرْبی، ابو عبیدہ، صاحب موعظہ:

ابن حبان نے کتاب الثقات میں تبعاً لابن معین اس میں اور پہلے راوی میں فرق کیا ہے جبکہ دیگر حضرات نے ان

دونوں کو ملا دیا ہے۔

۲۳۰۶-ت۔ سعید بن زرعہ حمصی، جرار، خزاف:

تیسرے طبقہ کا ”مستور“ راوی ہے۔

۲۳۰۷-ل۔ سعید بن زکریا الکَدَم، ابو عثمان مصری:

دسویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ”صدوق عابد“ راوی ہے انہم کے مقام پر ۲۰ھ میں فوت ہوا۔

۲۳۰۸۔ ت، ق۔ سعید بن زکریا قرشی، مدائنی:

نوویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے تاہم حافظ حدیث نہیں تھا۔

۲۳۰۹۔ خت، د، س۔ سعید بن زیاد انصاری، مدنی:

چھٹے طبقہ کا ”مجہول“ راوی ہے۔

۲۳۱۰۔ د، س۔ سعید بن زیاد شیبانی، مکی:

چھٹے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۲۳۱۱۔ د، س۔ سعید بن زیاد مکتب مؤذن، مدنی جہینہ کا غلام:

چھٹے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۲۳۱۲۔ خت، م، د، ت، ق۔ سعید بن زید بن درہم ازدی، جہضمی، ابوالحسن بصری، حماد کا بھائی:

ساتویں طبقہ کا ”صدوق صاحب اوہام“ راوی ہے ۶۷ھ کو فوت ہوا۔

۲۳۱۳۔ ق۔ سعید بن زید بن عقبہ فزاری کوفی:

چھٹے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔

۲۳۱۴۔ ع۔ سعید بن زید بن عمرو بن نفیل عدوی، ابو اعور:

عشرہ مبشرہ میں سے ایک ہیں ۵۰ھ یا اس کے ایک یا دو سال بعد فوت ہوئے۔

۲۳۱۵۔ د، س۔ سعید بن سالم قداح، ابو عثمان مکی، خراسانی یا کوفی الاصل:

نوویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ”صدوق“ راوی ہے وہم کر جاتا ہے اس پر ارجاء کا الزام لگایا گیا ہے اور فقیہ تھا۔

۲۳۱۶۔ د، س، ق۔ سعید بن سائب بن یسار ثقفی، طاکھی:

یہ ابن ابویسار ہے ساتویں طبقہ کا ”ثقة عابد“ راوی ہے ۷۷ھ میں فوت ہوا۔

۲۳۱۷۔ ق۔ سعید بن سعد بن ایوب، ابو عثمان بخاری:

ری کے مقام پر فروکش ہوا، گیارہویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے (امام) ابو حاتم رازی سے ایک مہینہ پہلے فوت ہوا۔

۲۳۱۸-س، ق۔ سعید بن سعد بن عبادہ انصاری، خزرجی:

صغیر صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں (حضرت) علی (رضی اللہ عنہ) کی طرف سے یمن کے بعض علاقوں پر والی مقرر تھے۔

۲۳۱۹-س۔ سعید بن سعید <sup>تعلیمی</sup> کوفی، ابوالصباح:

چھٹے طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۲۳۲۰-ت، ق۔ سعید بن ابوسعید انصاری، مدنی:

تیسرے طبقہ کا "مجبہول" راوی ہے۔

☆ سعید بن ابوسعید زبیدی:

یہ ابن عبد الجبار ہے۔ (= ۲۳۲۳)

۲۳۲۱-ع۔ سعید بن ابوسعید کیسان مقبری، ابوسعید مدنی:

تیسرے طبقہ کا "ثقة" راوی ہے وفات سے چار سال پہلے اس کا حافظہ بگڑ گیا تھا، (سیدہ) عائشہ (رضی اللہ عنہا) اور (سیدہ) ام سلمہ (رضی اللہ عنہا) سے اس کی حدیث مرسل ہوتی ہے ۲۰ھ کی حدود میں فوت ہوا اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس سے پہلے یا اس کے بعد فوت ہوا۔

۲۳۲۲-تمیز۔ سعید بن ابوسعید پیروتی ساحلی:

پانچویں طبقہ کا "مجبہول" راوی ہے، مقبری اور اس میں فرق کرنے کی وجہ سے خطیب بغدادی پر ابن عسا کرنے وہم کا حکم لگایا ہے مگر خطیب بغدادی ہی ٹھیک ہیں۔ اور یہ بھی احتمال ہے کہ یہ سعید بن خالد بن ابوطویل ہو۔

۲۳۲۳-ت۔ سعید بن سفیان، محمد بن بصری:

نوویں طبقہ کا "صدوق" راوی ہے غلطی کر جاتا ہے ۲۰۴ھ یا ۲۰۵ھ کو فوت ہوا۔

۲۳۲۴-ق۔ سعید بن سفیان اسلوی، مدنی:

ساتویں طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔



۲۳۲۵-ت۔ سعید بن سلمان یا ابن سلیمان ربیع:

ساتویں طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۲۳۲۶-خت، م، د، س۔ سعید بن سلمہ بن ابو حسام عدوی "ولاء کی وجہ سے ہے" ابو عمرو مدنی:

یہ ابو عمرو سدوسی ہے جس سے عقدی نے روایت کیا ہے، ساتویں طبقہ کا "صدوق صحیح الکتاب" راوی ہے تاہم جب

حافظہ سے حدیث بیان کرتا ہے تو غلطی کر جاتا ہے۔

۲۳۲۷-۲۔ سعید بن سلمہ مخزومی، ابن ازرق کی آل میں سے ہے:

(امام) نسائی (رحمہ اللہ) نے اس کی توثیق کی ہے چھٹے طبقہ سے ہے۔

۲۳۲۸-بخ۔ سعید بن سلیمان بن زید بن ثابت انصاری، مدنی، قاضی مدینہ:

چھٹے طبقہ کا "ثقة" راوی ہے۔

۲۳۲۹-ع۔ سعید بن سلیمان ضعی، ابو عثمان واسطی، بزاز، اس کا لقب سعدویہ ہے:

بغداد فروکش ہوا، دسویں طبقہ کا "ثقة حافظ" راوی ہے بعمرو ۱۰۰ برس ۲۵ھ کو فوت ہوا۔

۲۳۳۰-تمیز۔ سعید بن سلیمان بصری، شیطی "اپنے نانا شیط کی طرف نسبت کیا گیا ہے":

نویں طبقہ کا "ضعیف" راوی ہے، ابن عساکر کو اس کے نانا شیط کے نام میں وہم ہوا ہے۔

☆ سعید بن سلیمان:

ابن سلمان میں گزر چکا۔ (۲۳۲۵)

۲۳۳۱-ر، د، ت، س۔ سعید بن سمعان انصاری، زرقی "ولاء کی وجہ سے ہے" مدنی:

تیسرے طبقہ کا "ثقة" راوی ہے ازدی نے اس کی تضعیف کر کے اچھا نہیں کیا۔

۲۳۳۲-ر، م، د، ت، س، ق۔ سعید بن سنان بڑنجی، ابوسنان شیبانی اصغر، کوفی:

ری کے مقام پر فروکش ہوا، چھٹے طبقہ کا "صدوق صاحب اوہام" راوی ہے۔

۲۳۳۳-ق۔ سعید بن سنان حنفی یا کندی، ابو مہدی حمصی:

آٹھویں طبقہ کا "متروک" راوی ہے دارقطنی وغیرہ نے اس پر وضع حدیث کا الزام لگایا ہے ۶۳ھ یا ۶۸ھ میں

فوت ہوا۔

۲۳۳۴۔ دس۔ سعید بن شیب، حضرمی، ابو عثمان مصری:

دسویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے۔

۲۳۳۵۔ نخ، س، ق۔ سعید بن شریب کندی، کوفی:

دسویں طبقہ کے قدماء حضرات میں سے ”صدوق“ راوی ہے ۱۲ھ میں فوت ہوا۔

۲۳۳۶۔ د، فق۔ سعید بن ابوصدقہ بصری، ابو قرہ:

چھٹے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔

۲۳۳۷۔ نخ، مد، س، فق۔ سعید بن عاص بن سعید بن عاص بن امیہ اموی ”ولاء کی وجہ سے ہے“:

ان کے والد غزوہ بدر میں قتل ہو گئے تھے، نبی کریم ﷺ کی وفات کے وقت سعید کی نو برس عمر تھی اور انہیں صحابہ کرام میں ذکر کیا گیا ہے، (سیدنا) عثمان (رضی اللہ عنہ) کی طرف سے کوفہ پر اور (سیدنا) معاویہ (رضی اللہ عنہ) کی طرف سے مدینہ پر گورنر مقرر رہے ہیں، ۵۸ھ میں فوت ہوئے و قیل غیر ذالک۔

۲۳۳۸۔ ع۔ سعید بن عامر ضبعی، ابو محمد بصری:

نوویں طبقہ کا ”ثقة صالح“ راوی ہے (امام) ابو حاتم (رحمہ اللہ) کا کہنا ہے کہ بسا اوقات وہ ہم کر جاتا ہے بھرم ۸۶ برس ۲۰۸ھ میں فوت ہوا۔

۲۳۳۹۔ ق۔ سعید بن عامر:

ابن عمر سے روایت کرتا ہے چوتھے طبقہ کا ”مجہول“ ہے۔

۲۳۴۰۔ د، ت۔ سعید بن عبد اللہ بن جریج اسلمی، ابو برزہ کا غلام، بصری:

پانچویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی بسا اوقات وہ ہم کر جاتا ہے۔

☆ سعید بن عبد اللہ غطش:

سعد کے ترجمہ میں گزر چکا۔ (۲۲۴۶)

۲۳۴۱۔ ت، عس، ق۔ سعید بن عبد اللہ جہنی، حجازی:

ساتویں طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۲۳۴۲۔ م، د۔ سعید بن عبد الجبار بن یزید قرشی، ابو عثمان کراہی بصری:

مکہ مکرمہ فرودکش ہوا، دسویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے ۳۹ھ میں فوت ہوا۔

۲۳۴۳۔ ق۔ سعید بن عبد الجبار زبیدی، ابو عثمان حمصی:

یہ سعید بن ابو سعید ہے آٹھویں طبقہ کا ”ضعیف“ راوی ہے (امام) جریر (رحمہ اللہ) اس کی تکذیب کرتے تھے۔

۲۳۴۴۔ تمیز۔ سعید بن عبد الجبار بن وائل حضرمی، کوفی:

ساتویں طبقہ کا ”ضعیف“ راوی ہے ۵۸ھ میں فوت ہوا۔

۲۳۴۵۔ تمیز۔ سعید بن عبد الجبار:

محمد بن جابر حنفی سے روایت کرتا ہے مجہول ہے اور یہ بھی احتمال ہے کہ یہ پہلے والا ہی راوی ہو۔

۲۳۴۶۔ ع۔ سعید بن عبد الرحمن بن ابزی خزاعی ”ولاء کی وجہ سے ہے“ کوفی:

تیسرے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔

۲۳۴۷۔ نخ۔ سعید بن عبد الرحمن بن جحش جحشی، حجازی:

پانچویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے۔

۲۳۴۸۔ ت، س۔ سعید بن عبد الرحمن بن حسان، ابو عبید اللہ مخزومی:

دسویں طبقہ کے صغار حضرات میں سے ”ثقة“ راوی ہے ۴۹ھ میں فوت ہوا۔

۲۳۴۹۔ م۔ سعید بن عبد الرحمن بن ابو سعید خدری:

ساتویں طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ یہ سابقہ صفحات میں گزرنے والا ریح ہے۔ (۱۸۸۱)

۲۳۵۰۔ ع، م، د، س، ق۔ سعید بن عبد الرحمن جمحی، ابو عبد اللہ مدنی، قاضی بغداد، عامر بن حذیم کی اولاد میں

سے ہے:

آٹھویں طبقہ کا ”صدوق صاحب اوہام“ راوی ہے ابن حبان نے اس کی تضعیف میں افراط سے کام لیا ہے، بمر

۷۲ برس ۷۶ھ میں فوت ہوا۔

۲۳۵۱-س۔ سعید بن عبد الرحمن بن عبد اللہ زبیدی، ابوشیبہ کوفی، قاضی ری:

چھٹے طبقہ کا "مقبول" راوی ہے ۷۶ھ میں فوت ہوا۔

۲۳۵۲-س۔ سعید بن عبد الرحمن بن عبد الملک بغدادی، ابو عثمان:

انطاکیہ فروکش ہوا، بارہویں طبقہ سے ہے اس میں کوئی خرابی نہیں ہے۔

۲۳۵۳-و۔ سعید بن عبد الرحمن بن ابومریاء، کہانی، مصری:

ساتویں طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۲۳۵۴-نخ، د، ت۔ سعید بن عبد الرحمن بن مکمل، اسی، زہری، مدنی:

چھٹے طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۲۳۵۵-و۔ سعید بن عبد الرحمن بن یزید بن رقیش، اسدی مدنی:

چوتھے طبقہ کا "ثقة" راوی ہے۔

۲۳۵۶-و۔ سعید بن عبد الرحمن غفاری، ابوصالح مصری:

تیسرے طبقہ کا "ثقة" راوی ہے، ابن یونس کا کہنا ہے کہ (سیدنا) علی (رضی اللہ عنہ) سے اس کی روایت مرسل ہوتی

ہے۔

۲۳۵۷-نخ۔ سعید بن عبد الرحمن اموی "ولاء کی وجہ سے ہے":

ساتویں طبقہ کا "مقبول" ہے۔

۲۳۵۸-نخ، م، ۴۔ سعید بن عبد العزیز تنوخی، دمشقی:

ساتویں طبقہ کا "ثقة امام" راوی ہے (امام) احمد (رحمہ اللہ) نے اسے اوزاعی کے برابر قرار دیا ہے جبکہ ابو مسہر نے

مقدم کیا ہے مگر یہ آخر عمر میں عارضہ اختلاط میں مبتلا ہو گیا تھا، ۷۰ سے کچھ سال زائد عمر پا کر ۷۶ھ میں فوت ہوا اور یہ بھی

کہا گیا ہے کہ اس کے بعد ہوا۔

۲۳۵۹-خ، ت، س، ق۔ سعید بن عبید اللہ بن جبیر بن حیہ، ثقفی، جبیری، بصری:

چھٹے طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے بسا اوقات وہم کر جاتا ہے۔

☆ سعید بن عبید بن زید بن عقبہ:

درست سعید بن زید بن عقبہ ہے۔

۲۳۶۰-د، ت، ق۔ سعید بن عبید بن سباق ثقفی، ابوسباق مدنی:

چوتھے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔

۲۳۶۱-خ، د، ت، س۔ سعید بن عبید طائی، ابوہذیل کوفی:

چھٹے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔

۲۳۶۲-ت، س۔ سعید بن عبید ہنکائی، بصری:

چھٹے طبقہ سے ہے اس میں کوئی خرابی نہیں ہے۔

۲۳۶۳-د، ت۔ سعید بن عبید، محمد کا بھائی:

ساتویں طبقہ کا ”مجهول“ راوی ہے۔

۲۳۶۴-د۔ سعید بن عثمان بلوی، مدنی:

چھٹے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۲۳۶۵-ع۔ سعید بن ابو عمرو بہ مہران یثکری ”ولاء کی وجہ سے ہے“ ابونضر بصری:

چھٹے طبقہ کا ”ثقة حافظ صاحب تصانیف کثیر التذلیس“ راوی ہے عارضہ اختلاط میں مبتلا ہو گیا تھا اور قنادہ کی احادیث

میں تمام لوگوں سے زیادہ قابل اعتماد ہے، ۵۶ھ کو فوت ہوا اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ ۵۷ھ کو ہوا۔

۲۳۶۶-ت۔ سعید بن عطیہ لیشی، ابوسلمہ:

چھٹے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۲۳۶۷-ق۔ سعید بن عمارہ بن صفوان کلاعی، حمصی:

ساتویں طبقہ کا "ضعیف" راوی ہے۔

۲۳۶۸-خ، م، ت۔ سعید بن عمرو بن اشوع ہمدانی، کوفی، قاضی کوفہ:

چھٹے طبقہ کا "ثقة" راوی ہے اس پر تشیع کا الزام لگایا گیا ہے ۱۲۰ھ کی حدود میں فوت ہوا۔

۲۳۶۹-س۔ سعید بن عمرو بن سعید بن ابوصفوان سکونی، ابوعثمان حمصی:

گیارہویں طبقہ کا "صدوق" راوی ہے۔

۲۳۷۰-خ، م، د، س، ق۔ سعید بن عمرو بن سعید بن عاص اموی، مدنی ثم دمشقی ثم کوفی:

تیسرے طبقہ کے صغار حضرات میں سے "ثقة" راوی ہے ۱۲۰ھ کے بعد فوت ہوا۔

۲۳۷۱-عس۔ سعید بن عمرو بن سفیان:

چھٹے طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۲۳۷۲-م، س۔ سعید بن عمرو بن سہل کندی، اشعثی، ابوعثمان کوفی:

دسویں طبقہ کا "ثقة" راوی ہے ۱۳۰ھ میں فوت ہوا۔

۲۳۷۳-س۔ سعید بن عمرو بن شریح بن حلیل النزاری، مدنی:

سعد بن عبادہ کی اولاد میں سے ہے اور چھٹے طبقہ کا "ثقة" راوی ہے۔

۲۳۷۴-د۔ سعید بن عمرو حضرمی، ابوعثمان حمصی، بابونی:

دسویں طبقہ کے صغار راویوں میں سے "مقبول" راوی ہے، صاحب کمال کو وہم ہوا اور انہوں نے اسے ماقبل میں

گزرنے والے راوی "سعید بن عمرو سکونی" کے ساتھ ملا دیا ہے۔

☆ سعید بن ابو عمران:

یہ ابن فیروز ہے آئے گا۔ (۲۳۸۰)

۲۳۷۵-س۔ سعید بن عمیر بن یاری:

یہ بھی کہا گیا ہے کہ عمیر اور یاری کے درمیان عقبہ ہے، چوتھے طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۲۳۷۶- ت، ق۔ سعید بن علاقہ ہاشمی ”ولاء کی وجہ سے ہے“ ابوفاختہ کوفی:

زیادہ تر اپنی کنیت سے مشہور ہے تیسرے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے، ۹۰ھ کی حدود میں فوت ہوا، اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ

اس کے کافی عرصے بعد ہوا۔

۲۳۷۷- خ، ہس۔ سعید بن عیسیٰ بن تلید، رعینی قتبانی:

دسویں طبقہ کے قدام میں سے ”ثقة فقیہ“ راوی ہے ۱۹ھ کو فوت ہوا۔

۲۳۷۸- د۔ سعید بن غزوان، شامی:

چھٹے طبقہ کا ”مستور“ راوی ہے۔

۲۳۷۹- س۔ سعید بن فرج بلخی، ابو نصر بن ابوسعید:

گیارہویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے ۳۱ھ کو مکہ مکرمہ میں فوت ہوا۔

۲۳۸۰- ع۔ سعید بن فیروز ابو الجحتر ی ابن ابو عمران طائی ”ولاء کی وجہ سے ہے“ کوفی:

تیسرے طبقہ کا ”ثقة پختہ کار کثیر الارسال“ راوی ہے قدرے تشیع کی طرف مائل تھا، ۸۳ھ میں فوت ہوا۔

۲۳۸۱- ن، م، د۔ سعید بن کثیر بن عبید تمیمی، ابو العنابس، کوفی:

ساتویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔

۲۳۸۲- خ، م، قد، س۔ سعید بن کثیر بن عقیق، انصاری ”ولاء کی وجہ سے ہے“، مصری:

اپنے دادا کی طرف منسوب کیا جاتا ہے دسویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے انساب وغیرہ کا علم رکھتا تھا اور اس کی

تضعیف میں سعدی کا ابن عدی نے رد کیا ہے ۲۶ھ کو فوت ہوا۔

۲۳۸۳- س۔ سعید بن کثیر بن مطلب بن ابووداعہ سہمی، ابو اسماعیل مکی:

چھٹے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۲۳۸۴- ق۔ سعید بن ابوکرب ہمدانی:

ابوزرعہ نے اس کی توثیق کی ہے چوتھے طبقہ سے ہے۔

☆ سعید بن کیسان:

یہ ابن ابوسعید مقبری ہے۔ (۲۳۲۱=)

۲۳۸۵۔ د، س۔ سعید بن محمد بن جبیر بن مطعم نوفلی، مدنی:

چوتھے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۲۳۸۶۔ خ، م، د، ق۔ سعید بن محمد بن سعید جرمی، کوفی:

گیارہویں طبقہ کے کبار راویوں میں سے ”صدوق“ راوی ہے اس پر تشیع کا الزام لگایا گیا ہے۔

۲۳۸۷۔ ت، ق۔ سعید بن محمد وراق ثقفی، ابوالحسن کوفی:

بغداد فروکش ہوا، آٹھویں طبقہ کے صغار حضرات میں سے ”ضعیف“ راوی ہے۔

۲۳۸۸۔ خ، م، خ، د، ت، س۔ سعید بن مرجانہ، ابو عثمان حجازی:

مرجانہ اس کی والدہ کا نام ہے صحیح قول کے مطابق یہ عبداللہ کا بیٹا ہے جبکہ (امام) ذہلی (رحمہ اللہ) کا گمان ہے کہ

یسار کا بیٹا ہے، تیسرے طبقہ کا ”ثقة فاضل“ راوی ہے ۱۰۰ھ سے تین سال پہلے فوت ہوا۔

۲۳۸۹۔ ن، خ، ت، ق۔ سعید بن مرزبان عیسیٰ ”ولاء کی وجہ سے ہے“ ابوسعید بقال، کوفی اعور:

پانچویں طبقہ کا ”ضعیف مدلس“ راوی ہے ۴۰ھ کے بعد فوت ہوا۔

۲۳۹۰۔ خ، ق۔ سعید بن مروان بن علی ابو عثمان بغدادی:

نیشاپور فروکش ہوا، کلاباذی نے اس میں اور اس کے بعد والے آنے والے راوی ”رہاوی“ میں فرق نہیں

کیا، گیارہویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے (امام) احمد (رحمہ اللہ) کی آواز لوگوں تک پہنچاتا تھا ۵۲ھ میں فوت ہوا۔

۲۳۹۱۔ س۔ سعید بن مروان، ابو عثمان ازوی، رہاوی:

گیارہویں طبقہ کا ”ثقة مامون“ راوی ہے۔

☆ سعید بن ابو مریم:

یہ ابن حکم ہے گزر چکا۔ (۲۲۸۶=)



۲۳۹۲۔ د، س۔ سعید بن مزاحم بن ابو مزاحم اموی "ولاء کی وجہ سے ہے":

آٹھویں طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۲۳۹۳۔ ع۔ سعید بن مسروق ثوری، سفیان کا والد:

چھٹے طبقہ کا "ثقة" راوی ہے ۲۶ھ میں فوت ہوا اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس کے بعد ہوا۔

۲۳۹۴۔ س، ق۔ سعید بن مسلم بن بانگ، مدنی ابو مصعب:

چھٹے طبقہ کا "ثقة" راوی ہے۔

۲۳۹۵۔ ت، ق۔ سعید بن مسلمہ بن ہشام بن عبد الملک ابن مروان "ولاء کی وجہ سے ہے" جزیرہ فروکش

ہوا، آٹھویں طبقہ کا "ضعیف" راوی ہے ۹۰ھ کے بعد فوت ہوا۔

۲۳۹۶۔ ع۔ سعید بن مسیب بن حزن بن ابو وہب ابن عمرو بن عائد بن عمران بن مخزوم قرشی، مخزومی:

پختہ کار علماء اور کبار فقہاء میں سے ایک ہیں محدثین کا اس بات پر اتفاق ہے کہ ان کی مراسیل سب سے زیادہ صحیح

ہیں، (امام) ابن مدینی (رحمہ اللہ) کا بیان ہے کہ میں تابعین میں ان سے زیادہ وسیع علم والا نہیں جانتا ۹۰ھ کے بعد فوت

ہوئے ۸۰ برس عمر پائی۔

۲۳۹۷۔ س۔ سعید بن مغیرہ صیاد، ابو عثمان مصیعی:

دسویں طبقہ کا "ثقة" راوی ہے ۲۰ھ کی حدود میں فوت ہوا۔

۲۳۹۸۔ تمیز۔ سعید بن مغیرہ موصلی:

گیارہویں طبقہ کا "مجبول" راوی ہے پہلے راوی سے تھوڑا سا متاخر ہے۔

۲۳۹۹۔ ع۔ سعید بن منصور بن شعبہ، ابو عثمان خراسانی:

مکہ مکرمہ فروکش ہوا، دسویں طبقہ کا "ثقة مصنف" راوی ہے یہ اپنی کتاب پر بہت زیادہ اعتماد کرنے کی وجہ سے اس

میں جو کچھ بھی ہوتا تھا اس سے رجوع نہیں کرتا تھا ۲۷ھ میں فوت ہوا اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس کے بعد ہوا۔

۲۴۰۰۔ د۔ سعید بن مہاجر یا ابن ابو مہاجر حمصی:

چوتھے طبقہ کا "مجبول" راوی ہے۔

۲۴۰۱۔ نخ۔ سعید بن مہلب:

ساتویں طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ یہ ابن مہلب بن ابوصفرہ ہے۔

۲۴۰۲۔ ق۔ سعید بن میمون:

آٹھویں طبقہ کا ”مجہول“ راوی ہے۔

۲۴۰۳۔ خ، م، د، ت، ق۔ سعید بن میناء، بختری بن ابو ذباب حجازی کا غلام، مکی یا مدنی:

اس کی کنیت ابو ولید ہے تیسرے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔

۲۴۰۴۔ د۔ سعید بن نصر بغدادی، ابو عثمان یا ابو منصور دورق، وراق:

دسویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے۔

۲۴۰۵۔ تمیز۔ سعید بن نصیر شعیری، واسطی:

دسویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے۔

۲۴۰۶۔ خ۔ سعید بن نصر بغدادی، ابو عثمان:

جیون فروش ہوا، دسویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے ۳۲ھ میں فوت ہوا۔

۲۴۰۷۔ تمیز۔ سعید بن نصر بن شرمہ حارثی، کوفی:

نویں طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے جس نے اسے پہلے راوی سے ملایا ہے اسے وہم ہوا ہے۔

۲۴۰۸۔ س، ق۔ سعید بن ہانی خولانی، ابو عثمان مصری:

(حافظ) عجل (رحمہ اللہ) کا بیان ہے کہ شامی ثقة راوی ہے تیسرے طبقہ سے ہے ۲۷ھ میں فوت ہوا۔

۲۴۰۹۔ ع۔ سعید بن ابو ہند فزاری ”ولاء کی وجہ سے ہے“:

تیسرے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے ابو موسیٰ سے ارسال کرتا ہے ۱۶ھ میں فوت ہوا یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس کے بعد ہوا۔

۲۴۱۰۔ ع۔ سعید بن ابو ہلال لیشی ”ولاء کی وجہ سے ہے“ ابو العلاء مصری:

کہا گیا ہے کہ اصلاً مدینہ کا باشندہ ہے جبکہ ابن یونس کا کہنا ہے کہ وہاں صرف پل کر جوان ہوا، چھٹے طبقہ کا ”صدوق“

راوی ہے اس کی تضعیف میں ابن حزم کی موافقت کرنے والا سلف میں مجھے کوئی نہیں ملا البتہ (امام) ساجی (رحمہ اللہ) نے (امام) احمد (رحمہ اللہ) سے نقل کیا ہے کہ یہ عارضہ اختلاط میں مبتلا ہو گیا تھا ۳۰ھ کے بعد فوت ہوا اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس سے پہلے فوت ہوا اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ ۵۰ھ سے ایک سال پہلے فوت ہوا۔

۲۴۱۱۔ نخ، م، ہس۔ سعید بن وہب ہمدانی نخویانی، کوفی:

اسے قراد کہا جاتا تھا "ثقة مخضرمی" راوی ہے ۵۰ھ یا ۶۰ھ کو فوت ہوا۔

۲۴۱۲۔ تمیز۔ سعید بن وہب ثوری ہمدانی، کوفی:

تیسرے طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۲۴۱۳۔ ع۔ سعید بن محمد ابوسفّر، ہمدانی ثوری کوفی:

تیسرے طبقہ کا "ثقة" راوی ہے ۱۲ھ کو یا اس کے ایک سال بعد فوت ہوا۔

۲۴۱۴۔ م، ق۔ سعید بن یحییٰ بن ازہر بن نجیح واسطی، ابو عثمان:

اپنے دادا کی طرف نسبت کیا جاتا ہے دسویں طبقہ کا "ثقة" راوی ہے ۳۳ھ یا ۳۴ھ کو فوت ہوا۔

۲۴۱۵۔ نخ، م، د، ت، ہس۔ سعید بن یحییٰ بن سعید بن ابان بن سعید بن عاص اموی، ابو عثمان بغدادی:

دسویں طبقہ کا "ثقة" راوی ہے بسا اوقات غلطی کر جاتا ہے ۴۹ھ کو فوت ہوا۔

۲۴۱۶۔ نخ، ہس، ق۔ سعید بن یحییٰ بن صالح النخعی، ابو یحییٰ کوفی:

دمشق فروش ہوا، اس کا لقب سعدان ہے نوویں طبقہ کا "صدوق وسط" راوی ہے، صحیح بخاری میں اس کی صرف ایک

حدیث آتی ہے ۲۰۰ھ سے پہلے فوت ہوا۔

۲۴۱۷۔ نخ، ت۔ سعید بن یحییٰ بن مہدی بن عبدالرحمن، ابوسفیان حمیری، حذاء (موچی) واسطی:

نوویں طبقہ کا "صدوق وسط" راوی ہے ۹۰ برس ۲۰۲ھ میں فوت ہوا۔

۲۴۱۸۔ و۔ سعید بن یربوع بن عنکبہ ابن عامر بن مخزوم قرشی مخزومی:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ان کا نام صرم تھا صرم بھی کہا جاتا ہے جسے نبی کریم ﷺ نے تبدیل کر دیا تھا ۱۲۰ برس یا

اس سے کچھ زائد عمر یا کر ۵۴ھ کو فوت ہوئے ان سے سنن ابی داؤد میں ایک حدیث آتی ہے۔

۲۴۱۹-ع۔ سعید بن یزید بن مسلمہ ازدی ثم الطاحی، ابو مسلمہ بصری قصیر:

چوتھے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔

۲۴۲۰-س۔ سعید بن یزید بجلی ثم الاحمسی الکونی:

ساتویں طبقہ کا ”مدوق“ راوی ہے۔

۲۴۲۱-س۔ سعید بن یزید بصری:

ابو حاتم نے کہا ہے کہ شیخ ہے اس سے قتادہ کے سوا کوئی روایت نہیں کرتا، چھٹے طبقہ سے ہے مگر اپنے معاصرین میں سب سے پہلے فوت ہونے والا ہے۔

۲۴۲۲-م، د، ت، س۔ سعید بن یزید حمیری قتبانی، ابو شجاع اسکندرانی:

ساتویں طبقہ کا ”ثقة عابد“ راوی ہے ۵۴ھ کو فوت ہوا۔

۲۴۲۳-ع۔ سعید بن یسار ابو الحباب، مدنی:

یہ کس کا غلام ہے اس میں اختلاف پایا جاتا ہے، کہا گیا ہے کہ یہ سعید بن مرجانہ ہے مگر یہ بات صحیح نہیں ہے، تیسرے طبقہ کا ”ثقة متقن“ راوی ہے ۵۴ھ کو فوت ہوا اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس سے ایک سال پہلے ہوا۔

۲۴۲۴-د، ت، س۔ سعید بن یعقوب طالقانی، ابو بکر:

دسویں طبقہ کا ”ثقة صاحب حدیث“ راوی ہے ابن حبان کا کہنا ہے کہ بسا اوقات غلطی کر جاتا ہے ۵۴ھ کو فوت ہوا۔

۲۴۲۵-م، د۔ سعید بن یوسف رجبی ”زرقتی“ بھی کہا جاتا ہے صنعاء دمشق سے ہے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ حمص سے ہے۔

پانچویں طبقہ کا ”ضعیف“ راوی ہے۔

۲۴۲۶-د۔ سعید انصاری:

تیسرے طبقہ کا ”مجہول“ راوی ہے۔

☆ سعید تبان، ابو عثمان:

کنتوں میں آئے گا۔ (۸۲۲۲=)

۲۲۲۷۔ صد۔ سعید صراف، مدنی:

چھٹے طبقہ کا "مستور" راوی ہے۔

۲۲۲۸۔ نخ۔ سعید، قیسی:

چوتھے طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۲۲۲۹۔ تمیز۔ سعید قیسی، ایک دوسرا راوی:

چھٹے طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

☆ سعید مقبری:

یہ ابن ابوسعید ہے گزر چکا۔ (۲۳۲۱=)

۲۲۳۰۔ د۔ سعید، یزید بن نمران کا غلام:

چھٹے طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۲۲۳۱۔ سی۔ سعید، بے نسبت:

اس نے ابراہیم بن ابی اللہ سے روایت کیا ہے اور اس سے عثمان بن عمرو جزری نے روایت کیا ہے، (امام) نسائی

(رحمہ اللہ) نے کہا ہے کہ میں اسے نہیں جانتا، اور ایک نسخہ میں سعید بن ابراہیم آتا ہے۔

۲۲۳۲۔ م، ت، س۔ سعید بن شمس تمیمی، ابو مالک یا ابوالاحوص:

ساتویں طبقہ کا "صدوق" راوی ہے صحیح مسلم میں اس کی صرف ایک حدیث وسوسہ کے متعلقہ آتی ہے۔

۲۲۳۳۔ مد۔ سفاہ:

چھٹے طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۲۴۳۴-ق۔ سفا بن کثیر، ازوی، حمصی:

چھٹے طبقہ کا "ضعیف" راوی ہے (سیدنا) ابودرداء (رضی اللہ عنہ) سے ارسال کرتا ہے۔

۲۴۳۵-بخ، د۔ سفیان بن اسید:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ان سے ایک حدیث آتی ہے۔

۲۴۳۶-بخ، ۴۔ سفیان بن حبیب بصری بزاز، ابو محمد:

نوویں طبقہ کا "ثقة" راوی ہے، بمر ۵۸ برس ۸۲ھ کو فوت ہوا اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ ۸۶ھ کو ہوا۔

۲۴۳۷-خت، م، ۴۔ سفیان بن حسین بن حسن، ابو محمد یا ابوالحسن، واسطی:

ساتویں طبقہ سے ہے روایت حدیث میں باتفاق محدثین زہری کی احادیث کے علاوہ ثقہ ہے۔ ری کے مقام پر

مہدی کے ساتھ فوت ہوا اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ رشید کے ابتدائی دور خلافت میں فوت ہوا۔

☆ سفیان بن حکم:

اسے حکم بن سفیان بھی کہا گیا ہے حاء میں گزر چکا۔ (۱۴۴۲=)

۲۴۳۸-بخ، ق۔ سفیان بن حمزہ بن سفیان بن فروہ سلمی، ابو طلحہ مدنی:

آٹھویں طبقہ کا "صدوق" راوی ہے۔

۲۴۳۹-خ، س۔ سفیان بن دینار، تمار، ابوسعید کوفی:

چھٹے طبقہ کا "ثقة" راوی ہے۔

۲۴۴۰-تمیز۔ سفیان بن دینار مکی:

اسے سعید بن دینار بھی کہا گیا ہے، اور یہی سب سے زیادہ صحیح ہے، تیسرے طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۲۴۴۱-خ، م، س، ق۔ سفیان بن ابوزبیر ازوی، از و شقوۃ میں سے ہیں:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں انہیں اہل مدینہ میں شمار کیا جاتا ہے۔

۲۴۴۲-ق۔ سفیان بن زیاد بن آدم عقیلی، ابوسعید بصری یا بلدی، المودب:

گیارہویں طبقہ کا "صدوق" راوی ہے۔

۲۴۴۳- تمیز - سفیان بن زیاد بغدادی رصافی، مخرمی:

خطیب نے اس کی توثیق کی ہے دسویں طبقہ سے ہے۔

۲۴۴۴- خ، ۴- سفیان بن زیاد "ابن دینار بھی کہا جاتا ہے" عصفری، ابوالورقاء احمری یا اسدی، کوفی:

چھٹے طبقہ کا "ثقة" راوی ہے۔

۲۴۴۵- ع- سفیان بن سعید بن مسروق ثوری، ابو عبد اللہ کوفی:

ساتویں طبقہ کا "ثقة حافظ فقیہ عابد امام حجة" راوی ہے اور کبھی کبھار تالیس کرتا تھا، بعمر ۶۳ برس ۶۱ھ میں فوت ہوا۔

۲۴۴۶- م، ت، س، ق- سفیان بن عبد اللہ بن ربیعہ بن حارث ثقفی، طائفی:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں اور حضرت عمر کی طرف سے طائف پر عامل مقرر تھے۔

۲۴۴۷- س، ق- سفیان بن عبد الرحمن یا ابن عبد اللہ (ق) بن عاصم بن سفیان بن عبد اللہ ثقفی، مکی:

چھٹے طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۲۴۴۸- م، د، ت- سفیان بن عبد الملک مروزی:

ابن مبارک (رحمہ اللہ) کے کبار اصحاب میں سے ہے، ثقة ہے دسویں طبقہ کے قدماء سے ہے ۲۰۰ھ سے پہلے فوت

ہوا۔

۲۴۴۹- م، ۴- سفیان بن عقبہ سوائی، کوفی، قبیسہ کا بھائی:

نودویں طبقہ کا "صدوق" راوی ہے۔

۲۴۵۰- د، ق- سفیان بن ابو عوجاء سلمی، ابو یسلیٰ حجازی:

تیسرے طبقہ کا: "ضعیف" راوی ہے۔

۲۴۵۱- ع- سفیان بن عیینہ بن ابو عمران میمون ہلالی، ابو محمد کوفی ثم المکی:

آٹھویں طبقہ کا "ثقة حافظ فقیہ امام حجة" راوی ہے تاہم آخر عمر میں اس کا حافظہ بدل گیا تھا اور کبھی کبھار ثقة راویوں

سے تالیس کرتا تھا، عمرو بن دینار کی احادیث میں سب لوگوں سے زیادہ قابل اعتماد تھا، بعمر ۹۱ برس رجب کے مہینے میں

۹۸ھ کو فوت ہوا۔

۲۳۵۲- نخ۔ سفیان بن معقد بن قیس مصری، قریش کا غلام:

چوتھے طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۲۳۵۳- م۔ سفیان بن موسیٰ بصری:

آٹھویں طبقہ کا "صدوق" راوی ہے۔

۲۳۵۴- ع۔ سفیان بن عقیب، بصری:

ساتویں طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۲۳۵۵- م، د، س۔ سفیان بن ہانی مصری، ابوسالم حیشکانی:

تابعی مخضرمی راوی ہیں فتح مصر میں شریک ہوئے اور کہا جاتا ہے کہ انہیں صحابیت کا شرف حاصل ہے ۸۰ھ کے بعد

فوت ہوئے۔

۲۳۵۶- م، د، س۔ سفیان بن ہانی مصری، ابوسالم حیشکانی:

تابعی مخضرمی راوی ہیں فتح مصر میں شریک ہوئے اور کہا جاتا ہے کہ انہیں صحابیت کا شرف حاصل ہے ۸۰ھ کے بعد

فوت ہوئے۔

۲۳۵۷- عس۔ سفیان، عمرو کا والد:

تیسرے طبقہ کا "مجبول" راوی ہے۔

۲۳۵۸- م، ۴۔ سفینہ، نبی کریم ﷺ کا غلام:

ان کی کنیت ابو عبد الرحمن ہے اور کہا جاتا ہے کہ نام مہران یا اس کے علاوہ کوئی اور تھا سفر میں بہت زیادہ بوجھ اٹھانے

کی وجہ سے ان کا لقب سفینہ (بحری جہاز) پڑ گیا، مشہور (صحابی رضی اللہ عنہ) ہیں ان سے احادیث آتی ہیں۔

۲۳۵۹- صد۔ سکین بن اسماعیل انصاری "برجمی بھی کہا جاتا ہے" ابو معاذ یا ابو عمرو بصری، الاصح:

آٹھویں طبقہ کا "صدوق" راوی ہے۔



۲۳۶۰-ت۔ سکین بن مغیرہ اموی "ولاء کی وجہ سے ہے" بز از بصری:

ساتویں طبقہ کا "صدوق" راوی ہے۔

۲۳۶۱-ر۔ سکین بن عبدالعزیز بن قیس عبدی، عطار، بصری:

یہ سکین بن ابوفرات ہے ساتویں طبقہ کا "صدوق" راوی ہے ضعیف راویوں سے روایت کرتا ہے۔

۲۳۶۲-د، ق۔ سلم بن ابراہیم وراق، ابو محمد بصری:

نوویں طبقہ کا "ضعیف" راوی ہے۔

۲۳۶۳-د، ت۔ سلم بن جعفر بکر راوی، ابو جعفر اعمی (ناپینا):

ابن مدینی نے کہا کہ یہ اہل یمن میں سے ہے، آٹھویں طبقہ کا "صدوق" راوی ہے ازدی نے بلاد لیل اس پر کلام کیا

ہے۔

۲۳۶۴-ت، ق۔ سلم بن جنادہ بن سلم سوائی، ابوسائب کوفی:

دسویں طبقہ کا "ثقة" راوی ہے بسا اوقات مخالفت کرتا ہے، بعمر ۸۰ برس ۵۴ھ کو فوت ہوا۔

۲۳۶۵-نخ، م، د۔ سلم بن ابو ذیال عجلان بصری:

ساتویں طبقہ کا "ثقة لیل الحدیث" راوی ہے اس کی صحیح مسلم میں ایک حدیث آتی ہے۔

۲۳۶۶-خ، م، ہس۔ سلم بن زریع عطاروی، ابو بشر بصری:

ابوحاتم نے اس کی توثیق کی ہے اور نسائی نے کہا ہے کہ مضبوط نہیں ہے، چھٹے طبقہ سے ہے ۶۰ھ کی حدود میں فوت

ہوا۔

۲۳۶۷-فق۔ سلم بن سلام، ابومسیب واسطی:

نوویں طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۲۳۶۸-م، م، سلم بن عبدالرحمن نخعی، کوفی، حصین کا بھائی:

کہا گیا ہے کہ اس کی کنیت ابو عبدالرحیم ہے، چھٹے طبقہ کا "صدوق" راوی ہے، حضرات کے پاس اس کی ایک حدیث

آئی ہے۔

۲۴۶۹۔ تمییز۔ سلم بن عبدالرحمن جری، بصری:

چوتھے طبقہ کا "صدوق" راوی ہے، بعض حضرات نے اسے پہلے راوی سے ملا دیا ہے جبکہ درست یہ ہے کہ یہ الگ

الگ راوی ہیں اور یہ اس سے بہت زیادہ متقدم ہے۔

۲۴۷۰۔ سلم بن عطیہ فقیہی، کوفی:

چھٹے طبقہ کا روایت حدیث میں قدرے کمزور راوی ہے۔

۲۴۷۱۔ نخ، سلم بن قتیبہ شعیری، ابوقتیبہ خراسانی:

بصرہ فروکش ہوا۔ نوویں طبقہ کا "صدوق" راوی ہے ۲۰۰ھ یا اس کے بعد فوت ہوا۔

۲۴۷۲۔ تمییز۔ سلم بن قتیبہ باہلی، امیر خراسان کا والد:

ساتویں طبقہ کا "صدوق" راوی ہے منصور نے اسے بصرہ پر والی مقرر کیا تھا ۴۹ھ کو فوت ہوا (حافظ) مزنی (رحمہ

اللہ) نے اس کا ذکر نہیں کیا۔

۲۴۷۳۔ نخ، دہتم، سلم بن قیس علوی، بصری:

چوتھے طبقہ کا "ضعیف" راوی ہے۔

☆ سلمان بن توبہ:

درست سلیمان ہے آئے گا۔ (۲۵۴۰=)

۲۴۷۴۔ م۔ سلمان بن ربیعہ بن یزید بن عمرو بن سہم باہلی، ابو عبد اللہ، سلمان النخیل:

کہا جاتا ہے کہ انہیں صحابیت کا شرف حاصل ہے حضرت عمر (رضی اللہ عنہ) نے انہیں کوفہ میں قضاء کے عہدے پر

مقرر کیا تھا (سیدنا) عثمان (رضی اللہ عنہ) کے دور میں ارمینیا کے جہاد میں شریک ہوئے اور شہید ہو گئے۔

۲۴۷۵۔ نخ۔ سلمان بن سُمیر، الہبانی، شامی:

اسے سلیمان بھی کہا جاتا ہے تیسرے طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

☆ ت۔ سلمان بن صحر:

سلمہ کے ترجمہ میں آئے گا۔ (۲۴۹۶=)

۲۴۷۶۔ خ، ۴۔ سلمان بن عامر بن اوس بن حجر بن عمرو بن حارث رضی:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں بصرہ فروکش ہو گئے تھے۔

۲۴۷۷۔ ع۔ سلمان فارسی ابو عبد اللہ:

اسے سلمان الاخیر بھی کہا جاتا ہے اصلاً اصہبان سے ہے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ رامہر مز سے ہے سب سے پہلے غزوہ

خندق میں شریک ہوا تھا ۳۴ھ کو فوت ہوا۔

۲۴۷۸۔ ع۔ سلمان، الاغر، ابو عبد اللہ مدنی، جہینہ کا غلام، اصہبانی الاصل:

ثقة راوی ہے تیسرے طبقہ کے کبار حضرات سے ہے۔

۲۴۷۹۔ ع۔ سلمان، ابو حازم، اشجعی، کوفی:

تیسرے طبقہ کا "ثقة" راوی ہے ۱۰۰ھ کو فوت ہوا۔

۲۴۸۰۔ خ، م، د، س۔ سلمان، ابورجاء، بصری، ابو قلابہ جرمی کا غلام:

چھٹے طبقہ کا "صدوق" راوی ہے ان محدثین کے ہاں اس کی ایک حدیث آتی ہے۔

۲۴۸۱۔ س۔ سلمان، اہل شام سے ہے:

اس نے جنادہ سے روایت کیا ہے چوتھے طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۲۴۸۲۔ س۔ سلمہ بن احمد بن سلیم فوزی، حمصی:

گیارہویں طبقہ کا "صدوق" راوی ہے۔

۲۴۸۳۔ س، ق۔ سلمہ بن ازرق، حجازی:

تیسرے طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

☆ سلمہ بن اکوع:

یہ ابن عمرو بن اکوع ہے۔ (۲۵۰۳=)

۲۲۸۴-س، ق۔ سلمہ بن امیہ تمیمی، کوفی، یعلیٰ بن امیہ کا بھائی:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ان سے ایک حدیث آتی ہے۔

۲۲۸۵-د۔ سلمہ بن بشر سیفی، ابو بشر دمشقی:

بسا اوقات اپنے دادا کی طرف نسبت کیا جاتا ہے اور بعض حضرات نے ان دونوں میں فرق کیا ہے، آٹھویں طبقہ کا

”مقبول“ راوی ہے۔

۲۲۸۶-س۔ سلمہ بن تمام، ابو عبد اللہ شقری، کوفی:

چوتھے طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے۔

۲۲۸۷-سلمہ بن تمام، بصری:

آٹھویں طبقہ کا ”مجہول“ راوی ہے۔

☆ سلمہ بن جعفر:

درست سلم ہے۔ (۲۲۶۳=)

۲۲۸۸-س۔ سلمہ بن جنادہ ہذلی:

چھٹے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۲۲۸۹-ع۔ سلمہ بن دینار، ابو حازم، الاعرج الافزرا التمار، مدنی، قصہ گو، اسود بن سفیان کا غلام:

پانچویں طبقہ کا ”ثقة عابد“ راوی ہے منصور کے دور خلافت میں فوت ہوا۔

۲۲۹۰-خ، ت، ق۔ سلمہ بن رجاہ تمیمی، ابو عبد الرحمن کوفی:

آٹھویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے غریب احادیث بیان کرتا ہے۔

۲۲۹۱-ق۔ سلمہ بن روح بن زنباع جذامی:

تیسرے طبقہ کا ”مجہول“ راوی ہے۔

۲۲۹۲-س۔ سلمہ بن سعید بن عطیہ یا عطاء بصری:

نوویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے۔

۲۴۹۳-خ-م-س۔ سلمہ بن سلیمان مروزی، ابو سلیمان ”ابو ایوب بھی کہا جاتا ہے“ المؤمنون:

دسویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ”ثقة حافظ“ راوی ہے ابن مبارک (رحمہ اللہ) کیلئے حدیثیں لکھا کرتا

تھا، ۲۰۳ھ کو فوت ہوا۔

۲۴۹۴-م-۴۔ سلمہ بن شیب مسمعی، نیشاپوری:

مکہ مکرمہ فرودکش ہوا گیارہویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ”ثقة“ راوی ہے ۴۰ھ سے کچھ سال بعد فوت ہوا۔

۲۴۹۵-(م)۔ سلمہ بن صالح النخعی، مصری:

تیسرے طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے، صاحب کمال نے ذکر کیا ہے کہ (امام) مسلم (رحمہ اللہ) نے اس سے روایت

کیا ہے۔

۲۴۹۶-د، ت، ق۔ سلمہ بن صحر بن سلمان بن صمہ انصاری، خزرجی:

انہیں سلمان اور اسی طرح بیاضی بھی کہا جاتا ہے صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں، انہوں نے اپنی بیوی سے ظہار کیا

تھا، (امام) بغوی (رحمہ اللہ) نے کہا ہے کہ میں اس کے سوا ان کی کوئی مسند نہیں جانتا۔

۲۴۹۷-ق۔ سلمہ بن صفوان بن سلمہ انصاری، زرقی، مدنی:

چھٹے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔

۲۴۹۸-م، د، ت، س۔ سلمہ بن صہیب ”ابن صہیب وغیرہ بھی کہا جاتا ہے“ ابو حذیفہ الارجسی:

تیسرے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔

۲۴۹۹-نخ، ت، ق۔ سلمہ بن عبد اللہ ”ابن عبید اللہ بھی کہا جاتا ہے“ ابن محسن انصاری حطمی، مدنی:

چوتھے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۲۵۰۰-ت۔ سلمہ بن عبد اللہ بن عمر بن ابو سلمہ بن عبد الاسد مخزومی:

بسا اوقات اپنے دادا اور اپنے والد محترم کے دادا کی طرف نسبت کیا جاتا ہے (امام) ترمذی (رحمہ اللہ) نے اس کی

ایک حدیث نقل کی ہے مگر اس کا نام نہیں لیا اور عن رجل من ولد ام سلمہ کہہ دیا ہے جبکہ (امام) حاکم (رحمہ اللہ) نے اس کا نام

ذکر کیا ہے، تیسرے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے، (حافظ) مزنی (رحمہ اللہ) نے اس کا ترجمہ ذکر نہیں کیا۔

۲۵۰۱-س۔ سلمہ بن عبدالمک عوصی، حمصی:

نوویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے مخالفت کرتا ہے۔

۲۵۰۲-خ، م، د، س، ق۔ سلمہ بن علقمہ تمیمی، ابوبشر بصری:

چھٹے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے ۳۹ھ کو فوت ہوا۔

☆ تمیز۔ سلمہ بن علقمہ:

داؤد بن ابوہند سے روایت کرتا ہے درست مسلمہ ہے۔ (۶۶۶۱=)

۲۵۰۳-ع۔ سلمہ بن عمرو بن اکوع اسلمی، ابو مسلم و ابویاس:

بیعت رضوان میں شریک ہوا تھا ۴۷ھ کو فوت ہوا۔

۲۵۰۴-س۔ سلمہ بن عیار ”اس کے والد کا نام احمد بن حصن ہے“ فزاری ”ولاء کی وجہ سے ہے“ ابو مسلم دمشقی، مصری الاصل:

نوویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔

۲۵۰۵-د، ت، فق۔ سلمہ بن فضل الابرش، انصار کا غلام، قاضی ری:

نوویں طبقہ کا ”صدوق، کثیر الخطاء“ راوی ہے ۱۰۰ برس سے زائد عمر پا کر ۹۰ھ کے بعد فوت ہوا۔

۲۵۰۶-ت، س، ق۔ سلمہ بن قیس اشجعی:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں انہوں نے کوفہ میں رہائش اختیار کر لی تھی۔

☆ سلمہ بن قیس، عمرو کا والد:

آئے گا۔ (۲۵۱۹=)

۲۵۰۷-ق۔ سلمہ بن کلثوم کندی، شامی:

نوویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے۔

۲۵۰۸-ع۔ سلمہ بن کہیل حضرمی، ابو یحییٰ کوفی:

چوتھے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔

۲۵۰۹-د، س، ق۔ سلمہ بن محقق، ابوسنان:

کہا گیا ہے کہ یہ ابن ربیعہ بن صخر ہذلی ہے، صحابی (رضی اللہ عنہ) ہے بصرہ فروکش ہوا۔

۲۵۱۰-د، ق۔ سلمہ بن محمد بن عمار بن یاسر عتسی، مدنی:

پانچویں طبقہ کا ”مجہول“ راوی ہے۔

۲۵۱۱-د، تم، س، ق۔ سلمہ بن عبید بن شریط، اشجعی، ابوفراس کوفی:

پانچویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے کہا جاتا ہے کہ عارضہ اختلاط میں مبتلا ہو گیا تھا۔

۲۵۱۲-د۔ سلمہ بن نعیم بن مسعود، اشجعی:

اسے اور اس کے والد محترم کو صحابیت کا شرف حاصل ہے کوفہ فروکش ہوا۔

۲۵۱۳-س۔ سلمہ بن نفیل، سکونی:

اسے صحابیت کا شرف حاصل ہے حمص فروکش ہوا۔

۲۵۱۴-نخ، ت، ق۔ سلمہ بن وردان لیشی، ابویعلیٰ مدنی:

پانچویں طبقہ کا ”ضعیف“ راوی ہے ۵۰ھ سے کچھ سال بعد فوت ہوا۔

۲۵۱۵-ت، ق۔ سلمہ بن وہرام، یمانی:

چھٹے طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے۔

۲۵۱۶-قد، س۔ سلمہ بن یزید جعفی:

انہیں یزید بن سلمہ بھی کہا جاتا ہے مگر یہ نام پلٹ گیا ہے (درست سلمہ بن یزید ہی ہے) صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں،

کوفہ فروکش ہوئے ان کا صحیح مسلم میں ذکر آتا ہے۔

۲۵۱۷-س، ق۔ سلمہ انصاری، عبد الحمید کا والد یا دادا:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ان کی حدیث کی سند مختلف فیہ ہے۔

۲۵۱۸-د، ق۔ سلمہ لیثی ”ولاء کی وجہ سے ہے“ مدنی:

تیسرے طبقہ کا ”روایت حدیث میں قدرے کمزور“ راوی ہے۔

۲۵۱۸-خ، ق۔ سلمہ، مکی:

چوتھے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۲۵۱۹-خ، د، س۔ سلمہ ابن قیس ”نفیج وغیرہ بھی کہا جاتا ہے“ جرمی، بصری:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں انہیں وفد میں آنے کا شرف حاصل ہے اور یہ عمرو کے والد ہیں۔

☆ سلمویہ:

یہ سلیمان بن صالح ہے آئے گا۔ (۲۵۷۲=)

۲۵۲۰-د، س۔ سلیط ابن ایوب بن حکم انصاری، مدنی:

چھٹے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۲۵۲۱-ق۔ سلیط بن عبد اللہ طہوی:

چھٹے طبقہ کا ”مجہول“ راوی ہے۔

۲۵۲۲-تمیز۔ سلیط بن عبد اللہ بن یسار، ایوب کا بھائی:

تیسرے طبقہ کا ”مجہول“ راوی ہے۔

۲۵۲۳-م، د، ت، س۔ سلیم ابن اخضر بصری:

آٹھویں طبقہ کا ”ثقة ضابط“ راوی ہے ۸۰ھ کو فوت ہوا۔

۲۵۲۴-ع۔ سلیم بن اسود بن حنظلہ، ابوشعثاء محاربی، کوفی:

تیسرے طبقہ کے کبار حضرات میں سے بالاتفاق ”ثقة“ ہے، حجاج کے دور میں فوت ہوا (امام) ابن قانع (رحمہ



اللہ) نے اس کی تاریخ وفات ۸۳ھ بتلائی ہے۔

۲۵۲۵-ص۔ سلیم بن بلج فزاری:

تیسرے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

☆ سلیم بن جابر جہمی:

جابر بن سلیم کے ترجمہ میں گزر چکا۔ (۸۶۶=)

۲۵۲۶-نخ، م، د، ت۔ سلیم بن جبیر دوسی، ابو یونس مصری:

تیسرے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے ۲۳ھ کوفت ہوا۔

۲۵۲۷-نخ، م، ۴۔ سلیم بن عامر کلاعی ”خباری بھی کہا جاتا ہے“ ابو یحییٰ حمصی:

تیسرے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے اس شخص سے غلطی ہوئی ہے جس نے کہا ہے کہ اس نے نبی کریم ﷺ کو پایا ہے

۱۳۰ھ کوفت ہوا۔

۲۵۲۸-تمیز۔ سلیم بن عامر شامی، ابو عامر:

اس نے (سیدنا) ابو بکر (رضی اللہ عنہ) کے پیچھے نماز پڑھی ہے دوسرے طبقہ سے ہے ابن عساکر نے پہلے راوی اور

اس میں فرق کیا ہے۔

۲۵۲۹-د۔ سلیم بن مطیر، وادی قری کے حضرات میں سے ہے:

آٹھویں طبقہ کا ”روایت حدیث میں قدرے کمزور“ راوی ہے۔

۲۵۳۰-نخ، خد، س۔ سلیم مکی، ابو عبید اللہ:

چھٹے طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے۔

☆ سلیم ابو میمونہ:

کنتوں میں آئے گا۔ (۸۴۰۸=)

۲۵۳۱-ع۔ سلیم ابن حیان، ہذلی بصری:

ساتویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔

۲۵۳۲۔ د، ت، س۔ سلیمان بن ارقم بصری، ابو معاذ:

ساتویں طبقہ کا "ضعیف" راوی ہے۔

۲۵۳۳۔ ت، س۔ سلیمان بن اشعث بن اسحاق بن بشیر ابن شداد ازدی، بختانی، ابوداؤد:

گیارہویں طبقہ کا "ثقة حافظ سنن وغیرہ کا مصنف" راوی ہے کبار علماء میں سے ہے، ۷۵ھ کو فوت ہوا۔

۲۵۳۴۔ س۔ سلیمان بن ایوب بن سلیمان بن داؤد بن حذلم اسدی، ابویوب دمشقی:

بارہویں طبقہ کا "صدوق" راوی ہے ۲۸۹ھ کو فوت ہوا۔

۲۵۳۵۔ تمیز۔ سلیمان بن ایوب بن سلیمان، ابویوب، صاحب بصری:

دسویں طبقہ کا "صدوق" راوی ہے ۳۵ھ میں فوت ہوا۔

۲۵۳۶۔ تمیز۔ سلیمان بن ایوب بن سلیمان بن موسیٰ ابن طلحہ تمیمی:

نویں طبقہ کا "صدوق خطاء کار" راوی ہے۔

۲۵۳۷۔ س۔ سلیمان بن بابیہ مکی، بنونوفل کا غلام:

چوتھے طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۲۵۳۸۔ م، م۔ سلیمان بن بریدہ بن حصیب سلمی، مروزی، قاضی مرو:

تیسرے طبقہ کا "ثقة" راوی ہے بمر ۹۰ برس ۱۰۵ھ میں فوت ہوا۔

۲۵۳۹۔ ع۔ سلیمان بن بلال تمیمی "ولاء کی وجہ سے ہے" ابو محمد و ابویوب مدنی:

آٹھویں طبقہ کا "ثقة" راوی ہے ۷۷ھ کو فوت ہوا۔

۲۵۴۰۔ ق۔ سلیمان بن توبہ نہروانی "سلمان بھی کہا جاتا ہے":

گیارہویں طبقہ کا "صدوق" راوی ہے ۶۲ھ کو فوت ہوا۔

۲۵۴۱۔ ت، س۔ سلیمان بن جابر ہجری:

پانچویں طبقہ کا "مجہول" راوی ہے۔

۲۵۴۲۔ و، ت، ق۔ سلیمان بن جناح بن ابوامیہ ازدی:

چھٹے طبقہ کا ”منکر الحدیث“ راوی ہے۔

۲۵۴۳۔ و، س، ق۔ سلیمان بن جہم بن ابو جہم انصاری، حارثی، ابو جہم جوز جانی، براء کا غلام:

تیسرے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔

☆ سلیمان بن حبان:

اسماعیل کے ترجمہ میں گزر چکا۔ (۴۳۲=)

۲۵۴۴۔ خ، و، ق۔ سلیمان بن حبیب محاربی، ابو ایوب دارانی، قاضی دمشق:

تیسرے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے ۲۶ھ میں فوت ہوا۔

۲۵۴۵۔ ع۔ سلیمان بن حرب ازدی، واشجی، بصری، قاضی مکہ:

نوویں طبقہ کا ”ثقة امام حافظ“ راوی ہے بھم ۸۰ برس ۲۴ھ میں فوت ہوئے۔

۲۵۴۶۔ قد۔ سلیمان بن حفص قرشی:

چوتھے طبقہ کا ”مجہول“ راوی ہے اس نے مرسل حدیث بیان کی ہے۔

۲۵۴۷۔ ع۔ سلیمان بن حیان ازدی، ابو خالد احمر کوفی:

آٹھویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے خطا کر جاتا ہے ۷۰ سے کچھ زائد سال عمر پا کر ۹۰ھ میں یا اس سے پہلے فوت ہوا۔

۲۵۴۸۔ تم۔ سلیمان بن خارجہ بن زید بن ثابت انصاری، مدنی:

چھٹے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۲۵۴۹۔ و۔ سلیمان بن عمرو:

چھٹے طبقہ کا ”مجہول“ راوی ہے۔

۲۵۵۰۔ خت، م، م۔ سلیمان بن داؤد بن چارود ابو داؤد طیالسی بصری:

نوویں طبقہ کا ”ثقة حافظ“ راوی ہے روایت حدیث میں اس سے غلطیاں بھی ہوئی ہیں ۲۰۴ھ میں فوت ہوا۔

۲۵۵۱۔ دس۔ سلیمان بن داؤد بن حماد مہری، ابوریح مصری، رشیدین کا بھتیجا:

گیارہویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے ۵۳ھ میں فوت ہوا۔

۲۵۵۲۔ ع، ۴۔ سلیمان بن داؤد بن علی بن عبداللہ بن عباس، ابویوب بغدادی، ہاشمی فقیہ:

دسویں طبقہ کا ”جلیل القدر ثقة“ راوی ہے (امام) احمد بن حنبل (رحمہ اللہ) کا کہنا ہے کہ بارخلافت سنبھالنے کی

پوری اہلیت رکھتا تھا ۱۹ھ میں فوت ہوا اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس کے بعد فوت ہوا۔

۲۵۵۳۔ م۔ سلیمان بن داؤد بن رشید بغدادی، احوول، ابوریح ختلی:

گیارہویں طبقہ سے ہے ۳۱ھ میں فوت ہوا۔

۲۵۵۴۔ ق۔ سلیمان بن داؤد بن مسلم ہنائی بصری، صالح مؤذن:

بس اوقات اپنے دادا کی طرف نسبت کیا جاتا ہے چھٹے طبقہ کا ”مجہول“ راوی ہے۔

۲۵۵۵۔ مدس۔ سلیمان بن داؤد خولانی، ابوداؤد مشقی:

داریا فروکش ہوا، ساتویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے۔

۲۵۵۶۔ خ۔ م۔ دس۔ سلیمان بن داؤد عتکی، ابوریح زہرانی، بصری:

بغداد فروکش ہوا، دسویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے اس پر کسی نے بھی دلیل کے ساتھ تکلم نہیں کیا ۳۴ھ میں فوت ہوا۔

۲۵۵۷۔ م، ہس۔ سلیمان بن داؤد مبارکی ”سلیمان بن محمد بھی کہا جاتا ہے اور یہ زیادہ مضبوط ہے“ ابوداؤد

واسطی:

دسویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے۔

۲۵۵۸۔ نخ۔ سلیمان بن راشد مصری:

چھٹے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۲۵۵۹۔ تم، ق۔ سلیمان بن زیاد حضرمی، مصری:

پانچویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔

۲۵۶۰- بخ - سلیمان بن زید بن ثابت انصاری:

تیسرے طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۲۵۶۱- بخ - سلیمان بن زید محاربی یا ازدی ابوادام کوفی:

پانچویں طبقہ کا "ضعیف" راوی ہے یحییٰ بن معین نے اس پر الزام لگایا ہے۔

۲۵۶۲- م، د، س، ق - سلیمان بن عجم، ابویوب مدنی:

تیسرے طبقہ کا "صدوق" راوی ہے۔

۲۵۶۳- ت - سلیمان بن سفیان تمیمی "ولاء کی وجہ سے ہے" ابوسفیان مدنی:

آٹھویں طبقہ کا "ضعیف" راوی ہے۔

۲۵۶۴- تمیز - سلیمان بن سفیان، عراقی:

آٹھویں طبقہ کا "ضعیف" راوی ہے۔

۲۵۶۵- د، ت، س - سلیمان بن سلم بن سابق ہذاوی، ابوداؤد مصاہی بلخی:

گیارہویں طبقہ کا "ثقة" راوی ہے ۳۸ھ میں فوت ہوا۔

۲۵۶۶- ۴ - سلیمان بن سلیم کلبی، ابوسلمہ شامی، قاضی حمص:

ساتویں طبقہ کا "ثقة عابد" راوی ہے ۴۷ھ میں فوت ہوا۔

۲۵۶۷- ت - سلیمان بن ابوسلیمان ہاشمی "ولاء کی وجہ سے ہے":

تیسرے طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۲۵۶۸- ع - سلیمان بن ابوسلیمان، ابواسحاق شیبانی، کوفی:

پانچویں طبقہ کا "ثقة" راوی ہے ۴۰ھ کی حدود میں فوت ہوا۔

☆ سلیمان بن ابوسلیمان:

کہا گیا ہے کہ یہ مہبوز کا نام ہے آئے گا۔ (= ۶۸۸۰)

۲۵۶۹۔ د۔ سلیمان بن سمرہ بن جندب فزاری:

تیسرے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۲۵۷۰۔ س۔ سلیمان بن سنان مزنی، مدنی:

مصرف روش ہوا، تیسرے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔

۲۵۷۱۔ س۔ سلیمان بن سیف بن یحییٰ بن درہم طائی ”ولاء کی وجہ سے ہے“ ابوداؤد حمرانی:

گیارہویں طبقہ کا ”ثقة حافظ“ راوی ہے ۲۷۰ھ میں فوت ہوا۔

۲۵۷۲۔ خ۔ س۔ سلیمان بن صالح لیثی ”ولاء کی وجہ سے ہے“ ابوصالح مروزی:

اس کا لقب سلمویہ ہے دسویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے ۲۱۰ھ سے پہلے فوت ہوا۔

۲۵۷۳۔ د۔ سلیمان بن ابوصالح ہاشمی ”ولاء کی وجہ سے ہے“:

تیسرے طبقہ سے ہے اس نے مرسل حدیث بیان کی ہے۔

۲۵۷۴۔ ع۔ سلیمان بن ضراد بن جون خزاعی، ابومطرف کوفی:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ۶۵ھ میں عین وردہ کے مقام پر قتل ہوئے۔

۲۵۷۵۔ ع۔ سلیمان بن طرخان تیمی، ابو معتمر بصری:

تیم میں فروکش ہوا اور انہیں کی طرف منسوب کیا گیا، چوتھے طبقہ کا ”ثقة عابد“ راوی ہے، عمر ۹۷ برس ۲۳ھ میں

فوت ہوا۔

۲۵۷۶۔ س، فق۔ سلیمان بن عامر بن عمیر کندی، مروزی:

نوویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے۔

۲۵۷۷۔ س۔ سلیمان بن عبداللہ بن حارث ہاشمی:

ساتویں طبقہ کا ”مجهول الحال“ راوی ہے۔

۲۵۷۸-ق۔ سلیمان بن عبداللہ بن زبرقان "ابن عبدالرحمن بن فیروز بھی کہا جاتا ہے":

ساتویں طبقہ کا "روایت حدیث میں قدرے کمزور" راوی ہے۔

۲۵۷۹-مد۔ سلیمان بن عبداللہ بن عومیر اسلمی:

چھٹے طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۲۵۸۰-س۔ سلیمان بن عبداللہ بن محمد بن سلیمان ابن ابوداؤد حرانی، ابویوب:

گیارہویں طبقہ کا "صدوق" راوی ہے ۶۳ھ میں فوت ہوا۔

۲۵۸۱-عس۔ سلیمان بن عبداللہ، ابوفاطمہ:

چھٹے طبقہ کا "روایت حدیث میں قدرے کمزور" راوی ہے۔

۲۵۸۲-د۔ سلیمان بن ابو عبداللہ:

تیسرے طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۲۵۸۳-ت۔ سلیمان بن عبدالجبار بن زریق خیاط، ابویوب بغدادی:

گیارہویں طبقہ کا "صدوق" راوی ہے۔

۲۵۸۴-د۔ سلیمان بن عبدالحمید بن رافع بہرانی، ابویوب حمصی:

گیارہویں طبقہ کا "صدوق" راوی ہے اس پر ناصبیت کا الزام لگایا گیا ہے نسائی نے اس کے بارے میں نامناسب

کلمات کہے ہیں، ۷۴ھ میں فوت ہوا۔

۲۵۸۵-تمیز۔ سلیمان بن عبدالحمید بن عبدالعزیز حمصی:

دسویں طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۲۵۸۶-س۔ سلیمان بن عبدالرحمن بن ثوبان عامری "ولاء کی وجہ سے ہے" مدنی:

چھٹے طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۲۵۸۷-د۔ سلیمان بن عبدالرحمن بن حماد بن عمران بن موسیٰ بن طلحہ تمیمی، ابوداؤد تمارکونی:

دسویں طبقہ کا "صدوق" راوی ہے ۵۲ھ میں فوت ہوا۔

۲۵۸۸-خ-۴۔ سلیمان بن عبدالرحمن بن عیسیٰ تمیمی دمشقی، ابویوب، شریحیل کا نواسہ:

دسویں طبقہ کا "صدوق" راوی ہے غلطی کر جاتا ہے ۳۳ھ میں فوت ہوا۔

۲۵۸۹-۴۔ سلیمان بن عبدالرحمن بن عیسیٰ بصری، خراسانی الاصل:

چھٹے طبقہ کا "ثقة" راوی ہے۔

۲۵۹۰-م، س۔ سلیمان بن عبید اللہ بن عمرو بن جابر غیلانی مازنی، ابویوب بصری:

گیارہویں طبقہ کا "صدوق" راوی ہے ۴۶ھ یا ۴۷ھ میں فوت ہوا۔

۲۵۹۱-ت، ق۔ سلیمان بن عبید اللہ انصاری، ابویوب الرقی:

دسویں طبقہ کا "صدوق غیر قوی" راوی ہے۔

۲۵۹۲-قد، ق۔ سلیمان بن عتبہ بن ثور بن یزید بن انحنس، ابوربیع دارانی:

ساتویں طبقہ کا "صدوق" راوی ہے اس سے غریب حدیثیں مروی ہیں۔

۲۵۹۳-م، د، س، ق۔ سلیمان بن عتیق مدنی:

چوتھے طبقہ کا "صدوق" راوی ہے جس نے اسے ابن عتیک کہا ہے اسے وہم ہوا ہے۔

۲۵۹۴-ق۔ سلیمان بن عطاء بن قیس قرشی، ابو عمر جزری:

آٹھویں طبقہ کا "منکر الحدیث" راوی ہے ۲۰۰ھ سے پہلے فوت ہوا۔

۲۵۹۵-تمیز۔ سلیمان بن عطاء مکی:

چوتھے طبقہ کا "مقبول" راوی ہے جس نے اسے پہلے راوی سے ملا دیا ہے اسے وہم ہوا ہے۔

۲۵۹۶-س، ق۔ سلیمان بن علی بن عبداللہ بن عباس ہاشمی، احد الاشراف، دو خلیفوں سفاح اور منصور کا چچا:

چھٹے طبقہ کا "مقبول" راوی ہے ۵۹ برس ۲۲ھ میں فوت ہوا۔

۲۵۹۷-م، س، ق۔ سلیمان بن علی ربیع، ازدی، بصری، ابو عکاشہ:

پانچویں طبقہ کا "ثقة" راوی ہے۔



۲۵۹۸-۴۔ سلیمان بن عمرو بن احوص حتمی، کوفی:

تیسرے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۲۵۹۹-۴۔ سلیمان بن عمرو بن عبدیابید، لیشی ابوہشیم مصری:

چوتھے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔

☆ سلیمان بن فیروز:

یہ ابن ابوسلیمان ہے گزر چکا۔ (۲۵۶۸=)

۲۶۰۰-خت، د، ت، ہس۔ سلیمان بن قزم ابن معاذ، ابوداؤد بصری، نحوی:

یہ ان راویوں میں سے ہے جن کی اپنے دادا کی طرف نسبت کی جاتی ہے، ساتویں طبقہ کا ”برے حافظہ والا شیعہ“

راوی ہے۔

☆ سلیمان بن قسیم:

یہ ابن یسیر ہے آئے گا۔ (۲۶۲۰=)

۲۶۰۱-ت، ق۔ سلیمان بن قیس یثغر، بصری:

تیسرے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے ۸۰ھ سے پہلے جوانی میں ہی فوت ہو گیا تھا۔

۲۶۰۲-ع۔ سلیمان بن کثیر عبدی، بصری، ابوداؤد ابو محمد:

ساتویں طبقہ سے ہے زہری کی احادیث کے علاوہ اس سے حدیث لینے میں کوئی حرج نہیں، ۳۳ھ میں فوت ہوا۔

۲۶۰۳-و۔ سلیمان بن کنانہ اموی، عثمان کا غلام:

ساتویں طبقہ کا ”مجهول الحال“ راوی ہے۔

۲۶۰۴-و۔ سلیمان بن کندر، ابو صدقہ عجمی:

چوتھے طبقہ سے ہے اس میں کوئی خرابی نہیں ہے۔

☆ سلیمان بن کیسان، ابو عیسیٰ خراسانی:

کنیتوں میں آئے گا۔ (۸۲۹۵=)

۲۶۰۵-س۔ سلیمان بن محمد بن سلیمان الرعینی، ابویوب حمصی:

گیارہویں طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے (حافظ) مزنی (رحمہ اللہ) کا بیان ہے کہ میں اس سے مروی کسی روایت پر مطلع نہیں ہو سکا۔

☆ سلیمان بن محمد مبارکی:

ابن داؤد کے ترجمہ میں گزر چکا۔ (= ۲۵۵۷)

۲۶۰۶-صد۔ سلیمان بن محمد بن محمود بن عبد اللہ بن محمد بن مسلمہ انصاری، حارثی، مدنی:

بعض حضرات نے اس کے نسب میں عبد اللہ کو گرا دیا ہے، چھٹے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۲۶۰۷-مد۔ سلیمان بن محمد بن یحییٰ بن عروہ بن زبیر اسدی:

چھٹے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

☆ سلیمان بن مسکین:

سلام کے ترجمہ میں ہے۔ (= ۲۷۱۰)

۲۶۰۸-ع۔ سلیمان بن ابو مسلم مکی، احول، ابن ابونجیح کا ماموں:

کہا گیا ہے کہ اس کے والد کا نام عبد اللہ ہے پانچویں طبقہ کا (امام احمد (رحمہ اللہ) کے بیان کے مطابق ”ثقة“ راوی ہے۔

۲۶۰۹-م، د، س۔ سلیمان بن مسہر فزاری، کوفی:

چوتھے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے جس نے اسے صحابہ کرام میں ذکر کیا ہے اسے وہم ہوا ہے۔

۲۶۱۰-س۔ سلیمان بن مطر نیشاپوری:

دسویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔

☆ سلیمان بن معاذ:

یہ ابن قرم ہے اس کا ترجمہ گزر چکا۔ (= ۲۶۰۰)

۲۶۱۱۔ م، ت، س۔ سلیمان بن معبد بن کوسجان، ابوداؤد سجی:

گیارہویں طبقہ کا ”ثقة صاحب حدیث رحال (حصول حدیث کے لیے دور دراز ممالک کے سفر کرنے والا) ادیب“ راوی ہے ۶۵ھ میں فوت ہوا۔

۲۶۱۲۔ ع۔ سلیمان بن مغیرہ قیسی ”ولاء کی وجہ سے ہے“ بصری، ابوسعید:

ساتویں طبقہ سے ہے یحییٰ بن معین کے بیان کے مطابق ثقة ثقة ہے (امام) بخاری (رحمہ اللہ) نے اس کی حدیث مقرر و نا تعلیقاً نقل کی ہے ۶۵ھ میں فوت ہوا۔

۲۶۱۳۔ ق۔ سلیمان بن ابومغیرہ عبسی، کوفی، ابوعبداللہ:

چھٹے طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے۔

۲۶۱۴۔ س۔ سلیمان بن منصور بلخی، بزاز ذہبی ”اس کا لقب زر غنڈہ ہے“:

دسویں طبقہ سے ہے اس میں کوئی خرابی نہیں ہے۔

۲۶۱۵۔ ع۔ سلیمان بن مہران اسدی کاہلی، ابو محمد کوفی، اعمش:

پانچویں طبقہ کا ”ثقة حافظ قراءت کا علم رکھنے والا بڑا پرہیزگار“ راوی ہے مگر تالیس کرتا ہے ۴۷ھ یا ۴۸ھ میں فوت ہوا جبکہ ۶۱ھ کو پیدا ہوا تھا۔

۲۶۱۶۔ م، ۴۔ سلیمان بن موسیٰ اموی ”ولاء کی وجہ سے ہے“ دمشق، الاشدق:

پانچویں طبقہ کا ”صدوق فقیہ“ راوی ہے اس کی حدیث میں قدرے کمزوری پائی جاتی ہے وفات سے پہلے اس کا تھوڑا سا حافظہ بگڑ گیا تھا۔

۲۶۱۷۔ و۔ سلیمان بن موسیٰ زہری، ابوداؤد کوفی، خراسانی الاصل:

پہلے کوفہ پھر دمشق فرود کش ہوا، آٹھویں طبقہ سے اس میں قدرے کمزوری پائی جاتی ہے۔

۲۶۱۸۔ و۔ سلیمان بن ابویحییٰ، حجازی:

چوتھے طبقہ سے ہے اس میں کوئی خرابی نہیں ہے۔

☆ سلیمان بن یزید، ابوثنیٰ کعمی:

کنتوں میں آئے گا۔ (۸۳۴۰=)

۲۶۱۹-ع۔ سلیمان بن یسار ہلالی، مدنی، میمونہ کا غلام ”یہ بھی کہا گیا ہے کہ ام سلمہ کا غلام ہے“:

تیسرے طبقہ کا ”فقہاء سبعہ میں سے ایک ثقہ فاضل“ راوی ہے۔ ۱۰۰ھ کے بعد فوت ہوا اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس

سے پہلے ہوا۔

۲۶۲۰-ق۔ سلیمان بن یسیر ”ابن قسیم بھی کہا گیا ہے“ ابو صباح نخعی ”ولاء کی وجہ سے ہے“ کوئی:

چھٹے طبقہ کا ”ضعیف“ راوی ہے۔

۲۶۲۱-د، ت۔ سلیمان اسود ناجی، بصری ابو محمد:

چھٹے طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے۔

☆ سلیمان کلابی:

درست عبدہ بن سلیمان ہے۔ (۴۲۶۹=)

۲۶۲۲-د، ف۔ سلیمان، منہی:

کہا جاتا ہے کہ اس کے وال دکانام عبد اللہ ہے تیسرے طبقہ کا ”مجہول“ راوی ہے۔

۲۶۲۳-س۔ سلیمان ہاشمی:

تیسرے طبقہ کا ”مجہول“ راوی ہے۔

☆ سلیمان، ابوفاطمہ:

یہ ابن عبد اللہ ہے گزر چکا۔ (۲۵۸۱=)

☆ سلیمان ابوفاطمہ:

یہ ابن عبد اللہ ہے گزر چکا۔ (۲۵۸۱=)

☆ سلیمان، ام علی کا غلام:

یہ سلیم بنی ہے۔ (۲۵۳۰=)

☆ سلیمان ابو ایوب:

اسے عبداللہ بن ابو سلیمان بھی کہا جاتا ہے آئے گا۔ (۳۳۷۳=)

☆ سلیمان، احوول:

یہ ابن ابو مسلم ہے۔ (۲۶۰۸=)

☆ سلیمان الاعمش:

یہ ابن مہران ہے۔ (۲۶۱۵=)

☆ سلیمان تیمی:

یہ ابن طرخان ہے۔ (۲۵۷۵=)

☆ سلیمان، شیبانی:

یہ ابن ابو سلیمان ہے۔ (۲۵۶۸=)

☆ سلیمان، یشکری:

یہ ابن قیس ہے۔ (۲۶۰۱=)

۲۶۲۳۔ خت، م، ۴۔ سماک ابن حرب بن اوس بن خالد ذہلی، بکری کوفی، ابو مغیرہ:

چوتھے طبقہ کا "صدوق" راوی ہے اور عکرمہ سے اس کی روایت خاص طور پر مضطرب ہوتی ہے اور آخر عمر میں اس کا

حافظہ متغیر ہو گیا تھا بسا اوقات تلقین کیا جاتا تھا، ۲۳ھ میں فوت ہوا۔

۲۶۲۵۔ نخ۔ سماک بن سلمہ ضعی:

تیسرے طبقہ کا "ثقة" راوی ہے۔

۲۶۲۶۔ نخ، م، د۔ سماک بن عطیہ بصری، مرز بدی:

چھٹے طبقہ کا "ثقة" راوی ہے۔

۲۶۲۷۔ د، ت، س۔ سماک بن فضل خولانی، یمانی:

چھٹے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔

۲۶۲۸۔ ن، م، ۴۔ سماک بن ولید حنفی، ابو زُمَیل، یمامی ثم الکوفی:

تیسرے طبقہ سے ہے اس میں کوئی خرابی نہیں ہے۔

۲۶۲۹۔ خ، م، د، ت۔ سمرہ ابن جناہ سوائی، جابر کا والد:

اسے اور اس کے بیٹے کو صحابیت کا شرف کا حاصل ہے۔

۲۶۳۰۔ ع۔ سمرہ بن جندب بن ہلال فزاری، حلیف انصار:

مشہور صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ان سے احادیث آتی ہیں، بصرہ میں ۵۸ھ کو فوت ہوئے۔

۲۶۳۱۔ ت، س، ق۔ سمرہ بن سہم قرشی، اسدی:

دوسرے طبقہ کا ”مجہول“ راوی ہے۔

۲۶۳۲۔ د، س۔ سمعان بن مسیح ”مشرج“ بھی کہا گیا ہے، کوفی:

تیسرے طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے۔

۲۶۳۳۔ ۴۔ سمعان، ابو یحییٰ اسلمی ”ولاء کی وجہ سے ہے“ مدنی:

تیسرے طبقہ سے ہے اس میں کوئی خرابی نہیں ہے۔

۲۶۳۴۔ د، ت، س۔ سُمَیٰ ابن قیس یمانی:

چھٹے طبقہ کا ”مجہول“ راوی ہے۔

۲۶۳۵۔ ع۔ سمی، ابو بکر بن عبدالرحمن بن حارث بن ہشام کا غلام:

چھٹے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے، ۳۰ھ کو قدید کے مقام پر قتل ہوا۔

۲۶۳۶۔ س۔ سُمَیْدَع ابن واہب بن سوار بن زہد جرمی، بصری:

نوویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے جوانی میں ہی فوت ہو گیا تھا۔

۲۶۳۷-ت- سمیر ”پہلے راوی کے وزن پر ہے مگر اس کے آخر میں راء ہے“ ابن نہار عبدی، بصری:

تیسرے طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ یہ شتر ہے۔

۲۶۳۸-خ، م، س، ق- سمیط بن عمیر ”ابن سمیر بھی کہا جاتا ہے“ سدوسی، بصری، ابو عبد اللہ:

تیسرے طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے۔

۲۶۳۹-خ، د، ت، ق- سنان بن ربیعہ باہلی، بصری، ابو ربیعہ:

چوتھے طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے اس میں قدرے کمزوری پائی جاتی ہے (امام) بخاری (رحمہ اللہ) نے اس کی

مقرؤناً حدیث نقل کی ہے۔

☆ سنان بن سعد:

اسے سعد بن سنان بھی کہا جاتا ہے۔ (= ۲۲۳۸)

۲۶۴۰-م، د، س، ق- سنان بن سلمہ بن محقق، بصری ہذلی:

حنین کے روز پیدا ہوا، اسے روایت کا شرف حاصل ہے اور اس نے مرسل حدیثیں بیان کی ہیں، حجاج کے عہد

حکومت کے آخر میں فوت ہوا۔

۲۶۴۱-خ، م، ت، س- سنان بن ابوسنان دیلی، مدنی:

تیسرے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے بعمر ۸۱ برس ۱۰۵ھ میں فوت ہوا۔

۲۶۴۲-ق- سنان بن سئہ، اسلمی مدنی:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں (سیدنا) عثمان (رضی اللہ عنہ) کے دور خلافت میں ۳۲ھ کو فوت ہوئے۔

۲۶۴۳-د- سنان بن قیس، شامی:

ساتویں طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے اسے سیار بھی کہا جاتا ہے۔

☆ سنان بن منظور:

درست سیار ہے۔ (= ۲۷۱۷)

۲۶۴۴-ت۔ سنان بن ہارون برجی، ابو بشر کوفی:

آٹھویں طبقہ کا "صدوق" راوی ہے تاہم روایت حدیث میں قدرے کمزور ہے۔

۲۶۴۵-فق۔ سنان بن یزید تمیمی، ابو حکیم رهاوی، ابو فروہ کا والد:

تیسرے طبقہ کا "مجہول" راوی ہے اس نے علی پھر عمر کو بھی دیکھا ہے یہاں تک کہ ۱۲۶ھ تک جا پہنچا۔

۲۶۴۶-ق۔ سکید ابن داود مصیعی، محتسب:

اس کا نام حسین ہے امامت و معرفت کے باوصف روایت حدیث میں اس کی تضعیف کی گئی ہے یہ اپنے شیخ حجاج بن

محمد کو تلقین کرتا تھا، ۲۶ھ میں فوت ہوا۔

۲۶۴۷-خ، کد، کن۔ سنن۔ پہلے کی طرح ہے مگر اس کے آخر میں "نون ہے" ابو جمیلہ، سلمی:

کہا جاتا ہے کہ ان کے والد محترم کا نام فرقد ہے: صغیر صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ان کی صحیح بخاری میں ایک حدیث

آتی ہے۔

۲۶۴۸-فق۔ سہل بن اسحاق بن ابراہیم مازنی، ابو ہشام واسطی:

کہا جاتا ہے کہ اس کا نام سہم ہے، گیارہویں طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۲۶۴۹-ت۔ سہل بن اسلم عدوی "ولاء کی وجہ سے ہے" بصری، ابو سعید:

آٹھویں طبقہ کا "صدوق" راوی ہے ۸۱ھ میں فوت ہوا۔

۲۶۵۰-م، ۴۔ سہل بن ابو امامہ بن سہل بن حنیف انصاری، مدنی:

مصرفروش ہوا، پانچویں طبقہ کا "ثقة" راوی ہے اسکندریہ میں فوت ہوا۔

۲۶۵۱-خ، د، ہس۔ سہل بن بکار بن بشر دارمی، بصری، ابو بشر مکفوف:

دسویں طبقہ کا "ثقة" راوی ہے بسا اوقات وہم کر جاتا ہے، ۲۷ھ یا ۲۸ھ کو فوت ہوا۔

۲۶۵۲-د۔ سہل بن تمام بن یزید، سعدی بصری، ابو عمرو:

دسویں طبقہ کا "صدوق" راوی ہے غلطی کر جاتا ہے۔



۲۶۵۳-ع۔ سہل بن ابو حثمہ بن ساعدہ بن عامر انصاری خزرجی، مدنی:

صغیر صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ہجرت کے تیسرے سال پیدا ہوئے ان سے احادیث آتی ہیں (سیدنا) معاویہ (رضی اللہ عنہ) کے دور خلافت میں فوت ہوئے۔

۲۶۵۴-م، ۴۔ سہل بن حماد، ابو عتاب، الدلال، بصری:

نوویں طبقہ کا "صدوق" راوی ہے ۲۰۸ھ میں فوت ہوا اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس سے پہلے فوت ہوا۔

۲۶۵۵-بخ، د، ۵۔ سہل بن حنظلیہ، انصاری اوسی:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں حنظلیہ ان کی والدہ ہیں یا ان کی امہات میں سے ہے اور ان کے والد محترم کے نام میں اختلاف پایا جاتا ہے۔

۲۶۵۶-ع۔ سہل بن حنیف بن واہب انصاری، اوسی:

بدری صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں (سیدنا) علی (رضی اللہ عنہ) نے انہیں بصرہ پر حاکم مقرر کیا تھا اور (حضرت) علی (رضی اللہ عنہ) کے دور خلافت میں ہی فوت ہوئے۔

۲۶۵۷-ق۔ سہل بن زنجلہ بن ابو صفدی رازی، ابو عمر و خیاط، الاشر الحافظ:

دسویں طبقہ کا "صدوق" راوی ہے، ۴۰ھ کی حدود میں فوت ہوا۔

۲۶۵۸-ع۔ سہل بن سعد بن مالک بن خالد انصاری، خزرجی ساعدی، ابو العباس:

انہیں اور ان کے والد محترم کو صحابیت کا شرف حاصل ہے مشہور (صحابی رضی اللہ عنہ) ہیں ۱۰۰ برس سے زائد عمر پا کر

۸۸ھ میں فوت ہوئے۔

☆ سہل بن ابو سہل:

یہ ابن زنجلہ ہے گزر چکا۔ (= ۲۶۵۷)

۲۶۵۹-د، ۵۔ سہل بن صالح بن حکیم انطاکی، ابو سعید بزار:

گیارہویں طبقہ کا "صدوق" راوی ہے۔

۲۶۶۰- تمیز۔ سہل بن صالح، ابو مغیوف:

دسویں طبقہ کا ”مجہول“ راوی ہے۔

۲۶۶۱- تمیز۔ سہل بن صالح بغدادی:

دسویں طبقہ کا ”مجہول“ راوی ہے۔

☆ سہل بن ابوسعدی:

یہ ابن زنجلہ ہے گزر چکا۔ (= ۲۶۵۷)

۲۶۶۲- ق۔ سہل بن صقیر، ابوالحسن خلاطی، بصری الاصل:

دسویں طبقہ کا ”منکر الحدیث“ راوی ہے خطیب نے اسے مہتمم بالوضع کیا ہے۔

۲۶۶۳- قد۔ سہل بن ابوصلت عیشی، بصری، السراج:

ساتویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے اس سے متفرد احادیث مروی ہیں، قطان (رحمہ اللہ) اس سے خوش نہیں تھے۔

۲۶۶۴- م۔ سہل بن عثمان بن فارس کنڈی، ابومسعود عسکری:

روی کے مقام پر فروکش ہوا، حفاظ میں سے ایک ہے اس سے غریب احادیث مروی ہیں دسویں طبقہ سے ہے ۳۵ھ

میں فوت ہوا۔

☆ سہل بن ابو عقیل:

یہ ابن ہاشم ہے آئے گا۔ (= ۲۶۶۸)

۲۶۶۵- دہس۔ سہل بن محمد بن زبیر عسکری:

بصرہ فروکش ہوا، دسویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے ابوزرعہ نے اسے پہلے راوی پر ترجیح دی ہے ۲۷ھ میں فوت ہوا۔

۲۶۶۶- دہس۔ سہل بن محمد بن عثمان، ابوحاتم بھستانی، نحوی مقری، بصری:

گیارہویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے اس کے مزاج میں مزاح پایا جاتا ہے، ۵۵ھ میں فوت ہوا۔

☆ سہل بن مروان:

درست سہیل بن مہران ہے۔ (۲۶۷۲=)

۲۶۶۷۔ نخ، د، ت، ق۔ سہل بن معاذ بن انس جہنی:

مصرف و کش ہوا، اس میں کوئی خرابی نہیں ہے مگر اس سے زبان کی روایات میں۔

۲۶۶۸۔ س۔ سہل بن ہاشم بن بلال، ابو سلام حبشی کی اولاد میں سے ہے، واسطی الاصل:

شام فروکش ہوا، اس میں کوئی خرابی نہیں ہے نوویں طبقہ سے ہے۔

۲۶۶۹۔ نخ، م۔ سہل بن یوسف انماطی، بصری:

نوویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ”ثقة“ راوی ہے اس پر قدری ہونے کا الزام لگایا گیا ہے، ۱۹۰ھ میں فوت ہوا۔

☆ سہل ابوالاسد:

علی نام کے راویوں کے آخر میں آئے گا۔ (۴۸۱۸=)

☆ سہل السراج:

یہ ابن ابوصلت ہے گزر چکا۔ (۲۶۶۳=)

☆ سہم بن اسحاق:

سہل کے ترجمہ میں گزر چکا۔ (۲۶۴۸=)

۲۶۷۰۔ س۔ سہم بن معتمر بصری:

تیسرے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۲۶۷۱۔ م، د، تم، ہ، ق۔ سہم بن منجاب بن راشد ضعیف، کوفی:

چھٹے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے، اگر ثابت ہو جائے کہ یہ وہی راوی ہے جس نے علاء بن حضرمی سے روایت کیا ہے تو

پھر یہ تیسرے طبقہ سے ہے مگر ابن حبان نے ان دونوں میں فرق کیا ہے۔

۲۶۷۲۔ م۔ سہیل ابن ابو حزم مہران یا عبداللہ قُطعی، ابو بکر بصری:

ساتویں طبقہ کا ”ضعیف“ راوی ہے۔

☆ سہیل بن خلیفہ بن عبدہ، ابوسویہ قمی: ۵

یہ بات صحیح نہیں ہے کہ (امام) ابوداؤد (رحمہ اللہ) نے اس سے روایت کیا ہے عنقریب کنیتوں میں اس کا بیان آئے

گا۔ (۸۱۵۵=)

۲۶۷۳-س۔ سہیل بن خلا وعبدی، بصری:

دسویں طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۲۶۷۴-نخ۔ سہیل بن ذراع، ابو ذراع کوفی:

تیسرے طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۲۶۷۵-ع۔ سہیل بن ابوصالح ذکوان سمان، ابو یزید مدنی:

چھٹے طبقہ کا "صدوق" راوی ہے تاہم آخر عمر میں اس کا حافظہ متغیر ہو گیا تھا، (امام) بخاری (رحمہ اللہ) نے اس سے

مقروناً وعلیقا روایت کیا ہے منصور کے دور خلافت میں فوت ہوا۔

☆ سہیل بن عبد اللہ:

یہ ابن مہران ہے جو کہ ابن ابو حزم ہے گزر چکا۔ (۲۶۷۲=)

۲۶۷۶-نخ، ق۔ سواء بن خالد حبیبہ کا بھائی:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ان سے حدیث آئی ہے۔

۲۶۷۷-د، س۔ سواء، خزاعی:

تیسرے طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۲۶۷۸-م۔ سوادہ بن ابواسود عبد اللہ یا مسلم بن مخراق قطان بصری، ابوبکرہ کا غلام:

کہا جاتا ہے کہ یہ مسلم قرظی ہے، ساتویں طبقہ کا "ثقة" راوی ہے۔

۲۶۷۹-س۔ سوادہ بن ابوالجعد یا ابن الجعد الجعفی:

چھٹے طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۲۶۸۰- م، د، ت، س۔ سوادہ بن حنظلہ قشیری، بصری:

تیسرے طبقہ کا "صدوق" راوی ہے۔

۲۶۸۱- (م) ۴۔ سوادہ بن عاصم عنزی، ابوہاجب بصری:

تیسرے طبقہ کا "صدوق" راوی ہے کہا جاتا ہے کہ (امام) مسلم (رحمہ اللہ) نے اس کی حدیث نقل کی ہے۔

۲۶۸۲- د، ق۔ سوار ابن داود مزنی، ابو حمزہ صیرفی بصری، صاحبِ حلی:

ساتویں طبقہ کا "صدوق" راوی ہے اس سے وہم سرزد ہوئے ہیں۔

۲۶۸۳- کد۔ سوار بن سہل بصری:

گیارہویں طبقہ کا "صدوق" راوی ہے۔

۲۶۸۴- د، ت، س۔ سوار بن عبداللہ بن سوار بن عبداللہ بن قدامہ تمیمی عنبری، ابو عبداللہ بصری، رصافہ وغیرہ کا قاضی:

دسویں طبقہ کا "صدوق" راوی ہے جس نے اس پر تکلم کیا ہے اس نے غلطی کی ہے، بعمر ۶۳ برس ۲۵ھ میں فوت ہوا۔

۲۶۸۵- تمیز۔ سوار بن عبداللہ بن قدامہ تمیمی، عنبری "پہلے راوی کا دادا:

یہ بصرہ پر قاضی تھا اور پہلے راوی سے قضاء میں بہت زیادہ مشہور تھا اور وہ حدیث میں اس سے بہت زیادہ مشہور

تھا، ساتویں طبقہ کا "صدوق محمود السیرۃ" راوی ہے قضاء کے عہدے میں چلے جانے کی وجہ سے ثوری نے اس پر کلام کیا ہے ۵۶ھ میں فوت ہوا۔

۲۶۸۶- بد۔ سوار بن عمارہ ربیع، رطلی، ابو عمارہ:

نوویں طبقہ کا "صدوق" راوی ہے بسا اوقات مخالفت کرتا ہے۔

☆ سوار، ابو ادریس مرہبی:

کنیتوں میں آئے گا۔ (۷۹۲۸=)

۲۶۸۷- نخ۔ سوید بن ابراہیم حمدری، ابو حاتم حناط بصری:

اسے صاحبِ طعام کہا جاتا ہے ساتویں طبقہ کا "صدوق برے حافظہ والا" راوی ہے اس سے غلطیاں سرزد ہوئی ہیں،

ابن حبان نے اس کے بارے میں نازیبا کلمات کہے ہیں۔

۲۶۸۸-م، ۴- سوید بن جحیر باہلی، ابو قزعة بصری:

پوتے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے (امام) ابوداؤد (رحمہ اللہ) نے کہا ہے کہ اس نے عمران بن حصین سے سماع نہیں کیا۔

۲۶۸۹-د، ق- سوید بن حنظلہ کوفی:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ان سے حدیث اور وائل بن حجر کے ساتھ قصہ مروی ہے، کوفہ فروکش ہوئے۔

۲۶۹۰-م، ق- سوید بن سعید بن سہل ہروی الاصل ثم حدیثانی ”اسے انباری بھی کہا جاتا ہے“ ابو محمد:

فی نفسہ صدوق راوی ہے مگر اندھا ہو گیا تھا اور ایسی باتوں کو قبول کرتا تھا جو اس کی حدیث میں نہیں ہوتی تھیں، ابن

معین کا اس کے بارے میں قول حد سے زیادہ غلط ہے، دسویں طبقہ کے قدماء روایت میں سے ہے بمر ۱۰۰ برس ۲۰ھ میں

فوت ہوا۔

۲۶۹۱-تمیز- سوید بن سعید، دوسرا:

اسے طحان کہا جاتا ہے گیارہویں طبقہ کا روایت حدیث میں قدرے کمزور راوی ہے۔

۲۶۹۲-ت، ق- سوید بن عبدالعزیز بن نمیر سلمی ”ولاء کی وجہ سے ہے“ دمشقی:

کہا گیا ہے کہ یہ حمصی الاصل ہے، نوویں طبقہ کے کبار روایت میں سے ”ضعیف“ راوی ہے ۱۹۲ھ میں فوت ہوا۔

۲۶۹۳-عس- سوید بن عبید علی، صاحب قصب:

تیسرے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے (امام) بخاری (رحمہ اللہ) نے اپنی تاریخ میں کہا ہے کہ اس نے ابو موسیٰ سے

سماع کیا ہے۔

۲۶۹۴-م، ت، س، ق- سوید بن عمرو کلبی، ابوالولید کوفی عابد:

دسویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ”ثقة“ راوی ہے ۲۰۳ھ یا ۲۰۴ھ میں فوت ہوا، ابن حبان نے اس کے بارے

میں گھٹیا کلمات کہے ہیں مگر ان پر دلیل نہیں لائے۔

☆ سوید بن العلاء:

اسود کے ترجمہ میں ہے۔ (= ۵۰۵)

۲۶۹۵-ع۔ سوید بن عفکہ، ابوامیہ جعفی:

کبار تابعین میں سے مخضرمی راوی ہے جس دن نبی کریم ﷺ کو دفن کیا گیا اسی دن مدینہ منورہ آیا اور اپنی پوری زندگی مسلمان رہا پھر کوفہ فروکش ہو گیا اور ۱۳۰ھ برس عمر پا کر ۸۰ھ میں فوت ہوا۔

۲۶۹۶-۴۔ سوید بن قیس:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ان سے شلواریوں کے متعلقہ حدیث آتی ہے، کوفہ فروکش ہوا۔

☆ سوید بن قیس، ابو مرحب:

مرحب میں ہے۔ (= ۶۵۵۱)

۲۶۹۷-د، س، ق۔ سوید بن قیس شیبلی، مصری:

تیسرے طبقہ کا "ثقة" راوی ہے۔

۲۶۹۸-نخ، م، د، ت، س۔ سوید بن مقرن مزنی:

مشہور صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں، کوفہ فروکش ہوئے۔

۲۶۹۹-ت، س۔ سوید بن نصر بن سوید مروزی، ابوالفضل:

اس کا لقب شاہ ہے اور ابن مبارک (رحمہ اللہ) سے روایت کرتا ہے دسویں طبقہ کا "ثقة" راوی ہے بعمر ۹۰ برس ۴۰ھ

میں فوت ہوا۔

۲۷۰۰-خ، س، ق۔ سوید بن نعمان بن مالک انصاری:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں، غزوہ احد اور اس کے بعد والے غزوات میں شریک ہوئے تھے، بشیر بن یسار کے سواء

ان سے کسی نے روایت نہیں کیا۔

۲۷۰۱-د۔ سوید بن وہب:

چھٹے طبقہ کا "مجہول" راوی ہے۔

۲۷۰۲-ق۔ سلّام ابن سلیم یا سلم، ابوسلیمان مدائنی:

اسے طویل کہا جاتا ہے ساتویں طبقہ کا "متروک" راوی ہے ۷۷ھ میں فوت ہوا۔

۲۷۰۳-ع۔ سلام بن سلیم حنفی "ولاء کی وجہ سے ہے" ابوالاحوص کوئی:

ساتویں طبقہ کا "ثقة متقن صاحب حدیث" راوی ہے ۹۷ھ میں فوت ہوا۔

۲۷۰۴-ق۔ سلام بن سلیمان بن سوار مدائنی، شبابہ کا بھتیجا:

دمشق فروکش ہوا، کبھی اپنے دادا کی طرف نسبت کیا جاتا ہے، نوویں طبقہ کے صغار روایت میں سے "ضعیف" راوی

ہے ۲۱۰ھ یا اس کے بعد فوت ہوا۔

۲۷۰۵-ت، س۔ سلام بن سلیمان مزنی، ابومنذر قاری، نحوی، بصری:

کوفہ فروکش ہوا، ساتویں طبقہ کا "صدوق" راوی ہے وہم کر جاتا ہے، اس نے (مشہور قاری) عاصم سے فن قراءت

حاصل کیا ۷۷ھ میں فوت ہوا۔

۲۷۰۶-د۔ سلام بن ابوسلام حبشی، شامی:

پانچویں طبقہ کا "مجہول" راوی ہے۔

۲۷۰۷-نخ، ق۔ سلام بن شرییل، ابوشرییل:

چوتھے طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۲۷۰۸-نخ۔ سلام بن عمرو یشکری:

چوتھے طبقہ کا "مقبول" راوی ہے جس نے کہا ہے کہ اسے صحابیت کا شرف حاصل ہے اس سے غلطی ہوئی ہے۔

۲۷۰۹-ت۔ سلام بن ابو عمر خراسانی، ابوعلی:

چھٹے طبقہ کا "ضعیف" راوی ہے۔

۲۷۱۰-خ، م، د، س، ق۔ سلام بن مسکین بن ربیعہ ازدی، بصری، ابوروح:

کہا جاتا ہے کہ اس کا نام سلیمان ہے ساتویں طبقہ کا "ثقة" راوی ہے اس پر قدری ہونے کا الزام لگایا گیا ہے ۶۷ھ

میں فوت ہوا۔

۲۷۱۱-خ، م، ل، ت، س، ق۔ سلام بن ابومطیع، ابوسعید خزاعی "ولاء کی وجہ سے ہے" بصری:

ساتویں طبقہ کا "ثقة متبع سنت" راوی ہے قنادہ سے اس کی روایت میں ضعف پایا جاتا ہے ۶۲ھ میں فوت ہوا اور یہ



بھی کہا گیا ہے کہ اس کے بعد ہوا۔

۲۷۱۲۔ کن۔ سلامہ ابن بشر بن بدیل عذری، ابو کثم، دمشقی:

دسویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے۔

۲۷۱۳۔ خت، س، ق۔ سلامہ بن روح بن خالد، ابوروح ایلی، عقیل بن خالد کا بھائی:

اس کی کنیت ابو خزیمہ ہے ”تصغیر کے صیغہ کے ساتھ بھی کہا گیا ہے“ نوویں طبقہ کا ”صدوق صاحب اوہام“ راوی ہے

کہا گیا ہے کہ اس نے اپنے چچا سے سماع نہیں کیا ان کی کتابوں سے احادیث بیان کرتا ہے، ۹۷ھ یا ۹۸ھ میں فوت ہوا۔

۲۷۱۴۔ ت، س، ق۔ سیار ابن حاتم عنزی، ابوسلمہ بصری:

نوویں طبقہ کے کبار راویوں میں سے ”صدوق صاحب اوہام“ راوی ہے ۲۰۰ھ یا اس سے پہلے فوت ہوا۔

۲۷۱۵۔ ع۔ سیار بن سلامہ ریاحی، ابو منہال بصری:

چوتھے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے ۲۹ھ میں فوت ہوا۔

۲۷۱۶۔ و، ق۔ سیار بن عبدالرحمن صدفی، مصری:

چھٹے طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے۔

۲۷۱۷۔ د، س۔ سیار بن منظور بن سیار فزاری، بصری:

چھٹے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۲۷۱۸۔ ع۔ سیار ابو الحکم عنزی:

اس کے والد محترم کی کنیت ابو سیار ہے اور اس کا نام وردان ہے ورد وغیرہ بھی کہا گیا ہے اور یہ اپنی والدہ کی طرف

سے مساور و راق کا بھائی ہے۔ چھٹے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے اور یہ وہ راوی نہیں ہے جو طارق بن شہاب سے روایت کرتا ہے

۲۲ھ میں فوت ہوا۔

۲۷۱۹۔ ن، د، ت، ق۔ سیار، ابو حمزہ، کوفی:

پانچویں طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے، سند میں ”عن سیار ابی الحکم، عن طارق“ آیا ہے جبکہ درست ”عن سیار ابی

حزۃ ہے۔

۲۷۲۰-ت۔ سیاراموی ”ولاء کی وجہ سے ہے“ دمشق:

بصرہ فروکش ہوا، طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے، کہا گیا ہے کہ اس کے والد کا نام عبداللہ ہے۔

۲۷۲۱-خ۔ سیدان ابن مضارب باہلی، بصری، ابو محمد:

دسویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے۔

۲۷۲۲-خ، م، د، س، ق۔ سیف بن سلیمان یا ابن ابوسلیمان مخزومی، مکی:

چھٹے طبقہ کا ”ثقة پختہ کار“ راوی ہے اس پر قدری ہونے کا الزام لگایا گیا ہے، آخر میں بصرہ فروکش ہو گیا تھا۔ ۵ھ

کے بعد فوت ہوا۔

۲۷۲۳-س۔ سیف بن عبید اللہ جرمی، ابوالحسن سراج، بصری:

نوویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے بسا اوقات مخالفت کرتا ہے۔

۲۷۲۴-ت۔ سیف بن عمر تمیمی، صاحب کتاب الردۃ، کوفی:

اسے نسبی وغیرہ بھی کہا جاتا ہے آٹھویں طبقہ کا روایت حدیث میں ضعیف اور تاریخ میں عمدہ راوی ہے، ابن حبان

نے اس کے بارے میں گھٹیا کلمات کہے ہیں، رشید کے دور میں فوت ہوا۔

۲۷۲۵-تمیز۔ سیف بن عمیرہ کوفی، نخعی:

ساتویں طبقہ کا ”صدوق صاحب اوہام“ راوی ہے۔

۲۷۲۶-ت۔ سیف بن محمد کوفی، سفیان ثوری کا بھانجا:

بغداد فروکش ہوا، محدثین نے اس کی تکذیب کی ہے آٹھویں طبقہ کے صغار راویوں میں سے ہے ۹۰ھ کی حدود میں

فوت ہوا۔

۲۷۲۷-ت، ق۔ سیف بن ہارون بُرجی، ابوورقاء کوفی:

آٹھویں طبقہ کے صغار روایت میں سے ”ضعیف“ راوی ہے ابن حبان نے اس کے بارے میں گھٹیا کلمات کہے ہیں۔

۲۷۲۸۔ نخ۔ سیف بن وہب تمیمی، ابو وہب بصری:

پانچویں طبقہ کا روایت حدیث میں قدرے کمزور راوی ہے۔

۲۷۲۹۔ وہس۔ سیف، شامی:

(حافظ) عجمی (رحمہ اللہ) نے اس کی توثیق کی ہے تیسرے طبقہ سے ہے۔



## حرف الشین

۲۷۳۰۔ دس۔ شاذ ابن فیاض، ابو عبیدہ شکر، بصری:

اس کا نام ہلال تھا مگر (اس کا لقب) شاذ اس پر غالب آ گیا، دسویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے اس سے اوہامات اور مفرد احادیث آئی ہیں۔

۲۷۳۱۔ ل۔ شاذ بن یحییٰ واسطی:

دسویں طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے

۲۷۳۲۔ تمیز۔ شاذ بن یحییٰ خراسانی:

دسویں طبقہ کا ”مجہول“ راوی ہے۔

☆ شاذان:

یہ اسود بن عامر ہے گزر چکا۔ (= ۵۰۳)

☆ شاذان بن عثمان:

اس کا نام عبدالعزیز ہے آئے گا۔ (= ۴۱۱۲)

☆ شباب، محضری:

یہ خلیفہ بن خیاط ہے گزر چکا۔ (= ۱۷۴۳)

۲۷۳۳۔ ع۔ شبابہ بن سوار مدائنی، خراسانی الاصل، بنو فزارہ کا غلام:

کہا جاتا ہے کہ اس کا نام مروان تھا، نوویں طبقہ کا ”ثقة حافظ“ راوی ہے اس پر ارجاء کا الزام لگایا گیا ہے، ۲۰۴ھ یا

۲۰۵ھ یا ۲۰۶ھ میں فوت ہوا۔

۲۷۳۴۔ دس، ق۔ شباک، ضعی کوفی، اعمیٰ (ناہینا):

چھٹے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے اس کا صحیح مسلم میں ذکر آیا ہے اور یہ تدلیس کرتا تھا۔

۲۷۳۵۔ دس۔ شیبث ابن ربیع، تمیمی یربوعی، ابو عبد القدوس کوفی، مخضرمی:

سجاح کا مؤذن تھا (منافقانہ طور) پر اسلام آیا اور (سیدنا) عثمان (رضی اللہ عنہ) کے مخالفین کا مددگار بنا، پھر حضرت علی (رضی اللہ عنہ) کا ساتھی بنا بعدہ حضرت علی کینلاف خوارج کے ساتھ جا ملا، پھر (منافقانہ طور) پر اس نے توبہ کی اور (حضرت) حسین (رضی اللہ عنہ) کے قتل میں شریک ہوا، اور پھر مختار کے ساتھ (حضرت) حسین (رضی اللہ عنہ) کے خون کے قصاص کا مطالبہ کرنے والوں کے ساتھ جا کھڑا ہوا پھر کوفہ میں پولیس کا نگران مقرر ہوا بعدہ مختار کے قتل میں شریک ہوا اور کوفہ کے مقام پر ۸۰ھ کی حدود میں فوت ہوا۔

۲۷۳۶۔ س۔ شبیل بن حامد یا ابن خلید مزنی:

تیسرے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے جس نے اسے شبیل بن معبد کہا ہے اس سے غلطی ہوئی ہے۔

۲۷۳۷۔ خ، دس، فق۔ شبیل بن عباد کی، قاری:

پانچویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے اس پر قدری ہونے کا الزام لگایا گیا ہے، کہا گیا ہے کہ ۲۸ھ میں فوت ہوا اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس کے بعد ہوا۔

۲۷۳۸۔ ت، ق۔ شیبیب ”طویل کے وزن پر ہے“ ابن بشر، ابو بشر بجلی، کوفی:

پانچویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے غلطی کر جاتا ہے۔

۲۷۳۹۔ خ، دس۔ شیبیب بن سعید تمیمی، بصری، ابو سعید:

اس سے ابن وہب اور اس کے بیٹے احمد کی نقل کردہ حدیث میں کوئی خرابی نہیں ہے، آٹھویں طبقہ کے صغار راویوں

سے ہے ۸۶ھ میں فوت ہوا۔

۲۷۴۰۔ ت۔ شیبیب بن شیبہ بن عبد اللہ تمیمی، منقری، ابو معمر بصری، الخطیب البلیغ:

ساتویں طبقہ کا ”مؤرخ صدوق“ راوی ہے تاہم روایت حدیث میں وہم کر جاتا ہے ۷۰ھ کی حدود میں فوت ہوا۔

۲۷۲۱۔ د۔ شیب بن شیبہ، شامی:

ساتویں طبقہ کا ”مجہول“ راوی ہے، کہا گیا ہے کہ درست شیب بن رزق ہے۔

۲۷۲۲۔ د، س۔ شیب بن عبد الملک تمیمی، بصری:

خرسان فروکش ہوا، نوویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے ۲۰۰ھ سے پہلے جوانی میں ہی فوت ہو گیا تھا، اس سے معتز بن سلیمان نے روایت کیا ہے اور وہ اس سے بڑے ہیں۔

۲۷۲۳۔ ع۔ شیب بن عرقده:

چوتھے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔

۲۷۲۴۔ د، س۔ شیب بن نعیم، ابوروح:

تیسرے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے، جس نے اسے صحابہ میں شمار کیا ہے اس نے غلطی کی ہے۔

۲۷۲۵۔ د۔ ہبیل ابن عزرہ، ضبعی، ابو عمرو، بصری، نحوی:

پانچویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے وہم کر جاتا ہے۔

۲۷۲۶۔ ن، ح۔ ہبیل بن عوف حمسی، ابو طفیل کوفی ”تصغیر کے بغیر ہبیل بھی کہا جاتا ہے“:

مخزومی ”ثقة“ راوی ہے اس کی صحبت صحیح نہیں ہے جنگ قادسیہ میں شریک ہوا تھا۔

۲۷۲۷۔ ن، ح، م، ۴۔ ہتیر ابن شگل، عبسی، کوفی:

کہا جاتا ہے کہ اس نے جاہلیت کا دور پایا ہے، دوسرے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔

☆ ہتیر بن نہار:

سیر کے ترجمہ میں گزر چکا۔ (= ۲۶۳۷)

۲۷۲۸۔ ن، ح، م، ۴۔ م، د، ق۔ شجاع بن مخلد فلاس، ابو فضل بغوی:

بغداد فروکش ہوا، دسویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے اسے صرف ایک حدیث میں وہم ہوا ہے اس نے اسے مرفوعاً

بیان کیا ہے حالانکہ وہ موقوف تھی عقلی نے اسی علت کے ساتھ اسے ذکر کیا ہے، ۳۵ھ میں فوت ہوا۔

۲۷۴۹-ع۔ شجاع بن ابونصر بلخی، ابو نعیم مقلبی:

نوویں طبقہ کا "صدوق" راوی ہے۔

۲۷۵۰-ع۔ شجاع بن ولید بن قیس سکونی، ابوبدر کوفی:

نوویں طبقہ کا "صدوق بڑا پرہیزگار" راوی ہے اس سے اوہامات سرزد ہوئے ہیں ۲۰۴ھ میں فوت ہوا۔

۲۷۵۱-خ۔ شجاع بن ولید بخاری، ابولیث، مؤدب:

گیارہویں طبقہ کا "مقبول" راوی ہے بخاری میں اس کی صرف ایک حدیث آتی ہے۔

۲۷۵۲-ع۔ شداد بن اوس بن ثابت انصاری، ابویعلیٰ:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ۶۰ھ سے پہلے یا اس کے بعد شام کی سرزمین پر فوت ہوئے اور یہ حسان بن ثابت کے

بھتیجے ہیں۔

۲۷۵۳-خ، د، ت، ق۔ شداد بن جی، ابوجی حمصی، مؤذن:

تیسرے طبقہ کا "صدوق" راوی ہے۔

۲۷۵۴-تمیز۔ شداد بن جی، ابو عبد اللہ شامی:

چھٹے طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۲۷۵۵-م، صد، ت، س۔ شداد بن سعید، ابو طلحہ راسبی، بصری:

آٹھویں طبقہ کا "صدوق" راوی ہے غلطی کر جاتا ہے۔

۲۷۵۶-خ، م، ۴۔ شداد بن عبد اللہ قرشی، ابوعمار دمشقی:

چوتھے طبقہ کا "ثقة" راوی ہے ارسال کرتا ہے۔

۲۷۵۷-د۔ شداد بن ابو عمرو بن حماس، لیشی، مدنی:

چھٹے طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۲۷۵۸- ع- شداو بن معقل کوفی:

دوسرے طبقہ کا "صدوق" راوی ہے صحیح بخاری میں اس کا ذکر آتا ہے۔

۲۷۵۹- س- شداو بن ہادیشی:

کہا گیا ہے اس کا نام اسامہ ہے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس کے والد کا نام ہے، صحابی (رضی اللہ عنہ) ہے خندق اور اس کے بعد والے غزوات میں شریک تھا۔

۲۷۶۰- د- شداو، عیاض جزری کا غلام:

چوتھے طبقہ کا "مقبول" راوی ہے ارسال کرتا ہے۔

۲۷۶۱- ن- م، شراحیل بن آدہ، ابوالاشعث صنعانی:

کہا جاتا ہے کہ آدہ اس کے والد محترم کا دادا ہے اور یہ ابن شریحیل بن کلیب ہے دوسرے طبقہ کا "ثقة" راوی ہے فتح دمشق میں شریک تھا۔

۲۷۶۲- (م)- شراحیل بن مرشد، ابو عثمان صنعانی:

مخضرمی "ثقة" راوی ہے جنگ یمامہ میں شریک ہوا تھا (امام) مسلم (رحمہ اللہ) کا اس کی حدیث نقل کرنا ثابت نہیں۔

۲۷۶۳- ع- م- شراحیل بن یزید معافری، مصری:

چھٹے طبقہ کا "صدوق" راوی ہے ۲۰ھ کے بعد فوت ہوا۔

☆ شریحیل ابن حسنہ:

یہ ابن عبد اللہ ہے آئے گا۔ (۲۷۶۹=)

۲۷۶۴- ن- د، شریحیل بن سعد، ابوسعید مدنی، غلام انصار:

تیسرے طبقہ کا "صدوق" راوی ہے آخری عمر میں عارضہ اختلاط میں مبتلا ہو گیا تھا، ۱۰۰ برس کے قریب عمر پا کر ۲۳ھ

میں فوت ہوا۔



۲۷۶۵-س۔ شرجیل بن سعید بن سعد بن عبادہ انصاری:

پانچویں طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۲۷۶۶-م، ۴۔ شرجیل بن سمط، کندی، شامی:

ابن سعد کو اس بات پر اعتماد ہے کہ اسے وفد میں آنے کا شرف حاصل ہے پھر جنگ قادسیہ اور فتح مصر میں شریک ہوا اور وہیں (سیدنا) معاویہ (رضی اللہ عنہ) کی طرف سے عامل مقرر رہا، ۴۰ھ یا اس کے بعد فوت ہوا۔

۲۷۶۷-نخ، م، د، ت، س۔ شرجیل بن شریک معافری، ابو محمد مصری:

اسے شرجیل بن عمرو بن شریک بھی کہا جاتا ہے، چھٹے طبقہ کا "صدوق" راوی ہے۔

۲۷۶۸-ق۔ شرجیل بن شفقہ شامی، ابو یزید:

تیسرے طبقہ کا "صدوق" راوی ہے۔

۲۷۶۹-ق۔ شرجیل بن عبد اللہ بن مطاع کندی، بنوز ہرہ کا حلیف:

یہ حسنہ کا بیٹا ہے اور وہ اس کی ماں ہے یا اس نے اسے پال پوس کر بڑا کیا ہے جلیل القدر صحابی (رضی اللہ عنہ) ہے فتح مصر میں امیر لشکر تھا اور وہیں ۱۸ھ میں فوت ہوا۔

۲۷۷۰-س۔ شرجیل بن مدرک جعفی، کوفی:

پانچویں طبقہ کا "ثقة" راوی ہے۔

۲۷۷۱-د، ت، ق۔ شرجیل بن مسلم بن حامد خولانی، شامی:

تیسرے طبقہ کا "صدوق" راوی ہے تاہم روایت حدیث میں اس میں قدرے کمزوری پائی جاتی ہے۔

☆ شرجیل بن یزید معافری:

کہا گیا ہے کہ یہ ابن شریک ہے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ شرجیل بن یزید ہے اور یہ دونوں گزر چکے

ہیں۔ (۲۷۶۳، ۲۷۶۷=)

۲۷۷۲-قد۔ شرجی، بصری:

چھٹے طبقہ کا "صدوق" راوی ہے شعبہ کے شیوخ میں سے ہے۔

۲۷۷۳-س۔ شرح بن ارطاة نخعی، کوفی:

تیسرے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۲۷۷۴-بخ، س۔ شرح بن حارث بن قیس کوفی، نخعی، قاضی، ابوامیہ:

مخضرمی ”ثقة“ راوی ہے، کہا گیا ہے کہ اسے صحابیت کا شرف حاصل ہے، ۱۰۸ برس یا اس سے زائد عمر پا کر ۸۰ھ

سے پہلے یا اس کے بعد فوت ہوا۔

۲۷۷۵-د، س، ق۔ شرح بن عبید بن شرح، حضرمی، حمصی:

تیسرے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے اور بکثرت ارسال کرتا تھا، ۱۰۰ھ کے بعد فوت ہوا۔

۲۷۷۶-خ، س۔ شرح بن مسلمہ تنوخی، کوفی:

دسویں طبقہ کے قدماء میں سے ”صدوق“ راوی ہے ۲۲ھ میں فوت ہوا۔

۲۷۷۷-۴۔ شرح بن نعمان صاندی، کوفی:

تیسرے طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے۔

۲۷۷۸-بخ، م، ۴۔ شرح بن ہانی بن یزید حارثی، مذحجی، ابو مقدام کوفی:

مخضرمی ”ثقة“ راوی ہے، ابن ابوبکرہ کے ساتھ بختان میں قتل ہوا۔

۲۷۷۹-تمییز۔ شرح بن ہانی حارثی اصغر، موصلی:

یہ پہلے راوی کی اولاد میں سے ہے آٹھویں طبقہ کا ”مجہول“ راوی ہے ۸۰ھ کے بعد فوت ہوا۔

۲۷۸۰-د، س۔ شرح بن یزید حضرمی، ابو حیوہ حمصی، مؤذن:

نوویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے ۲۰۳ھ میں فوت ہوا۔

۲۷۸۱-خت۔ شرح حجازی:

اسے صحابیت اور نقل حدیث کا شرف حاصل ہے۔

۲۷۸۲-ت-شرح:

بنوزہرہ کے کسی شیخ سے اس نے روایت کیا ہے حدیث طلحہ میں محبوبی کی روایت میں اسی طرح آیا ہے جبکہ (حافظ) مزنی (رحمہ اللہ) کا کہنا ہے کہ شیخ بنوزہرہ کی زیادتی اس کے سوا کسی نے ذکر نہیں کی۔

۲۷۸۳-بخ، م، د، تم، ہ، ق-شرید "طویل کے وزن پر ہے" ثقفی:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں بیعت رضوان میں شریک ہوئے تھے، کہا گیا ہے کہ ان کا نام مالک تھا۔

۲۷۸۴-د، ہ، س-شریق، ہوزنی، حمصی:

تیسرے طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۲۷۸۵-د، ت-شریک بن حنبل عبسی، کوفی "ابن شریک بھی کہا گیا ہے":

دوسرے طبقہ کا "ثقة" راوی ہے اس کی صحبت ثابت نہیں ہے۔

۲۷۸۶-س-شریک بن شہاب حارثی، بصری:

چوتھے طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۲۷۸۷-خت، م، ۴-شریک بن عبد اللہ نخعی، کوفی، قاضی واسط ثم کوفہ، ابو عبد اللہ:

آٹھویں طبقہ کا "صدوق" راوی ہے بکثرت غلطیاں کرتا ہے کوفہ میں جب قضاء کے عہدے پر مقرر ہوا تو اس وقت

اس کا حافظہ بدل گیا تھا اور "عادل فاضل عابد اہل بدعت کے بارے میں انتہائی سخت" تھا۔ ۷۷ یا ۷۸ھ میں فوت ہوا۔

۲۷۸۸-خ، م، د، تم، ہ، ق-شریک بن عبد اللہ بن ابونمر، ابو عبد اللہ مدنی:

پانچویں طبقہ کا "صدوق" راوی ہے غلطی کرتا ہے۔ ۱۴۰ھ کی حدود میں فوت ہوا۔

۲۷۸۹-بخ-شریک بن نملہ کوفی:

تیسرے طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۲۷۹۰-ع-شعبہ بن حجاج بن ورد عتکی "ولاء کی وجہ سے ہے" ابو بسطام واسطی ثم بصری:

ساتویں طبقہ کا "ثقة حافظ متقن" راوی ہے (امام) ثوری (رحمہ اللہ) اسے امیر المؤمنین فی الحدیث کہا کرتے تھے

اور یہ پہلا شخص ہے جس نے عراق میں راویوں کی جانچ پڑتال کی اور سنت کی حمایت کی اور عبادت گزار تھا، ۶۰ھ میں فوت ہوا۔

۲۷۹۱-س۔ شعبہ بن دینار کوفی:

چھٹے طبقہ سے ہے اس میں کوئی خرابی نہیں ہے۔

۲۷۹۲-د۔ شعبہ بن دینار ہاشمی "ابن عباس کا غلام، مدنی:

چوتھے طبقہ کا "صدوق برے حافظہ والا راوی ہے ہشام کی خلافت کے وسط میں فوت ہوا۔

۲۷۹۳-خ، م، د، س، ق۔ شعیب بن اسحاق بن عبدالرحمن اموی "ولاء کی وجہ سے ہے" بصری ثم دمشقی:

نوویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے "ثقة" راوی ہے اس پر ارجاء کا الزام لگایا گیا ہے اور ابن ابوعروہ سے اس کا

سماع آخر میں ہے ۸۹ھ میں فوت ہوا۔

۲۷۹۴-د۔ شعیب بن ایوب بن رزق صریفینی، قاضی، واسطی الاصل:

گیارہویں طبقہ کا "صدوق" راوی ہے تالیس کرتا ہے ۶۱ھ میں فوت ہوا۔

۲۷۹۵-س۔ شعیب بن بیان بن زیاد صفار بصری:

نوویں طبقہ کا "صدوق" راوی ہے غلطی کرتا ہے۔

۲۷۹۶-خ، م، د، ت، س۔ شعیب بن حجاب ازدی "ولاء کی وجہ سے ہے" ابوصالح بصری:

چوتھے طبقہ کا "ثقة" راوی ہے ۳۱ھ میں یا اس سے پہلے فوت ہوا۔

۲۷۹۷-خ، د، س۔ شعیب بن حرب مدائنی، ابوصالح:

مکہ فروسک ہوا، نوویں طبقہ کا "ثقة عابد" راوی ہے ۱۹ھ میں فوت ہوا۔

۲۷۹۸-ع۔ شعیب بن ابو حمزہ اموی "ولاء کی وجہ سے ہے" ابوبشر حمصی:

اس کے والد محترم کا نام دینار ہے ساتویں طبقہ کا "ثقة عابد" راوی ہے۔ (امام) ابن معین (رحمہ اللہ) کا کہنا ہے کہ

زہری کی احادیث میں بہت زیادہ قابل اعتماد لوگوں میں سے ہے ۶۲ھ میں یا اس سے پہلے فوت ہوا۔

۲۷۹۹۔ د۔ شعیب بن خالد بجلی رازی، قاضی:

ساتویں طبقہ سے ہے اس میں کوئی خرابی نہیں ہے۔

۲۸۰۰۔ تمیز۔ شعیب بن خالد شعمی:

چوتھے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۲۸۰۱۔ قد، ت۔ شعیب بن رزق، شامی، ابوشیبہ:

ساتویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے غلطی کر جاتا ہے۔

۲۸۰۲۔ س۔ شعیب بن شعیب بن اسحاق دمشقی:

گیارہویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے بھروسہ ۷۴ برس ۶۲ھ میں فوت ہوا۔

۲۸۰۳۔ م، تم، ہس۔ شعیب بن صفوان بن ربیع ثقفی، ابویحییٰ کوفی، کاتب:

ساتویں طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۲۸۰۴۔ ق۔ شعیب بن عمرو بن سلیم انصاری:

ابن حبان نے گمان کیا ہے کہ یہ صہیب رومی کا پوتا ہے مگر پہلی بات زیادہ قابل اعتماد ہے، چوتھے طبقہ کا ”مقبول“

راوی ہے۔

۲۸۰۵۔ د، س۔ شعیب بن لیث بن سعد فہمی ”ولاء کی وجہ سے ہے“ ابو عبدالمکرم مصری:

دسویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ”ثقفہ شریف فقیہ“ راوی ہے بھروسہ ۶۲ برس ۱۹۹ھ میں فوت ہوا۔

۲۸۰۶۔ ر، ۴۔ شعیب بن محمد بن عبد اللہ بن عمرو بن عاص:

تیسرے طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے اس کا اپنے دادا سے سماع ثابت ہے۔

۲۸۰۷۔ عس، فق۔ شعیب بن میمون واسطی، صاحب بزور:

آٹھویں طبقہ کا ”ضعیف عابد“ راوی ہے۔

۲۸۰۸-س۔ شعیب بن یحییٰ بن سائب تجیبی مصری:

دسویں طبقہ کا "صدوق عابد" راوی ہے۔

۲۸۰۹-س۔ شعیب بن یوسف نسائی، ابو عمرو:

دسویں طبقہ کا "ثقة صاحب حدیث" راوی ہے۔

۲۸۱۰-د۔ شعیب، طلیسان فروخت کرنے والا:

ساتویں طبقہ سے ہے اس میں کوئی خرابی نہیں ہے، کہا جاتا ہے کہ اس کے والد کا نام بیان ہے۔

☆ شعیب، ابو اسرائیل جشمی:

کنیتوں میں آئے گا۔ (۷۹۳۸=)

۲۸۱۱-د۔ شعیث ابن عبید اللہ بن زُبیب، تمیمی عنبری:

چھٹے طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۲۸۱۲-د۔ شفعہ معمری، حمصی:

چوتھے طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۲۸۱۳-ع، د، ت، س، فق۔ شقی ابن مانع، اصحی:

تیسرے طبقہ کا "ثقة" راوی ہے اس نے مرسل حدیث بیان کی ہے بعض حضرات نے اسے صحابہ میں ذکر کیا ہے مگر

یہ خطا ہے، خلیفہ کے بیان کے مطابق ہشام کے دور خلافت میں فوت ہوا۔

۲۸۱۴-ت۔ شقران نبی کریم ﷺ کا غلام:

کہا گیا ہے کہ اس کا نام صالح ہے، غزوہ بدر میں شریک ہوا پہلے غلام تھا پھر آزاد کر دیا گیا، میرے گمان کے مطابق

((سیدنا) عثمان (رضی اللہ عنہ) کے دور خلافت میں فوت ہوا ہے۔

۲۸۱۵-س۔ شقیق بن ثور بن عفیر، سدوسی، ابو فضل بصری:

صدوق مخضرمی راوی ہے ۶۴ھ میں فوت ہوا۔

۲۸۱۶-ع- شقیق بن سلمہ اسدی، ابووائل کوفی:

ثقة مخضرمی راوی ہے ۱۰۰ برس عمر یا کر عمر بن عبدالعزیز (رحمہ اللہ) کے دور خلافت میں فوت ہوا۔

۲۸۱۷-س- شقیق بن ابوعبداللہ کوفی، مولی آل الحضرمی:

پانچویں طبقہ کا "ثقة" راوی ہے۔

۲۸۱۸-م، خد- شقیق بن عقبہ عبدی، کوفی:

چوتھے طبقہ کا "ثقة" راوی ہے۔

☆ شقیق عقیلی:

ایک موہومہ روایت میں آیا ہے، جبکہ درست "عن عبداللہ بن شقیق عن عبداللہ بن ابی الحمساء" ہے۔

(=۳۲۸۳، ۳۳۸۵)

۲۸۱۹-د- شقیق ابولیث:

اس نے عاصم بن کلیب سے روایت کیا ہے عاصم بن شلتیم بھی کہا جاتا ہے، چھٹے طبقہ کا "مجهول" راوی ہے۔

۲۸۲۰-نخ، د، ت، س- شگل ابن حمید عسی، کوفی:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ان سے حدیث آتی ہے۔

۲۸۲۱-مد، ت، س- شمرا بن عطیہ اسدی کاہلی، کوفی:

چھٹے طبقہ کا "صدوق" راوی ہے۔

۲۸۲۲-د، س، ق- شمعون بن زید، ابوریحانہ ازدی، حلیف انصار:

انہیں نبی کریم ﷺ کا غلام بھی کہا جاتا ہے، صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں فتح دمشق میں شریک ہوئے، مصر تشریف لائے

اور بیت المقدس میں فروکش ہو گئے۔

۲۸۲۳-د، ت، س- شمیر بن عبدالمدان، یمامی:

تیسرے طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

☆ شمیٹ:

مہملہ میں ہے۔ (۲۶۳۸)

۲۸۲۳۔ و۔ شنتم:

(امام) ابوداؤد (رحمہ اللہ) نے ”شقیق عن عاصم عن ابیہ“ کی سند سے حدیث روایت کی ہے جبکہ ابن قانع نے اسے روایت کرتے ہوئے ”عن عاصم بن شنتم“ کہا ہے، الصحابہ میں (امام) بغوی (رحمہ اللہ) نے کہا ہے کہ میں نے اس کا صرف اسی حدیث میں ذکر سنا ہے۔

۲۸۲۵۔ و۔ شہاب بن خراش بن حوشب شیبانی، ابو صلت واسطی، عوام بن حوشب کا بھتیجا:

کو ذفر و کش ہوا، اس کا مسلم کے مقدمہ میں ذکر آتا ہے ساتویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے غلطی کر جاتا ہے۔

۲۸۲۶۔ خ، م، ت، ق۔ شہاب بن عباد عبدی، ابو عمر کوفی:

دسویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے ۲۲ھ میں فوت ہوا۔

۲۸۲۷۔ نخ۔ شہاب بن عباد عبدی، بصری:

چوتھے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۲۸۲۸۔ ت۔ شہاب بن مجنون:

کہا جاتا ہے کہ اس کے والد محترم کا نام کلیب یا شیر ہے اور یہ عاصم بن کلیب کا دادا ہے صحابہ میں مذکور ہے۔

۲۸۲۹۔ نخ۔ شہاب بن معمر بلخی، ابوازہر، بصری الاصل:

دسویں طبقہ کا ”ثقة صاحب حدیث“ راوی ہے۔

۲۸۳۰۔ نخ، م، ۴۔ شہر بن حوشب اشعری، شامی، اسماء بنت یزید بن سکن کا غلام:

تیسرے طبقہ کا ”صدوق کثیر الارسال والا وہام“ راوی ہے ۱۲ھ میں فوت ہوا۔

۲۸۳۱۔ تم۔ شوٰیس ابن جیاش، عدوی بصری:

اس کی کنیت ابو زقاد ہے تیسرے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔



۲۸۳۲۔ د۔ شیبان بن امیہ یا ابن قیس قتبانی، ابو حذیفہ مصری:

تیسرے طبقہ کا ”مجہول“ راوی ہے۔

۲۸۳۳۔ ع۔ شیبان بن عبدالرحمن تمیمی ”ولاء کی وجہ سے ہے“ نحوی، ابو معاویہ بصری:

کوفہ فروش ہوا، ساتویں طبقہ کا ”ثقة صاحب کتاب“ راوی ہے، کہا جاتا ہے کہ بنو ازد کے ایک قبیلہ نحو کی طرف

منسوب ہونے کی وجہ سے نحوی کہلاتا ہے نہ کہ علم نحو کی وجہ سے ۶۳ھ میں فوت ہوا۔

۲۸۳۴۔ م، د، س۔ شیبان بن فروخ ابوشیبہ حنبلی، ابی، ابو محمد:

نوویں طبقہ کے صغار حضرات میں سے ”صدوق“ راوی ہے وہم کر جاتا ہے اور اس پر قدری ہونے کا الزام لگایا گیا

ہے (امام) ابو حاتم (رحمہ اللہ) نے کہا ہے کہ آخر عمر میں لوگ اس سے حدیث لینے پر مجبور ہوئے، نوے سے کچھ زائد برس

عمر پا کر ۳۵ھ یا ۳۶ھ میں فوت ہوا۔

۲۸۳۵۔ عس۔ شیبان بن محرز م ”اس لفظ کو ابن ماکولانے قلمبند کیا ہے“:

تیسرے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۲۸۳۶۔ ق۔ شیبہ بن احنف، واسطی:

ساتویں طبقہ کا ”مجہول“ راوی ہے۔

۲۸۳۷۔ تمیز۔ شیبہ بن احنف واسطی:

ساتویں طبقہ کا ”مجہول“ راوی ہے۔

۲۸۳۸۔ خ، د، ق۔ شیبہ بن عثمان بن ابوطحہ عبد ریحی، مکی:

فتح مکہ کے روز مسلمان ہونے والے حضرات میں سے ہیں انہیں صحابیت اور نقل احادیث کا شرف حاصل ہے

۵۹ھ میں فوت ہوئے۔

۲۸۳۹۔ س۔ شیبہ بن نصاح، قاری مدنی، قاضی:

چوتھے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے ۱۳۰ھ میں فوت ہوا۔

☆ شیبہ، بے نسبت:

ابو جعفر سے روایت کرتا ہے اور یہ ابن نصح ہے۔ (۲۸۳۹=)

۲۸۴۰-س۔ شیبہ ہضری:

چھٹے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۲۸۴۱-د، ت، س۔ شمیم ابن بیتان ”لفظ بیت کے تشبیہ سے ہے“ قتبانی، مصری:

تیسرے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔



## حرف الصاد

۲۸۴۲-ت، ق۔ صاعد بن عبید بجلی، ابو محمد یا ابو سعید حرانی:  
 دسویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ”مقبول“ راوی ہے۔

## صالح نام کے راویوں کا ذکر

- ۲۸۴۳-خ، م۔ صالح بن ابراہیم بن عبدالرحمن بن عوف زہری، ابو عبدالرحمن مدنی:  
پانچویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے ابراہیم بن ہشام کے عہد حکومت میں ۲۷ھ سے پہلے فوت ہوا۔
- ۲۸۴۴-م۔ صالح بن ابوالاخضر یمامی، ہشام بن عبدالمک کا غلام:  
بصرہ فروکش ہوا، ساتویں طبقہ کا ”ضعیف“ راوی ہے تاہم اس کی حدیث معتبر ہیں ۴۰ھ کے بعد فوت ہوا۔
- ۲۸۴۵-ت۔ صالح بن بشیر بن وادع مڑی، ابو بشر بصری، قصہ گو، زاہد:  
ساتویں طبقہ کا ”ضعیف“ راوی ہے ۲۷ھ میں فوت ہوا اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس کے بعد ہوا۔
- ۲۸۴۶-ع۔ صالح بن جبیر صدائی، ابو محمد طبرانی:  
چوتھے طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے عمر بن عبدالعزیز (رحمہ اللہ) کا کاتب ہے۔
- ۲۸۴۷-ت۔ صالح بن ابو جبیر غفاری ”ولاء کی وجہ سے ہے“:  
آٹھویں طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔
- ۲۸۴۸-م۔ صالح بن حاتم بن وردان بصری، ابو محمد:  
دسویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے ۳۶ھ میں فوت ہوا۔
- ۲۸۴۹-مد، ت، ق۔ صالح بن حسان نضری، ابو حارث مدنی:  
بصرہ فروکش ہوا، ساتویں طبقہ کا ”متروک“ راوی ہے۔
- ۲۸۵۰-ت، س۔ صالح بن ابو حسان مدنی:  
پانچویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے۔

۲۸۵۱- فق۔ صالح بن حیان قرشی، کوفی:

چھٹے طبقہ کا "ضعیف" راوی ہے۔

☆ صالح بن حیان:

یہ صالح بن صالح بن حیان ہے بخاری کے کتاب العلم میں اپنے دادا کی طرف نسبت کیا گیا ہے جس نے اسے پہلے والا راوی گمان کیا ہے اسے وہم ہوا ہے۔

۲۸۵۲- ع۔ صالح بن خوات بن جبیر بن نعمان انصاری، مدنی:

چوتھے طبقہ کا "ثقة" راوی ہے۔

۲۸۵۳- نخ۔ صالح بن خوات بن صالح بن خوات "پہلے راوی کا پوتا" آٹھویں طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۲۸۵۴- د۔ صالح بن حیوان، سنہی "خولانی بھی کہا جاتا ہے":

چوتھے طبقہ سے ہے (امام) عجل (رحمہ اللہ) نے اس کی توثیق کی ہے۔

۲۸۵۵- د۔ صالح بن درہم باہلی، ابوالازہر بصری:

چوتھے طبقہ سے ہے (امام) ابن معین (رحمہ اللہ) نے اس کی توثیق کی ہے۔

۲۸۵۶- س۔ صالح بن دینار جھمی یا ہلالی:

ساتویں طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۲۸۵۷- ق۔ صالح بن دینار مدنی التمار، انصار کا غلام:

چوتھے طبقہ کا "ثقة" راوی ہے۔

☆ صالح بن ذکوان السمان:

یہ ابن ابوصالح ہے آئے گا۔ (۲۸۶۶=)

۲۸۵۸- س۔ صالح بن ربیعہ بن ہدیر تمیمی، مدنی:

چوتھے طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۲۸۵۹-ق۔ صالح بن رزیق عطار، ابو شعیب:

دسویں طبقہ کا ”مجہول“ راوی ہے۔

۲۸۶۰-د۔ صالح بن رستم ہاشمی ”ولاء کی وجہ سے ہے“ ابو عبد السلام دمشقی:

تیسرے طبقہ کا ”مجہول“ راوی ہے، صحیح قول کے مطابق یہ اس ابو عبد السلام کے علاوہ ہے جس نے ثوبان سے

روایت کیا ہے۔

۲۸۶۱-خت، م۴۔ صالح بن رستم مزنی ”ولاء کی وجہ سے ہے“ ابو عامر خزاز، بھری:

چھٹے طبقہ کا ”صدوق کثیر الخطاء“ راوی ہے ۵۲ھ میں فوت ہوا۔

☆ صالح بن رومان:

موسیٰ بن مسلم بن رومان کے ترجمہ میں ہے۔ (= ۷۰۱۱)

۲۸۶۲-س۔ صالح بن زیاد بن عبد اللہ، ابو شعیب مقرر سوی:

رقہ فروکش ہوا، دسویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے ۶۱ھ میں فوت ہوا۔

۲۸۶۳-س۔ صالح بن سعید، مؤذن، حجازی، ابوطالب یا ابو غالب:

چھٹے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۲۸۶۴-د۔ صالح بن سہیل نخعی، ابو احمد کوفی، ابن ابوزائدہ کا غلام:

گیارہویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ”مقبول“ راوی ہے۔

۲۸۶۵-ع۔ صالح بن صالح بن حمی:

کہا جاتا ہے کہ ابن صالح اور حمی کے درمیان مسلم ہے، حیان بھی کہا جاتا ہے اور حمی حیان کا لقب ہے اور بعض دفعہ

اسے اپنے والد کے دادا کی طرف منسوب کر کے صالح بن حمی اور صالح بن حیان کہا جاتا ہے۔ (امام) احمد (رحمہ اللہ) نے

”ثقة ثقة“ کہا ہے چھٹے طبقہ سے ہے ۵۳ھ میں فوت ہوا، (حافظ) عجل (رحمہ اللہ) نے بھی اس کی توثیق کی ہے اور سابقہ

صفحات میں گزرنے والے راوی ”صالح بن حیان قرشی“ کی تضعیف کی ہے۔

۲۸۶۶-م، ت۔ صالح بن ابوصالح السمان، ابو عبد الرحمن:

اس کے والد کا نام ذکوان ہے پانچویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔

۲۸۶۷-م، ت۔ صالح بن ابوصالح کوفی، عمرو بن حریش کا غلام:

اس کے والد کا نام مہران ہے چوتھے طبقہ کا ”ضعیف“ راوی ہے۔

۲۸۶۸-س۔ صالح بن ابوصالح اسدی، شععی کا ساتھی:

ساتویں طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۲۸۶۹-تمیز۔ صالح بن صالح اسدی:

ساتویں طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے اور جس نے اسے پہلے راوی سے ملا دیا ہے اسے وہم ہوا ہے۔

☆ صالح بن ابوصالح، توامہ کا غلام:

یہ ابن نہبان ہے آئے گا۔ (۲۸۹۲=)

۲۸۷۰-ق۔ صالح بن صہیب بن سنان رومی:

چوتھے طبقہ کا ”مجہول الحال“ راوی ہے۔

☆ صالح بن عامر:

اس نے بنو تمیم کے کسی شیخ سے روایت کیا ہے، درست صالح ابو عامر ہے اور یہ خزاز ہے سعید بن منصور نے اسے اپنی

سنن میں بیان کیا ہے۔ (حافظ) مزنی (رحمہ اللہ) کو اس سلسلے میں وہم ہوا ہے اور انہوں نے کہہ دیا ہے کہ درست ”صالح

عن عامر ای ابن جی عن الشعمی“ ہے مگر معاملہ ایسا نہیں ہے جیسا انہوں نے کہا ہے۔

۲۸۷۱-ت۔ صالح بن عبد اللہ بن ذکوان باہلی، ابو عبد اللہ ترمذی:

بغداد فروکش ہوا، دسویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے ۳۱ھ میں یا اس کے بعد فوت ہوا۔

۲۸۷۲-ق۔ صالح بن عبد اللہ بن صالح عامری ”ولاء کی وجہ سے ہے“ مدنی:

نوویں طبقہ کا ”مجہول“ راوی ہے۔

۲۸۷۳-ق۔ صالح بن عبداللہ بن ابوفروہ، ابو عمرو اموی "ولاء کی وجہ سے ہے" مدنی:

ابن معین نے اس کی توثیق کی ہے چھٹے طبقہ سے ہے۔

۲۸۷۴-ت۔ صالح بن عبدالکبیر بن شعیب بن حجاب بصری، مغولی:

دسویں طبقہ کا "مجہول" راوی ہے۔

۲۸۷۵-تمیز۔ صالح بن عبدالکبیر مسمعی، بصری:

دسویں طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۲۸۷۶-و۔ صالح بن عبید:

قبیصہ بن وقاص سے روایت کرتا ہے، کہا گیا ہے کہ یہ وہ نہیں ہے جس سے عمرو بن حارث مصری نے روایت کیا ہے

اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ یہ وہی ہے۔ چھٹے طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۲۸۷۷-ی۔ صالح بن عبید یمانی، ابو مصعب:

آٹھویں طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۲۸۷۸-د، ق۔ صالح بن عجلان، حجازی:

ساتویں طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۲۸۷۹-س۔ صالح بن عدی بن ابوعمارہ نمیری، ابوہشیم بصری ذارع:

دسویں طبقہ کا "صدوق" راوی ہے۔

۲۸۸۰-د، س، ق۔ صالح بن ابوغریب:

اس کا نام قلیب ہے، چھٹے طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۲۸۸۱-نخ، م۔ صالح بن عمرو اسطی:

حلوان فروکش ہوا، آٹھویں طبقہ کا "ثقة" راوی ہے ۸۵ھ یا ۸۶ھ یا ۸۷ھ میں فوت ہوا۔

۲۸۸۲-س۔ صالح بن قدامہ بن ابراہیم بن محمد ابن حاطب قرشی، نجفی، مدنی:

آٹھویں طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔



۲۸۸۳۔ مد۔ صالح بن کثیر مدنی:

ساتویں طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۲۸۸۴۔ ع۔ صالح بن کیسان مدنی، ابو محمد یا ابو حارث، عمر بن عبدالعزیز کی اولاد کے اتالیق:

چوتھے طبقہ کا ”ثقة پختہ کا رقیہ“ راوی ہے ۳۰ھ یا ۴۰ھ کے بعد فوت ہوا۔

۲۸۸۵۔ ۴۔ صالح بن محمد بن زائدہ مدنی، ابو واقد لیشی، صغیر:

پانچویں طبقہ کا ”ضعیف“ راوی ہے ۴۰ھ کے بعد فوت ہوا۔

۲۸۸۶۔ کدق۔ صالح بن محمد بن یحییٰ بن سعید قطان:

گیارہویں طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۲۸۸۷۔ ع۔ صالح بن ابو مریم ضبعی ”ولاء کی وجہ سے ہے“ ابو خلیل بصری:

ابن معین اور نسائی نے اس کی توثیق کی ہے اور ابن عبدالبر نے تعجب خیز بات کی ہے کہ اس سے احتجاج نہ کیا

جائے، چھٹے طبقہ سے ہے۔

☆ صالح بن مسلم بن رومان:

اپنے دادا کی طرف نسبت کیا جاتا ہے، اس کی وضاحت موسیٰ بن مسلم بن رومان کے ترجمہ میں آئے گی۔

۲۸۸۸۔ م، ت۔ صالح بن مسمار سلمی، ابو فضل ”ابو عباس بھی کہا جاتا ہے“ مروزی، کشمیری:

دسویں طبقہ کے صغار حضرات میں سے ”صدوق“ راوی ہے ۵۰ھ سے پہلے فوت ہوا۔

۲۸۸۹۔ تمیز۔ صالح بن مسمار، بصری:

جزیرہ فروکش ہوا، ساتویں طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۲۸۹۰۔ س۔ صالح بن مہران شیبانی ”ولاء کی وجہ سے ہے“ ابوسفیان اصہبانی:

اسے حکیم کہا جاتا تھا، گیارہویں طبقہ کا ”ثقة زاہد“ راوی ہے۔

☆ صالح بن مہران:

یہ ابن ابوصالح ہے اس کا ترجمہ گزر چکا۔ (= ۲۸۶۷)

۲۸۹۱۔ ت، ق۔ صالح بن موسیٰ بن اسحاق بن طلحہ تیمی، کوفی:

آٹھویں طبقہ کا "متروک" راوی ہے۔

۲۸۹۲۔ د، ت، ق۔ صالح بن مہمان مدنی، توائمہ کا غلام:

چوتھے طبقہ کا "صدوق" راوی ہے عارضہ اختلاط میں مبتلا ہو گیا تھا، (حافظ) ابن عدی (رحمہ اللہ) نے کہا ہے کہ اس سے قدماء جیسے ابن ابوزئب اور ابن جریج وغیرہ کی روایت میں کوئی خرابی نہیں ہے، ۲۵ھ یا ۲۶ھ میں فوت ہوا اور جس نے گمان کیا ہے کہ (امام) بخاری (رحمہ اللہ) نے اس سے روایت نقل کی ہے اس سے غلطی ہوئی ہے۔

۲۸۹۳۔ ق۔ صالح بن ہشیم واسطی، ابوشعیب صیرفی، الطحان:

دسویں طبقہ کے صغار حضرات میں سے "صدوق" راوی ہے۔

۲۸۹۴۔ د، س، ق۔ صالح بن یحییٰ بن مقدم بن معدی کربندی شامی:

چھٹے طبقہ کا کمزور راوی ہے۔

☆ صالح اسدی:

یہ ابن ابوصالح ہے گزر چکا۔ (= ۲۸۶۸)

۲۸۹۵۔ صالح، بیاع الاکسیہ:

ساتویں طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

☆ صالح، ابوخلیل:

یہ ابن ابومریم ہے۔ (= ۲۸۸۷)

☆ صالح، مولیٰ توائمہ:

یہ ابن مہمان ہے گزر چکا۔ (= ۲۸۹۲)

۲۸۹۶-ع۔ صباح بن عبد اللہ عبدی:

چھٹے طبقہ کا "ثقة" راوی ہے۔

۲۸۹۷-ق۔ صباح بن محارب تمیمی، کوفی:

ری کے مقام پر فروکش ہوا، آٹھویں طبقہ کا "صدوق" راوی ہے بسا اوقات مخالفت کرتا ہے۔

۲۸۹۸-ت۔ صباح بن محمد بن ابو حازم بجلی، احمسی، کوفی:

ساتویں طبقہ کا "ضعیف" راوی ہے ابن حبان نے اس کے بارے میں افراط سے کام لیا ہے۔

۲۸۹۹-د۔ صبیح بن محرز، مقررئی، حمصی:

ساتویں طبقہ کا "مقبول" راوی ہے، اس بات میں اختلاف پایا جاتا ہے کہ آیا اس کا نام مصغر ہے یا اس کے پہلے لفظ

کے اوپر فتح ہے۔

۲۹۰۰-ت، ق۔ صبیح، ام سلمہ کا غلام "زید بن اسلم" کا بھی غلام کہا جاتا ہے:

چھٹے طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

☆ صبیح:

یہ ابویح ہے کنیتوں میں آئے گا۔ (۸۳۹۱=)

۲۹۰۱-د، س، ق۔ صبیح ابن معبد تغلیبی:

دوسرے طبقہ کا "ثقة مخضرمی" راوی ہے کوفہ فروکش ہوا۔

۲۹۰۲-د۔ صخر بن اسحاق، بنو عفار کا غلام، حجازی:

چھٹے طبقہ کا "ضعیف" راوی ہے۔

۲۹۰۳-د۔ صخر بن بدر بجلی، بصری:

چھٹے طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۲۹۰۳۔ خ، م، د، ت، س۔ محرم بن جویریہ، ابونافع، بنو تمیم یا بنو ہلال کا غلام:

(۱۰) حمد (رحمہ اللہ) نے کہا کہ ”شہ شہ“ ہے (لام) تھان (رحمہ اللہ) کا کہتا ہے کہ اس کی کتاب گم ہو گئی تھی پھر نئی سے اس پر لکھا گیا ہے۔

۲۹۰۵۔ خ، م، د، ت، س۔ محرم بن حرب بن امیہ بن عبد شمس امین عبد مناف اموی، ابوسفیان:

مشہور صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں فتح مکہ کے روز مسلمان ہوئے ۳۲ھ میں فوت ہوئے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس کے بعد فوت ہوئے۔

۲۹۰۶۔ د۔ محرم بن عبد اللہ بن بریدہ بن حُصیب، اسلمی، مروزی:

چھٹے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۲۹۰۷۔ ت۔ محرم بن عبد اللہ بن حرملہ مدلی، حجازی:

مقبول راوی ہے۔ ابن جوزی سے غشی ہوئی ہے انہوں نے نقل کیا ہے کہ ابن عدی نے اسے متہم کیا ہے حالانکہ ابن عدی نے محرم بن عبد اللہ حجازی کو متہم کیا ہے۔

۲۹۰۸۔ د۔ محرم بن عیلمہ ابن عبد اللہ بن ربیعہ حمسی:

قبیلہ حدیث صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں، کہا جاتا ہے کہ عیلمہ ان کی والدہ محترمہ کا نام ہے۔

۲۹۰۹۔ ۳۔ محرم بن وحداعہ عامری، حجازی:

حاکف فرودیش ہوئے صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ان سے کم حدیثیں آئی ہیں (حافظ) ازدی (رحمہ اللہ) نے کہا ہے کہ ان سے صرف عمرہ بن حدید نے ہی روایت کیا ہے۔

۲۹۱۰۔ ق۔ صدقہ بن بشر، مدنی، مولیٰ آل عمر، ابو محمد:

آٹھویں طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۲۹۱۱۔ خ، د، س، ق۔ صدقہ بن خالد اموی ”ولاء کی وجہ سے ہے“ ابو عباس دمشقی:

آٹھویں طبقہ کا ”شہ“ راوی ہے اسے ۸۰ھ میں فوت ہوا اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ ۸۰ھ یا اس کے بعد فوت ہوا۔

۲۹۱۲۔ قد، س، ق۔ صدقہ بن سعید حنفی، کوفی:

چھٹے طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۲۹۱۳۔ ت، س، ق۔ صدقہ بن عبداللہ سمین، ابو معاویہ یا ابو محمد، دمشق:

ساتویں طبقہ کا "ضعیف" راوی ہے ۶۶ھ میں فوت ہوا۔

۲۹۱۴۔ فق۔ صدقہ بن عمرو غسانی:

آٹھویں طبقہ کا "مجہول" راوی ہے۔

۲۹۱۵۔ تمیز۔ صدقہ بن عمرو مکی:

چھٹے طبقہ کا "مجہول" راوی ہے۔

۲۹۱۶۔ خت، م، ق۔ صدقہ بن ابو عمران کوفی، قاضی ابواز:

ساتویں طبقہ کا "صدق" راوی ہے۔

۲۹۱۷۔ صدقہ بن عیسیٰ حنفی:

چھٹے طبقہ کا "ضعیف" راوی ہے اصحاب صحاح ستہ نے اس کی حدیث نقل نہیں کی، عبدالغنی کو اس کے ذکر میں وہم ہوا

ہے۔

۲۹۱۸۔ خ۔ صدقہ بن فضل، ابو فضل مروزی:

دسویں طبقہ کا "ثقة" راوی ہے ۲۳ھ یا ۲۶ھ میں فوت ہوا۔

۲۹۱۹۔ د، س، ق۔ صدقہ بن ثنی بن رباح حنفی:

چھٹے طبقہ کا "ثقة" راوی ہے۔

۲۹۲۰۔ تمیز۔ صدقہ بن ثنی کعبی:

ساتویں طبقہ کا "مجہول" راوی ہے۔

۲۹۲۱۔ نخ، د، ت۔ صدقہ بن موسیٰ دیقی، ابو مغیرہ یا ابو محمد، سلمی، بصری:

ساتویں طبقہ کا ”صدقہ صاحب اوہام“ راوی ہے۔

۲۹۲۲۔ م، د، س، ق۔ صدقہ بن یسار جزری:

مکہ مکرمہ فروش ہوا، چوتھے طبقہ کا ”ثقفہ“ راوی ہے ۳۲ھ کو بنو عباس کے ابتدائی دور خلافت میں فوت ہوا۔

۲۹۲۳۔ ع۔ صدیق بن عجلان، ابو امامہ باہلی:

مشہور صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں، شام فروش ہوئے اور وہیں ۸۶ھ میں فوت ہوئے۔

۲۹۲۴۔ د۔ ضراد بن ابو منازل، بصری:

ساتویں طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۲۹۲۵۔ ع۔ صعب بن جئامہ، لیبی:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں، کہا گیا ہے کہ خلافت صدیقی میں فوت ہوئے، مگر زیادہ صحیح یہ ہے کہ خلافت عثمانی تک

زندہ رہے۔

۲۹۲۶۔ نخ۔ صعب بن حکیم بن شریک کوفی:

ساتویں طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۲۹۲۷۔ د، س۔ صعصعہ بن صوحان، عبیدی:

کوفہ فروش ہوا، کبیر تابعی ہے اور مخضرمی، فصیح، ثقہ راوی ہے (سیدنا) معاویہ (رضی اللہ عنہ) کے دور خلافت میں

فوت ہوا (حافظ) مزنی (رحمہ اللہ) نے ”ذ“ کی علامت چھوڑ دی ہے حالانکہ (سنن ابی داؤد کے) کتاب الادب (باب

الشعر) میں اس کی حدیث موجود ہے۔

۲۹۲۸۔ د۔ صعصعہ بن مالک:

چوتھے طبقہ کا ”ثقفہ“ راوی ہے۔

۲۹۲۹۔ نخ، س، ق۔ صعصعہ بن معاویہ بن حصین تمیمی، سعدی، احنف کا چچا:

انہیں صحابیت کا شرف حاصل ہے، اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ مخضرمی ہیں، عراق پر حجاج کے عہد حکومت میں فوت

ہوئے۔

۲۹۳۰۔ س۔ صصہ بن ناجیہ بن عقال تمیمی، مجاشعی، فرزدق کا چچا:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ان سے احادیث آتی ہیں۔

۲۹۳۱۔ نخ، م، مد، س۔ صعق بن حنون ابن قیس بکری، بصری ابو عبد اللہ:

ساتویں طبقہ کا "صدوق" راوی ہے وہم کر جاتا ہے اور زاہد تھا۔

۲۹۳۲۔ خت، م، ۴۔ صفوان بن امیہ بن خلف بن وہب بن قدامہ بن جمح قرشی، جمحی، ہکلی:

مؤلفۃ القلوب حضرات میں سے صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں (سیدنا) عثمان (رضی اللہ عنہ) کی شہادت کے ایام میں

فوت ہوئے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ ۴۱ھ یا ۴۲ھ کو (سیدنا) معاویہ (رضی اللہ عنہ) کی خلافت کے ابتدائی دور میں فوت

ہوئے۔

۲۹۳۳۔ ع۔ صفوان بن سلیم مدنی، ابو عبد اللہ زہری "ولاء کی وجہ سے ہے":

چوتھے طبقہ کا "ثقة مفتی عابد" راوی ہے اس پر قدری ہوں کے الزام لگایا گیا ہے بعمیر ۷۲ برس ۳۲ھ میں فوت ہوا۔

۲۹۳۴۔ د، ت، س، فق۔ صفوان بن صالح بن صفوان ثقفی "ولاء کی وجہ سے ہے" ابو عبد الملک دمشقی:

ابوزرعہ دمشقی نے کہا ہے کہ ثقہ ہے اور تالیس تسویہ کرتا تھا، دسویں طبقہ سے ہے، بعمیر ۷۰ برس ۳۷ھ یا ۳۸ھ یا

۳۹ھ میں فوت ہوا۔

۲۹۳۵۔ عح۔ صفوان بن ابوصہبہ تمیمی، کوفی:

ساتویں طبقہ کا "مقبول" راوی ہے، ابن حبان کا اس کے بارے اختلاف ہے۔

۲۹۳۶۔ نخ، م، س، ق۔ صفوان بن عبد اللہ بن صفوان بن امیہ قرشی:

تیسرے طبقہ کا "ثقة" راوی ہے۔

☆ س، ق۔ صفوان بن عبد اللہ بن یعلیٰ بن امیہ تمیمی:

درست صفوان بن یعلیٰ ہے عنقریب آئے گا۔ (= ۲۹۳۵)

۲۹۳۷- ت، س، ق۔ صفوان بن عسال، مرادی:

معروف صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں، کوفہ فرودکش ہوئے۔

۲۹۳۸- نخ، م، ق۔ صفوان بن عمرو بن ہرم سکسکی، ابو عمرو حمصی:

پانچویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے ۵۵ھ یا اس کے بعد فوت ہوا۔

۲۹۳۹- س۔ صفوان بن عمرو حمصی، صغیر:

گیارہویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے۔

۲۹۴۰- خت، م، ق۔ صفوان بن عیسیٰ زہری، ابو محمد بصری القسام:

نوویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے ۲۰۰ھ میں فوت ہوا اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس سے تھوڑا سا پہلے یا بعد میں فوت ہوا۔

۲۹۴۱- خ، م، ت، س، ق۔ صفوان بن محرز بن زیاد مازنی یا بابلی:

چوتھے طبقہ کا ”ثقة عابد“ راوی ہے ۷۷ھ میں فوت ہوا۔

۲۹۴۲- س۔ صفوان بن مویب، حجازی:

چھٹے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۲۹۴۳- ق۔ صفوان بن ہبیرہ عیشی، ابو عبد الرحمن بصری:

نوویں طبقہ کا روایت حدیث میں قدرے کمزور راوی ہے۔

۲۹۴۴- نخ، س۔ صفوان بن ابوزید ”ابن سلیم مدنی بھی کہا جاتا ہے“:

چوتھے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۲۹۴۵- ع۔ صفوان بن یعلیٰ بن امیہ تمیمی، مکی:

تیسرے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔

۲۹۴۶- نخ۔ صقعب ”جعفر کے وزن پر ہے“ ابن زہیر ابن عبد اللہ بن زہیر ازدی، کوفی:

چھٹے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔



۲۹۴۷۔ ت، ق۔ صلت ابن دینار از دی ہنائی، بصری ابو شعیب مجنون:

زیادہ تر اپنی کنیت سے مشہور ہے چھٹے طبقہ کا ”متروک ناصبی“ راوی ہے۔

۲۹۴۸۔ د، ت۔ صلت بن عبد اللہ بن نوفل بن حارث ابن عبد المطلب، عبد اللہ بن حارث کا چچا زاد بھائی:

اس کا لقب بہ ہے چھٹے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۲۹۴۹۔ خ، م۔ صلت بن محمد بن عبد الرحمن بصری، ابو ہام خارکی:

دسویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ”صدوق“ راوی ہے۔ اس سے کچھ سال بعد فوت ہوا۔

۲۹۵۰۔ م۔ صلت بن مسعود بن طریف جحدری، ابو بکر یا ابو محمد، بصری قاضی:

دسویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے بسا اوقات وہم کر جاتا ہے۔ ۴۰ھ یا اس سے ایک سال پہلے فوت ہوا۔

۲۹۵۱۔ مد۔ صلت، سدوسی ”ولاء کی وجہ سے ہے“:

چوتھے طبقہ کا ”تابعی، روایت حدیث میں قدرے کمزور راوی ہے اس نے مرسل حدیث بیان کی ہے۔

۲۹۵۲۔ ع۔ صلہ ابن زفر، عیسیٰ، ابو العلاء یا ابو بکر، کوفی:

کبیر تابعی ہے دوسرے طبقہ کا ”جلیل القدر ثقة“ راوی ہے۔ ۷۰ھ کی حدود میں فوت ہوا۔

۲۹۵۳۔ ق۔ صنّاح ابن اعمر احمسی:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں کوفہ فرود کش ہوئے، جس نے اس کے بارے میں صنّاحی کہا ہے اسے وہم ہوا ہے۔

۲۹۵۴۔ ع۔ صہیب بن سنان ابو یحییٰ رومی، نمری الاصل:

کہا جاتا ہے کہ ان کا نام عبد المک تھا اور صہیب لقب ہے، مشہور صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں حضرت علی کے

دور خلافت میں ۳۸ھ کو فوت ہوئے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس سے پہلے ہوئے۔

۲۹۵۵۔ بخ۔ صہیب، عباس کا غلام:

اسے صہبان بھی کہا جاتا ہے تیسرے طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے۔

۲۹۵۶-م، د، س۔ صہیب، ابو صہبہاء بکری، بصری یا مدنی:

چوتھے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۲۹۵۷-س۔ صہیب حذاء، ابو موسیٰ اکی، ابن عامر کا غلام:

چوتھے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۲۹۵۸-س۔ صہیب، عتوارین:

نعیم مجر اس سے روایت کرنے میں متفرد ہے اور جس نے اس کے علاوہ کہا ہے اسے وہم ہوا ہے، چوتھے طبقہ کا

”مقبول“ راوی ہے۔

۲۹۵۹-ت۔ صفی بن ربیعہ انصاری، ابو ہشام کوفی:

نوویں طبقہ کا صدوق راوی ہے وہم کر جاتا ہے۔

۲۹۶۰-م، د، ت، س۔ صفی بن زیاد انصاری ”ولاء کی وجہ سے ہے“ ابو زیاد یا ابو سعید، مدنی:

چوتھے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔

۲۹۶۱-ق۔ صفی بن صہیب بن سنان:

تیسرے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔



## حرف الضاد

۲۹۶۲۔ نخ، د، س، ق۔ ضبارہ ابن عبداللہ بن مالک بن ابوسلیمان حضرمی، ابوشریح حمصی:

چھٹے طبقہ کا ”مجہول“ راوی ہے۔

۲۹۶۳۔ م، د، ت۔ ضبہ بن محسن عتزی، بصری:

تیسرے طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے۔

۲۹۶۴۔ د۔ ضبیعہ ابن حصین ثعلبی ”ثعلبہ بن ضبیعہ بھی کہا جاتا ہے:

تیسرے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۲۹۶۵۔ ق۔ ضحاک بن ایمن کلبی:

چھٹے طبقہ کا ”مجہول“ راوی ہے۔

۲۹۶۶۔ ت۔ ضحاک بن حمرہ، املوکی، واسطی:

چھٹے طبقہ کا ”ضعیف“ راوی ہے۔

۲۹۶۷۔ ح۔ ضحاک بن سفیان بن عوف بن کعب بن ابی بکر بن کلاب کلابی، ابوسعید:

معروف صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں، صدقات کی وصولی پر مقرر نبی کریم ﷺ کے عمال میں سے تھے۔

۲۹۶۸۔ خ، م، ص۔ ضحاک بن شراہیل ”شرحبیل بھی کہا جاتا ہے“ مشرقی، ہمدانی:

چوتھے طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے۔

۲۹۶۹۔ د، ت، ق۔ ضحاک بن شرحبیل غافقی، ابو عبداللہ مصری:

چوتھے طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے وہم کر جاتا ہے۔

۲۹۷۰-س۔ ضحاک بن عبدالرحمن بن ابو حوشب نصری، دمشقی:

چھٹے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔

۲۹۷۱-قد، ت، ق۔ ضحاک بن عبدالرحمن بن عزّاب، ابو عبدالرحمن یا ابو زرعة طبرانی:

تیسرے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے ۱۰۵ھ میں فوت ہوا۔

۲۹۷۲-م، ۴۔ ضحاک بن عثمان بن عبداللہ بن خالد بن حزام اسدی، حزامی، ابو عثمان مدنی:

ساتویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے وہم کر جاتا ہے۔

۲۹۷۳-تمییز۔ ضحاک بن عثمان بن ضحاک بن عثمان حزامی، پہلے راوی کا پوتا:

دسویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ”علامہ مؤرخ صدوق“ راوی ہے ۲۰۰ھ میں فوت ہوا۔

۲۹۷۴-تمییز۔ ضحاک بن عثمان عزربی:

دسویں طبقہ کا غیر مشہور راوی ہے۔

۲۹۷۵-د، ت، ق۔ ضحاک بن فیروز دیلمی فلسطینی:

تیسرے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۲۹۷۶-س۔ ضحاک بن قیس بن خالد بن وہب فہری، ابوانیس، الامیر المشہور:

صغیر صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ۶۳ھ میں رابطہ کی چراگاہ کے واقعہ میں قتل ہوئے۔

۲۹۷۷-ع۔ ضحاک بن مخلد بن ضحاک بن مسلم شیبانی، ابو عاصم النبیل البصری:

نودویں طبقہ کا ”ثقة پختہ کار“ راوی ہے ۱۲ھ یا اس کے بعد فوت ہوا۔

۲۹۷۸-۴۔ ضحاک بن مزاحم ہلالی، ابو قاسم یا ابو محمد، خراسانی:

پانچویں طبقہ کا ”صدوق کثیرالارسال“ راوی ہے ۱۰۰ھ کے بعد فوت ہوا۔

۲۹۷۹-س، ق۔ ضحاک بن منذر بن جریر بن عبداللہ بجلی:

چوتھے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۲۹۸۰- نخ۔ ضحاک بن نمر اس ازدی، جہضمی، ابوالحسن بصری:

ساتویں طبقہ کا روایت حدیث میں قدرے کمزور راوی ہے۔

۲۹۸۱- ق۔ ضحاک معافری، دمشقی بزاز:

چھٹے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۲۹۸۲- ع۔ ضرار ابن صر دیمی، ابو نعیم الطحان، کوفی:

دسویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے اس سے اوہامات اور غلطیاں سرزد ہوئیں ہیں اس پر تشیع کا الزام لگایا گیا ہے اور

فرائض کا عالم تھا، ۲۹ھ میں فوت ہوا۔

۲۹۸۳- نخ، م، مد، ت، س۔ ضرار بن مرہ کوفی، ابوسنان شیبانی اکبر:

چھٹے طبقہ کا ”ثقة پختہ کار“ راوی ہے ۳۲ھ میں فوت ہوا۔

۲۹۸۴- م، ۲۔ ضریر ابن ثقیف ابوسلیم، قیسی جزیری:

چھٹے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔

۲۹۸۵- نخ۔ ضمام ابن اسماعیل بن مالک مرادی، ابواسماعیل مصری:

آٹھویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے بسا اوقات غلطی کر جاتا ہے، بعمر ۸۸ برس ۸۵ھ میں فوت ہوا۔

۲۹۸۶- م، ۲۔ ضمیر بن حبیب بن صہیب زبیدی، ابو عتبہ حمصی:

چوتھے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے ۳۰ھ میں فوت ہوا۔

۲۹۸۷- تمیز۔ ضمیر بن حبیب مقدسی:

دسویں طبقہ کا ”مجهول“ راوی ہے۔

۲۹۸۸- نخ، م، ۲۔ ضمیر بن ربیعہ فلسطینی، ابو عبد اللہ، دمشقی الاصل:

نوویں طبقہ کا ”صدوق قلیل الوہم“ راوی ہے ۲۰۲ھ میں فوت ہوا۔

۲۹۸۹-م، ۴-ضمیرہ بن سعید بن ابوحنہ، انصاری مدنی:

چوتھے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔

۲۹۹۰-د، ۵-ضمیرہ بن عبداللہ بن انیس جہنی، حلیف انصار:

تیسرے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۲۹۹۱-۴-ضمیرہ بن یونس ”ابن حارث بن جوس بھی کہا جاتا ہے“ یمامی:

تیسرے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔

۲۹۹۲-د، ۱-ضمیرہ بن زرعہ بن ثوب، حضرمی، حمصی:

چھٹے طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے وہم کر جاتا ہے۔

۲۹۹۳-ب، ۱-ضمیرہ بن عمرو حنفی، ابوالاسود بصری:

ساتویں طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۲۹۹۴-د، ۱-ضمیرہ بن ابوشیخ الملوی، حمصی:

چوتھے طبقہ سے ہے (حافظ) عجل (رحمہ اللہ) نے اس کی توثیق کی ہے۔

۲۹۹۵-د، ۱-ضمیرہ سلمی، سعد کا والد:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں جنگ حنین میں شریک ہوئے تھے۔

## حرف الطاء

۲۹۹۶-خ، م، ت، س، ق۔ طارق بن اشیم ”احمر کے وزن پر ہے“ ابن مسعود اشجعی، ابو مالک کا والد: صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ان سے احادیث مروی ہیں (امام) مسلم (رحمہ اللہ) نے کہا ہے کہ ان سے اس کے بیٹے کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔

۲۹۹۷-قد۔ طارق بن ابو حناء:

کہا جاتا ہے کہ اس کے والد کا نام عبدالرحمن ہے چھٹے طبقہ کا ”مجہول“ راوی ہے۔

۲۹۹۸-ص۔ طارق بن زیاد، کوفی:

تیسرے طبقہ کا ”مجہول“ راوی ہے۔

۲۹۹۹-و، ق، طارق بن سوید یا سوید بن طارق، حضرمی ”بھٹی بھی کہا جاتا ہے“:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ان سے پینے کی اشیاء کے متعلقہ حدیث آتی ہے۔

۳۰۰۰-ع۔ طارق بن شہاب بن عبد شمس بجلی، حمسی، ابو عبد اللہ کوفی:

(امام) ابو داؤد (رحمہ اللہ) نے کہا ہے کہ اس نے نبی کریم ﷺ کو دیکھا ہے مگر آپ ﷺ سے سماع نہیں کیا، ۸۲ھ یا

۸۳ھ میں فوت ہوا۔

۳۰۰۱-ح، ع، طارق بن عبد اللہ محاربی، کوفی:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ان سے دو یا تین حدیثیں مروی ہیں۔

۳۰۰۲-و۔ طارق بن عبد الرحمن بن قاسم قرشی، حجازی:

چوتھے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے ۲۹ھ میں فوت ہوا۔

۳۰۰۳-ع۔ طارق بن عبدالرحمن بجلی الحمسی، کوفی:

پانچویں طبقہ کا "صدوق" راوی ہے اس سے اوہامات سرزد ہوئے ہیں۔

۳۰۰۴-م، د۔ طارق بن عمرو کی اموی "ولاء کی وجہ سے ہے":

عبدالملک کی طرف سے مدینہ کا امیر تھا، ابوزرعہ نے حدیث میں اس کی توثیق کی ہے اور مشہور ہے کہ یہ ظالم

حکمرانوں میں سے تھا، تیسرے طبقہ کا ہے ۸۰ھ کی حدود میں فوت ہوا۔

۳۰۰۵-د، س۔ طارق بن محاسن، حجازی:

تیسرے طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۳۰۰۶-س۔ طارق بن مرقع، حجازی:

تیسرے طبقہ کا "مقبول" راوی ہے بقول بعض یہ وہی ہے جس سے کرم نے نبی کریم ﷺ کے پاس جھگڑا گیا تھا۔

۳۰۰۷-د۔ طالب بن حبیب بن عمرو بن سہل انصاری، مدنی:

اسے ابن ضحج بھی کہا جاتا ہے ساتویں طبقہ کا "صدوق" راوی ہے وہم کر جاتا ہے۔

۳۰۰۸-نخ، ت۔ طالب بن نجیر، عبدی بصری:

ساتویں طبقہ کا "صدوق" راوی ہے۔

۳۰۰۹-ع۔ طاؤس بن کیسان یمانی ابو عبدالرحمن حمیری "ولاء کی وجہ سے ہے" فارسی:

کہا جاتا ہے کہ اس کا نام ذکوان ہے اور طاؤس لقب ہے، تیسرے طبقہ کا "ثقة فقیہ فاضل" راوی ہے ۱۰۶ھ میں فوت

ہوا اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس کے بعد ہوا۔

۳۰۱۰-د، س۔ طغفہ، ابن قیس غفاری "قیس بن طغفہ بھی کہا جاتا ہے":

انہیں طہفہ، طغفہ وغیرہ بھی کہا جاتا ہے، صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں پیٹ کے بل سونے کے بارے میں ان سے

حدیث آئی ہے، ۶۰ھ کے بعد فوت ہوئے۔

۳۰۱۱-د۔ طرفة ابن عرفجہ ابن اسعد تمیمی:

چوتھے طبقہ کا "مجبہول" راوی ہے۔



۳۰۱۲۔ د۔ طرفہ حضرمی، ابن ابواوفی کا ساتھی:

پانچویں طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے ابوداؤد کی روایت میں اس کا نام نہیں آیا۔

☆ طریف بن سلمان، ابو عاتکہ:

کنیتوں میں آئے گا۔ (۸۱۹۳=)

۳۰۱۳۔ ت، ق۔ طریف بن شہاب یا ابن سعد سعدی، بصری، الاشمل:

اسے اسم بھی کہا جاتا ہے، چھٹے طبقہ کا ”ضعیف“ راوی ہے۔

۳۰۱۴۔ خ، ۴۔ طریف بن مجالد جحیمی، ابوثمیمہ، بصری:

تیسرے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے زیادہ تر اپنی کنیت سے مشہور ہے ۹ھ میں یا اس سے پہلے یا اس کے بعد فوت ہوا۔

۳۰۱۵۔ د، ت۔ طعمہ بن عمرو جعفری، کوفی:

ساتویں طبقہ کا ”صدوق عابد“ راوی ہے۔

۳۰۱۶۔ عس۔ طعمہ بن غیلان جعفی، کوفی:

چھٹے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

☆ طغفہ:

طغفہ میں ہے۔ (۳۰۱۰=)

۳۰۱۷۔ نخ، ت، ق۔ طفیل بن ابی بن کعب انصاری، خزرجی:

پیٹ بڑھ جانے کی وجہ سے اسے ابوظن کہا جاتا تھا دوسرے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے، کہا جاتا ہے کہ نبی کریم ﷺ کے عہد مبارک میں پیدا ہوا تھا۔

۳۰۱۸۔ ق۔ طفیل بن سخرہ ”ابن عبداللہ بن حارث بن سخرہ“ بھی کہا جاتا ہے:

والدہ کی طرف سے عائشہ کے بھائی اور صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ان سے حدیث آتی ہے۔

۳۰۱۹- ت، س، ق۔ طلحہ بن خراش ابن عبدالرحمن انصاری، مدنی:

چوتھے طبقہ کا "صدق" راوی ہے۔

۳۰۲۰- ق۔ طلحہ بن زید قرشی، ابومسکین یا ابو محمد، الرقی، دمشق الاصل:

آٹھویں طبقہ کا "متروک" راوی ہے، (امام) احمد (امام) علی اور (امام) ابوداؤد (رحمہم اللہ) نے کہا ہے کہ یہ

حدیثیں گھڑتا تھا۔

۳۰۲۱- خ، س۔ طلحہ بن ابوسعید اسکندرانی، ابو عبد الملک قرشی، مدنی الاصل:

ساتویں طبقہ کا "ثقة" راوی ہے اس سے کم حدیثیں آتی ہیں ۷۵ھ میں فوت ہوا۔

۳۰۲۲- (د)۔ طلحہ بن عبد اللہ بن خلف بن اسعد بن عامر خزاعی، المعروف طلحہ طلیحات، ابو مطرف بصری، امیر

بجستان:

فیاض لوگوں میں سے ایک ہے تیسرے طبقہ کا ہے (امام) ابوداؤد (رحمہ اللہ) کا اس سے روایت نقل کرنا ثابت نہیں۔

۳۰۲۳- ق، س، ق۔ طلحہ بن عبد اللہ بن عبد الرحمن بن ابوبکر الصدیق تیمی، مدنی:

تیسرے طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۳۰۲۴- خ، د، س۔ طلحہ بن عبد اللہ بن عثمان بن عبید اللہ ابن معمر تیمی، مدنی:

تیسرے طبقہ کا "ثقة" راوی ہے۔

۳۰۲۵- خ، ۴۔ طلحہ بن عبد اللہ بن عوف زہری، مدنی قاضی، عبد الرحمن کا بھتیجا:

طلحہ ندی کے لقب سے مشہور ہے تیسرے طبقہ کا "ثقة مکثر فقیہ" راوی ہے بعمر ۷۲ برس ۹۷ھ میں فوت ہوا۔

۳۰۲۶- خ، ۴۔ طلحہ بن عبد الملک انبلی:

چھٹے طبقہ کا "ثقة" راوی ہے۔

۳۰۲۷- ع۔ طلحہ بن عبید اللہ بن عثمان بن عمرو بن کعب بن سعد بن تیم بن مرہ تیمی، ابو محمد مدنی:

عشرہ مبشرہ میں سے مشہور صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ۶۳ برس عمر پا کر ۳۶ھ کو جنگ جمل میں شہید ہوئے۔

۳۰۲۸- م، د۔ طلحہ بن عبید اللہ بن گریز خزاعی، ابو مطرف:

تیسرے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔

۳۰۲۹- تمیز۔ طلحہ بن عبید اللہ عقیلی:

چوتھے طبقہ کا ”مجهول“ راوی ہے۔

۳۰۳۰- ق۔ طلحہ بن عمرو بن عثمان حضرمی، مکی:

ساتویں طبقہ کا ”متروک“ راوی ہے ۵۲ھ میں فوت ہوا۔

۳۰۳۱- فق۔ طلحہ بن العلاء، حمسی، ابو العلاء کوفی:

تیسرے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۳۰۳۲- مد۔ طلحہ بن ابوقحان عبد ری ”ولاء کی وجہ سے ہے“ ابوقحان دمشقی:

تیسرے طبقہ کا ”مجهول“ راوی ہے، اس نے مرسل حدیث بیان کی ہے۔

۳۰۳۳- ت۔ طلحہ بن مالک خزاعی یا سلمی:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں بصرہ فروکش ہوئے ان سے حدیث آتی ہے۔

۳۰۳۴- ع۔ طلحہ بن مصرف بن عمرو بن کعب یامی، کوفی:

پانچویں طبقہ کا ”ثقة قاری فاضل“ راوی ہے ۱۲ھ یا اس کے بعد فوت ہوا۔

۳۰۳۵- ع۔ طلحہ بن نافع واسطی، ابوسفیان اسکافی:

چوتھے طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے مکہ مکرمہ فروکش ہوا۔

۳۰۳۶- م، م۔ طلحہ بن یحییٰ بن طلحہ بن عبید اللہ تمیمی، مدنی:

کوفہ فروکش ہوا، چھٹے طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے غلطی کر جاتا ہے ۲۸ھ میں فوت ہوا۔

۳۰۳۷- خ، م، د، س، ق۔ طلحہ بن یحییٰ بن نعمان بن ابوعمیاش زرقی انصاری، مدنی:

بغداد فروکش ہوا، ساتویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے وہم کر جاتا ہے۔

۳۰۳۸-خ، ۴- طلحہ بن یزید ائیلی، ابو حمزہ، غلام انصار:

کوفہ فرود کش ہوا، (امام) نسائی (رحمہ اللہ) نے اس کی توثیق کی ہے تیسرے طبقہ سے ہے۔

۳۰۳۹-د- طلحہ:

سر کے مسح کے متعلقہ ”عن ابیہ عن جدہ“ کی سند سے اس نے حدیث روایت کی ہے، کہا گیا ہے کہ یہ ابن مصرف ہے وگرنہ مجہول ہے، چھٹے طبقہ سے ہے۔

۳۰۴۰-نخ، م، ۴- طلق ابن حبیب عنزی، بصری:

تیسرے طبقہ کا ”صدوق عابد“ راوی ہے اس پر ارجاء کا الزام لگایا گیا ہے ۹۰ھ کے بعد فوت ہوا۔

۳۰۴۱-س- طلق بن ستمح، ابو ستمح مصری، اسکندرانی:

دسویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ”مقبول“ راوی ہے ۱۱۰ھ کو فوت ہوا۔

۳۰۴۲-۴- طلق بن علی بن منذر حنفی، سجھی، ابو علی یمامی:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں انہیں وفد میں آنے کا شرف حاصل ہے۔

۳۰۴۳-خ، ۴- طلق بن غنم ابن طلق ابن معاویہ نخعی، ابو محمد کوفی:

دسویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ”ثقة“ راوی ہے ۱۱۰ھ کو جب کے مہینے میں فوت ہوا۔

۳۰۴۴-نخ، م، س- طلق بن معاویہ نخعی، ابو عتاب، کوفی، پہلے راوی کا دادا:

کبیر تابعی مخضرمی ”مقبول“ راوی ہے۔

۳۰۴۵-تمییز- طلق بن معاویہ بن یزید:

ثوری سے روایت کرتا ہے ساتویں طبقہ کا ”مجہول“ راوی ہے۔

۳۰۴۶-ق- طلئق ابن عمران بن حصین ”ابن محمد بن عمران بھی کہا جاتا ہے“:

چھٹے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۳۰۴۷۔ نخ، ۴۔ طلیق بن قیس حنفی، کوفی:

تیسرے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔

۳۰۴۸۔ س۔ طلیق بن محمد بن سکین بن مروان واسطی، ابو سہل بزاز:

گیارہویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ”ثقة“ راوی ہے۔

☆ طہرفہ:

طخفہ میں ہے۔ (۳۰۱۰=)

۳۰۴۹۔ س۔ طوٰ وا بن عبد الملک قیسی، بصری:

ساتویں طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۳۰۵۰۔ نخ، ل۔ طیسکہ ابن علی بہدلی، یمامی:

تیسرے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے، بردبجی نے کہا ہے کہ یہ ابن میاس ہے اور یہ علی کا لقب ہے۔

☆ طیسلمہ بن میاس:

یہ پہلے والا ہی راوی ہے، (حافظ) مزنی (رحمہ اللہ) نے ان دونوں میں فرق کیا ہے جو کہ ان کا وہم ہے اور میں

اصل (یعنی تہذیب التہذیب) میں اسے بیان کر چکا ہوں۔



## حرف الظاء

☆ ظالم، ابوالاسود دؤلی:

کنتیوں میں آئے گا۔ (۷۹۳۰)

☆ ظلم، ابونجیب:

کنتیوں میں آئے گا۔ (=۸۳۰۹)

۳۰۵۱۔ خ، م، ہ، س، ق۔ ظہیر ابن رافع بن عدی انصاری، اوسی:

کبار صحابہ کرام (رضی اللہ عنہم) میں سے ہیں غزوہ بدر میں شریک تھے اور یہ رافع بن خدیج کے چچا ہیں۔



## حرف العین

۳۰۵۲-ع۔ عابس ابن ربیعہ نخعی، کوفی:

دوسرے طبقہ کا ”ثقفہ مخضرمی“ راوی ہے۔

۳۰۵۳-تمیز۔ عابس بن ربیعہ غطفانی:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں فتح مصر میں شریک ہوئے تھے، جس نے اسے پہلے راوی سے ملا دیا ہے اسے وہم ہوا ہے۔

۳۰۵۴-ع۔ عاصم بن بہدلہ ”یہ ابن ابونجود ہے“ اسدی ”ولاء کی وجہ سے ہے“ کوفی، ابوبکر مقلبی:

چھٹے طبقہ کا ”صدوق صاحب اوہام“ راوی ہے قراءت میں حجت ہے اور صحیحین میں اس کی حدیث مقروناً آئی

ہے۔ ۲۸ھ میں فوت ہوا۔

۳۰۵۵-بخ، د۔ عاصم بن حکیم، ابو محمد، عبداللہ بن شوذب کا بھانجا:

ساتویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے۔

۳۰۵۶-د، تم، س، ق۔ عاصم بن حمید سکونی، حمصی:

دوسرے طبقہ کا ”صدوق مخضرمی“ راوی ہے۔

۳۰۵۷-تمیز۔ عاصم بن حمید کوفی، الحناط:

ساتویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے۔

۳۰۵۸-د، ت، ق۔ عاصم بن رجاہ بن حیوہ کنندی، فلسطینی:

آٹھویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے وہم کر جاتا ہے۔

۳۰۵۹-۴۔ عاصم بن سفیان بن عبداللہ ثقفی:

تیسرے طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے۔

۳۰۶۰-ع۔ عاصم بن سلیمان احول، ابو عبد الرحمن بصری:

چوتھے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے حاکمیت میں داخل ہونے کی وجہ سے اس پر صرف قطان نے کلام کیا ہے ۴۰ھ کے

بعد فوت ہوا۔

۳۰۶۱-س۔ عاصم بن سوید بن عامر انصاری، قبائی، مسجد قباء کا امام:

ساتویں طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۳۰۶۲-د۔ عاصم بن شمیم، ابوالفرج جمل، یمامی:

(حافظ) عجل (رحمہ اللہ) نے اس کی توثیق کی ہے چوتھے طبقہ سے ہے۔

☆ عاصم بن شنتم:

شقیق کے ترجمہ میں ہے۔ (۲۸۱۹=)

۳۰۶۳-۴۔ عاصم بن ضمیر، سلولی، کوفی:

تیسرے طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے ۴۷ھ میں فوت ہوا۔

۳۰۶۴-ت، ق۔ عاصم بن عبد العزیز بن عاصم اشجعی، مدنی:

آٹھویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے وہم کر جاتا ہے۔

۳۰۶۵-ع، ۴۔ عاصم بن عبید اللہ بن عاصم بن عمر بن خطاب عدوی، مدنی:

چوتھے طبقہ کا ”ضعیف“ راوی ہے، ۳۲ھ کو بنو عباس کے عہد حکومت کی ابتداء میں فوت ہوا۔

۳۰۶۶-۴۔ عاصم بن عدی بن جد بن عجلان انصاری:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں غزوہ احد میں شریک ہوئے تھے ۱۰۰ برس سے زائد عمر پا کر (سیدنا) معاویہ (رضی اللہ

عنہ) کے دور خلافت میں فوت ہوئے۔

۳۰۶۷-خ، ت، ق۔ عاصم بن علی بن عاصم بن صہیب واسطی، ابوالحسن تمیمی ”ولاء کی وجہ سے ہے“:

نوویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے بسا اوقات وہم کر جاتا ہے۔



۳۰۶۸-ت، ق۔ عاصم بن عمر بن حفص بن عاصم بن عمر بن خطاب عمری، ابو عمر مدنی:

ساتویں طبقہ کا ”ضعیف“ راوی ہے اور یہ عبید اللہ عمری کا بھائی ہے۔

۳۰۶۹-خ، م، د، س۔ عاصم بن عمر بن خطاب، پہلے راوی کا دادا:

نبی کریم ﷺ کی زندگی میں پیدا ہوا اور ۷۰ھ کو فوت ہوا اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس کے بعد فوت ہوا۔

۳۰۷۰-ق۔ عاصم بن عمر بن عثمان:

ساتویں طبقہ کا ”مجہول“ راوی ہے، اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس کے بعد کا ہے۔

۳۰۷۱-ع۔ عاصم بن عمر بن قتادہ بن نعمان اوسی، انصاری، ابو عمر مدنی:

چوتھے طبقہ کا ”ثقة اور مغازی کا عالم“ راوی ہے ۱۲۰ھ کے بعد فوت ہوا۔

۳۰۷۲-ت، س۔ عاصم بن عمرو بن عمرو، حجازی:

تیسرے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔

۳۰۷۳-ق۔ عاصم بن عمرو بن عوف بجلی، کوفی:

تیسرے طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے اس پر تشیع کا الزام لگایا گیا ہے۔

۳۰۷۴-د، ق۔ عاصم بن عمیر:

یہ ابن ابو عمرہ عنزی ہے، چوتھے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۳۰۷۵-خت، م، ۴۔ عاصم بن کلیب بن شہاب بن مجنون جریمی، کوفی:

پانچویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے اس پر ارجاء کا الزام لگایا گیا ہے ۳۰ھ سے کچھ سال بعد فوت ہوا۔

۳۰۷۶-نخ، ۴۔ عاصم بن لقیط بن صمرہ، عقیلی:

تیسرے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔

۳۰۷۷-د۔ عاصم بن لقیط بن عامر بن مُثَنِّق، عقیلی:

تیسرے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ یہ پہلے والا ہی راوی ہے۔

۳۰۷۸-ع۔ عاصم بن محمد بن زید بن عبداللہ بن عمر ابن خطاب عمری، مدنی:

چوتھے طبقہ کا "صدوق" راوی ہے۔

۳۰۷۹-د، ق۔ عاصم بن منذر بن زبیر بن عوام اسدی، مدنی:

چوتھے طبقہ کا "صدوق" راوی ہے۔

☆ عاصم بن منصور اسدی:

حصین کے ترجمہ میں ہے۔ (= ۱۳۸۷)

☆ عاصم بن ابونجود:

یہ ابن بہدلہ ہے گزر چکا۔ (= ۳۰۵۴)

۳۰۸۰-م، د، س۔ عاصم بن نصر بن منتشر حول، تمیمی، ابو عمر بصری:

کہا گیا ہے کہ یہ عاصم بن محمد بن نصر ہے، دسویں طبقہ کا "صدوق" راوی ہے۔

۳۰۸۱-س۔ عاصم بن ہلال بارتی، ابونضر بصری، مسجد ایوب کا امام:

روایت حدیث میں قدرے کمزور ہے ساتویں طبقہ سے ہے۔

۳۰۸۲-خ، ت، س۔ عاصم بن یوسف یربرعی، ابو عمر و خیاط، کوفی:

دسویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے "ثقة" راوی ہے ۲۰ھ میں فوت ہوا۔

۳۰۸۳-ت، س۔ عاصم، عدوی، کوفی:

کعب بن عجرہ سے روایت کرتا ہے (امام) نسائی (رحمہ اللہ) نے اس کی توثیق کی ہے تیسرے طبقہ سے ہے۔

۳۰۸۴-س۔ عافیہ ابن یزید بن قیس قاضی، اودی، کوفی:

ساتویں طبقہ کا "صدوق" راوی ہے، عہدہ قضاء کی وجہ سے حضرات نے اس پر کلام کیا ہے ۶۰ھ میں فوت ہوا۔

۳۰۸۵-س۔ عامر بن ابراہیم بن واقد اصہبانی، مؤذن، ابو موسیٰ اشعری کا غلام:

نوویں طبقہ کا "ثقة" راوی ہے ۲۰ھ یا ۲۰ھ میں فوت ہوا۔

☆ عامر بن اسامہ، ابولیح:

کئیوں میں آئے گا۔ (= ۸۳۹۰)

۳۰۸۶-س۔ عامر بن ابوامیہ حذیفہ "سہیل بھی کہا جاتا ہے" ابن مغیرہ بن عبداللہ بن عمر بن مخزوم قرشی، ام المؤمنین ام سلمہ (رضی اللہ عنہا) کا بھائی:

اسے صحابیت کا شرف حاصل ہے اور اس نے صرف اپنی بہن سے ہی روایت کیا ہے۔

۳۰۸۷-مد، س۔ عامر بن جشیب، ابو خالد حمصی:

(امام) دارقطنی (رحمہ اللہ) نے اس کی توثیق کی ہے اور کہا ہے کہ اس نے ابودرداء سے سماع نہیں کیا، پانچویں طبقہ

سے ہے۔

۳۰۸۸-ع۔ عامر بن ربیعہ بن کعب بن مالک عنزی، حلیف آل خطاب:

مشہور صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں بہت پہلے اسلام لائے، ہجرت کی اور غزوہ بدر میں شریک ہوئے اور (سیدنا)

عثمان (رضی اللہ عنہ) کے قتل کی راتوں میں فوت ہوئے۔

۳۰۸۹-ع۔ عامر بن سعد بن ابوقاص زہری، مدنی:

تیسرے طبقہ کا "ثقة" راوی ہے ۱۰۴ھ میں فوت ہوا۔

۳۰۹۰-م، د، ت، س۔ عامر بن سعد بجلی:

تیسرے طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۳۰۹۱-عس۔ عامر بن سمط، تمیمی، ابو کنانہ کوفی:

ساتویں طبقہ کا "ثقة" راوی ہے۔

☆ عامر بن شداد:

رفاعہ بن شداد کے ترجمہ میں ہے۔ (= ۱۹۴۷)

۳۰۹۲-ع۔ عامر بن شراحیل شعمی، ابو عمرو:

تیسرے طبقہ کا "ثقة مشہور فقیہ فاضل" راوی ہے، کحول کا بیان ہے کہ میں نے اس سے بڑا کوئی فقیہ نہیں

دیکھا، ۸۰ برس کے قریب عمر پا کر ۱۰۰ھ کے بعد فوت ہوا۔

۳۰۹۳۔ د، ت، ق۔ عامر بن شقیق بن جمرہ، اسدی، کوفی:

چھٹے طبقہ کا "روایت حدیث میں قدرے کمزور" راوی ہے۔

۳۰۹۴۔ د۔ عامر بن شہر ہمدانی، ابوالکغود:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں، کوفہ فرودکش ہوئے اور یہ پہلے شخص ہیں جنہوں نے یمن میں اسود کذاب پر اعتراض کیا۔

۳۰۹۵۔ ت، ق۔ عامر بن صالح بن رستم، مزنی، ابوبکر ابن ابوعامر خزاز، بصری:

صدوق برے حافظہ والا راوی ہے، ابن حبان نے حد سے بڑھتے ہوئے کہا ہے کہ یہ روایات گھڑتا ہے۔

۳۰۹۶۔ ت۔ عامر بن صالح بن عبداللہ بن عمروہ بن زبیر قرشی، اسدی زبیری، ابو حارث مدنی:

بغداد فرودکش ہوا، آٹھویں طبقہ کا "متروک الحدیث" راوی ہے، ابن معین نے اس کے بارے میں افراط سے کام

لیتے ہوئے اس کی تکذیب کی ہے اور یہ تاریخ کا عالم تھا، ۹۰ھ کی حدود میں فوت ہوا۔

۳۰۹۷۔ ت۔ عامر بن ابوعامر اشعری:

اس کے والد کا نام عبید بن وہب ہے، دوسرے طبقہ کا "تابعی مخضرمی" راوی ہے، کہا گیا ہے کہ اسے صحابیت کا شرف

حاصل ہے، عبدالملک کے دور خلافت میں فوت ہوا۔

۳۰۹۸۔ ع۔ عامر بن عبداللہ بن جراح بن ہلال بن اہیب بن ضبہ بن حارث بن فہر قرشی فہری، ابو عبیدہ بن

جراح:

عشرہ مبشرہ میں سے مشہور صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں بہت پہلے اسلام لائے غزوہ بدر میں شریک تھے، بمر ۵۸ برس

عمواس کے طاعون میں ۱۸ھ کو فوت ہوئے۔

۳۰۹۹۔ ع۔ عامر بن عبداللہ بن زبیر بن عوام اسدی، ابو حارث مدنی:

چوتھے طبقہ کا "ثقفہ عابد" راوی ہے ۲۱ھ میں فوت ہوا۔

☆ عامر بن عبداللہ بن قیس، ابوبردہ بن ابوموسیٰ:

کنیتوں میں آئے گا۔ (۷۹۵۲=)

۳۱۰۰۔ مد۔ عامر بن عبد اللہ بن لُحی، ابو ییمان بن ابو عامر ہُوَ زنی، حمصی:

پانچویں طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

☆ عامر بن عبد اللہ بن مسعود، ابو عبیدہ:

کنیتوں میں آئے گا۔ (۸۲۳۱=)

۳۱۰۱۔ ق۔ عامر بن عبد اللہ، رواد بن جراح کا شیخ:

نوویں طبقہ کا "مجہول" راوی ہے۔ میرے گمان کے مطابق اس کے دادا کا نام یساف ہے شیخ روایت حدیث میں

قدرے کمزور ہے۔

۳۱۰۲۔ س۔ عامر بن عبد اللہ:

دوسرے طبقہ کا "مجہول" راوی ہے، اس نے حضرت عمر کا مکتوب پڑھا تھا۔

۳۱۰۳۔ ر، م، ۴۔ عامر بن عبد الواحد حول، بصری:

چھٹے طبقہ کا "صدوق" راوی ہے غلطی کر جاتا ہے یہ وہی عامر حول ہے جو عائذ بن عمرو مزنی صحابی سے روایت کرتا

ہے مگر انہیں اس نے نہیں پایا۔

۳۱۰۴۔ م، ق۔ عامر بن عبیدہ بجلی، ابو ایاس کوفی:

ابن معین نے اس کی توثیق کی ہے تیسرے طبقہ سے ہے۔

۳۱۰۵۔ خت۔ عامر بن عبیدہ باہلی، بصری، قاضی بصرہ:

چوتھے طبقہ کا "ثقة" راوی ہے۔

۳۱۰۶۔ ت۔ عامر بن عقبہ "ابن عبد اللہ عقیلی بھی کہا جاتا ہے":

چوتھے طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

☆ و۔ عامر بن عمرو مزنی:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں کہا جاتا ہے کہ درست رافع بن عمرو ہے۔ (۱۸۶۷=)

۳۱۰۷-س۔ عامر بن مالک بصری:

تیسرے طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۳۱۰۸-فق۔ عامر بن مدرک بن ابوصفیراء:

روایت حدیث میں قدرے کمزور ہے۔

۳۱۰۹-ت۔ عامر بن مسعود بن امیہ بن خلف جمحی:

کہا جاتا ہے کہ اسے صحابیت کا شرف حاصل ہے جبکہ ابن حبان وغیرہ نے اسے تابعین میں ذکر کیا ہے۔

☆ عامر بن مسعود، ابوسعید زرقی:

کنیتوں میں ہے۔ (= ۸۱۲۹)

۳۱۱۰-خ، س۔ عامر بن مصعب، ابن جریج کا شیخ:

ابن جریج نے اسے عمرو بن دینار کے ساتھ جوڑا ہے اور ابن حبان نے اپنی عادت کے موافق اس کی توثیق کی ہے

تیسرے طبقہ سے ہے۔

۳۱۱۱-ع۔ عامر بن واثلہ بن عبداللہ بن عمرو بن جحش لیثی، ابو طفیل:

بسا اوقات اس کا نام عمر بھی ذکر کیا جاتا ہے، احد کے سال پیدا ہوا اور اس نے نبی کریم ﷺ کو دیکھا ہے (سیدنا)

ابوبکر (رضی اللہ عنہ) اور ان کے بعد (سیدنا) عمر (رضی اللہ عنہ) سے روایت کیا ہے یہاں تک کہ صحیح قول کے مطابق ۱۱۰ھ

کو فوت ہوا اور (امام) مسلم وغیرہ کے بیان کے مطابق یہ صحابہ میں سب سے آخر میں فوت ہونے والا ہے۔

۳۱۱۲-م، ت، ق۔ عامر بن یحییٰ معافری، ابو خنیس:

چھٹے طبقہ کا "ثقة" راوی ہے ۱۲۰ھ سے پہلے فوت ہوا۔

۳۱۱۳-۴۔ عامر ابورملہ، ابن عون کا شیخ:

تیسرے طبقہ کا "غیر معروف" راوی ہے۔

☆ عامر نخجری:

درست ابو عامر ہے آئے گا۔ (= ۸۲۰۰)

۳۱۱۴۔ د۔ عامر رومی، محاربی:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ان کی حدیث مجہول راویوں کی سند سے مروی ہے۔

☆ عامر عقیلی:

یہ ابن عقبہ ہے گزر چکا۔ (۳۱۰۶=)

۳۱۱۵۔ ع۔ عائذ اللہ ابن عبد اللہ ابو ادریس خولانی:

حنین کے روز نبی کریم ﷺ کی حیات مبارکہ میں پیدا ہوئے اور انہوں نے کبار صحابہ سے سماع کیا، ۸۰ھ کو فوت ہوئے۔ سعید بن عبدالعزیز نے کہا ہے کہ ابو ادریس کے بعد شام کے بہت بڑے عالم تھے۔

۳۱۱۶۔ ق۔ عائذ اللہ مجاشعی، ابو معاذ، سلیمان بن عبد الملک کے قصہ گو:

ساتویں طبقہ کا "ضعیف" راوی ہے۔

۳۱۱۷۔ س، ق۔ عائذ "اضافت کے بغیر ہے" ابن حبیب بن ملاح، ابو احمد کوفی، بیاع الہروی:

نوویں طبقہ کا "صدوق" راوی ہے اس پر تشیع کا الزام لگایا گیا ہے۔

۳۱۱۸۔ خ، م، س۔ عائذ بن عمرو بن ہلال مزنی، ابو ہبیرہ بصری:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں حدیبیہ میں شریک تھے ۶۱ھ کو عبید اللہ بن زیاد کے عہد حکومت میں فوت ہوئے۔

۳۱۱۹۔ س۔ عائش ابن انس بکری، کوفی:

تیسرے طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۳۱۲۰۔ ق۔ عباءة ابن کلیب لیثی، ابو غسان کوفی:

دسویں طبقہ کا "صدوق صاحب اہام" راوی ہے۔

## عَبَّاد نام کے راویوں کا ذکر

۳۱۲۱-ق۔ عباد بن آدم ہذلی، بصری:

نوویں طبقہ کا ”مجبول“ راوی ہے۔

☆ عباد بن اخضر:

یہ ابن عباد ہے آئے گا۔ (۳۱۳۳=)

☆ عباد بن اسحاق:

یہ عبدالرحمن ہے آئے گا۔ (۳۸۰۰=)

۳۱۲۲-صد۔ عباد بن بشر بن وقش، انصاری:

قدماء صحابہ میں سے ہیں ہجرت سے پہلے اسلام لائے اور غزوہ بدر میں شریک تھے جنگ یمامہ میں خوب جوہر دکھائے اور اسی جنگ میں شہید ہو گئے۔

۳۱۲۳-ع۔ عباد بن تمیم بن غزیہ انصاری، مازنی، مدنی:

تیسرے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے، کہا گیا ہے کہ اسے روایت کا شرف حاصل ہے، سنن ابن ماجہ کے باب الاستسقاء میں ایک حدیث ”عبداللہ بن ابی بکر ابن حزم عن عباد بن تمیم عن ابیہ عن امہ“ کے طریق سے آتی ہے جبکہ درست ”سمعت عباد بن تمیم یحدث ابی عن امہ“ ہے اور اس کے چچا کا نام عبداللہ بن زید بن عاصم ہے جو کہ اپنی والدہ کی طرف سے اس کے والد محترم کا بھائی ہے۔

۳۱۲۴-ت۔ عباد بن جحیش، کوفی:

تیسرے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔



۳۱۲۵۔ بخ، م، ہس۔ عباد بن حمزہ بن عبد اللہ بن زبیر اسدی:

تیسرے طبقہ کا "ثقة" راوی ہے۔

۳۱۲۶۔ بخ، د، ہس، ق۔ عباد بن راشد تمیمی "ولاء کی وجہ سے ہے" بصری بزار:

ساتویں طبقہ کا "صدوق صاحب اوہام" راوی ہے، داود بن ابو ہند کے قریب کا ہے۔

۳۱۲۷۔ م، د، ہس۔ عباد بن زیاد، عبید اللہ کا بھائی:

ابو حرب کی کنیت سے معروف ہے ابن حبان نے اس کی توثیق کی ہے اور ۵۳ھ میں بستان کا حاکم تھا، ۱۰۰ھ کو فوت ہوا۔

۳۱۲۸۔ کد۔ عباد بن زیاد بن موسیٰ اسدی، ساجی:

دسویں طبقہ کا "صدوق" راوی ہے اس پر قدری اور تشیع کا الزام لگایا گیا ہے۔ اسے عبادہ بھی کہا جاتا ہے۔

۳۱۲۹۔ د، ہس، ق۔ عباد بن ابوسعید مقبری:

تیسرے طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۳۱۳۰۔ د، ہس، ق۔ عباد بن شریبیل یثکری، غمیری:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں بصرہ فرود کش ہوئے۔

۳۱۳۱۔ ق۔ عباد بن شیبان انصاری، سلمی:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ان سے دو حدیثیں آتی ہیں۔

☆ عباد بن ابوصالح السمان:

یہ عبد اللہ ہے آئے گا۔ (۳۳۹۰=)

۳۱۳۲۔ ع۔ عباد بن عباد بن حبیب بن مہلب بن ابوصفرہ ازدی، ابو معاویہ بصری:

ساتویں طبقہ کا "ثقة" راوی ہے بسا اوقات وہم کر جاتا ہے ۷۹ھ میں یا اس کے بعد فوت ہوا۔

۳۱۳۳۔ س۔ عباد بن عباد بن علقمہ مازنی، بصری، المعروف ابن اخضر "اخضر اس کا سوتیلا باپ ہے:

ساتویں طبقہ کا "صدوق" راوی ہے۔

۳۱۳۴۔ و۔ عباد بن عباد رملی، ارسونی، ابو عتبہ خواص:

نوویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے وہم کر جاتا ہے، ابن حبان نے اس کے بارے میں بڑی گھٹیا بات کہی ہے اور اسے مستحق ترک کہا ہے۔

۳۱۳۵۔ ع۔ عباد بن عبد اللہ بن زبیر بن عوام:

اپنے والد عبد اللہ بن زبیر کے دور میں مکہ مکرمہ کا قاضی تھا اور جب وہ حج کے لئے جاتے تو ان کا نائب ہوتا تھا، تیسرے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔

۳۱۳۶۔ س، ق۔ عباد بن عبد اللہ اسدی، کوفی:

تیسرے طبقہ کا ”ضعیف“ راوی ہے۔

☆ عباد بن عبید اللہ شجعی، ابو عبیدہ:

زیادہ تر اپنی کنیت سے مشہور ہے اس کا ترجمہ آئے گا۔ (۸۲۳۲=)

۳۱۳۷۔ خت۔ عباد بن ابو علی بصری:

چوتھے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

☆ عباد بن عمر بن موسیٰ:

درست عیسیٰ ہے۔ (۵۳۱۳=)

۳۱۳۸۔ ع۔ عباد بن عوام بن عمر کلانی ”ولاء کی وجہ سے ہے“ ابو سہل واسطی:

آٹھویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے ۷۰ برس کے قریب عمر پا کر ۸۵ھ کو یا اس کے بعد فوت ہوا۔

۳۱۳۹۔ د، ق۔ عباد بن کثیر، ثقفی، بصری:

ساتویں طبقہ کا ”متروک“ راوی ہے (امام) احمد (رحمہ اللہ) کا کہنا ہے کہ اس نے چھوٹی احادیث روایت کی ہیں۔

۴۰ھ کے بعد فوت ہوا۔

۳۱۴۰۔ بخ، ق۔ عباد بن کثیر رملی فلسطینی ”متمیمی بھی کہا جاتا ہے“:

اس کے دادا کا نام قیس ہے ضعیف راوی ہے (امام) ابن عدی (رحمہ اللہ) نے کہا کہ یہ عباد ثقفی سے بہتر ہے

۷۰ھ کی حدود تک زندہ رہا۔

۳۱۴۱۔ ت، س، ق۔ عباد بن لیث کراہیسی، ابوالحسن بصری:

نوویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے غلطی کر جاتا ہے۔

۳۱۴۲۔ خت، ۴۔ عباد بن منصور ناجی، ابوسلمہ بصری، قاضی بصرہ:

چھٹے طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے اس پر قدری ہونے کا الزام لگایا گیا ہے اور تالیس کرتا تھا اور آخر عمر میں اس کا

حافظہ متغیر ہو گیا تھا ۵۲ھ میں فوت ہوا۔

۳۱۴۳۔ خ، م، د، س۔ عباد بن موسیٰ، ختلی، ابو محمد:

بغداد فروش ہوا، دسویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے صحیح قول کے مطابق ۳۰ھ میں فوت ہوا۔

۳۱۴۴۔ تمیز۔ عباد بن موسیٰ بن راشد عکلی، المعروف سندولہ، محمد کا والد:

ساتویں طبقہ کا ”مجہول“ راوی ہے۔

۳۱۴۵۔ تمیز۔ عباد بن موسیٰ بن شداد سعدی، ابویوب بصری:

نوویں طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۳۱۴۶۔ تمیز۔ عباد بن موسیٰ جہنی:

ساتویں طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۳۱۴۷۔ تمیز۔ عباد بن موسیٰ قرشی، ابو عقبہ بصری عبادانی:

بغداد فروش ہوا، بعض حضرات نے اسے ختلی سے ملا دیا ہے اور انہیں وہم ہوا ہے، دسویں طبقہ کے کبار حضرات میں

سے ہے۔

۳۱۴۸۔ تمیز۔ عباد بن ابوموسیٰ، حجازی:

آٹھویں طبقہ کا ”مجہول“ راوی ہے۔

۳۱۴۹۔ ت، س، ق۔ عباد بن میسرہ منقری، بصری معلم:

ساتویں طبقہ کا ”روایت حدیث میں قدرے کمزور عابد“ راوی ہے۔

۳۱۵۰۔ د، عس، ق۔ عباد بن نسیب، ابوالوہبی:

زیادہ تر اپنی کنیت سے مشہور ہے اور کہا جاتا ہے کہ اس کا نام عبداللہ ہے، تیسرے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔

۳۱۵۱۔ ق۔ عباد بن ولید بن خالد غمری، ابوبدر مؤدب:

بغداد فروکش ہوا، گیارہویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے ۵۸ھ میں فوت ہوا اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ ۶۲ھ میں ہوا۔

۳۱۵۲۔ ت۔ عباد بن ابویزید یا ابن یزید کوفی:

تیسرے طبقہ کا ”مجہول“ راوی ہے۔

۳۱۵۳۔ خ، ت، ق۔ عباد بن یعقوب روادتی، ابوسعید کوفی:

دسویں طبقہ کا ”صدوق رافضی“ راوی ہے بخاری میں اس کی حدیث مقروناً آئی ہے ابن حبان نے مبالغہ سے کام

لیتے ہوئے اسے مستحق ترک کہا ہے ۵۰ھ میں فوت ہوا۔

۳۱۵۴۔ ق۔ عباد بن یوسف کنڈی، ابوعثمان حمصی، کراہیسی:

نوویں طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے ۲۰۶ھ میں فوت ہوا۔

۳۱۵۵۔ ت۔ عباد بن یوسف ”ابن سعد بھی کہا جاتا ہے“ کوفی:

ابو بردہ سے روایات کرتا ہے چھٹے طبقہ کا ”مجہول“ راوی ہے، کہا جاتا ہے کہ اس کا نام عبادہ ہے۔

۳۱۵۶۔ د۔ عباد السماک:

ثوری سے روایت کرتا ہے آٹھویں طبقہ کا مجہول راوی ہے۔

☆ عباد:

یحییٰ بن عباد کے ترجمہ میں ہے۔ (۷۱۳=)



## عُبادہ نام کے راویوں کا ذکر

۳۱۵۷-ع۔ عبادہ بن صامت بن قیس انصاری، خزرجی، ابوالولید مدنی:

نقباء میں سے ایک ہیں اور مشہور بدری صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں بعمر ۷۲ برس رملہ کے مقام پر ۳۳ھ کو فوت ہوئے۔ اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ (سیدنا) معاویہ (رضی اللہ عنہ) کے دور خلافت تک زندہ رہے، سعید بن عفیر کا کہنا ہے کہ ان کا قد دس بالشت لمبا تھا۔

☆ عبادہ بن زیاد:

عباد کے ترجمہ میں گزر چکا۔ (= ۳۱۲۸)

۳۱۵۸-س۔ عبادہ بن عمر بن ابو ثابت یمامی:

نوویں طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

عبادہ بن کلیب:

درست عباۃ ہے عباد کے ترجمہ میں گزر چکا۔ (۳۱۲۰)

۳۱۵۹-نخ، ۴۔ عبادہ بن مسلم فزاری، ابو یحییٰ بصری:

چھٹے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے، اس کے بارے میں ابن حبان کا قول مضطرب ہے۔

۳۱۶۰-۴۔ عبادہ بن نسی، کنندی، ابو عمر شامی، قاضی طبریہ:

تیسرے طبقہ کا ”ثقة فاضل“ راوی ہے ۱۸ھ میں فوت ہوا۔

۳۱۶۱-خ، م، د، س، ق۔ عبادہ بن ولید بن عبادہ بن صامت انصاری:

اسے عبد اللہ بھی کہا جاتا ہے چوتھے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔

☆ عبادہ بن یوسف:

عباد کے ترجمہ میں گزر چکا۔ (= ۳۱۵۵)

۳۱۶۲۔ نخ۔ عبادہ انصاری، زرقی:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں تحریم مدینہ کے بارے میں ان سے حدیث آتی ہے، کہا گیا ہے کہ یہ ابو عبادہ سعید بن عثمان

بن خالد خزرجی بدری ہیں۔



## عباس نام کے راویوں کا ذکر

۳۱۶۳-ق۔ عباس بن جعفر بن عبد اللہ بن زبرقان بغدادی، ابو محمد بن ابوطالب، یحییٰ کا بھائی، واسطی الاصل:

گیارہویں طبقہ کا "صدوق" راوی ہے ۵۸ھ میں فوت ہوا۔

۳۱۶۴-د، ت۔ عباس بن جلید بخاری، مصری:

چوتھے طبقہ کا "ثقة" راوی ہے ۱۰۰ھ کو فوت ہوا۔

۳۱۶۵-خ۔ عباس بن حسین قنطری، ابو فضل بغدادی "بصری بھی کہا گیا ہے":

گیارہویں طبقہ کا "ثقة" راوی ہے ۴۰ھ کو فوت ہوا۔

۳۱۶۶-تمیز۔ عباس بن حسین، قاضی رقی:

گیارہویں طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۳۱۶۷-تمیز۔ عباس بن حسن، بلخی:

بغداد فروکش ہوا، گیارہویں طبقہ کا "مقبول" راوی ہے ۵۸ھ کو فوت ہوا۔

۳۱۶۸-نخ، د، س، ق۔ عباس بن ذریع کلبی، کوفی:

چھٹے طبقہ کا "ثقة" راوی ہے۔

☆ عباس بن رزمہ:

کہا جاتا ہے کہ درست عبدالعزیز بن ابورزمہ ہے عنقریب آئے گا۔ م (۴۰۹۴=)

۳۱۶۹-د، ت، ق۔ عباس بن سائیم نخعی، دمشقی:

چھٹے طبقہ کا "ثقة" راوی ہے۔

۳۱۷۰۔ نخ، م، د، ت، ق۔ عباس بن سہیل بن سعد ساعدی:

چوتھے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے ۲۰ھ کی حدود میں فوت ہوا اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس سے پہلے ہوا۔

☆ عباس بن ابوطالب:

یہ ابن جعفر ہے گزر چکا۔ (۳۱۶۳=)

۳۱۷۱۔ س۔ عباس بن عبد اللہ بن عباس بن سندی اسدی، ابو حارث انطاکی:

بارہویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے۔

۳۱۷۲۔ ق۔ عباس بن عبد اللہ بن ابو عیسیٰ واسطی، المعروف بترقی:

گیارہویں طبقہ کا ”ثقة عابد“ راوی ہے ۶۷ھ یا ۶۸ھ میں فوت ہوا۔

۳۱۷۳۔ د۔ عباس بن عبد اللہ بن معبد بن عباس بن عبد المطلب ہاشمی:

چھٹے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔

۳۱۷۴۔ مد، ق۔ عباس بن عبد الرحمن بن مینا شجعی:

چھٹے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۳۱۷۵۔ مد۔ عباس بن عبد الرحمن، بنو ہاشم کا غلام:

تیسرے طبقہ کا ”مستور“ راوی ہے۔

۳۱۷۶۔ خت، م، ۴۔ عباس بن عبد العظیم بن اسماعیل عنبری، ابو فضل بصری:

گیارہویں طبقہ کے کبار راویوں میں سے ”ثقة حافظ“ راوی ہے ۴۰ھ کو فوت ہوا۔

۳۱۷۷۔ ع۔ عباس بن عبد المطلب بن ہاشم، نبی کریم ﷺ کے چچا:

مشہور صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں عمر ۸۸ برس ۳۲ھ کو یا اس کے بعد فوت ہوئے۔

۳۱۷۸۔ د، س۔ عباس بن عبید اللہ بن عباس ہاشمی:

چوتھے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔



۳۱۷۹-ق۔ عباس بن عثمان بن شافع، مطلی، امام شافعی کا دادا:

اس کا حال غیر معروف ہے ساتویں طبقہ سے ہے۔

۳۱۸۰-ق۔ عباس بن عثمان بن محمد بجلی، ابو فضل دمشقی معلم:

گیارہویں طبقہ کے کبار راویوں میں سے ”صدوق“ راوی ہے غلطی کر جاتا ہے عمر ۶۳ برس ۳۹ھ کو فوت ہوا۔

۳۱۸۱-د۔ عباس بن فرج، ریاشی، ابو فضل بصری نحوی:

گیارہویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے زنگیوں کے ہاتھوں ۷۵ھ کو شہید ہوا۔

۳۱۸۲-ع۔ عباس بن فرخ، جریری، بصری، ابو محمد:

چھٹے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے ۱۲۰ھ کے بعد جوانی میں فوت ہوا۔

۳۱۸۳-ق۔ عباس بن فضل بن عمرو بن عبید بن حنظلہ بن رافع انصاری، واقفی، بصری:

موصل فروکش ہوا اور رشید کے دور میں وہاں قاضی رہا، نوویں طبقہ کا ”متروک“ راوی ہے، ابو زرعہ نے اسے متہم کیا

ہے، ابن حبان (رحمہ اللہ) نے کہا ہے کہ کوئیوں کی نسبت بصریوں سے اس کی حدیث ارجحی ہوتی ہے۔

۳۱۸۴-تمیز۔ عباس بن فضل بن زکریا ہروی، ابو منصور نضروبی:

”ثقة مشہور“ راوی ہے بارہویں طبقہ کا ہے بلکہ اس سے بعد والے کا ہے، صاحب کمال کو اپنے اس گمان کہ

”ابن ماجہ نے اس سے روایت کیا ہے“ میں وہم ہوا ہے کیونکہ یہ (امام) ابن ماجہ کی وفات کے بعد پیدا ہوا ہے اور ۲۷۳ھ کو

فوت ہوا۔

۳۱۸۵-تمیز۔ عباس بن فضل بن ابورافع، نبی کریم ﷺ کا غلام:

چھٹے طبقہ کا ”مجہول“ راوی ہے۔

۳۱۸۶-تمیز۔ عباس بن فضل بن عباس بن یعقوب، ابو عثمان ازرق:

نوویں طبقہ کا ”ضعیف“ راوی ہے (امام) ابن عدی (رحمہ اللہ) نے وہم کا شکار ہو کر اسے موصلی کے ساتھ ملا دیا ہے

اور (امام) ابن معین نے اسے جھوٹا کہا ہے۔

۳۱۸۷۔ تمیز۔ عباس بن فضل، عدنی:

بصرہ فروکش ہوا، دسویں طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۳۱۸۸۔ تمیز۔ عباس بن فضل بصری:

شام فروکش ہوا، دسویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے۔

۳۱۸۹۔ ۴۔ عباس بن محمد بن حاتم دوری، ابوالفضل بغدادی، خوارزمی الاصل:

گیارہویں طبقہ کا ”ثقة حافظ“ راوی ہے اے ھ میں فوت ہوا اور ۸۸ برس عمر پائی۔

۳۱۹۰۔ دق۔ عباس بن مرداس ابن ابو عامر سلمی:

مشہور صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں غزوہ احزاب کے بعد مسلمان ہوئے اور اس کے بعد بصرہ فروکش ہو گئے۔

۳۱۹۱۔ ق۔ عباس بن ولید بن صُح، خَلَّال و مشقی، سلمی:

گیارہویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے۔

۳۱۹۲۔ دہس۔ عباس بن ولید بن مزید عذری، بیروتی:

گیارہویں طبقہ کا ”صدوق عابد“ راوی ہے۔ ۶۹ھ میں فوت ہوا۔

۳۱۹۳۔ خ، م، ہس۔ عباس بن ولید بن نصر نژیسی:

دسویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے ۳۸ھ میں فوت ہوا۔

۳۱۹۴۔ ق۔ عباس بن یزید بن حبیب، نحرانی، بصری:

اس کا لقب عباسویہ ہے اور زیادہ تر عبدی کے لقب سے پہچانا جاتا ہے، ہمدان میں قاضی تھا، دسویں طبقہ کے صغار

حضرات میں سے ”صدوق“ راوی ہے غلطی کر جاتا ہے۔

۳۱۹۵۔ ۴۔ عباس، بجمی:

کہا جاتا ہے کہ اس کے والد کا نام عبد اللہ ہے تیسرے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۳۱۹۶-ع۔ عبایہ ابن رفاعہ بن رافع بن خدیج انصاری، زرقی، ابورفاعہ مدنی:

تیسرے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔

۳۱۹۷-ع۔ عبثر ابن قاسم زبیدی، ابوزبید، کوفی:

آٹھویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے ۹۷ھ میں فوت ہوا۔



## عبداللہ نام کے راویوں کا ذکر

۳۱۹۸۔ د، س۔ عبداللہ بن ابراہیم بن عمر بن کیسان صنعانی، ابو یزید:  
نوویں طبقہ کا "صدوق" راوی ہے۔

۳۱۹۹۔ د، ت۔ عبداللہ بن ابراہیم بن ابو عمر وغفاری، ابو محمد مدنی:  
دسویں طبقہ کا "متروک" راوی ہے ابن حبان نے اس کی وضع حدیث کی طرف نسبت کی ہے۔  
☆ عبداللہ بن ابراہیم بن قارظ:

ابراہیم بن عبداللہ بن قارظ کے ترجمہ میں ہے۔ (= ۱۹۷)

۳۲۰۰۔ س۔ عبداللہ بن ابی بن کعب انصاری:

تیسرے طبقہ کا "مقبول" راوی ہے نسائی کی روایت میں اسے مبہم رکھا گیا ہے جبکہ ابو یعلیٰ کی روایت میں بعینہ اس کا  
نام ذکر کیا گیا ہے۔

۳۲۰۱۔ خ۔ عبداللہ بن ابی خوارزمی قاضی:

بارہویں طبقہ سے ہے، کہا گیا ہے کہ بخاری نے اس سے روایت کیا ہے۔

۳۲۰۲۔ ت، ق۔ عبداللہ بن ارجح کنڈی، ابو محمد کوفی:

ارجح کا نام یحییٰ بن عبداللہ ہے، نوویں طبقہ کا "صدوق" راوی ہے۔

۳۲۰۳۔ و، ق۔ عبداللہ بن احمد بن بشیر بن ذکوان بہرانی، دمشقی، جامع مسجد کا امام، مقری:

دسویں طبقہ کا "صدوق فن قراءت میں متقدم" راوی ہے ۷۰ برس کے قریب عمر پا کر ۳۲ھ میں فوت ہوا۔

☆ عبداللہ بن احمد بن زرارہ:

درست عبداللہ بن عامر ہے عنقریب آئے گا۔ (= ۳۲۰۴)

۳۲۰۴- ت، س۔ عبد اللہ بن احمد بن عبد اللہ بن یونس یربونی، ابو حصین، کوفی:

گیارہویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے ۲۸ھ میں فوت ہوا۔

۳۲۰۵- س۔ عبد اللہ بن احمد بن محمد بن حنبل شیبانی، ابو عبد الرحمن، امام کا بیٹا:

بارہویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے ۷۰ سے کچھ زائد برس عمر پا کر ۹۰ھ میں فوت ہوا۔

۳۲۰۶- د۔ عبد اللہ بن ابواحمد بن جحش اسدی:

نبی کریم ﷺ کی حیات مبارکہ میں پیدا ہوا تھا اور اس نے عمر وغیرہ سے روایت کیا ہے ایک جماعت نے اسے ثقة

تابعین میں ذکر کیا ہے۔

۳۲۰۷- ع۔ عبد اللہ بن ادریس بن یزید بن عبد الرحمن، اؤدی، ابو محمد کوفی:

آٹھویں طبقہ کا ”ثقة فقیہ عابد“ راوی ہے ۷۰ سے کچھ زائد برس عمر پا کر ۹۲ھ میں فوت ہوا۔

۳۲۰۸- ۴۔ عبد اللہ بن ارقم بن عبد یغوث بن وہب بن عبد مناف بن زہرہ، قرشی زہری:

معروف صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں (سیدنا) عمر (رضی اللہ عنہ) نے انہیں بیت المال پر نگران مقرر کیا تھا (سیدنا)

عثمان (رضی اللہ عنہ) کے دور خلافت میں فوت ہوئے۔

۳۲۰۹- ق۔ عبد اللہ بن اسحاق بن محمد الناقد، ابو جعفر واسطی:

بغداد فروکش ہوا، گیارہویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے۔

۳۲۱۰- ۴۔ عبد اللہ بن اسحاق جوہری بصری، ابو عاصم کے مستملی:

اسے بذعہ کے لقب سے یاد کیا جاتا ہے گیارہویں طبقہ کا ”ثقة حافظ“ راوی ہے ۷۵ھ میں فوت ہوا۔

۳۲۱۱- قد۔ عبد اللہ بن ابواسحاق زید بن حارث حضرمی، بصری، نحوی:

پانچویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے۔

۳۲۱۲- ت، ق۔ عبد اللہ بن اسماعیل بن ابو خالد:

نوویں طبقہ کا ”مجہول“ راوی ہے۔

۳۲۱۳۔ ت، س، ق۔ عبد اللہ بن ارقم بن زید خزاعی، ابو معبد:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ان سے کم حدیثیں آئی ہیں۔

۳۲۱۴۔ و، ق۔ عبد اللہ بن ابوامامہ بن ثعلبہ انصاری، حارثی، مدنی:

کہا جاتا ہے کہ اس کی کنیت ابو رملہ ہے چوتھے طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے۔

۳۲۱۵۔ و۔ عبد اللہ بن انسان ثقف، طاکھی:

چھٹے طبقہ کا روایت حدیث میں کمزور راوی ہے۔

۳۲۱۶۔ ن، م، ۴۔ عبد اللہ بن انیس جہنی، ابو یحییٰ مدنی، حلیف انصار:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں عقبہ اور احد میں شریک تھے شام کی سرزمین پر ۵۴ھ کو (سیدنا) معاویہ (رضی اللہ عنہ) کے

دور خلافت میں فوت ہوئے۔ جس نے کہا ہے کہ ۸۰ھ میں فوت ہوئے اسے وہم ہوا ہے۔

۳۲۱۷۔ و، ت۔ عبد اللہ بن انیس انصاری:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ان سے حدیث آتی ہے ان سے ان کے بیٹے عیسیٰ نے روایت کیا ہے اور یہ بھی کہا گیا

ہے کہ یہ پہلے والے ہی راوی ہیں۔

۳۲۱۸۔ و، ت۔ عبد اللہ بن اوس خزاعی:

چوتھے طبقہ کا ”روایت حدیث میں کمزور“ راوی ہے۔

۳۲۱۹۔ ع۔ عبد اللہ بن ابواوفی علقمہ بن خالد بن حارث اسلمی:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں حدیبیہ میں شریک تھے نبی کریم ﷺ کے بعد انہوں نے کافی عمر پائی ہے، ۸۷ھ میں

فوت ہوئے اور کوفہ میں فوت ہونے والے صحابہ میں سے یہ سب سے آخر میں فوت ہوئے ہیں۔

۳۲۲۰۔ م، ۴۔ عبد اللہ بن باباہ ”ہاء کے بغیر بابا بھی کہا جاتا ہے“ مکی:

تیسرے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔

۳۲۲۱۔ مد۔ عبد اللہ بن بجر (تصغیر ہے) بن حمران، تمیمی یا قیسسی، ابو حمران بصری:

چھٹے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔

۳۲۲۲۔ د، ت، ق۔ عبد اللہ بن نحر بن ریسان، ابو وائل، صنعانی، قصہ گو:

ابن معین نے اس کی توثیق کی ہے جبکہ ابن حبان کا کلام اس کے بارے میں مضطرب ہے۔

☆ عبد اللہ بن نحسینہ:

یہ ابن مالک ہے آئے گا۔ (۳۵۶۷=)

۸۰ھ میں فوت ہوئے اسے وہم ہوا ہے۔

۳۲۲۳۔ ۲۔ عبد اللہ بن بدر بن عمیرہ حنفی، سجی، یمامی:

اشراف میں سے ایک ہے، چوتھے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔

۳۲۲۴۔ خت، د، س۔ عبد اللہ بن بدیل بن ورقاء ”ابن بدیل بن بشر خزاعی اور لیشی بھی کہا جاتا ہے“ المکی:

آٹھویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے غلطی کرتا ہے۔

۳۲۲۵۔ تمیز۔ عبد اللہ بن بدیل بن ورقاء خزاعی:

یہ اپنے والد محترم کے ساتھ فتح مکہ کے موقع پر مسلمان ہوئے اور صحابی بنے اور یہ باپ بیٹا دونوں خزاعہ کے سردار

تھے حضرت عبد اللہ (رضی اللہ عنہ) جنگ صفین میں شہید ہوئے۔

۳۲۲۶۔ خت، م۔ عبد اللہ بن براد بن یوسف بن ابو بردہ ابن ابو موسیٰ اشعری، ابو عامر:

دسویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے۔

☆ عبد اللہ بن براد:

یہ ابن عامر بن براد ہے آئے گا۔ ق (۳۴۰۲=)

۳۲۲۷۔ ع۔ عبد اللہ بن بریدہ بن حصیب سلمی، ابو سہل مروزی، قاضی مروزی:

تیسرے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے ۱۰۰ برس عمر پا کر ۱۰۵ھ میں فوت ہوا اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ ۱۱۵ھ میں فوت ہوا۔

۳۲۲۸۔ ع۔ عبد اللہ بن بشر مازنی:

صغیر صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ان کے والد محترم کو بھی صحابیت کا شرف حاصل ہے، ہجر ۱۰۰ برس ۸۸ھ میں فوت

ہوئے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ ۹۶ھ میں ہوئے۔ اور یہ شام میں وفات پانے والے صحابہ میں سب سے آخر میں فوت ہوئے۔

۳۲۲۹۔ تمییز۔ عبداللہ بن بسر نصری، عبدالواحد کا والد:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں اور جس نے انہیں پہلے راوی سے ملا دیا ہے اسے وہم ہوا ہے۔

۳۲۳۰۔ مد، ت، ق۔ عبداللہ بن بسر سکسکی خثمرانی، ابوسعید حمصی:

بصرہ فروکش ہوا پانچویں طبقہ کا "ضعیف" راوی ہے۔

۳۲۳۱۔ س، ق۔ عبداللہ بن بشر رقی۔ قاضی، کوفی الاصل:

اس کے بارے ابن حبان اور ابن معین کا اختلاف ہے اور (امام) ابوزرعہ اور (امام) نسائی (رحمہما اللہ) نے کہا ہے کہ اس میں کوئی خرابی نہیں ہے اور (امام) بزار (رحمہ اللہ) نے نقل کیا ہے کہ خاص طور پر زہری کی احادیث میں ضعیف ہے، ساتویں طبقہ سے ہے۔

۳۲۳۲۔ ت، س۔ عبداللہ بن بشر ثعیمی، ابوعمیر کاتب، کوفی:

چوتھے طبقہ کا "صدوق" راوی ہے۔

۳۲۳۳۔ د، س، ق۔ عبداللہ بن ابوبصیر عبدی، کوفی:

(امام) عجل (رحمہ اللہ) نے اس کی توثیق کی ہے تیسرے طبقہ سے ہے۔

۳۲۳۴۔ ع۔ عبداللہ بن بکر بن حبیب سہمی، باہلی، ابو وہب بصری:

بغداد فروکش ہوا، نوویں طبقہ کا "ثقة" راوی ہے اس نے منصب قضاء قبول کرنے سے انکار کر دیا تھا محرم کے مہینہ

میں ۲۰۸ھ کو فوت ہوا۔

۳۲۳۵۔ د، س، ق۔ عبداللہ بن بکر بن عبداللہ مزنی، بصری:

ساتویں طبقہ کا "صدوق" راوی ہے۔

۳۲۳۶۔ ت، ص۔ عبداللہ بن ابوبکر بن زید بن مہاجر:

چھٹے طبقہ کا "مجہول" راوی ہے۔



۳۲۳۷-س، ق۔ عبد اللہ بن ابوبکر بن عبدالرحمن بن حارث بن ہشام مخزومی، مدنی:

چھٹے طبقہ کا "صدوق" راوی ہے۔

۳۲۳۸-بخ۔ عبد اللہ بن ابوبکر سکین بن فضل ابن مؤتمن عتکی، ازدی، ابو عبدالرحمن بصری:

نوویں طبقہ کا "صدوق" راوی ہے ۲۲ھ میں فوت ہوا۔

۳۲۳۹-ع۔ عبد اللہ بن ابوبکر بن محمد بن عمرو بن حزم انصاری، مدنی، قاضی:

پانچویں طبقہ کا "ثقة" راوی ہے بمر ۷۰ برس ۳۵ھ میں فوت ہوا۔

۳۲۴۰-د، ت، س۔ عبد اللہ بن ابو ہلال خزاعی، شامی:

چوتھے طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۳۲۴۱-د۔ عبد اللہ بن ثابت مروزی یا جعفر نخوی:

آٹھویں طبقہ کا "مجهول" راوی ہے۔

۳۲۴۲-خ، د، س۔ عبد اللہ بن ثعلبہ بن صعیر "ابن ابو صعیر بھی کہا جاتا ہے":

اسے روایت کا شرف حاصل ہے مگر سماع ثابت نہیں۔ ۹۰ برس کے قریب عمر پا کر ۸۷ھ یا ۸۹ھ میں فوت ہوا۔

۳۲۴۳-س۔ عبد اللہ بن ثعلبہ حضرمی، مصری:

چھٹے طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

☆ عبد اللہ بن ثوب:

یہ ابو مسلم خولانی ہے کنتیوں میں آئے گا۔ (۸۳۶۷=)

۳۲۴۴-د، ت۔ عبد اللہ بن جابر ابو حمزہ "ابو حازم بھی کہا جاتا ہے" بصری:

چھٹے طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۳۲۴۵-س، ق۔ عبد اللہ بن جبر بن عتیک انصاری، مدنی:

چوتھے طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۳۲۴۶- فق۔ عبد اللہ بن جبیر خزاعی:

اس نے مرسل حدیث بیان کی ہے چوتھے طبقہ کا ”مجہول“ راوی ہے۔

۳۲۴۷- ت، ق۔ عبد اللہ بن ابوجہذ عاء:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ان سے دو حدیثیں آتی ہیں عبد اللہ بن شقیق ان سے روایت کرنے میں متفرد ہے۔

۳۲۴۸- د، کن، ق۔ عبد اللہ بن جراح بن سعید تمیمی، ابو محمد قہستانی:

نیشاپور فروش ہوا، دسویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے غلطی کر جاتا ہے ۳۲ھ میں فوت ہوا اور یہ بھی کہا گیا ہے

کے ۳۷ھ میں ہوا۔

۳۲۴۹- ت۔ عبد اللہ بن جرہد سلمی:

اسے ابن مسلم بن جرہد بھی کہا جاتا ہے بخاری نے اسے ترجیح دی ہے، چوتھے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۳۲۵۰- س، ق۔ عبد اللہ بن ابوجعد اشجعی:

چوتھے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۳۲۵۱- ع۔ عبد اللہ بن جعفر بن ابوطالب ہاشمی:

فیاض لوگوں میں سے ایک ہیں حبشہ میں پیدا ہوئے اور انہیں صحابیت کا شرف حاصل ہے ۸۰ برس کی عمر میں ۸۰ھ

کو فوت ہوئے۔

۳۲۵۲- خت، م، م۔ عبد اللہ بن جعفر بن عبد الرحمن بن مسور بن مخرمہ، ابو محمد مدنی، مخزومی:

آٹھویں طبقہ سے ہے اس میں کوئی خرابی نہیں ہے ۷۰ سے کچھ زائد برس عمر پا کر ۷۷ھ میں فوت ہوا۔

۳۲۵۳- ع۔ عبد اللہ بن جعفر بن غیلان الرقی، ابو عبد الرحمن قرشی ”ولاء کی وجہ سے ہے“

دسویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے لیکن آخر عمر میں اس کا حافظہ متغیر ہو گیا تھا تاہم عارضہ اختلاط میں مبتلا نہیں ہوا،

۲۰ھ میں فوت ہوا۔

۳۲۵۴- تمیز۔ عبد اللہ بن جعفر الرقی، المَعْنِي:

ساتویں طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۳۲۵۵۔ ت، ق۔ عبداللہ بن جعفر بن کحج سعدی ”ولاء کی وجہ سے ہے“ ابو جعفر مدینی بصری، مدنی الاصل، علی کے والد:

آٹھویں طبقہ کا ”ضعیف“ راوی ہے، کہا جاتا ہے کہ آخر عمر میں اس کا حافظہ متغیر ہو گیا تھا، ۸۷ھ میں فوت ہوا۔

۳۲۵۶۔ م، و۔ عبداللہ بن جعفر بن یحییٰ بن خالد بن برمک، برمکی ابو محمد:

بصرہ میں جوان ہوا پھر بغداد فرودکش ہو گیا، گیارہویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔

۳۲۵۷۔ و۔ عبداللہ بن ابو جعفر رازی:

نوویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے غلطی کرتا ہے۔

۳۲۵۸۔ عس۔ عبداللہ بن ابو جمیلہ میسرہ، طہوی، کوفی:

ساتویں طبقہ کا ”مجہول“ راوی ہے۔

۳۲۵۹۔ و۔ عبداللہ بن جہم رازی، ابو عبد الرحمن:

دسویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے شیعیت کی طرف مائل تھا۔

☆ عبداللہ بن حاتم:

درست محمد ہے۔

۳۲۶۰۔ و۔ عبداللہ بن حاجب بن عامر بن منفق، لقیط بن عامر کا بھتیجا:

چوتھے طبقہ کا ”مجہول“ راوی ہے۔

۳۲۶۱۔ نخ۔ عبداللہ بن حارث بن ابزی مکی:

ساتویں طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۳۲۶۲۔ و، ت، ق۔ عبداللہ بن حارث بن جزء، ابو حارث زبیدی:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں مصر فرودکش ہو گئے تھے اور مصر میں وفات پانے والے صحابہ کرام (رضی اللہ عنہم) میں سے

سب سے آخر میں ۸۵ھ یا ۸۶ھ یا ۸۷ھ یا ۸۸ھ میں فوت ہوئے، دوسرا قول زیادہ صحیح ہے۔

۳۲۶۳-م، ۴- عبد اللہ بن حارث بن عبد الملک مخزومی، ابو محمد مکی:

آٹھویں طبقہ کا "ثقة" راوی ہے۔

۳۲۶۴- تمیز- عبد اللہ بن حارث بن محمد بن عمر بن محمد بن حاطب حاطبی، ابو حارث ثنی، المکفوف:

آٹھویں طبقہ کا "صدوق" راوی ہے۔

۳۲۶۵-ع- عبد اللہ بن حارث بن نوفل بن حارث ابن عبد المطلب ہاشمی، ابو محمد مدنی، امیر بصرہ:

اسے روایت کا اور اس کے والد محترم اور دادا کو صحابیت کا شرف حاصل ہے (امام) ابن عبد البر (رحمہ اللہ) کا بیان

ہے کہ محدثین کا اس کی ثقاہت پر اجماع ہے، ۷۹ھ میں فوت ہوا اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ ۸۲ھ میں فوت ہوا۔

۳۲۶۶-ع- عبد اللہ بن حارث انصاری، بصری ابو ولید، ابن سیرین کا ہم نسب:

تیسرے طبقہ کا "ثقة" راوی ہے۔

۳۲۶۷-د- عبد اللہ بن حارث ازدی:

تیسرے طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۳۲۶۸-بخ، م، ۴- عبد اللہ بن حارث زبیدی، نجرانی، کوئی المعروف مکتب:

تیسرے طبقہ کا "ثقة" راوی ہے۔

☆ عبد اللہ بن حارث باہلی:

کنیتوں میں ابو یحییٰ کے ترجمہ میں ہے۔ (= ۶۴۹)

۳۲۶۹-د، س- عبد اللہ بن حبشی:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ابو قتیلہ کی کنیت سے یاد کئے جاتے ہیں، مکہ مکرمہ فروش ہو گئے تھے ان سے حدیث آتی

ہے۔

۳۲۷۰-م، س- عبد اللہ بن حبیب بن ابو ثابت اسدی، کوئی:

چھٹے طبقہ کا "ثقة" راوی ہے۔

۳۲۷۱-ع۔ عبد اللہ بن حبیب رُبَیْعَہ، ابو عبد الرحمن سلمی، کوفی، مقرئ:

زیادہ تر اپنی کنیت سے مشہور ہیں ان کے والد محترم کو صحابیت کا شرف حاصل ہے اور یہ دوسرے طبقہ کا ”ثقفہ پختہ کار“

راوی ہے کے بعد فوت ہوا۔

☆ عبد اللہ بن حجاج، الصواف:

یہ ابن محمد بن حجاج ہے آئے گا۔ (۳۵۸۱=)

۳۲۷۲-س۔ عبد اللہ بن حذافہ بن قیس بن عدی بن سعید ابن سعد بن سہم قرشی، سہمی، ابو حذافہ:

بہت پہلے اسلام لانے والے مہاجرین میں سے ہیں (سیدنا) عثمان (رضی اللہ عنہ) کی خلافت کے دور میں مصر کی

سرزمین پر فوت ہوئے۔

۳۲۷۳-نخ، د، ت۔ عبد اللہ بن حسان تمیمی، ابو جنید عنبری:

اس کا لقب عتریس ہے ساتویں طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۳۲۷۴-۴۔ عبد اللہ بن حسن بن علی بن ابوطالب ہاشمی مدنی، ابو محمد:

پانچویں طبقہ کا ”جلیل القدر ثقہ“ راوی ہے ۷۵ برس عمر پا کر ۴۵ھ کی ابتداء میں فوت ہوا۔

☆ عبد اللہ بن حسن:

اپنے چچا ابراہیم بن محمد بن طلحہ سے روایت کرتا ہے اور اسے جدا کرنے میں صاحب کمال کو وہم ہوا ہے یہ پہلے والا ہی

راوی ہے اور ابراہیم اپنی والدہ کی طرف سے اس کا چچا ہے۔

۳۲۷۵-نخ، ق۔ عبد اللہ بن حسین بن عطاء بن یسار ہلالی، مدنی، میمونہ کا غلام:

آٹھویں طبقہ کا ”ضعیف“ راوی ہے۔

۳۲۷۶-خت، ۴۔ عبد اللہ بن حسین ازدی، ابو خریز، بصری، قاضی بختان:

چھٹے طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے غلطی کر جاتا ہے۔

۳۲۷۷-ع۔ عبد اللہ بن حفص بن عمر بن سعد بن ابوقاص زہری، ابو بکر مدنی:

اپنی کنیت سے مشہور ہے پانچویں طبقہ کا ”ثقفہ“ راوی ہے۔

۳۲۷۸- ت۔ عبد اللہ بن حفص ارطبانی، ابو حفص بصری:

ساتویں طبقہ کا "صدوق" راوی ہے۔

۳۲۷۹- س۔ عبد اللہ بن حفص "حفص بن عبد اللہ بھی کہا گیا ہے":

چوتھے طبقہ کا "مجہول" راوی ہے عطاء بن سائب کے علاوہ اس سے کسی نے روایت نہیں کیا۔

۳۲۸۰- د، ت، ق۔ عبد اللہ بن حکم بن ابوزیاد قطوانی، ابو عبد الرحمن کوفی، دہقان:

دسویں طبقہ کا "صدوق" راوی ہے ۵۵ھ میں فوت ہوا۔

۳۲۸۱- خ۔ عبد اللہ بن حماد بن ایوب، ابو عبد الرحمن الأملی:

بخاری نے "عبد اللہ بے نسبت سے اس نے یحییٰ بن معین اور سلیمان بن عبد الرحمن سے روایت کیا ہے" جبکہ ابن

سکن کی روایت میں "عن الفربری عبد اللہ بن حماد" آیا ہے جو کہ بخاری کا شاگرد اور وراق ہے اور بارہویں طبقہ کا راوی ہے

۶۹ھ میں فوت ہوا اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس کے بعد فوت ہوا۔

۳۲۸۲- خت، م، د، س۔ عبد اللہ بن محمد بن جریر، ابو عبد الرحمن بصری:

نوویں طبقہ کا "صدوق قلیل الخطاء" راوی ہے۔ ۲۰۵ھ یا ۲۰۶ھ میں فوت ہوا۔

۳۲۸۳- د۔ عبد اللہ بن ابو جمساء عامری:

اسے صحابیت کا شرف حاصل ہے بصرہ فرود کش ہو گیا تھا اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ مصر ہوا تھا۔

۳۲۸۴- ت۔ عبد اللہ بن حطب بن حارث بن عبید ابن عمر بن مخزوم:

اس کی صحابیت اور اس کی حدیث کی سند مختلف فیہ ہے۔

۳۲۸۵- د۔ عبد اللہ بن حنظلہ بن ابو عامر راہب انصاری:

اسے روایت کا شرف حاصل ہے اور اس کے والد غسیل ملائکہ ہیں جو احد میں شہید ہوئے اور اس کی والدہ ام عبد اللہ

جمیلہ بنت عبد اللہ بن ابی ہے، عبد اللہ حرہ کے روز ذوالحجہ کے مہینے میں ۶۳ھ کو شہید ہوا اور وہاں انصار کا امیر تھا۔

۳۲۸۶- ع۔ عبد اللہ بن حنین ہاشمی "ولاء کی وجہ سے ہے" مدنی:

تیسرے طبقہ کا "ثقة" راوی ہے ۲۰۰ھ کی ابتداء میں یزید بن عبد الملک کے ابتدائی دور خلافت میں فوت ہوا۔

۳۲۸۷۔ د۔ عبد اللہ بن کوالہ ازدی، ابو حوالہ:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں شام فروکش ہوئے اور وہیں بعمر ۷۲ برس ۵۸ھ کو فوت ہوئے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ ۸۰ھ کو فوت ہوئے۔

۳۲۸۸۔ عبد اللہ بن خازم، سلمی، ابو صالح:

بصرہ فروکش ہوئے خراسان کے حاکم رہے اور وہیں مصعب بن زبیر کے قتل کے بعد ۷۱ھ میں شہید ہوئے، کہا جاتا ہے کہ یہ وہی ہیں جن سے دشمنی نے روایت کیا ہے فرمایا: ”میں نے خراسان میں ایک شخص دیکھا ہے جس نے سیاہ عمامہ باندھ رکھا تھا، وہ کہہ رہا تھا کہ مجھے یہ عمامہ رسول اللہ ﷺ نے پہننے کیلئے دیا ہے۔“ یہ روایت ابو داؤد، ترمذی اور نسائی نے نقل کی ہے۔

۳۲۸۹۔ د۔ عبد اللہ بن خالد بن سعید بن ابومریم، مدنی، ابوشاکر تمیمی ”ولاء کی وجہ سے ہے“:

نوویں طبقہ کا ”مستور“ راوی ہے ازدی نے اس پر کلام کیا ہے۔

☆ عبد اللہ بن خالد نمیری:

درست عبد ربہ بن خالد ہے آئے گا۔ (۳۷۸۵=)

۳۲۹۰۔ ت، س۔ عبد اللہ بن خباب بن آرت مدنی، حلیف بنوزہرہ:

کہا جاتا ہے کہ اسے روایت کا شرف حاصل ہے، عجل نے اس کی توثیق کی ہے کہا کہ کبار تابعین میں سے ثقہ راوی ہے، اسے حرور یہ نے ۳۸ھ میں قتل کر دیا تھا۔

۳۲۹۱۔ ع۔ عبد اللہ بن خباب انصاری، نجاری ”ولاء کی وجہ سے ہے“ مدنی:

تیسرے طبقہ کا ”ثقہ“ راوی ہے ۱۰ھ کے بعد فوت ہوا۔

۳۲۹۲۔ ن، ح، ۴۔ عبد اللہ بن خنیب جہنی، حلیف انصار، مدنی:

انہیں صحابیت کا شرف حاصل ہے۔

۳۲۹۳۔ ق۔ عبد اللہ بن خزاش ابن حوشب شیبانی، ابو جعفر کوفی:

ضعیف ہے ابن عمار نے اس پر کذب کا اطلاق کیا ہے ۶۰ھ کے بعد فوت ہوا۔

۳۲۹۴- فق۔ عبداللہ بن خلیفہ ہمدانی:

دوسرے طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۳۲۹۵- س۔ عبداللہ بن خلیفہ "خلیفہ بن عبداللہ بھی کہا جاتا ہے" بصری:

تیسرے طبقہ کا "مجہول" راوی ہے اس سے صرف بسطام بن مسلم نے ہی روایت کیا ہے اور جس نے گمان کر رکھا

ہے کہ شعبہ نے اس سے روایت کیا ہے اسے وہم ہوا ہے۔

۳۲۹۶- ۴۔ عبداللہ بن خلیل یا ابن ابو خلیل حضرمی، ابو خلیل کوفی:

دوسرے طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔ بخاری اور ابن حبان نے فرق کیا ہے کہ علی سے روایت کرنے والا ابن ابو خلیل

ہے اور زید بن ارقم سے روایت کرنے والا عبداللہ بن خلیل ہے۔

☆ عبداللہ بن خلاو:

درست ابن ملاذ ہے آئے گا۔ (۳۶۵۱=)

۳۲۹۷- خ، ۴۔ عبداللہ بن داؤد بن عامر ہمدانی، ابو عبدالرحمن خزیمی، کوفی الاصل:

نوویں طبقہ کا "ثقة عابد" راوی ہے بھمر ۸۷ برس ۱۳ھ میں فوت ہوا۔ اپنی وفات سے پہلے روایت سے باز آ گیا

تھا جس کی وجہ سے (امام) بخاری (رحمہ اللہ) اس سے سماع نہیں کر سکے۔

۳۲۹۸- ت۔ عبداللہ بن داؤد واسطی، ابو محمد التمار:

نوویں طبقہ کا "ضعیف" راوی ہے۔

۳۲۹۹- ن، ۴۔ عبداللہ بن دکین کوفی، ابو عمر:

بغداد فرود کش ہوا، ساتویں طبقہ کا "صدوق" راوی ہے خطا کر جاتا ہے۔

☆ عبداللہ بن دلیلی:

یہ ابن فیروز ہے آئے گا۔ (۳۵۳۴=)

۳۳۰۰- ع۔ عبداللہ بن دینار عدوی "ولاء کی وجہ سے ہے" ابو عبدالرحمن مدنی، ابن عمر کا غلام:

چوتھے طبقہ کا "ثقة" راوی ہے۔ ۲۷ھ میں فوت ہوا۔



۳۳۰۱-ق۔ عبداللہ بن دینار بہرانی اسدی، ابو محمد حمصی:

پانچویں طبقہ کا "ضعیف" راوی ہے۔

۳۳۰۲-ع۔ عبداللہ بن ذکوان قرشی، ابو عبد الرحمن مدنی، المعروف ابو زناد:

پانچویں طبقہ کا "ثقة فقیہ" راوی ہے ۳۰ھ میں فوت ہوا۔ اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس کے بعد ہوا۔

۳۳۰۳-ت، ق۔ عبداللہ بن راشد زورقی، ابو ضحاک معصری:

چھٹے طبقہ کا "مستور" راوی ہے۔

۳۳۰۴-تمیز۔ عبداللہ بن راشد خزاعی:

حضرات نے اس کی حدیث نقل نہیں کی۔

۳۳۰۵-م، ۴۔ عبداللہ بن رافع مخزومی، ابو رافع مدنی، ام سلمہ کا غلام:

تیسرے طبقہ کا "ثقة" راوی ہے۔

۳۳۰۶-نخ۔ عبداللہ بن رافع حضرمی، ابو سلمہ مصری:

ابوزرعہ نے اس کی توثیق کی ہے چوتھے طبقہ سے ہے، ہشام کے دور خلافت میں فوت ہوا۔

۳۳۰۷-م، ۴۔ عبداللہ بن رباح انصاری، ابو خالد مدنی:

بصرہ فروکش ہوا تیسرے طبقہ کا "ثقة" راوی ہے، ازارقہ نے اسے قتل کر دیا تھا۔

۳۳۰۸-قد۔ عبداللہ بن ربیع بن خثیم ثوری، کوفی:

چھٹے طبقہ کا "ثقة" راوی ہے۔

☆ عبداللہ بن ربیع خراسانی:

یہ ابن محمد بن ربیع کرمانی ہے آئے گا۔ (۳۵۸۲=)

۳۳۰۹-ت۔ عبداللہ بن ربیعہ بن یزید مشقی "ابن یزید بن ربیعہ بھی کہا گیا ہے":

چھٹے طبقہ کا "مجہول" راوی ہے۔

۳۳۱۰-س، ق۔ عبد اللہ بن ابوربیعہ عمرو بن مغیرہ ابن عبد اللہ بن عمر بن مخزوم، ابو عبد الرحمن، مکی:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں، (سیدنا) عثمان (رضی اللہ عنہ) کے قتل والی راتوں میں فوت ہوئے اور عمر بن ابوربیعہ شاعر کے والد محترم ہیں۔

۳۳۱۱-نخ، د، س۔ عبد اللہ بن ربیعہ ابن فرقد سلمی:

اس کا صحابہ میں ذکر کیا گیا ہے جبکہ ابو حاتم نے اس کے صحابی ہونے کی نفی کی ہے اور ابن حبان نے اس کی توثیق کی ہے۔

۳۳۱۲-خ، خد، س، ق۔ عبد اللہ بن رجاء بن عمر غدانی، بصری:

نوویں طبقہ کا "صدوق قلیل الوہم" راوی ہے، ۲۰ھ میں فوت ہوا اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس سے پہلے فوت ہوا۔

۳۳۱۳-ر، م، د، س، ق۔ عبد اللہ بن رجاء مکی، ابو عمران بصری:

مکہ مکرمہ فروکش ہوا، آٹھویں طبقہ کے صفار حضرات میں سے "ثقة" راوی ہے تاہم اس کا تھوڑا سا حافظہ بدل گیا

۹۰ھ کی حدود میں فوت ہوا۔

۳۳۱۴-تمییز۔ عبد اللہ بن رجاء بن صبح شامی:

ساتویں طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۳۳۱۵-تمییز۔ عبد اللہ بن رجاء صوری:

آٹھویں طبقہ کا "مجہول" راوی ہے۔

۳۳۱۶-عس۔ عبد اللہ بن ابورزین مسعود بن مالک اسدی، کوفی:

چھٹے طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۳۳۱۷-س۔ عبد اللہ بن رقیم "ابن ابورقیم بھی کہا جاتا ہے" کنانی، کوفی:

تیسرے طبقہ کا "مجہول" راوی ہے۔

۳۳۱۸-خ، خد، س، ق۔ عبد اللہ بن رواحہ بن ثعلبہ بن امری القیس خزرجی انصاری شاعر:

سابقین میں سے ایک ہیں غزوہ بدر میں شریک تھے، جمادی الاولیٰ کے مہینے میں ۸ھ کو غزوہ مؤتہ میں شہید ہوئے

اور اس غزوہ میں مسلمانوں کے امیروں میں سے تیسرے تھے۔

☆ عبداللہ بن رومی:

یہ ابن محمد ہے آئے گا۔ (۳۶۰۳=)

۳۳۱۹-ع۔ عبداللہ بن زبیر بن عوام قرشی، اسدی، ابوبکر و ابوحنیب:

اسلام میں مہاجرین کے ہاں پہلے نومولود یہی تھے، نو سال تک خلیفہ رہے یہاں تک ذوالحجہ کے مہینے میں ۳۷ھ کو انہیں شہید کر دیا گیا۔

۳۳۲۰-خ، م، د، ت، س، فق۔ عبداللہ بن زبیر بن عیسیٰ قرشی اسدی حمیدی مکی، ابوبکر:

ابن عیینہ کے ارشد تلامذہ میں سے دسویں طبقہ کا ”ثقة حافظ فقیہ“ راوی ہے مکہ مکرمہ میں ۱۹ھ کو فوت ہوا اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس کے بعد ہوا، (امام) حاکم (رحمہ اللہ) کا بیان ہے کہ (امام) بخاری (رحمہ اللہ) جب حدیث کو حمیدی سے پالیتے تو اس سے آگے نہ بڑھتے تھے۔

۳۳۲۱-تم، ق۔ عبداللہ بن زبیر بن معبد باہلی:

آٹھویں طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۳۳۲۲-د، س، ق۔ عبداللہ بن زبیر غافقی، مصری:

دوسرے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے اس پر تشیع کا الزام لگایا گیا ہے، ۸۰ھ کو یا اس کے بعد فوت ہوا۔

۳۳۲۳-د۔ عبداللہ بن زغب، ایادی، شامی:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں اور بعض حضرات نے ان کے صحابی ہونے کی نفی کی ہے ان سے حدیث آتی ہے (امام) ابوداؤد (رحمہ اللہ) نے اسے عبداللہ بن حوالہ سے نقل کیا ہے۔

۳۳۲۴-د۔ عبداللہ بن ابوزکریا خزاعی، ابویحییٰ شامی:

اس کے والد کا نام ایاس ہے ”زید بھی کہا گیا ہے“ چوتھے طبقہ کا ”ثقة فقیہ عابد“ راوی ہے ۱۹ھ میں فوت ہوا۔

۳۳۲۵-ع۔ عبداللہ بن زعمہ ابن اسود بن مطلب بن اسد قرشی، اسدی:

مشہور صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں، حویلی کے روز (سیدنا) عثمان (رضی اللہ عنہ) کیساتھ شہید ہوئے۔

۳۳۲۶۔ مدق۔ عبد اللہ بن زیاد بن سلیمان بن سمعان مخزومی، ابو عبد الرحمن مدنی، قاضی مدینہ:

ساتویں طبقہ کا "متروک" راوی ہے ابوداؤد وغیرہ نے اسے متہم بالکذب کیا ہے۔

۳۳۲۷۔ نخ، ل، ت۔ عبد اللہ بن زیاد، ابو مریم اسدی، کوفی:

تیسرے طبقہ کا "ثقة" راوی ہے۔

۳۳۲۸۔ ق۔ عبد اللہ بن زیاد بحرانی بصری:

چھٹے طبقہ کا "مستور" راوی ہے اور یہ بھی احتمال ہے کہ یہ یمامی ہو جس کا عنقریب علی بن زیاد کے ترجمہ میں ذکر آ رہا

ہے۔ (۴۷۳۳=)

۳۳۲۹۔ ق۔ عبد اللہ بن زیاد، محمد بن بکر برسائی کا شیخ:

مجہول ہے یہ بھی احتمال ہے کہ پہلے والا ہی راوی ہو۔

☆ عبد اللہ بن زیاد:

کہا گیا ہے کہ یہ ہقل کا نام ہے ہاء میں آئے گا۔ (۷۳۱۴=)

☆ عبد اللہ بن ابوزیاد قطوانی:

یہ ابن حکم ہے گزر چکا۔ (۳۲۸۰=)

۳۳۳۰۔ نخ، ت، س۔ عبد اللہ بن زید بن اسلم عدوی، مولیٰ آل عمر، ابو محمد مدنی:

ساتویں طبقہ کا "صدوق" راوی ہے تاہم روایت حدیث میں قدرے کمزور ہے ۶۳ھ میں فوت ہوا۔

۳۳۳۱۔ ع۔ عبد اللہ بن زید بن عاصم بن کعب انصاری مازنی، ابو محمد:

مشہور صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں انہوں نے وضو کا طریقہ وغیرہ روایت کیا ہے، کہا جاتا ہے کہ یہ وہی ہیں جنہوں نے

مسلمہ کذاب کو قتل کیا تھا واقعہ حرہ میں ۶۳ھ کو شہید ہوئے۔

۳۳۳۲۔ ع، ح، ۴۔ عبد اللہ بن زید بن عبد ربہ بن ثعلبہ انصاری خزرجی، ابو محمد مدنی:

مشہور صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ۳۲ھ میں فوت ہوئے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ غزوہ احد میں شہید ہوئے تھے۔

۳۳۳۳-ع۔ عبداللہ بن زید بن عمرو یا عامر جریمی، ابو قلابہ بصری:

تیسرے طبقہ کا ”ثقة فاضل کثیر الارسال“ راوی ہے، عجلی (رحمہ اللہ) کا کہنا ہے کہ قدرے ناصبیت کی طرف مائل

تھا، منصب قضاء سے بھاگتا ہوا شام کی سرزمین پر ۱۰۴ھ میں فوت ہوا، اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس کے بعد ہوا۔

۳۳۳۴-ت، ق۔ عبداللہ بن زید ازرق:

چوتھے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

☆ عبداللہ بن زید:

نیار سے روایت کرتا ہے ابن یزید کے ترجمہ میں آئے گا۔ (= ۳۷۱۵)

۳۳۳۵-خ، د، ہس۔ عبداللہ بن سالم اشعری، ابو یوسف حمصی:

ساتویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے اس پر ناصبیت کا الزام لگایا گیا ہے ۷۹ھ میں فوت ہوا۔

۳۳۳۶-د، عس، ق۔ عبداللہ بن سالم یا ابن محمد بن سالم زبیدی، ابو محمد کوفی، قزاز مفلوج:

گیارہویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ”ثقة“ راوی ہے بسا اوقات مخالفت کرتا ہے ۳۵ھ کو فوت ہوا۔

۳۳۳۷-خت، م، ہس۔ عبداللہ بن سائب بن ابوسائب بن عابد ابن عبداللہ بن عمر بن مخزوم مخزومی، مکی:

اسے اور اس کے والد محترم کو صحابیت کا شرف حاصل ہے اور یہ اہل مکہ کا قاری تھا ۶۰ھ سے کچھ سال بعد فوت

ہوا، اور یہ عبداللہ بن سائب وہی ہے جو ابن عباس (رضی اللہ عنہ) کا ہاتھ تھام کا چلا کرتا تھا، (حافظ مزنی) نے تہذیب

الکمال میں اسے جدا کیا ہے اور اس کے نام کے ساتھ ”د، ہس“ کی علامت لگائی ہے جو کہ ان کا وہم ہے۔

۳۳۳۸-نخ، د، ت۔ عبداللہ بن سائب بن یزید کنندی، ابو محمد مدنی، نمر کا بھانجا:

نسائی نے اس کی توثیق کی ہے چوتھے طبقہ سے ہے ۲۶ھ میں فوت ہوا۔

۳۳۳۹-م، ہس۔ عبداللہ بن سائب کنندی یا شیبانی، کوفی:

چھٹے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔

۳۳۴۰-عس۔ عبداللہ بن سبیح یا سبیح:

تیسرے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۳۳۳۱-ع۔ عبداللہ بن سخرہ ازدی، ابو عمر کوفی:

دوسرے طبقہ کا "ثقة" راوی ہے عبید اللہ بن زیاد کے عہد حکومت میں فوت ہوا۔

۳۳۳۲-ت۔ عبداللہ بن سخرہ:

اپنے والد سے روایت کرتا ہے چوتھے طبقہ کا "مجہول" راوی ہے۔

۳۳۳۳-د، ت۔ عبداللہ بن سراقہ ازدی، بصری:

عجلی نے اس کی توثیق کی ہے اور بخاری نے کہا ہے کہ ابو عبیدہ سے اس کا سماع غیر معروف ہے، تیسرے طبقہ سے

ہے۔

۳۳۳۴-تمیز۔ عبداللہ بن سراقہ بن معتمر عدوی:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں، جس نے انہیں پہلے راوی سے ملایا ہے اسے وہم ہوا ہے۔

۳۳۳۵-م، ۴۔ عبداللہ بن سمرہ حس مزنی، حلیف بنو مخزوم:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں بصرہ فرودکش ہو گئے تھے۔

۳۳۳۶-ق۔ عبداللہ بن سری انطاکی، اصلاً مدائن سے ہے:

نویں طبقہ کا "زاید صدوق" راوی ہے اس نے بکثرت منکر روایتیں نقل کی ہیں جن کو نقل کرنے میں یہ متفرد ہے۔

۳۳۳۷-خ۔ عبداللہ بن سعد بن ابراہیم بن سعد بن ابراہیم بن عبدالرحمن بن عوف، عبید اللہ کے بھائی:

گیارہویں طبقہ کا "ثقة" راوی ہے مصیصہ میں ۳۸ھ کو فوت ہوا، ابن عدی نے اسے بخاری کے شیوخ میں ذکر کیا

ہے اور اسی طرح اس کے بھائی کا بھی ذکر کیا ہے۔

۳۳۳۸-د، ت، ہس۔ عبداللہ بن سعد بن عثمان دمشقی، ابو عبدالرحمن مروزی:

مرو فرودکش ہوا، دسویں طبقہ کا "صدوق" راوی ہے۔

۳۳۳۹-و۔ عبداللہ بن سعد بن فروہ بجلی "ولاء کی وجہ سے ہے" دمشق کا تہ:

چھٹے طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۳۳۵۰۔ د، ت، ق۔ عبد اللہ بن سعد انصاری ”قرشی بھی کہا جاتا ہے“ حرام بن حکیم کا چچا:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں جنگ قادسیہ میں شریک تھے۔

۳۳۵۱۔ بخ۔ عبد اللہ بن سعد تمیمی، عائشہ کا غلام، مدنی:

تیسرے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

☆ عبد اللہ بن سعد، ابو سلمہ رطلی:

اپنی کنیت سے مشہور ہے کنیتوں میں آئے گا۔ (= ۸۱۴۵)

۳۳۵۲۔ خ، م، د، س۔ عبد اللہ بن ساعدی قرشی عامری:

ان کے والد کا نام وقدان ہے اس کے علاوہ بھی بتایا گیا ہے، صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں، کہا جاتا ہے کہ (سیدنا) عمر

فاروق (رضی اللہ عنہ) کے دور خلافت میں فوت ہوئے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ خلافت معاویہ تک زندہ رہے۔

۳۳۵۳۔ خ، م، ت، س۔ عبد اللہ بن سعید بن جبیر اسدی ”ولاء کی وجہ سے ہے“ کوفی:

چھٹے طبقہ کا ”ثقة فاضل“ راوی ہے۔

۳۳۵۴۔ ع۔ عبد اللہ بن سعید بن حصین کندی، ابو سعید الانشج، الکوفی:

دسویں طبقہ کے صغار راویوں میں سے ”ثقة“ راوی ہے ۷۵ھ میں فوت ہوا۔

۳۳۵۵۔ بخ۔ عبد اللہ بن سعید بن خازم نخعی، یا بکیر، کوفی:

نوویں طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۳۳۵۶۔ ت، ق۔ عبد اللہ بن سعید بن ابو سعید مقبری، ابو عباد لیثی ”ولاء کی وجہ سے ہے“ مدنی:

ساتویں طبقہ کا ”متروک“ راوی ہے۔

۳۳۵۷۔ خ، م، د، ت، س۔ عبد اللہ بن سعید بن عبد الملک بن مروان ابو صفوان اموی دمشقی:

مکہ مکرمہ فروش ہوا، نوویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے ۲۰۰ھ کو فوت ہوا۔

۳۳۵۸۔ ع۔ عبد اللہ بن سعید بن ابو ہند فزاری ”ولاء کی وجہ سے ہے“ ابو بکر مدنی:

چھٹے طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے بسا اوقات وہم کر جاتا ہے ۲۰۰ھ سے کچھ سال بعد فوت ہوا۔

۳۳۵۹۔ خ، م، د، س، ق۔ عبد اللہ بن ابوسر ثوری، کوفی:

چھٹے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے مروان بن محمد کے دور خلافت میں فوت ہوا۔

۳۳۶۰۔ س۔ عبد اللہ بن سفیان بن عبد اللہ ثقفی، طاکھی:

نسائی نے اس کی توثیق کی ہے تیسرے طبقہ سے ہے۔

۳۳۶۱۔ م، د، س، ق۔ عبد اللہ بن سفیان مخزومی، ابوسلمہ:

اپنی کنیت سے مشہور ہے چوتھے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔

۳۳۶۲۔ د۔ عبد اللہ بن ابوسفیان، ابن ابواحمد کا غلام، مدنی:

چوتھے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے ۳۹ھ میں فوت ہوا۔

۳۳۶۳۔ م۔ عبد اللہ بن سلمان، اعر، مدنی، جہینہ کا غلام:

چھٹے طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے۔

۳۳۶۴۔ م۔ عبد اللہ بن سلمہ مرادی، کوفی:

دوسرے طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے اس کا حافظہ متغیر ہو گیا تھا۔

۳۳۶۵۔ تمیز۔ عبد اللہ بن سلمہ ہمدانی، ابواسحاق سبعمی کا شیخ:

ابوعالیہ کی کنیت سے یاد کیا جاتا ہے، تیسرے طبقہ سے ہے، جس نے اسے پہلے والے راوی سے ملا دیا ہے اسے وہم

ہوا ہے۔

۳۳۶۶۔ م، د، س۔ عبد اللہ بن ابوسلمہ بلشون تمیمی ”ولاء کی وجہ سے ہے“:

تیسرے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے ۱۰۶ھ میں فوت ہوا۔

۳۳۶۷۔ س۔ عبد اللہ بن سلیط مدنی، میمونہ کا رضاعی بھائی:

دوسرے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔



☆ عبد اللہ بن ابوسلیم:

ضبارہ کے ترجمہ میں ہے۔ (۲۹۶۲=)

۳۳۶۸۔ س۔ عبد اللہ بن سلیم جزری، ابو عبد الرحمن رقی:

دسویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ”مقبول“ راوی ہے ۱۳ھ میں فوت ہوا۔

۳۳۶۹۔ و، ت، ق۔ عبد اللہ بن سلیمان بن جنادہ بن ابوامیہ ازدی:

چھٹے طبقہ کا ”ضعیف“ راوی ہے۔

۳۳۷۰۔ و، س۔ عبد اللہ بن سلیمان بن زرعہ حمیری، ابو حمزہ بصری، طویل:

چھٹے طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے غلطی کرتا ہے ۳۶ھ میں فوت ہوا۔

۳۳۷۱۔ ن، ح، س، ق۔ عبد اللہ بن سلیمان بن ابوسلمہ سلمی، قبائی:

ساتویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے غلطی کرتا ہے۔

۳۳۷۲۔ ت۔ عبد اللہ بن سلیمان نوفلی:

ساتویں طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۳۳۷۳۔ ن، ح، و۔ عبد اللہ بن ابوسلیمان اموی ”ولاء کی وجہ سے ہے“ ابویوب:

کہا جاتا ہے کہ اس کا نام سلیمان ہے، چوتھے طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے۔

☆ عبد اللہ بن سمعان:

یہ ابن زیاد ہے گزر چکا۔ (۳۳۲۶=)

۳۳۷۴۔ و، ت، ق۔ عبد اللہ بن سنان بن میمون بن سلمہ مزنی، علقمہ کا والد:

کہا گیا ہے کہ یہ عبد اللہ بن عمرو بن ہلال ہے۔ صحابی (رضی اللہ عنہ) ہے، بصرہ فرودکش ہوا، اور بہت رونے والے

لوگوں میں سے ایک تھا۔

☆ عبد اللہ بن سہل، ابویلی:

کئیوں میں آئے گا۔ (= ۸۳۳۰)

۳۳۷۵-م، ۴- عبد اللہ بن سوادہ بن حنظلہ قشیری:

چوتھے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔

۳۳۷۶-س۔ عبد اللہ بن سوار ابن عبد اللہ بن قدامہ عنبری، ابوسوار بصری، قاضی:

نوویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔

۳۳۷۷-ر۔ عبد اللہ بن سوید بن حیان مصری، ابوسلیمان:

ساتویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے ۱۰۲ھ میں فوت ہوا۔

۳۳۷۸-نخ۔ عبد اللہ بن سوید انصاری، حارثی:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ان سے موقوف حدیث مروی ہے۔

۳۳۷۹-ع۔ عبد اللہ بن سلک ام اسرائیلی، ابویوسف، حلیف بنو خزرج:

کہا گیا ہے کہ اس کا نام حصین تھا نبی کریم ﷺ نے عبد اللہ رکھا، مشہور صحابی (رضی اللہ عنہ) ہے اس سے حدیثیں

مروی ہیں، مدینہ منورہ ۴۳ھ کو فوت ہوا۔

☆ عبد اللہ بن سیلان:

عبدالربہ کے ترجمہ میں آئے گا۔ (= بعد ۳۷۸، ۸۶۸)

۳۳۸۰-خت، م، د، س، ق۔ عبد اللہ بن شمر مہ ابن طفیل بن حسان ضعی، ابوشبر مہ کوفی، قاضی:

پانچویں طبقہ کا ”ثقة فقیہ“ راوی ہے ۴۴ھ کو فوت ہوا۔

۳۳۸۱-م، ۴- عبد اللہ بن شخیر ابن عوف عامری:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں فتح مکہ کے موقع پر مسلمان ہوئے۔

۳۳۸۲-ع۔ عبداللہ بن شداد بن ہادیشی، ابو ولید مدنی:

نبی کریم ﷺ کے عہد مبارک میں پیدا ہوا، عجلی نے اسے ثقہ کبار تابعین میں ذکر کیا ہے اور اس کا فقہاء میں شمار ہوتا تھا، کوفہ میں ۸۱ھ کو قتل ہوا اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس کے بعد ہوا۔

۳۳۸۳-ع۔ عبداللہ بن شداد مدنی، ابوالحسن الاعرج:

نجار واسط میں سے تھا، پانچویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے۔

۳۳۸۴-س۔ عبداللہ بن شریک عامری، کوفی:

تیسرے طبقہ کا ”صدوق شیعہ“ راوی ہے جو زجانی نے افراط سے کام لیتے ہوئے اس کی تکذیب کی ہے۔

۳۳۸۵-نخ، م، ۴۔ عبداللہ بن شقیق عقیلی، بصری:

تیسرے طبقہ کا ”ثقہ“ راوی ہے تاہم قدرے ناصبی نظریات رکھتا تھا، ۱۰۸ھ میں فوت ہوا۔

☆ عبداللہ بن شقیق:

اس نے عبداللہ بن سائب سے روایت کیا ہے درست ابن سفیان ہے۔ (۳۳۶۱=)

۳۳۸۶-م۔ عبداللہ بن شہاب خولان، ابو جزل کوفی:

تیسرے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۳۳۸۷-نخ، ۴۔ عبداللہ بن شوذب خراسانی، ابو عبدالرحمن:

پہلے بصرہ پھر شام فروکش ہوا، ساتویں طبقہ کا ”صدوق عابد“ راوی ہے ۵۶ھ یا ۵۷ھ میں فوت ہوا۔

۳۳۸۸-خت، د، ت، ق۔ عبداللہ بن صالح بن محمد بن مسلم جہنی، ابوصالح مصری، لیث کا کاتب:

دسویں طبقہ کا ”صدوق کثیر الغلط“ راوی ہے تاہم اپنی کتاب میں پختہ تھا اور اس سے غفلت ہو جاتی تھی، ہجر

۸۵ برس ۲۲ھ کو فوت ہوا۔

۳۳۸۹-(خ)۔ عبداللہ بن صالح بن مسلم عجلی:

نوویں طبقہ کا ”ثقہ“ راوی ہے، بخاری کا اس کی روایت نقل کرنا ثابت نہیں۔

۳۳۹۰- م، د، ت، ق۔ عبداللہ بن ابوصالح السمان، مدنی:

اسے عباد بھی کہا جاتا ہے چھٹے طبقہ کا روایت حدیث میں قدرے کمزور راوی ہے۔

۳۳۹۱- خت، م، ۴۔ عبداللہ بن صامت غفاری، بصری:

تیسرے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے ۵۰ھ میں فوت ہوا۔

۳۳۹۲- خ، م، د، ت، س۔ عبداللہ بن صباح بن عبداللہ ہاشمی ”ولاء کی وجہ سے“ عطار بصری:

گیارہویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ”ثقة“ راوی ہے ۵۰ھ کو فوت ہوا، اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس کے بعد

ہوا۔

۳۳۹۳- س۔ عبداللہ بن ضیح بصری:

ساتویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے۔

☆ عبداللہ بن ابوصعصعہ:

درست عبدالرحمن بن عبداللہ بن ابوصعصعہ ہے۔ (= ۳۹۱۷)

۳۳۹۴- م، س، ق۔ عبداللہ بن صفوان بن امیہ بن خلف جمحی، ابوصفوان مکی:

اس کے والد محترم مشہور صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں، اسے ۳۷ھ میں ابن زبیر کے ساتھ اس حال میں قتل کیا گیا کہ یہ

کعبہ کا غلاف پکڑے ہوئے تھا، ابن سعد نے اسے طبقہ اولیٰ کے تابعین میں ذکر کیا ہے۔

۳۳۹۵- ت۔ عبداللہ بن صہبان اسدی، ابو عثیم، کوفی:

ساتویں طبقہ کا روایت حدیث میں قدرے کمزور راوی ہے۔

۳۳۹۶- د، س، ق۔ عبداللہ بن ضمیر سلولی:

عجلی نے اس کی توثیق کی ہے تیسرے طبقہ سے ہے۔

۳۳۹۷- ع۔ عبداللہ بن طاوس بن کیسان یمانی، ابو محمد:

چھٹے طبقہ کا ”ثقة فاضل عابد“ راوی ہے ۳۲ھ میں فوت ہوا۔

۳۳۹۸-س۔ عبداللہ بن طریف، ابو خزیمہ بصری:

ساتویں طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۳۳۹۹-م، س۔ عبداللہ بن ابوطلمحہ "اس کا نام زید بن سہل انصاری ہے" مدنی:

نبی کریم ﷺ کے عہد میں پیدا ہوا، ابن سعد نے اس کی توثیق کی ہے، مدینہ میں ۸۴ھ کو فوت ہوا، اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ فارس میں شہید ہوا، والدہ کی طرف سے انس کا بھائی ہے۔

۳۴۰۰-۴۔ عبداللہ بن ظالم تمیمی، مازنی:

تیسرے طبقہ کا "صدوق" راوی ہے، بخاری نے اسے قدرے کمزور کہا ہے۔

۳۴۰۱-ق۔ عبداللہ بن عاصم حتمانی، ابوسعید بصری:

نوویں طبقہ کا "صدوق" راوی ہے۔

۳۴۰۲-ق۔ عبداللہ بن عامر بن براد بن یوسف بن ابو بردہ بن ابوموسیٰ اشعری، ابو عامر کوفی:

اپنے دادا کی طرف منسوب کیا جاتا ہے گیارہویں طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۳۴۰۳-ع۔ عبداللہ بن عامر بن ربیعہ عنزی، حلیف بنو عدی، ابو محمد مدنی:

نبی کریم ﷺ کے عہد میں پیدا ہوا، اس کے والد محترم مشہور صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں، عجل نے اس کی توثیق کی ہے ۸۰ھ سے کچھ سال بعد فوت ہوا۔

۳۴۰۴-م، د، ق۔ عبداللہ بن عامر بن زرارہ حضرمی "ولاء کی وجہ سے ہے" ابو محمد کوفی:

دسویں طبقہ کا "صدوق" راوی ہے ۲۳ھ کو فوت ہوا۔

☆ عبداللہ بن عامر بن لحنی:

عبداللہ بن لحنی کے ترجمہ میں آئے گا۔ (۳۵۶۲=)

۳۴۰۵-م، ت۔ عبداللہ بن عامر بن یزید بن تمیم منخضسی، دمشقی، مقرئی، ابو عمران:

تیسرے طبقہ کا "ثقة" راوی ہے، ۱۸ھ میں فوت ہوا اور صحیح قول کے مطابق ۹۷ برس عمر پائی۔

۳۴۰۶-ق۔ عبداللہ بن عامر اسلمی، ابو عامر مدنی:

ساتویں طبقہ کا "ضعیف" راوی ہے ۵۰ھ یا ۵۱ھ کو فوت ہوا۔

۳۴۰۷-ق۔ عبداللہ بن عامر:

زیر سے روایت کرتا ہے یہ بھی احتمال ہے کہ یہ ابن عامر بن ربیعہ ہو جس کا ذکر گزر چکا۔ (= ۳۴۰۳)

۳۴۰۸-س۔ عبداللہ بن عامر:

عمر سے روایت کرتا ہے یہ بھی احتمال ہے کہ ابن ربیعہ ہو۔

۳۴۰۹-ع۔ عبداللہ بن عباس بن عبدالمطلب بن ہاشم بن عبدمناف، نبی کریم ﷺ کے چچا زاد بھائی:

ہجرت سے تین سال پہلے پیدا ہوئے نبی کریم ﷺ نے ان کے لئے فہم قرآن کی دعا کی تھی، وسعت علم کی وجہ سے بحر (سمندر) اور حمر (بہت بڑے عالم) کے لقب سے یاد کیے جاتے تھے، (سیدنا) عمر (رضی اللہ عنہ) نے فرمایا کہ اگر یہ ہماری عمر کے ہوتے تو ہم میں سے کوئی شخص علم میں ان کا مقابلہ نہ کر سکتا۔ طائف میں ۶۸ھ کو فوت ہوئے، بکثرت احادیث بیان کرنے والے صحابہ اور فقہاء عبادلہ میں سے ایک ہیں۔



ان راویوں کا ذکر جن کے والد کا نام اپنے نام کی طرح عبد اللہ ہے

۳۲۱۰- ت۔ عبد اللہ بن عبد اللہ بن اسود حارثی، ابو عبد الرحمن کوفی:

نوویں طبقہ کا "صدوق" راوی ہے۔

۳۲۱۱- م۔ عبد اللہ بن عبد اللہ بن اصم عامری، عبید اللہ کا بھائی:

چوتھے طبقہ کا "صدوق" راوی ہے۔

۳۲۱۲- م، ۴۔ عبد اللہ بن عبد اللہ بن اولیس بن مالک بن ابو عامر اصحی، ابو اولیس مدنی، مالک کے سر:

ساتویں طبقہ کا "صدوق" راوی ہے وہم کر جاتا ہے ۶۷ھ کو فوت ہوا۔

۳۲۱۳- ع۔ عبد اللہ بن عبد اللہ بن جابر "جبر بھی کہا گیا ہے" ابن عتیک انصاری، مدنی:

چوتھے طبقہ کا "ثقة" راوی ہے۔

۳۲۱۴- خ، م، د، ہس۔ عبد اللہ بن عبد اللہ بن حارث بن نوفل ابن حارث بن عبد المطلب ہاشمی، ابو یحییٰ مدنی:

تیسرے طبقہ کا "ثقة" راوی ہے ۹۹ھ کو فوت ہوا۔

☆ عبد اللہ بن عبد اللہ بن سراقہ:

درست زبیر بن عثمان بن عبد اللہ بن سراقہ ہے۔ (=۲۰۰۰)

۳۲۱۵- م، ہس۔ عبد اللہ بن عبد اللہ بن ابو طلحہ انصاری، ابو یحییٰ مدنی، اسحاق کے بھائی:

چوتھے طبقہ کا "ثقة" راوی ہے ۳۴ھ کو فوت ہوئے۔

۳۲۱۶- د، ہس۔ عبد اللہ بن عبد اللہ بن عثمان بن حکیم ابن حزام، اسدی حزامی:

چھٹے طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۳۳۱۷۔ خ، م، و، ت، ہس۔ عبد اللہ بن عبد اللہ بن عمر بن خطاب، ابو عبد الرحمن مدنی:

یہ اپنے والد کا وصی تھا، تیسرے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے ۱۰۵ھ میں فوت ہوا۔

۳۳۱۸۔ و، ت، ع، س، ق۔ عبد اللہ بن عبد اللہ رازی، مولیٰ بنی ہاشم، ابو جعفر القاضی، کوفی الاصل:

چوتھے طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے۔

۳۳۱۹۔ ق۔ عبد اللہ بن عبد اللہ اموی، حجازی:

نوویں طبقہ کا روایت حدیث میں قدرے کمزور راوی ہے۔

☆ عبد اللہ بن عبد اللہ:

درست عبد الرحمن بن عبد اللہ ابن کعب بن مالک ہے۔ (= ۳۹۲۳)





## عبداللہ نام کے باقی راویوں کا ذکر

۳۴۲۰۔ عبداللہ بن عبدالاسد بن ہلال ابن عبداللہ بن عمر بن مخزوم مخزومی، ابوسلمہ، نبی کریم ﷺ کے رضاعی بھائی اور آپ ﷺ کی پھوپھی برہ بنت عبدالمطلب کے بیٹے:

سابقین میں سے تھے غزوہ بدر میں شریک تھے نبی کریم ﷺ کی حیات مبارکہ میں ہی غزوہ احد کے بعد ۴ھ کو جمادی الاخریٰ کے مہینے میں فوت ہوئے، اور ان کی وفات کے بعد نبی کریم ﷺ نے ان کی زوجہ محترمہ ام سلمہ (رضی اللہ عنہا) سے نکاح کر لیا۔

۳۴۲۱۔ و۔ عبداللہ بن عبد الجبار خباری، ابوالقاسم حمصی:

اس کا لقب زبیر لقی ہے، نوویں طبقہ کے صغار حضرات میں سے ”صدوق“ راوی ہے ۳۵ھ کو فوت ہوا۔

۳۴۲۲۔ س۔ عبداللہ بن عبدالحکم بن اعین مصری، ابو محمد، الفقیہ المالکی:

دسویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ”صدوق“ راوی ہے، ابن معین نے اس کی بیان کردہ روایات کا انکار کیا ہے،

۱۴ھ میں فوت ہوا۔

۳۴۲۳۔ خت، د، س۔ عبداللہ بن عبد الرحمن بن ابزی خزاعی ”ولاء کی وجہ سے ہے“ کوئی:

پانچویں طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے، مزنی نے ”خت“ کی علامت چھوڑ دی ہے آل عمران کی تفسیر میں عبداللہ کا قول

آیا ہے۔

۳۴۲۴۔ و۔ عبداللہ بن عبد الرحمن بن ازہرزہری، مدنی:

تیسرے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۳۴۲۵۔ خ، م، خد، س، ق۔ عبداللہ بن عبد الرحمن بن ابوبکر الصدیق، التیمی:

تیسرے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے، ۷۷ھ کے بعد فوت ہوا۔

۳۲۲۶-ق۔ عبد اللہ بن عبد الرحمن بن ثابت بن صامت انصاری، مدنی:

تیسرے طبقہ کا "مقبول" راوی ہے، عبد الرحمن بن عبد الرحمن بھی کہا گیا ہے۔

۳۲۲۷-د، ت، س۔ عبد اللہ بن عبد الرحمن بن حارث بن سعد بن ابو ذباب:

تیسرے طبقہ کا "ثقة" راوی ہے۔

۳۲۲۸-ق۔ عبد اللہ بن عبد الرحمن بن حباب:

تیسرے طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۳۲۲۹-س۔ عبد اللہ بن عبد الرحمن بن حنبلہ، القاضی ابو عبد الرحمن، مصری:

یہ ابن حنبلہ اصغر ہے چھٹے طبقہ کا "ثقة" راوی ہے۔ ۱۰۰ھ کے بعد فوت ہوا۔

۳۲۳۰-ع۔ عبد اللہ بن عبد الرحمن بن ابو حسین بن حارث بن عامر بن نوفل مکی، نوفلی:

پانچویں طبقہ کا "ثقة مناسک کا عالم" راوی ہے۔

☆ عبد اللہ بن عبد الرحمن بن سعد بن مخرمہ:

درست عبد اللہ بن جعفر بن عبد الرحمن بن مسور بن مخرمہ ہے۔ س (۳۲۵۲=)

۳۲۳۱-خ، د، س، ق۔ عبد اللہ بن عبد الرحمن بن ابو صعبہ انصاری، مدنی:

تیسرے طبقہ کا "ثقة" راوی ہے۔

۳۲۳۲-خ، د۔ عبد اللہ بن عبد الرحمن بن عبد اللہ بن سعد بن عثمان دمشقی:

ابو داؤد کے مشائخ میں سے ہے گیارہویں طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۳۲۳۳-خ، د۔ عبد اللہ بن عبد الرحمن بن عبد القاری، مدنی:

تیسرے طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۳۲۳۴-م، د، ت۔ عبد اللہ بن عبد الرحمن بن فضل بن بہرام سمرقندی، الحافظ، صاحب المسند:

گیارہویں طبقہ کا "ثقة فاضل متقن" راوی ہے۔ ۷۴ برس ۵۵ھ میں فوت ہوا۔

۳۲۳۵-ع۔ عبد اللہ بن عبد الرحمن بن معمر بن حزم انصاری، ابوطوالہ، مدنی:

عمر بن عبد العزیز (رحمہ اللہ) کی طرف سے مدینہ پر قاضی مقرر تھا، پانچویں طبقہ کا "ثقة" راوی ہے ۳۲ھ میں فوت

ہوا، اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس کے بعد ہوا۔

۳۲۳۶-م، د۔ عبد اللہ بن عبد الرحمن بن یحییٰ بن حجازی:

چھٹے طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۳۲۳۷-م، ق، د، ت، س۔ عبد اللہ بن عبد الرحمن بن یزید بن جابر ازوی، ابواساماعیل دمشقی:

آٹھویں طبقہ کا "ثقة" راوی ہے۔

۳۲۳۸-بخ، م، د، تم، س، ق۔ عبد اللہ بن عبد الرحمن بن یعلیٰ بن کعب طاہمی، ابویعلیٰ ثقفی:

ساتویں طبقہ کا "صدوق" راوی ہے وہم کر جاتا ہے۔

۳۲۳۹-بخ۔ عبد اللہ بن عبد الرحمن بصری، ابن الرومی، خراسانی الاصل:

چوتھے طبقہ کا راوی ہے ۳۰ھ میں فوت ہوا۔

۳۲۴۰-ت، ق۔ عبد اللہ بن عبد الرحمن ضعی، ابونصر کوفی:

پانچویں طبقہ کا "ثقة" راوی ہے۔

۳۲۴۱-ت، ق۔ عبد اللہ بن عبد الرحمن انصاری، اشہلی حجازی:

تیسرے طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۳۲۴۲-س۔ عبد اللہ بن عبد الصمد بن ابو حذافہ، اسدی، موصلی:

گیارہویں طبقہ کا "صدوق" راوی ہے ۵۵ھ میں فوت ہوا۔

۳۲۴۳-م۔ عبد اللہ بن عبد العزیز بن صالح حضرمی، حجازی:

چوتھے طبقہ کا "مقبول" راوی ہے اس نے نبی کریم ﷺ سے ارسال کیا ہے۔

۳۲۴۴-ق۔ عبد اللہ بن عبد العزیز بن عبد اللہ بن عامر لیبی، ابوعبد العزیز مدنی:

ساتویں طبقہ کا "ضعیف" راوی ہے آخر عمر میں عارضہ اختلاط میں مبتلا ہو گیا تھا۔

۳۲۲۵۔ مد۔ عبد اللہ بن عبد العزیز بن عبد اللہ بن عمر بن خطاب العمری، الزاہد:

ساتویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے، عمر ۸۶ برس ۸۴ھ کو فوت ہوا، ابن عیینہ کہا کرتے تھے کہ یہ اہل مدینہ کا عالم ہے۔

۳۲۲۶۔ خت، ت۔ عبد اللہ بن عبد القدوس تمیمی، سعدی، کوفی:

نوویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے، خطا کر جاتا تھا اور اس پر رافضیت کا الزام لگایا گیا ہے۔

۳۲۲۷۔ عس۔ عبد اللہ بن عبد المطلب بن ربیعہ بن حارث بن عبد المطلب ہاشمی:

اس سے مختلف فیہ سند والی حدیث آئی ہے تیسرے طبقہ سے ہے۔

۳۲۲۸۔ ق۔ عبد اللہ بن عبد المؤمن بن عثمان ازخمی، واسطی، طویل:

گیارہویں طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۳۲۲۹۔ خ، س۔ عبد اللہ بن عبد الوہاب نجفی، ابو محمد بصری:

دسویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے، ۲۸ھ کو فوت ہوا اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ ۲۷ھ کو ہوا۔

۳۲۵۰۔ س۔ عبد اللہ بن عبد ”اضافت کے بغیر ہے“ قاری:

اسے روایت کا شرف حاصل ہے دوسرے طبقہ سے ہے۔

☆ عبد اللہ بن عبد القاری:

یہ ابن عمرو ہے آئے گا، اپنے دادا کی طرف نسبت کیا ہوا آیا ہے، بسا اوقات سابقہ راوی کی وجہ سے التباس ہو جاتا

ہے۔ تمیز (= ۳۵۰۰)

۳۲۵۱۔ م، س۔ عبد اللہ بن عبید اللہ بن ابورافع مدنی، بنو ہاشم کا غلام:

چھٹے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے اس کا اپنے دادا سے سماع ثابت نہیں۔

۳۲۵۲۔ ۴۔ عبد اللہ بن عبید اللہ بن عباس بن عبد المطلب ہاشمی:

چوتھے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔

۳۲۵۳۔ د، س۔ عبد اللہ بن عبید اللہ بن عمر بن خطاب:

چوتھے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۳۴۵۴-ع۔ عبد اللہ بن عبید اللہ بن عبد اللہ بن ابو مملیکہ ابن عبد اللہ بن جُدعان ”کہا جاتا ہے کہ ابو مملیکہ کا نام زہیر ہے“ تمیمی، مدنی:

تیسرے طبقہ کا ”ثقة فقیہ“ راوی ہے اس نے میں صحابہ کو پایا ہے ۷۱ھ میں فوت ہوا۔

۳۴۵۵-م، ۴۔ عبد اللہ بن عبید ”اضافت کے بغیر ہے“ ابن عمیر لیشی، مکی:

تیسرے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے ۱۳ھ میں جہاد کرتے ہوئے شہید ہوا۔

۳۴۵۶-مد، ۵۔ عبد اللہ بن عبید انصاری:

تیسرے طبقہ کا ”مجهول“ راوی ہے خطیب نے اس بات کو ترجیح دی ہے کہ یہ پہلے والا ہی راوی ہے اور جس نے

اسے انصاری کہا ہے اسے وہم ہوا ہے۔

۳۴۵۷-ت، ۵، ق۔ عبد اللہ بن عبید حمیری، بصری، مؤدب:

ساتویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔

☆ عبد اللہ بن عبید:

ابن ہریر سے پہچانا جاتا ہے ابن عتیک کے ترجمہ میں آئے گا۔ (=۳۴۶۳)

۳۴۵۸-خ۔ عبد اللہ بن عبیدہ بن شیط، ربذی:

چوتھے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے ۳۰ھ کو قدید کے مقام پر خوارج نے اسے قتل کر دیا تھا۔

۳۴۵۹-خ۔ عبد اللہ بن ابو عتاب، حجازی:

چوتھے طبقہ کا ”مجهول“ راوی ہے اور اس کی سند میں اختلاف پایا جاتا ہے۔

۳۴۶۰-س، ق۔ عبد اللہ بن عتبہ بن ابوسفیان اموی، مدنی:

تیسرے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۳۴۶۱-خ، م، د، ۵، ق۔ عبد اللہ بن عتبہ بن مسعود ہذلی، عبد اللہ بن مسعود کے بھتیجے:

نبی کریم ﷺ کے عہد میں پیدا ہوا، عجمی اور ایک جماعت نے اس کی توثیق کی ہے اور یہ دوسرے طبقہ کے کبار

حضرات میں سے ہے ۷۰ھ کے بعد فوت ہوا۔

۳۴۶۲۔ خ، م، تم، ق۔ عبد اللہ بن ابو عتبہ بصری، انس کا غلام:

تیسرے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔

۳۴۶۳۔ س، ق۔ عبد اللہ بن عتیک ”عتیق بھی کہا جاتا ہے“:

اسے ابن عبید بھی کہا جاتا ہے اور یہی زیادہ راجح ہے، تیسرے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۳۴۶۴۔ ق۔ عبد اللہ بن عثمان بن اسحاق بن سعد بن ابو وقاص مدنی:

نوویں طبقہ کا ”مستور“ راوی ہے۔

۳۴۶۵۔ خ، م، د، ت، س۔ عبد اللہ بن عثمان بن جبکہ ابن ابورؤاد، عتکی، ابو عبد الرحمن مروزی:

عبدان کے لقب سے یاد کیا جاتا ہے دسویں طبقہ کا ”ثقة حافظ“ راوی ہے ۲۱ھ کو شعبان کے مہینے میں فوت ہوا۔

۳۴۶۶۔ خ، م، ۴۔ عبد اللہ بن عثمان بن حنظلیم، القاری المکی، ابو عثمان:

پانچویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے ۳۲ھ میں فوت ہوا۔

۳۴۶۷۔ ع۔ عبد اللہ بن عثمان بن عامر بن عمرو بن کعب بن سعد بن تیم بن مرہ تیمی، ابو بکر بن ابو قحافہ، صدیق

اکبر:

نبی کریم ﷺ کے (مشہور پہلے) خلیفہ ہیں ۶۳ برس عمر پا کر ۱۳ھ جمادی الاولیٰ میں فوت ہوئے۔

۳۴۶۸۔ خ۔ عبد اللہ بن عثمان بن عبید اللہ بن عبد الرحمن بن سمرہ:

ساتویں طبقہ کا ”مجہول“ راوی ہے۔

۳۴۶۹۔ ق۔ عبد اللہ بن عثمان بن عطاء بن ابو مسلم خراسانی، ابو محمد:

رملہ فروکش ہوا، دسویں طبقہ کا ”روایت حدیث میں قدرے کمزور“ راوی ہے۔

۳۴۷۰۔ د، س۔ عبد اللہ بن عثمان ثقفی:

تیسرے طبقہ کا ”مجہول“ راوی ہے۔

۳۲۷۱۔ ت، س، ق۔ عبد اللہ بن عثمان بصری، شعبہ کے شریک:

نسائی نے اسے ثقہ پختہ کار کہا ہے، آٹھویں طبقہ سے ہے، شعبہ سے پہلے فوت ہوا۔

☆ عبد اللہ بن عثیم:

علاقہ کے ترجمہ میں ہے۔ (۵۲۶۶=)

۳۲۷۲۔ ت، س، ق۔ عبد اللہ بن عدی بن حمراء زہری، حلیف بنوزہرہ:

کہا گیا ہے کہ یہ ثقفی ہیں، صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ان سے مکہ مکرمہ کی فضیلت میں حدیث آئی ہے۔

۳۲۷۳۔ تمیز۔ عبد اللہ بن عدی انصاری:

یہ ایک دوسرے صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ان سے عبید اللہ بن عدی بن خیاری نے روایت کیا ہے۔

۳۲۷۴۔ ق۔ عبد اللہ بن عزاہ، سدوسی، ابوشیبان بصری:

نوویں طبقہ کا "ضعیف" راوی ہے۔

۳۲۷۵۔ خ، م، ت، س، ق۔ عبد اللہ بن عروہ بن زبیر بن عوام، ابو بکر اسدی:

تیسرے طبقہ کا "ثقہ پختہ کار فاضل" راوی ہے، بنو امیہ کے عہد حکومت کے آخر تک تک زندہ رہا اور ۴۵ھ کو پیدا

ہوا تھا۔

۳۲۷۶۔ د، ت، ق۔ عبد اللہ بن عصم "عصمہ بھی کہا جاتا ہے" ابو علوان، حنفی، یمامی:

کوفہ فروکش ہوا، صدوق راوی ہے غلطی کر جاتا ہے، ابن حبان نے اس کے بارے افراط سے کام لیا ہے اور اعتراض

کیا ہے۔

۳۲۷۷۔ س۔ عبد اللہ بن عصمہ جشمی، حجازی:

تیسرے طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۳۲۷۸۔ ق۔ عبد اللہ بن عصمہ:

اس نے حجامہ کے متعلق سعید بن میمون سے روایت کیا ہے چھٹے طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۳۲۷۹-م، ۴۔ عبد اللہ بن عطاء طائمی، کوفی الاصل:

چھٹے طبقہ کا "صدوق" راوی ہے غلطی کر جاتا ہے اور تدریس کرتا تھا۔

۳۲۸۰-س۔ عبد اللہ بن عطیہ:

پانچویں طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۳۲۸۱-۴۔ عبد اللہ بن عقیل، ابو عقیل ثقفی، کوفی:

بغداد فرود کش ہوا، آٹھویں طبقہ کا "صدوق" راوی ہے۔

۳۲۸۲-م، ۴۔ عبد اللہ بن عکیم، جہنی، ابو معبد کوفی:

دوسرے طبقہ کا "مخضرمی" راوی ہے جہینہ کی طرف بھیجا جانے والا نبی کریم ﷺ کا مکتوب اس نے سنا تھا، حجاج کے

عہد حکومت میں فوت ہوا۔

۳۲۸۳-ع، س۔ عبد اللہ بن علقمہ بن وقاص لیشی:

چھٹے طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۳۲۸۴-ت، س۔ عبد اللہ بن علی بن حسین بن علی بن ابوطالب:

پانچویں طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۳۲۸۵-و، س۔ عبد اللہ بن علی بن سائب بن عبید مطلی:

تیسرے طبقہ کا "مستور" راوی ہے۔

۳۲۸۶-د، ت، س۔ عبد اللہ بن علی بن یزید بن رکانہ مطلی:

اپنے دادا کی طرف نسبت کیا جاتا ہے چھٹے طبقہ کا "روایت حدیث میں قدرے کمزور" راوی ہے۔

۳۲۸۷-د، ت۔ عبد اللہ بن علی ازرق، ابو ایوب افریقی ثم الکوفی:

چھٹے طبقہ کا "صدوق" راوی ہے غلطی کر جاتا ہے۔

۳۲۸۸-قد۔ عبد اللہ بن عمار یمامی:

ساتویں طبقہ کا "مجہول" راوی ہے۔



## ☆ عبد اللہ بن ابوعمار:

درست عبد الرحمن بن عبد اللہ بن ابوعمار ہے۔ د (۳۹۲۱)

۳۲۸۹-م، ۴۔ عبد اللہ بن عمر بن حفص بن عاصم بن عمر بن خطاب، ابو عبد الرحمن عمری مدنی:

ساتویں طبقہ کا "ضعیف عابد" راوی ہے اے میں فوت ہوا اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس کے بعد ہوا۔

۳۲۹۰-ع۔ عبد اللہ بن عمر بن خطاب عدوی، ابو عبد الرحمن:

بعثت نبوی ﷺ کے بعد پیدا ہوئے احد کے روز انہیں چھوٹا قرار دے دیا گیا تھا اس وقت ان کی عمر ۱۴ برس تھی، اور یہ

بکثرت احادیث بیان کرنے والے صحابہ اور عبادلہ میں سے ایک ہیں اور شدت سے حدیث پاک کی اتباع کرنے والے لوگوں میں سے تھے ۳۷ کے آخر میں یا ۴۷ کی ابتداء میں فوت ہوئے۔

۳۲۹۱-س۔ عبد اللہ بن عمر بن عبد الرحمن بن عبد الحمید بن زید بن خطاب خطابی، بصری:

دسویں طبقہ کا "ثقة" راوی ہے ۳۶ میں فوت ہوا۔

۳۲۹۲-د۔ عبد اللہ بن عمر بن غانم رعینی، ابو عبد الرحمن، قاضی افریقہ:

ابن یونس وغیرہ نے اس کی توثیق کی ہے اور ابو حاتم نے اسے نہیں پہچانا اور ابن حبان نے اس کی تضعیف میں افراط

سے کام لیا ہے، نوویں طبقہ سے ہے ۶۴ برس ۹۰ میں فوت ہوا۔

۳۲۹۳-د۔ عبد اللہ بن عمر بن غانم رعینی، ابو عبد الرحمن، قاضی افریقہ:

ابن یونس وغیرہ نے اس کی توثیق کی ہے اور ابو حاتم نے اسے نہیں پہچانا اور ابن حبان نے اس کی تضعیف میں افراط

سے کام لیا ہے، نوویں طبقہ سے ہے ۶۴ برس ۹۰ میں فوت ہوا۔

۳۲۹۴-س۔ عبد اللہ بن عمر اموی سعیدی:

نوویں طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۳۲۹۵-خ۔ عبد اللہ بن عمر ثمیری:

نوویں طبقہ کا "صدوق" راوی ہے بسا اوقات غلطی کر جاتا ہے اور جس نے اسے ابن غانم سے ملایا ہے اسے وہم ہوا ہے۔

☆ عبداللہ بن عمرو رومی:

ابن محمد کے ترجمہ میں آئے گا۔ (۳۶۰۳=)

☆ عبداللہ بن عمرو بن اجمہ:

درست عبداللہ ہے اور یہ ابن علی ہے عمرو بن اجمہ سے روایت کرتا ہے۔ (۳۴۸۵=)

۳۴۹۶-س۔ عبداللہ بن عمرو بن امیہ ضمیری، ابو جعفر:

تیسرے طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۳۴۹۷-ت۔ عبداللہ بن عمرو بن حارث بن ابوضرار خزاعی:

تیسرے طبقہ کا "مجبول" راوی ہے۔

۳۴۹۸-ع۔ عبداللہ بن عمرو بن ابوججاج تمیمی، ابو عمر مقعد، معقری "ابوججاج کا نام میسرہ ہے":

دسویں طبقہ کا "ثقة پختہ کار" راوی ہے اس پر قدری ہونے کا الزام لگایا گیا ہے ۲۲ھ میں فوت ہوا۔

۳۴۹۹-ع۔ عبداللہ بن عمرو بن عاص بن وائل بن ہاشم بن سعید ابن سعد بن سہم سہمی، ابو محمد "ابو عبدالرحمن بھی

کہا گیا ہے":

سابقین مکثرین صحابہ اور فقہاء عبادلہ میں سے ایک ہیں، صحیح قول کے مطابق لیالی حرہ کو ذوالحجہ کے مہینے میں فوت

ہوئے، اور راجح قول کے مطابق طائف میں فوت ہوئے تھے۔

۳۵۰۰-ع۔ عبداللہ بن عمرو بن عاص بن وائل بن ہاشم بن سعید ابن سعد بن سہم سہمی، ابو محمد "ابو عبدالرحمن بھی

کہا گیا ہے":

سابقین مکثرین صحابہ اور فقہاء عبادلہ میں سے ایک ہیں، صحیح قول کے مطابق لیالی حرہ کو ذوالحجہ کے مہینے میں فوت

ہوئے، اور راجح قول کے مطابق طائف میں فوت ہوئے تھے۔

۳۵۰۱-م، د، ت، س۔ عبداللہ بن عمرو بن عثمان اموی:

اسے مُطَرِّف کے لقب سے یاد کیا جاتا ہے تیسرے طبقہ کا "ثقة شریف" راوی ہے، مصر کی سرزمین پر ۹۶ھ کو فوت ہوا۔

۳۵۰۲۔ مد، ت۔ عبد اللہ بن عمرو بن علقمہ کنانی مکی:

کہا گیا ہے کہ یہ محمد کا بھائی ہے، ساتویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔

۳۵۰۳۔ ر، د، ت، ق۔ عبد اللہ بن عمرو بن عوف بن زید مزنی، مدنی، کثیر کا والد:

تیسرے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۳۵۰۴۔ و۔ عبد اللہ بن عمرو بن فغواء:

اسے عبد اللہ بن علقمہ بن فغواء بھی کہا گیا ہے اور ابن حبان نے عبد اللہ بن عمرو بن علقمہ بن فغواء خزاعی

کہا ہے، تیسرے طبقہ کا ”مستور“ راوی ہے۔

۳۵۰۵۔ ق۔ عبد اللہ بن عمرو بن مرہ مرادی، جملی، کوفی:

ساتویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے غلطی کر جاتا ہے۔

۳۵۰۶۔ ت، س۔ عبد اللہ بن عمرو بن ہند مرادی جملی، کوفی:

تیسرے طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے اس کا علی سے سماع ثابت نہیں۔

☆ عبد اللہ بن عمرو بن ہلال:

عبد اللہ بن سنان کے ترجمہ میں ہے۔ (۳۳۷۴=)

۳۵۰۷۔ ت۔ عبد اللہ بن عمرو اوادی کوفی:

تیسرے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۳۵۰۸۔ کد۔ عبد اللہ بن عمرو حضرمی:

نبی کریم ﷺ کے عہد میں پیدا ہوا تھا اور اس نے عمر سے روایت کیا ہے دوسرے طبقہ سے ہے۔

۳۵۰۹۔ س۔ عبد اللہ بن عمرو ہاشمی ”ولاء کی وجہ سے ہے“:

تیسرے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

☆ عبد اللہ بن عمرو مخزومی عابدی:

اسے عبد اللہ بن عمرو بن عبد القاری بھی کہا گیا ہے گزر چکا۔ (۳۵۰۰)

☆ عبداللہ بن ابو عمرو زوقی:

درست ابن ابومرہ ہے آئے گا۔ (۳۶۰۹=)

☆ عبداللہ بن ابو عمرو غفاری:

یہ ابن ابراہیم ہے گزر چکا۔ (۳۱۹۹=)

۳۵۱۰-ت۔ عبداللہ بن عمران بن رزین ابن وہب مخزومی، عابدی، ابوالقاسم مکی:

دسویں طبقہ کا ”صدوق“ معمر (طویل عمر پانے والا) راوی ہے ۴۵ھ میں فوت ہوا۔

۳۵۱۱-ق۔ عبداللہ بن عمران بن ابوعلی اسدی، ابو محمد اصہبانی:

ری کے مقام پر فروکش ہوا، گیارہویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ”صدوق“ راوی ہے۔

۳۵۱۲-ت۔ عبداللہ بن عمران تمیمی، طلحی، بصری:

چھٹے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۳۵۱۳-م، ق۔ عبداللہ بن عمیر، ام فضل کا غلام:

اسے ابن عباس کا غلام بھی کہا جاتا ہے، تیسرے طبقہ سے ہے ۷۱ھ میں فوت ہوا۔

۳۵۱۴-د، ت، ق۔ عبداللہ بن عمیرہ، کوفی:

دوسرے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۳۵۱۵-تمیز۔ عبداللہ بن عمیرہ بن حصن عجمی:

ابن حبان نے اسے پہلے راوی سے ملا دیا ہے جبکہ دیگر حضرات نے ان دونوں میں فرق کیا ہے کبھی کبھار یہ اپنے دادا

کی طرف بھی نسبت کیا جاتا ہے۔

۳۵۱۶-تمیز۔ عبداللہ بن عمیرہ قیسی:

ابن حبان، ابن ماکولا اور یعقوب بن شیبہ نے اسے پہلے راوی سے ملا دیا ہے اور میرے نزدیک بھی یہی درست

ہے۔

۳۵۱۷۔ د، س۔ عبد اللہ بن عنبسہ:

تیسرے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۳۵۱۸۔ د، س۔ عبد اللہ بن عئیمہ ”کہا جاتا ہے کہ اس کا نام عبد الرحمن ہے“ مزنی:

کہا جاتا ہے کہ اسے صحابیت کا شرف حاصل ہے اور اس نے عمار سے روایت کیا ہے، اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ یہ ابولاس خزامی صحابی ہے مگر یہ بات صحیح نہیں ہے۔

۳۵۱۹۔ ع۔ عبد اللہ بن عون بن ارطبان، ابو عون بصری:

چھٹے طبقہ کا علم و عمل اور عمر میں ایوب کے ہم معصروں میں سے ”ثقفہ پختہ کار فاضل“ راوی ہے صحیح قول کے مطابق ۵۰ھ میں فوت ہوا۔

۳۵۲۰۔ م، س۔ عبد اللہ بن عون بن ابو عون بن یزید ہلالی، خزاز، ابو محمد بغدادی:

دسویں طبقہ کا ”ثقفہ عابد“ راوی ہے صحیح قول کے مطابق ۳۲ھ میں فوت ہوا۔

۳۵۲۱۔ خ، ۴۔ عبد اللہ بن علاء بن زبیر، دمشقی، ربیع:

ساتویں طبقہ کا ”ثقفہ“ راوی ہے بھمر ۸۹ برس ۶۲ھ میں فوت ہوا۔

۳۵۲۲۔ م، ق۔ عبد اللہ بن عیاش ابن عباس تھبانی، ابو حفص مصری:

ساتویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے غلطی کر جاتا ہے، مسلم نے شواہد میں اس کی روایات نقل کی ہیں ۷۰ھ کو فوت ہوا۔

۳۵۲۳۔ ع۔ عبد اللہ بن عیسیٰ بن عبد الرحمن بن ابویلیٰ انصاری، ابو محمد کوفی:

چھٹے طبقہ کا ”ثقفہ“ راوی ہے قدرے شیعہ نظریات رکھتا تھا ۳۰ھ میں فوت ہوا۔

۳۵۲۴۔ ر، س۔ عبد اللہ بن عیسیٰ بن خالد خزاز، ابو خلف:

کبھی کبھار اپنے دادا کی طرف نسبت کیا جاتا ہے، نوویں طبقہ کا ”ضعیف“ راوی ہے۔

۳۵۲۵۔ ن، س، ق۔ عبد اللہ بن غابر۔ الہبانی، ابو عامر حمصی:

تیسرے طبقہ کا ”ثقفہ“ راوی ہے۔

۳۵۲۶۔ نخ، ت۔ عبد اللہ بن غالب حدّانی، بصری، عابد:

تیسرے طبقہ کا ”صدوق قلیل الحدیث“ راوی ہے، ابن اشعث کے ساتھ ۸۳ھ میں قتل ہوا۔

۳۵۲۷۔ ق۔ عبد اللہ بن غالب عبادانی:

نوویں طبقہ کا ”مستور“ راوی ہے۔

۳۵۲۸۔ د، س۔ عبد اللہ بن عثام بیاضی، انصاری:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ان سے ما قبل میں گزرنے والے راوی عبد اللہ بن عنبہ نے حدیث نقل کی ہے۔

۳۵۲۹۔ م، د۔ عبد اللہ بن فروخ، تمیمی، مولی عائشہ، مدنی:

شام فروکش ہوا، تیسرے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔

۳۵۳۰۔ س۔ عبد اللہ بن فروخ، تمیمی، مولی آل طلحہ، بصری:

تیسرے طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے۔

۳۵۳۱۔ د۔ عبد اللہ بن فروخ خراسانی یا یمامی:

آٹھویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے غلطی کر جاتا ہے، بھمر ۶۰ برس ۷۵ھ کو فوت ہوا۔

۳۵۳۲۔ د۔ عبد اللہ بن فضالہ زہرانی لیشی:

صحابہ کرام کی اولاد میں سے ہے، اسے روایت کا شرف حاصل ہے اور اس کی روایت مرسل ہوتی ہے، ولید بن

عبد الملک کے زمانہ تک زندہ رہا۔

۳۵۳۳۔ ع۔ عبد اللہ بن فضل بن عباس بن ربیعہ ابن حارث بن عبد المطلب ہاشمی، مدنی:

چوتھے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔

۳۵۳۴۔ د، س، ق۔ عبد اللہ بن فیروز دلیلی، ضحاک کے بھائی:

کبار تابعین میں سے ”ثقة“ راوی ہے بعض حضرات نے اسے صحابہ میں ذکر کیا ہے۔

۳۵۳۵۔ خ، م، د، س، ق۔ عبد اللہ بن فیروز آفاج، العالم بالفارسیہ:

پانچویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔

۳۵۳۶۔ د۔ عبد اللہ بن قاسم، تمیمی، ابو بکر کا غلام:

تیسرے طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۳۵۳۷۔ ت۔ عبد اللہ بن قاسم، عبد اللہ بن شوذب کا شیخ:

تیسرے طبقہ کا "صدوق" راوی ہے اور یہ بھی احتمال ہے کہ یہ پہلے والا ہی راوی ہو۔

۳۵۳۸۔ ع۔ عبد اللہ بن ابوقتاہہ النصارى، مدنی:

تیسرے طبقہ کا "ثقة" راوی ہے ۹۵ھ میں فوت ہوا۔

۳۵۳۹۔ س۔ عبد اللہ بن قدامہ بن عنترہ، ابوسوار عنبری، بصری:

چوتھے طبقہ کا "ثقة" راوی ہے۔

☆ عبد اللہ بن قدامہ جمحی:

درست عبد الملک ہے۔ (۴۲۰۴=)

۳۵۴۰۔ د، س۔ عبد اللہ بن قرط، ازدی، ثمالی:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ان کا نام شیطان تھا جسے نبی کریم ﷺ نے تبدیل کر دیا تھا، ابو عبیدہ نے انہیں حمص پر

امیر بنایا تھا، ۵۶ھ کو روم کی سرزمین پر شہید ہوئے۔

۳۵۴۱۔ د۔ عبد اللہ بن قریش بخاری، ابو احمد:

بارہویں طبقہ کا "صدوق" راوی ہے۔

۳۵۴۲۔ ع۔ عبد اللہ بن قیس بن سلیم بن خطار، ابو موسیٰ اشعری:

مشہور صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں، حضرت عمر پھر حضرت عثمان نے انہیں امیر بنایا تھا، اور یہ جنگ صفین کے دو حکموں

میں سے ایک حکم تھے ۵۰ھ میں فوت ہوئے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس کے بعد ہوئے۔

۳۵۴۳۔ م، م۔ عبد اللہ بن قیس بن مخرمہ بن مطلب مطلبی:

کہا جاتا ہے کہ اسے روایت کا شرف حاصل ہے اور یہ کبار تابعین میں سے ہے، ۳۷ھ میں حجاج نے اسے مدینہ پر

قاضی مقرر کیا تھا، ۶۷ھ کو فوت ہوا۔

۳۵۴۴-۴۔ عبد اللہ بن قیس کندی، سکونی، جزائمی، ابو بکر بن حمصی:

اپنی کنیت سے مشہور ہے، ثقہ مخضرمی راوی ہے، ۷۷ھ کو فوت ہوا۔

۳۵۴۵-خ۔ عبد اللہ بن قیس:

اس نے عبد اللہ بن عباس سے ان کا قول نقل کیا ہے، تیسرے طبقہ کا مجہول راوی ہے۔

۳۵۴۶-ق۔ عبد اللہ بن قیس، نخعی، کوفی:

تیسرے طبقہ کا ”مجہول“ راوی ہے شاید یہ پہلے والا ہی ہو۔

☆ عبد اللہ بن قیس:

عبد اللہ بن جعفر سے روایت کرتا ہے، درست عبد اللہ بن حسن ہے۔ (۳۲۷۴=)

۳۵۴۷-بخ، م، ۴۔ عبد اللہ بن ابوقیس ”ابوقیس اور ابن ابوموسیٰ بھی کہا جاتا ہے“ ابواسود نصری، حمصی:

دوسرے طبقہ کا ”ثقہ مخضرمی“ راوی ہے۔

۳۵۴۸-ق۔ عبد اللہ بن کثیر بن جعفر بن ابوکثیر انصاری:

حس نے اسے کثیر بن عبد اللہ بن جعفر کہا ہے اسے وہم ہوا ہے، گیارہویں طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۳۵۴۹-م، س۔ عبد اللہ بن کثیر بن مطلب بن ابووداعہ سہمی:

چھٹے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے ۲۲ھ کے بعد فوت ہوا۔

۳۵۵۰-ع۔ عبد اللہ بن کثیر داری، مکی، ابو معبد قاری:

ائمہ میں سے ایک ہے چھٹے طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے ۱۲۰ھ میں فوت ہوا۔

۳۵۵۱-عس۔ عبد اللہ بن کثیر دمشقی، طویل، امام الجامع:

نوویں طبقہ کا ”صدوق مقری“ راوی ہے ۹۶ھ میں فوت ہوا۔

۳۵۵۲-خ، م، د، س، ق۔ عبد اللہ بن کعب بن مالک انصاری، مدنی:

”ثقہ“ راوی ہے کہا جاتا ہے کہ اسے روایت کا شرف حاصل ہے، ۹۷ھ یا ۹۸ھ میں فوت ہوا۔



۳۵۵۳- م، ہس۔ عبد اللہ بن کعب حمیری مدنی، عثمان کا غلام:

چوتھے طبقہ کا "صدوق" راوی ہے۔

۳۵۵۴- مد۔ عبد اللہ بن کلیب سدوسی:

یحییٰ بن یعمر سے روایت کرتا ہے، چھٹے طبقہ کا "مجہول" راوی ہے۔

۳۵۵۵- تمیز۔ عبد اللہ بن کلیب بن کیسان مرادی، ابو عبد الملک مصری:

نوویں طبقہ کا "صدوق، قلیل الروایۃ، فقیہ، قدیم" راوی ہے۔ ۹۳ھ کو فوت ہوا۔

۳۵۵۶- وق۔ عبد اللہ بن کنانہ بن عباس بن مرداس سلمی:

ساتویں طبقہ کا "مجہول" راوی ہے۔

☆ عبد اللہ بن کنانہ:

اس نے اپنے والد کے واسطے سے ابن عباس سے استفتاء کے متعلق روایت بیان کی ہے، درست اسحاق بن عبد اللہ

بن کنانہ ہے۔

۳۵۵۷- ع۔ عبد اللہ بن کیسان تمیمی، ابو عمر مدنی، اسماء بنت ابوبکر کا غلام:

تیسرے طبقہ کا "ثقة" راوی ہے۔

۳۵۵۸- نخ، د۔ عبد اللہ بن کیسان مروزی، ابو مجاہد:

چھٹے طبقہ کا "صدوق" راوی ہے بکثرت غلطیاں کرتا ہے۔

۳۵۵۹- ت۔ عبد اللہ بن کیسان زہری، طلحہ بن عبد اللہ بن عوف کا غلام:

پانچویں طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۳۵۶۰- خ، م، د، ہس، ق۔ عبد اللہ بن ابولبید مدنی، ابو مغیرہ:

کوفہ فرود کش ہوا، چھٹے طبقہ کا "ثقة" راوی ہے اس پر قدری ہونے کا الزام لگایا گیا ہے، ابو جعفر کے ابتدائی دور خلافت

میں ۳۰ھ سے کچھ سال بعد فوت ہوا۔

۳۵۶۱- تمییز- عبداللہ بن ابولبید، کوفی:

تیسرے طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۳۵۶۲- د، س، ق- عبداللہ بن لُحی، ابو عامر ہوزنی، حمصی:

دوسرے طبقہ کا "ثقة مخضرمی" راوی ہے۔

۳۵۶۳- م، د، ت، ق- عبداللہ بن لہیعہ ابن عقبیل حضرمی، ابو عبدالرحمن مصری، قاضی:

ساتویں طبقہ کا "صدوق" راوی ہے اس کی کتابیں جلنے کے بعد اس کا حافظہ بگڑ گیا تھا، ابن مبارک اور ابن وہب

اس سے روایت کرنے میں دیگر حضرات کی نسبت زیادہ عادل ہیں، اس کی صحیح مسلم میں بعض چیزیں مقروناً آئی ہیں،

۸۰ برس سے زائد عمر پا کر ۷۷ھ میں فوت ہوا۔

۳۵۶۴- خ، م، قد، ت، س، ق- عبداللہ بن مالک بن ابواسم، ابو نعیم حیشانی مصری:

اپنی کنیت سے مشہور ہے دوسرے طبقہ کا "ثقة مخضرمی" راوی ہے ۷۷ھ کو فوت ہوا، (حافظ) مزنی (رحمہ اللہ) نے

"خ" کی علامت چھوڑ دی ہے۔

۳۵۶۵- د، ت- عبداللہ بن مالک بن حارث ہمدانی یا اسدی، کوفی:

تیسرے طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۳۵۶۶- د، س- عبداللہ بن مالک بن حذافہ حجازی:

مصرف روکش ہوا، چوتھے طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

☆ عبداللہ بن مالک بن ابوسلیل:

ضبارہ کے ترجمہ میں گزر چکا۔ (= ۲۹۶۲)

۳۵۶۷- ع- عبداللہ بن مالک بن قشرب ازدی ابو محمد، حلیف بنو مطلب، المعروف ابن کسینہ:

معروف صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ۵۰ھ کے بعد فوت ہوئے۔

۳۵۶۸-س۔ عبد اللہ بن مالک اوسی، حجازی:

اسے صحابیت کا شرف حاصل ہے اور زنا کا ارتکاب کرنے والی باندی کے متعلقہ حدیث مختلف فیہ ہے۔

۳۵۶۹-۴۔ عبد اللہ بن مالک مخصصی، مصری:

تیسرے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ یہ ما قبل میں گزرنے والا راوی ”ابو تمیم“ ہے۔ (= ۳۵۶۳)

۳۵۷۰-ع۔ عبد اللہ بن مالک مروزی، بنو حنظلہ کا غلام:

آٹھویں طبقہ کا ”ثقة پختہ کار فقیہ عالم جواد مجاہد“ راوی ہے اس میں کئی خیر کی خصلتیں جمع تھیں، عمر ۶۳ برس ۸۱ھ میں

فوت ہوا۔

۳۵۷۱-خ، ت، ق۔ عبد اللہ بن ثنی بن عبد اللہ بن انس بن مالک انصاری، ابو ثنی بصری:

چھٹے طبقہ کا ”صدوق بکثرت غلطیاں کرنے والا“ راوی ہے۔

۳۵۷۲-خ، د، س، ق۔ عبد اللہ بن ابو مجالد، عبد اللہ بن ابو اوفیٰ کا غلام ”کہا جاتا ہے کہ اس کا نام محمد ہے“:

پانچویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔

۳۵۷۳-ق۔ عبد اللہ بن محرر، جزری قاضی:

ساتویں طبقہ کا ”متروک“ راوی ہے، ابو جعفر کے دور خلافت میں فوت ہوا۔

۳۵۷۴-خ، ت، ق۔ عبد اللہ بن محسن انصاری ”عبید اللہ بھی کہا جاتا ہے اور اسی کو ترجیح دی گئی ہے“:

اس کی صحابیت مختلف فیہ ہے اس سے حدیث آئی ہے۔

☆ عبد اللہ بن محسن:

اس نے اپنی پھوپھی سے روایت کیا ہے، کہا جاتا ہے کہ درست حصین بن محسن ہے گزر چکا۔ (= ۱۳۸۴)

۳۵۷۵-خ، م، د، س، ق۔ عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ ابراہیم بن عثمان واسطی الاصل، ابو بکر بن ابوشیبہ کوفی:

دسویں طبقہ کا ”ثقة حافظ صاحب تصانیف“ راوی ہے ۳۵ھ میں فوت ہوا۔

۳۵۷۶-د، س۔ عبد اللہ بن محمد بن اسحاق جزری، ابو عبد الرحمن اڈرمی، موصلی:

دسویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔

۳۵۷۷-خ، م، د، س۔ عبد اللہ بن محمد بن اسماء، ابو عبید فضیحی، ابو عبد الرحمن بصری:

دسویں طبقہ کا "جلیل القدر ثقہ راوی ہے ۳۱ھ میں فوت ہوا۔

۳۵۷۸-خ، د، ت۔ عبد اللہ بن محمد بن ابواسود بصری، ابو بکر:

کبھی کبھار اپنے دادا کی طرف نسبت کیا جاتا ہے، دسویں طبقہ کا "ثقلہ حافظ" راوی ہے اس نے بچپن میں ابو عوانہ سے

سماع کیا ۲۳ھ میں فوت ہوا۔

۳۵۷۹-خ، م، د، س۔ عبد اللہ بن محمد بن ابوبکر صدیق تمیمی، مدنی، قاسم کے بھائی:

تیسرے طبقہ کا "ثقلہ" راوی ہے حرہ میں ۶۵ھ کو قتل ہوا۔

۳۵۸۰-س۔ عبد اللہ بن محمد بن تمیم، ابو حمید مصیسی:

گیارہویں طبقہ کا "ثقلہ" راوی ہے۔

۳۵۸۱-ت۔ عبد اللہ بن محمد بن حجاج بن ابوعثمان الصواف، ابو یحییٰ بصری:

اپنے دادا کی طرف نسبت کیا جاتا ہے، معاذ بن ہشام کا داماد تھا، گیارہویں طبقہ کا "صدوق" راوی ہے ۵۵ھ میں

فوت ہوا۔

۳۵۸۲-س۔ عبد اللہ بن محمد بن ربیع کرمانی، ابو عبد الرحمن:

مصیصہ فردکش ہوا، اپنے دادا کی طرف نسبت کیا جاتا ہے، دسویں طبقہ کا "ثقلہ" راوی ہے۔

۳۵۸۳-ق۔ عبد اللہ بن محمد بن ریح بن مہاجر تھیبی مصری:

گیارہویں طبقہ کا "صدوق" راوی ہے اپنے والد سے پہلے فوت ہوا۔

☆ عبد اللہ بن محمد بن سالم مفلوج:

یہ عبد اللہ بن سالم ہے گزر چکا۔ (۳۳۳۶=)

۳۵۸۴-س۔ عبد اللہ بن محمد بن صنیعی مخزومی:

تیسرے طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۳۵۸۵-خ، ت۔ عبد اللہ بن محمد بن عبد اللہ بن جعفر ہاشمی، ابو جعفر بخاری المعروف بالمُسْتَدِی:

دسویں طبقہ کا ”ثقة حافظ“ راوی ہے اس نے مسند جمع کی ہے، ۲۹ھ کو فوت ہوا۔

۳۵۸۶-و۔ عبد اللہ بن محمد بن عبد اللہ بن زید بن عبد ربہ انصاری:

ان سے اذان کے بارے میں حدیث آتی ہے مگر اس کی سند میں اختلاف پایا جاتا ہے، چھٹے طبقہ کا ”مقبول“ راوی

ہے۔

۳۵۸۷-ح، م، د، س۔ عبد اللہ بن محمد بن عبد اللہ بن ابو فروہ اموی ”ولاء کی وجہ سے ہے“ ابو علقمہ فروی مدنی:

آٹھویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے ۱۰۰ برس عمر پا کر ۱۹۰ھ میں فوت ہوا۔

۳۵۸۸-خ، م، س، ق۔ عبد اللہ بن محمد بن عبد الرحمن بن ابو بکر صدیق، ابو بکر، المعروف ابن ابو عتیق:

تیسرے طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے، اس میں خوش مزاجی پائی جاتی ہے۔

۳۵۸۹-م، ۴۔ عبد اللہ بن محمد بن عبد الرحمن بن مسور بن مخرمہ زہری بصری:

دسویں طبقہ کے صغار راویوں میں سے ”صدوق“ راوی ہے ۵۶ھ میں فوت ہوا۔

۳۵۹۰-عس۔ عبد اللہ بن محمد بن عبد الملک بن مسلم رقاشی بصری:

ساتویں طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۳۵۹۱-فق۔ عبد اللہ بن محمد بن عبید بن سفیان قرشی ”ولاء کی وجہ سے ہے“ ابو بکر بنا بودنیا، بغدادی:

بارہویں طبقہ کا ”صدوق حافظ صاحب تصانیف“ راوی ہے ۷۳ برس ۸۱ھ میں فوت ہوا۔

۳۵۹۲-ح، د، ت، ق۔ عبد اللہ بن محمد بن عقیل بن ابوطالب ہاشمی، ابو محمد مدنی:

اس کی والدہ زینب بنت علی ہے، چوتھے طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے تاہم اس کی حدیث میں قدرے کمزوری پائی

جاتی ہے، کہا جاتا ہے کہ اس کا آخر عمر میں حافظہ متغیر ہو گیا تھا، ۴۰ھ کے بعد فوت ہوا۔

۳۵۹۳-ع۔ عبد اللہ بن محمد بن علی بن ابوطالب علوی، ابو ہاشم ابن حنفیہ:

چوتھے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے، زہری نے اسے اس کے بھائی حسن کے ساتھ ملایا ہے، ملک شام میں ۹۹ھ کو فوت

ہوئے۔

۳۵۹۲۔ خ، ۴۔ عبد اللہ بن محمد بن علی بن نفل، ابو جعفر نفیلی حرانی:

دسویں طبقہ کے کبار راویوں سے ”ثقة حافظ“ راوی ہے ۳۲ھ میں فوت ہوا۔

۳۵۹۵۔ د، ۵۔ عبد اللہ بن محمد بن عمر بن علی بن ابوطالب، ابو محمد علوی مدنی:

چھٹے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے، منصور کے عہد خلافت میں پیدا ہوا۔

۳۵۹۶۔ د۔ عبد اللہ بن محمد بن عمرو بن جراح ازدی، ابو عباس غزی:

گیارہویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔

☆ عبد اللہ بن محمد بن مسلم:

ابن مسلم کے ترجمہ میں آئے گا۔ (= ۳۶۱۸)

۳۵۹۷۔ م، ۵۔ عبد اللہ بن محمد بن معن غفاری، مدنی:

تیسرے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۳۵۹۸۔ د، ۵۔ عبد اللہ بن محمد بن یحییٰ طرسوسی، ابو محمد:

ضعیف کے لقب سے معروف ہیں کیونکہ یہ بکثرت عبادت کرتے تھے نجیف بھی کہا گیا ہے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ

شدت اتقان کی وجہ سے کہا جاتا ہے۔ دسویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔

۳۵۹۹۔ مد۔ عبد اللہ بن محمد بن یحییٰ خشاب، رطبی:

گیارہویں طبقہ کے کبار راویوں میں سے ”مقبول“ راوی ہے۔

۳۶۰۰۔ نخ، ۵۔ عبد اللہ بن محمد بن ابو یحییٰ اسلمی:

اس کا لقب سخبک ہے اپنے دادا کی طرف نسبت کیا جاتا ہے، ساتویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے ۷۲ھ میں فوت ہوا۔

۳۶۰۱۔ ق۔ عبد اللہ بن محمد عدوی:

ساتویں طبقہ کا ”متروک“ راوی ہے وکیع نے اس پر وضع کا الزام لگایا ہے۔

۳۶۰۲-ق۔ عبداللہ بن محمد لیثی:

ساتویں طبقہ کا ”مجہول“ راوی ہے۔

۳۶۰۳-م۔ عبداللہ بن محمد یمامی، المعروف ابن رومی:

بغداد فروکش ہوا، کہا جاتا ہے کہ اس کے والد کا نام عمر ہے، دسویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے ۳۶ھ میں فوت ہوا۔

۳۶۰۴-ع۔ عبداللہ بن محیریز ابن جنادہ بن وہب حمجی، مکی:

مکہ میں یتیمی میں ابو محذورہ کی پرورش میں تھا پھر بیت المقدس فروکش ہو گیا، تیسرے طبقہ کا ”ثقة عابد“ راوی

ہے۔ ۹۹ھ میں فوت ہوا اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس سے پہلے ہوا۔

۳۶۰۵-م، د، تم، س، ق۔ عبداللہ بن مختار بصری:

ساتویں طبقہ سے ہے اس میں کوئی خرابی نہیں ہے۔

☆ عبداللہ بن مخراق:

مسلم کے ترجمہ میں ہے۔ (۶۶۳۳=)

۳۶۰۶-د۔ عبداللہ بن مخلد ابن خالد تمیمی، نیشاپوری، نحوی:

خراسان میں ابو عبید کی کتابوں کو روایت کرنے والا ہے، گیارہویں طبقہ کا ہے ۶۰ھ میں فوت ہوا۔

۳۶۰۷-ع۔ عبداللہ بن مرہ ہمدانی، خارنی، کوفی:

تیسرے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے ۱۰۰ھ میں فوت ہوا اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس سے پہلے ہوا۔

۳۶۰۸-س۔ عبداللہ بن مرثہ زرقی، انصاری، مدنی:

پانچویں طبقہ کا ”مجہول“ راوی ہے۔

۳۶۰۹-د، ت، ق۔ عبداللہ بن مرہ یا ابن البومرہ، زونی:

تیسرے طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے، بخاری نے اس بات کی طرف اشارہ کیا ہے کہ اس کی روایت میں انقطاع پایا

جاتا ہے۔

۳۶۱۰۔ مد۔ عبد اللہ بن ابومریم، بنی ساعدہ کا غلام، مدنی:

تیسرے طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۳۶۱۱۔ دس۔ عبد اللہ بن مساح بن عبد اللہ بن شیبہ بن عثمان عبد ریی، مکی جعی:

چوتھے طبقہ سے ہے ملک شام میں ۹۹ھ میں فوت ہوا۔

۳۶۱۲۔ نخ۔ عبد اللہ بن مساور:

چوتھے طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۳۶۱۳۔ ع۔ عبد اللہ بن مسعود بن غافل ابن حبیب ہذلی، ابو عبد الرحمن:

بہت پہلے اسلام لانے والے کبار علماء صحابہ میں سے ہیں ان کے مناقب بہت زیادہ ہیں حضرت عمر نے انہیں کوفہ پر

امیر مقرر کیا تھا، ۳۲ھ یا ۳۳ھ میں مدینہ منورہ فوت ہوئے۔

☆ عبد اللہ بن مسعود بن نیار:

درست عبد الرحمن ہے۔ (۴۰۰۴=)

☆ عبد اللہ بن مسلم بن جرہد:

عبد اللہ بن جرہد کے ترجمہ میں گزر چکا۔ (۳۲۴۹=)

۳۶۱۴۔ ت۔ عبد اللہ بن مسلم بن جندب ہذلی، مدنی مقری:

آٹھویں طبقہ سے ہے اس میں کوئی خرابی نہیں ہے۔

۳۶۱۵۔ خت، م، د، ت، س۔ عبد اللہ بن مسلم بن عبید اللہ بن عبد اللہ ابن شہاب بن حارث بن زہرہ زہری

مدنی، ابو محمد، امام زہری کا بھائی:

تیسرے طبقہ کا "ثقة" راوی ہے اپنے بھائی سے پہلے فوت ہوا۔

۳۶۱۶۔ نخ، م، د، ت، ق۔ عبد اللہ بن مسلم بن ہرمز، مکی:

چھٹے طبقہ کا "ضعیف" راوی ہے اور درست قول کے مطابق یہ فدکی ہے، مزی نے "مد" کی علامت چھوڑ دی ہے



کتاب النکاح میں ”حدثنا ابن ہرمز“ آیا ہے اپنے دادا کی طرف نسبت کیا گیا ہے، اسی طرح ”ت“ کی علامت بھی چھوڑ دی ہے حالانکہ ترمذی کے ایک نسخہ میں عبد اللہ بن ہرمز آیا ہے اور دوسرے میں عبد اللہ بن مسلم بن ہرمز آیا ہے ابن عسا کرنے اطراف میں اور ابن سکین نے صحابہ میں اسی پر اعتماد کیا ہے۔

۳۶۱۷۔ د، ت، س۔ عبد اللہ بن مسلم سلمی، ابو طیہ، مروزی، قاضی مروزی:

آٹھویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے وہم کر جاتا ہے۔

۳۶۱۸۔ س۔ عبد اللہ بن مسلم ”ابن محمد بن مسلم بھی کہا جاتا ہے“ طویل مدنی، صاحب مقصورہ یا مصاحف:

چھٹے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۳۶۱۹۔ قد۔ عبد اللہ بن مسلم بصری:

ابن عون سے روایت کرتا ہے چھٹے طبقہ کا ”مجہول“ راوی ہے۔

☆ عبد اللہ بن مسلم حضرمی:

عبد اللہ کے ترجمہ میں آئے گا۔ (۴۳۳۹=)

۳۶۲۰۔ خ، م، د، ت، س۔ عبد اللہ بن مسلم بن قعنب قعنبی حارثی، ابو عبد الرحمن بصری:

اصلاً مدینہ کا رہنے والا ہے وہاں ایک مدت تک رہائش پزیر رہا، نوویں طبقہ کے صغار حضرات میں سے ”ثقف عابد“ راوی ہے، ابن معین اور ابن مدینی مؤطا کے روایت کرنے میں اس پر کسی کو مقدم نہیں کرتے تھے، ۲۱ھ میں مکہ مکرمہ فوت ہوا۔

۳۶۲۱۔ م، د۔ عبد اللہ بن مسیب بن ابوسائب صفی بن عابد ابن عبد اللہ بن عمر بن مخزوم:

تیسرے طبقہ کے حضرات میں سے ”صدوق“ راوی ہے جس نے اسے صحابہ میں ذکر کیا ہے اسے وہم ہوا ہے۔

۳۶۲۲۔ د۔ عبد اللہ بن مسیب قرشی ”ولاء کی وجہ سے ہے“ فارسی، ابوسؤار، مصری:

ساتویں طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے ۷۱ھ میں فوت ہوا۔

☆ عبد اللہ بن مضارب:

درست عبد اللہ ہے آئے گا۔ (۴۳۴۰=)

۳۶۲۳- م، د، ت، ق۔ عبداللہ بن مطر ابوریحانہ بصری:

اپنی کنیت سے مشہور ہے تیسرے طبقہ کا "صدوق" راوی ہے آخر عمر میں اس کا حافظہ متغیر ہو گیا تھا، کہا جاتا ہے کہ اس کا نام زیاد ہے۔

۳۶۲۴- د، س۔ عبداللہ بن مطرف بن عبداللہ بن شخیر، عامری، ابو جوزء، بصری:

تیسرے طبقہ کا "صدوق" راوی ہے، ۸۷ھ کو اپنے والد سے پہلے جارف کے طاعون میں فوت ہوا۔

۳۶۲۵- س۔ عبداللہ بن مطلب بن عبداللہ بن حطب مخزومی، مدنی:

غیر معروف ہے، فقط ابن حیویہ کی روایت کی سند میں خطا ہے۔

۳۶۲۶- ن، م۔ عبداللہ بن مطیع بن اسود عدوی، مدنی:

انہیں روایت کا شرف حاصل ہے حرہ کے روز قریش کے سردار تھے، اور ابن زبیر نے انہیں کوفہ پر امیر مقرر کیا تھا پھر انہیں کے ساتھ ۳۷ھ کو قتل ہوئے۔

☆ عبداللہ بن مطیع:

درست محمد بن عبداللہ بن مطیع ہے۔ مد

۳۶۲۷- م، س۔ عبداللہ بن مطیع بن راشد بکری، ابو محمد نیشاپوری:

بغداد فروکش ہوا، دسویں طبقہ کا "ثقة" راوی ہے ۳۷ھ میں فوت ہوئے۔

۳۶۲۸- ت، ق۔ عبداللہ بن معاذ بن شیط صنعانی، معمر کا ساتھی:

نویں طبقہ کا "صدوق" راوی ہے تاہم عبدالرزاق نے اس پر کچھ حملہ کیا ہے ۱۹۰ھ سے پہلے فوت ہوا۔

۳۶۲۹- ق۔ عبداللہ بن معانق، ابو معانق، شامی:

عجلی نے اس کی توثیق کی ہے تیسرے طبقہ سے ہے۔

۳۶۳۰- د، ت، ق۔ عبداللہ بن معاویہ بن موسیٰ الجمحی، ابو جعفر بصری:

دسویں طبقہ کا "ثقة معمر" راوی ہے ۴۳ھ کو فوت ہوا اور ۱۰۰ برس سے زائد عمر پائی۔

۳۶۳۱۔ د۔ عبد اللہ بن معاویہ غاضری:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ان سے حدیث آتی ہے۔

۳۶۳۲۔ م، د، س، ق۔ عبد اللہ بن معبد بن عباس بن عبد المطلب عباسی، مدنی:

تیسرے طبقہ کا ”ثقة قلیل الحدیث“ راوی ہے۔

۳۶۳۳۔ م، ۴۔ عبد اللہ بن معبد زیمانی، بصری:

تیسرے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔

☆ عبد اللہ بن معدان، ابو معدان:

کنتیوں میں آئے گا۔ (۸۳۷۹=)

۳۶۳۴۔ ع۔ عبد اللہ بن معقل ابن مقرن مزنی، ابو ولید کوفی:

تیسرے طبقہ کے کبار حضرات میں سے ”ثقة“ راوی ہے ۸۸ھ میں فوت ہوا۔

۳۶۳۵۔ ق۔ عبد اللہ بن معقل:

اس نے یزید رقاشی سے روایت کیا ہے ساتویں طبقہ کا ”مجہول“ راوی ہے۔

۳۶۳۶۔ تمیز۔ عبد اللہ بن معقل محاربی:

تیسرے طبقہ کا ”مجہول“ راوی ہے۔

☆ عبد اللہ بن معقل، ابو معقل:

کنتیوں میں آئے گا۔ (۸۳۸۱=)

۳۶۳۷۔ س۔ عبد اللہ بن معنی ”عبد اللہ بھی کہا گیا ہے“ سؤالی، عامری:

دوسرے طبقہ سے ہے اس کی حدیث مرسل ہے۔

۳۶۳۸۔ عبد اللہ بن معقل ابن عبد نهم، ابو عبد الرحمن مزنی:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں انہوں نے درخت کے نیچے بیعت کی تھی اور بصرہ فرود کش ہو گئے تھے ۷۵ھ میں فوت

ہوا اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس سے پہلے ہوا۔

۳۶۳۹-ق۔ عبد اللہ بن مکلف، انصاری، مدنی:

پانچویں طبقہ کا ”مجہول“ راوی ہے۔

۳۶۴۰-د، س۔ عبد اللہ بن منیب ابن عبد اللہ بن ابوامامہ بن ثعلبہ انصاری حارثی، مدنی:

ساتویں طبقہ سے ہے اس میں کوئی خرابی نہیں ہے۔

۳۶۴۱-خ، ت، س۔ عبد اللہ بن منیر ”پہلے راوی کے وزن پر ہے“ ابو عبد الرحمن مروزی، الزاہد:

گیارہویں طبقہ کا ”ثقف عابد“ راوی ہے ۲۱ھ میں فوت ہوا، اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس سے بعد ہوا۔

۳۶۴۲-تمیز۔ عبد اللہ بن منیر حسنی، ابو محمد:

گیارہویں طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۳۶۴۳-د، ق۔ عبد اللہ بن منین، منحصی، مصری:

یعقوب بن سفیان نے اس کی توثیق کی ہے تیسرے طبقہ سے ہے۔

۳۶۴۴-ت، س، ق۔ عبد اللہ بن مہاجر، شعیثی، نصری دمشقی:

چھٹے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۳۶۴۵-ق۔ عبد اللہ بن موسیٰ بن ابراہیم بن محمد ابن طلحہ بن عبید اللہ تیمی، ابو محمد مدنی:

آٹھویں طبقہ کا ”صدوق کثیر الخطاء“ راوی ہے۔

۳۶۴۶-ق۔ عبد اللہ بن موسیٰ بن شیبہ انصاری، ابو محمد:

حلوان فروکش ہوا، یہ بات صحیح نہیں ہے کہ اس سے ابن ماجہ نے روایت کیا ہے، آٹھویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی

ہے۔

☆ عبد اللہ بن ابو موسیٰ:

ابن ابوقیس میں گزر چکا۔ (= ۳۵۴۷)

۳۶۴۷-س۔ عبداللہ بن مؤلہ، قشیری:

چوتھے طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۳۶۴۸-نخ، ت، ق۔ عبداللہ بن مؤل بن وہب اللہ مخزومی، مکی:

ساتویں طبقہ کا "ضعیف الحدیث" راوی ہے ۱۶۰ھ میں فوت ہوا۔

۳۶۴۹-تمییز۔ عبداللہ بن مؤل، منصور بن سقیر کا شیخ:

ابن حبان نے اسے ثقہ راویوں میں ذکر کیا ہے اور کہا ہے کہ یہ پہلے والا راوی نہیں ہے ابن حبان کو وہم ہوا ہے یہ

پہلے والا ہی راوی ہے۔

۳۶۵۰-۲۔ عبداللہ بن موہب شامی، ابو خالد:

عمر بن عبدالعزیز کی طرف سے فلسطین کا قاضی تھا، تیسرے طبقہ کا "ثقة" راوی ہے مگر اس نے تمیم داری سے سماع

نہیں کیا۔

☆ عبداللہ بن موہب:

اس نے ام سلمہ سے روایت کیا ہے، احکام عبدالحق میں عبداللہ بن موہب ہی آیا ہے مگر یہ وہم ہے درست عثمان بن

عبداللہ بن موہب ہے۔ (۴۴۹۱=)

۳۶۵۱-ت۔ عبداللہ بن ملاذ، اشعری دمشقی:

ساتویں طبقہ کا "مجہول" راوی ہے۔

۳۶۵۲-عس، ق۔ عبداللہ بن میسرہ حارثی، ابویلیٰ کوفی یا واسطی:

چھٹے طبقہ کا "ضعیف" راوی ہے، ہشیم اسے ابواسحاق اور عبد الجلیل وغیرہ کی کنیت سے یاد کرتے تھے اور مدلس قرار

دیتے تھے۔

۳۶۵۳-ت۔ عبداللہ بن میمون بن داؤد، القداح، مخزومی، مکی:

آٹھویں طبقہ کا "منکر الحدیث متروک" راوی ہے۔

۳۶۵۴-ق۔ عبداللہ بن میمون، ابراہیم بن عبدالسلام کا شیخ:

میرے نزدیک یہ پہلے والا ہی قداح ہے۔

۳۶۵۵-تمییز۔ عبداللہ بن میمون رقی:

آٹھویں طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۳۶۵۶-تمییز۔ عبداللہ بن میمون طہوی، احمد بن بدیل کا شیخ:

نوویں طبقہ کا "مجہول" راوی ہے۔

☆ عبداللہ بن ناجد، ابو صادق:

کنیتوں میں آئے گا۔ (=۸۱۶۷)

۳۶۵۷-س، ق۔ عبداللہ بن نافع بن ثابت بن عبداللہ بن زبیر زبیری، ابو بکر مدنی:

دسویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے "صدوق" راوی ہے۔ اس سے کچھ سال بعد فوت ہوا۔

۳۶۵۸-۴۔ عبداللہ بن نافع بن عمیاء:

تیسرے طبقہ کا "مجہول" راوی ہے۔

۳۶۵۹-نخ، م، ۴۔ عبداللہ بن نافع صالح، مخزومی "ولاء کی وجہ سے ہے" ابو محمد مدنی:

دسویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے "ثقة صحیح الکتاب" راوی ہے تاہم اس کے حافظہ میں قدرے کمزوری پائی جاتی

ہے۔ ۲۰۶ھ میں فوت ہوا اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس کے بعد ہوا۔

۳۶۶۰-د، عس۔ عبداللہ بن نافع کوفی، ابو جعفر، ہاشمی "ولاء کی وجہ سے ہے":

تیسرے طبقہ کا "صدوق" راوی ہے۔

۳۶۶۱-ق۔ عبداللہ بن نافع مدنی، ابن عمر کا غلام:

ساتویں طبقہ کا "ضعیف" راوی ہے۔ ۵۴ھ میں فوت ہوا۔

☆ عبداللہ بن نافع، ابو ہمام:

ابن یسار کے ترجمہ میں آئے گا۔ (=۳۷۱۸)

۳۶۶۲-ع۔ عبد اللہ بن ابونجیسار کی، ابویسار ثقفی "ولاء کی وجہ سے ہے":

چھٹے طبقہ کا "ثقة" راوی ہے اس پر قدری ہونے کا الزام لگایا گیا ہے اور بسا اوقات تالیس بھی کرتا ہے ۳۱ھ یا اس کے بعد فوت ہوا۔

۳۶۶۳-بخ۔ عبد اللہ بن مجید بن عمران بن حصین خزاعی، بصری:

ساتویں طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۳۶۶۴-د، س، ق۔ عبد اللہ بن مجیح بن سلمہ حضرمی کوفی، ابولقمان:

تیسرے طبقہ کا "صدوق" راوی ہے۔

۳۶۶۵-د، س، ق۔ عبد اللہ بن نسطاس، مدنی، کندہ کا غلام:

نسائی نے اس کی توثیق کی ہے چوتھے طبقہ سے ہے۔

☆ عبد اللہ بن نسیب:

یہ عباد ہے گزر چکا۔ (= ۳۱۵۰)

۳۶۶۶-د، ت۔ عبد اللہ بن نعمان سجستانی، یمامی:

چھٹے طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۳۶۶۷-قد۔ عبد اللہ بن نعیم بن ہمام قیسی، شامی:

چھٹے طبقہ کا عابد "روایت حدیث میں قدرے کمزور" راوی ہے۔

☆ عبد اللہ بن نمران:

عبدالرحمن کے ترجمہ میں آئے گا۔ (= ۴۰۳۱)

۳۶۶۸-ع۔ عبد اللہ بن نمیر ہمدانی، ابوہشام کوفی:

نوویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے "ثقة صاحب حدیث تابع سنت" راوی ہے بھمر ۸۴ برس ۹۹ھ میں فوت ہوا۔

۳۶۶۹۔ د۔ عبد اللہ بن ابونہیک مخزومی مدنی ”اسے عبید اللہ بھی کہا جاتا ہے“:

نسائی نے اس کی توثیق کی ہے تیسرے طبقہ سے ہے۔

۳۶۷۰۔ تمییز۔ عبد اللہ بن نہیک، کوفی:

تیسرے طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے۔

۳۶۷۱۔ م، د، ت، س۔ عبد اللہ بن یقار بن مکرّم، سلمی:

تیسرے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔

۳۶۷۲۔ س۔ عبد اللہ بن ہارون بن ابو عیسیٰ شامی:

بصرہ فروکش ہوا، نوویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے۔

۳۶۷۳۔ بخ، د۔ عبد اللہ بن ہارون حجازی ”بجکی اور صدنی بھی کہا جاتا ہے،

ساتویں طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۳۶۷۴۔ د۔ عبد اللہ بن ہارون یا ابن ابو ہارون، حجازی:

تیسرے طبقہ کا ”مجہول“ راوی ہے۔

۳۶۷۵۔ م۔ عبد اللہ بن ہاشم بن حیان عبدی، ابو عبد الرحمن طوسی:

نیشاپور فروکش ہوا، دسویں طبقہ کے صغار حضرات میں سے ”ثقة صاحب حدیث“ راوی ہے ۵۰ھ سے کچھ سال بعد

فوت ہوا۔

۳۶۷۶۔ م۔ عبد اللہ بن ہانی بن عبد اللہ بن شخیر، عامری ابو حصین بصری، مطرف کا بھتیجا:

چھٹے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۳۶۷۷۔ ت، س۔ عبد اللہ بن ہانی، ابو زعراء اکبر، کوفی:

عجلی نے اس کی توثیق کی ہے دوسرے طبقہ سے ہے۔



۳۶۷۸-م، ۴۔ عبد اللہ بن ہبیرہ بن اسعد سنہی، حضرمی، ابو ہبیرہ مصری:

تیسرے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے بھمر ۸۵ برس ۲۶ھ میں فوت ہوا۔

۳۶۷۹-ر، م، ت، س۔ عبد اللہ بن ابو ہذیل کوفی، ابو مغیرہ:

دوسرے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے عراق پر خالد قسری کے عہد ولایت میں فوت ہوا۔

☆ عبد اللہ بن ہرمز قدکی:

یہ ابن مسلم بن ہرمز ہے گزر چکا۔ (۳۶۱۶=)

☆ عبد اللہ بن ہرمی:

ہرمی بن عبد اللہ بھی کہا گیا ہے ہاء میں آئے گا۔ (۷۲۷۶=)

۳۶۸۰-خ، د۔ عبد اللہ بن ہشام بن زہرہ بن عثمان تمیمی:

صغیر صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں خلافت معاویہ میں فوت ہوئے۔

۳۶۸۱-عس۔ عبد اللہ بن ہمام ”ابن یعلیٰ بھی کہا جاتا ہے“ نہدی، کوفی:

تیسرے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۳۶۸۲-س۔ عبد اللہ بن ہلال بن عبد اللہ بن ہمام ثقفی:

اس کی صحابیت مختلف فیہ ہے ابن حبان نے اس کا اثبات کیا ہے اور ابو عمر نے کہا ہے کہ زکوٰۃ کے متعلقہ اس کی

حدیث مرسل ہے۔

۳۶۸۳-س۔ عبد اللہ بن ہشام بن عثمان ”ابن محمد بن ہشام عبیدی بھی کہا جاتا ہے“ ابو محمد بصری:

رقہ کے مقام پر فروکش ہوا، اس میں کوئی خرابی نہیں ہے گیارہویں طبقہ سے ہے، ۶۱ھ کو فارس میں فوت ہوا۔

۳۶۸۴-ق۔ عبد اللہ بن واقد بن حارث بن عبد اللہ حنفی، ابو رجاء ہروی خراسانی:

ساتویں طبقہ کا ”ثقة بہترین خصلتوں کے ساتھ متصف“ راوی ہے ۶۰ھ سے کچھ سال بعد فوت ہوا۔

۳۶۸۵- م، د، ق۔ عبد اللہ بن واقد بن عبد اللہ بن عمر عدوی، مدنی:

چوتھے طبقہ کا "مقبول" راوی ہے ۱۹ھ میں فوت ہوا۔

۳۶۸۶- ق۔ عبد اللہ بن واقد، بقیہ کا شیخ:

ساتویں طبقہ کا "مجبول" راوی ہے اور یہ بھی احتمال ہے کہ یہ ہر وی ہو۔

۳۶۸۷- تمیم۔ عبد اللہ بن واقد حرانی، ابو قتادہ، خراسانی الاصل:

نوویں طبقہ کا "متروک" راوی ہے تاہم امام احمد اس کے ثناء خواں تھے اور فرمایا کہ شاید بڑی عمر میں عارضہ اختلاط

میں مبتلا ہو گیا تھا اور تدلیس کرتا تھا، ۲۱۰ھ میں فوت ہوا۔

۳۶۸۸- خ، ق۔ عبد اللہ بن ودیعہ بن خدام، انصاری مدنی:

اس کی صحابیت مختلف فیہ ہے اور ابن حبان نے اس کی توثیق کی ہے واقعہ حرہ میں قتل میں ہوا۔

☆ عبد اللہ بن وسیم:

درست عبید ہے آئے گا۔ (۲۴۰۰=)

۳۶۸۹- ت۔ عبد اللہ بن وضاح، ابو محمد کوفی لؤلؤی:

گیارہویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے "مقبول" راوی ہے ۲۵۰ھ میں فوت ہوا۔

☆ عبد اللہ بن وقدان:

ابن عمرو میں ہے۔ (۳۳۵۲=)

۳۶۹۰- ت، س۔ عبد اللہ بن ولید بن عبد اللہ بن معقل مزنی، کوفی:

اسے عجل بھی کہا جاتا ہے ساتویں طبقہ کا "ثقة" راوی ہے۔

۳۶۹۱- د، س۔ عبد اللہ بن ولید بن قیس تجیبی، مصری:

چھٹے طبقہ کا "روایت حدیث میں قدرے کمزور" راوی ہے ۳۱ھ میں فوت ہوا۔

۳۶۹۲۔ حث، د، ت، س۔ عبد اللہ بن ولید بن میمون، ابو محمد مکی، المعروف عدنی:

دسویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ”صدوق“ راوی ہے بسا اوقات غلطی کر جاتا ہے۔

۳۶۹۳۔ ت، س، ق۔ عبد اللہ بن وہب بن زمعہ بن اسود بن مطلب اسدی اصغر:

بنو اسد کا سردار تھا، حویلی کے روز اس کے بھائی عبد اللہ اکبر کو قتل کر دیا گیا، تیسرے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔

۳۶۹۴۔ ع۔ عبد اللہ بن وہب بن مسلم قرشی ”ولاء کی وجہ سے ہے“ ابو محمد مصری، فقیہ:

نوویں طبقہ کا ”ثقة حافظ عابد“ راوی ہے پھر ۷۲ برس ۹۷ھ میں فوت ہوا۔

۳۶۹۵۔ عس۔ عبد اللہ بن وہب بن منبہ یمانی:

چھٹے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

☆ عبد اللہ بن وہب:

اس نے تمیم داری سے روایت کیا ہے درست عبد اللہ بن موہب ہے گزر چکا۔ (= ۳۶۵۰)

۳۶۹۶۔ بخ۔ عبد اللہ بن لاحق مکی:

ساتویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔

۳۶۹۷۔ ق۔ عبد اللہ بن یامین، طاکھی:

تیسرے طبقہ کا ”مجہول الحال“ راوی ہے۔

۳۶۹۸۔ د، ق۔ عبد اللہ بن یحییٰ بن سلمان ثقفی، ابو یعقوب توأم:

اپنی کنیت سے مشہور ہے اور کہا گیا ہے کہ اس کا نام عباد یا عبادہ ہے آٹھویں طبقہ کا ”ضعیف“ راوی ہے۔

۳۶۹۹۔ خ، م، مد۔ عبد اللہ بن یحییٰ بن ابو کثیر یمانی:

آٹھویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے۔

۳۷۰۰۔ د۔ عبد اللہ بن یحییٰ بن میسرہ، ابو داؤد کا شیخ:

غیر معروف ہے ابن عساکر کے سوا کسی نے اس کا ذکر نہیں کیا۔

۳۷۰۱-ق۔ عبداللہ بن یحییٰ انصاری، کعب بن مالک کی اولاد میں سے ہے:

ساتویں طبقہ کا ”مجہول“ راوی ہے۔

۳۷۰۲-س۔ عبداللہ بن یحییٰ ثقفی، ابو محمد بصری:

دسویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ”ثقفہ“ راوی ہے۔

۳۷۰۳-خ، د۔ عبداللہ بن یحییٰ بصری:

دسویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ہے اس میں کوئی خرابی نہیں ہے۔

☆ عبداللہ بن ابویحییٰ:

یہ ابن محمد بن ابویحییٰ ہے گزر چکا۔ (۳۶۰۰=)

☆ عبداللہ بن یزید بن ربیعہ:

ابن ربیعہ میں گزر چکا۔ (۳۳۰۹=)

☆ عبداللہ بن یزید بن رکانہ:

ابن علی میں گزر چکا۔ (۳۲۸۶=)

۳۷۰۴-ع۔ عبداللہ بن یزید بن زید بن حصین انصاری، خطمی:

صغیر صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ابن زبیر کی طرف سے کوفہ کے گورنر تھے۔

۳۷۰۵-تم، س۔ عبداللہ بن یزید بن صلت شیبانی:

دسویں طبقہ کا ”ضعیف“ راوی ہے۔

۳۷۰۶-د۔ عبداللہ بن یزید بن مقسم ثقفی، ابن ضہبہ بصری:

اصلاً طائف کا رہنے والا ہے نوویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے۔

۳۷۰۷-س۔ عبداللہ بن یزید بن ودیعہ انصاری:

تیسرے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے مزنی نے اسے چھوڑ دیا ہے۔

۳۷۰۸-م، ۴- عبد اللہ بن یزید بصری، عائشہ کا رضاعی بھائی:

عجلی نے اس کی توثیق کی ہے تیسرے طبقہ سے ہے۔

۳۷۰۹-م، ۵- عبد اللہ بن یزید نخعی، کوفی:

ابوزرعہ سے شکال الخیل کے بارے میں اس نے روایت کیا ہے، امام احمد کا کہنا ہے کہ درست سلم بن عبد الرحمن ہے

شعبہ نے اس کے نام میں غلطی کی ہے۔

۳۷۱۰- تمییز- عبد اللہ بن یزید نخعی، کوفی، صہبائی:

چھٹے طبقہ کا "ثقة" راوی ہے جس نے اسے پہلے راوی سے ملایا ہے اسے وہم ہوا ہے۔

۳۷۱۱-د، ۵- عبد اللہ بن یزید، مدنی، منبج کا غلام:

تیسرے طبقہ کا "صدوق" راوی ہے۔

۳۷۱۲-نخ، ۴- عبد اللہ بن یزید معافری، ابو عبد الرحمن حنبلی:

تیسرے طبقہ کا "ثقة" راوی ہے افریقہ میں ۱۰۰ھ کو فوت ہوا۔

۳۷۱۳-ع- عبد اللہ بن یزید مخزومی، مدنی، مقرئ اعور، اسود بن سفیان کا بھائی:

امام مالک کے شیوخ میں سے ہے چھٹے طبقہ کا "ثقة" راوی ہے ۲۸ھ میں فوت ہوا۔

۳۷۱۴-ت، ۴- عبد اللہ بن یزید مشقی:

چھٹے طبقہ کا "ضعیف" راوی ہے بعض حضرات نے کہا ہے کہ یہ سابقہ صفحات میں گزرنے والا راوی ابن ربیعہ بن

یزید ہے۔ (۳۳۰۹=)

۳۷۱۵-ع- عبد اللہ بن یزید مکی، ابو عبد الرحمن مقرئ:

اصلاً بصرہ یا اہواز کا رہنے والا ہے نوویں طبقہ کا "ثقة فاضل" راوی ہے ستر برس سے زائد عرصہ اس نے قرآن کریم

پڑھایا ہے، ۱۰۰ برس کے قریب عمر پا کر ۱۳ھ میں فوت ہوا۔

☆ عبد اللہ بن یزید عن نیار:

درست عبد اللہ بن نیار "یزید کے بغیر" ہے۔

۳۷۱۶۔ صد۔ عبداللہ بن یزید یا ابن ابویزید مازنی، ابو عبدالرحمن بصری:

ساتویں طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۳۷۱۷۔ دس۔ عبداللہ بن یسار جہنی، کوفی:

تیسرے طبقہ کے کبار حضرات میں سے "ثقة" راوی ہے۔

۳۷۱۸۔ دس۔ عبداللہ بن یسار، ابوہام کوفی:

عبداللہ بن یسار، ابوہام کوفی، اسے عبداللہ بن نافع بھی کہا جاتا ہے تیسرے طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۳۷۱۹۔ س۔ عبداللہ بن یسار کی، اعرج:

پانچویں طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۳۷۲۰۔ دس۔ عبداللہ بن یعقوب بن اسحاق مدنی:

نویں طبقہ کا "مقبول الحال" راوی ہے۔

☆ عبداللہ بن یعلیٰ:

ابن ہام کے ترجمہ میں ہے۔ (۳۶۸۱=)

۳۷۲۱۔ خ، دس، س۔ عبداللہ بن یوسف تیبسی، ابو محمد کلاعی، دمشق الاصل:

عبداللہ بن یوسف تیبسی، ابو محمد کلاعی، دمشق الاصل، دسویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے "ثقة متقن اور مؤطا

روایت کرنے میں تمام لوگوں سے زیادہ قابل اعتبار" راوی ہے ۱۸ھ میں فوت ہوا۔

۳۷۲۲۔ دس۔ عبداللہ بن یونس، حجازی:

چھٹے طبقہ کا "مقبول الحال مقبول" راوی ہے۔

☆ عبداللہ زرق:

یہ ابن زید ہے۔ (۳۳۳۴=)

☆ عبداللہ داودی، داؤد کے والد:

درست یزید ہے۔ (۷۷۴۶=)

۳۷۲۳۔ بخ، م، ۴۔ عبد اللہ ثقفی، مصعب بن زبیر کا غلام:

کہا جاتا ہے کہ اس کے والد کا نام یسار ہے تیسرے طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے غلطی کر جاتا ہے۔

☆ عبد اللہ ثقفی:

یہ ابن سفیان ہے۔ (۳۳۶۰=)

۳۷۲۴۔ ۴۔ عبد اللہ حنفی، ابو بکر بصری:

اس کا حال غیر معروف ہے چوتھے طبقہ سے ہے۔

☆ عبد اللہ وانا ج:

یہ ابن فیروز ہے گزر چکا۔ (۳۵۳۵=)

☆ عبد اللہ رومی:

یہ ابن محمد ہے گزر چکا۔ (۳۶۰۳=)

۳۷۲۵۔ بخ۔ عبد اللہ رومی، دوسرا:

عثمان سے روایت کرتا ہے تیسرے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۳۷۲۶۔ د، س، ق۔ عبد اللہ صنابحی:

اس کے وجود میں اختلاف پایا جاتا ہے پس کہا گیا ہے کہ یہ مدنی صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ یہ

ابو عبد اللہ صنابحی: عبد الرحمن بن عسیلہ ہے۔ (۳۹۵۲=)

۳۷۲۷۔ د۔ عبد اللہ ہمدانی، ابو موسیٰ:

ابن عبد البر کا کہنا ہے کہ مجہول ہے اور اس کی خبر منکر ہے، چوتھے طبقہ سے ہے۔

☆ عبد اللہ ہوزنی:

یہ ابن لُحی ہے گزر چکا۔ (۳۵۶۲=)

☆ عبداللہ، مولیٰ اسماء:

یہ ابن کیسان ہے گزر چکا۔ (= ۳۵۵۷)

☆ عبداللہ، مسلم کے والد:

عبداللہ بن مسلم کے ترجمہ میں ہے۔ (= ۶۶۳۶، ۴۳۳۸)

۳۷۲۸-س۔ عبداللہ، حمزہ کا والد:

سعد سے روایت کرتا ہے تیسرے طبقہ کا ”مجہول“ راوی ہے۔

☆ عبداللہ:

ترذی میں ہے اس نے اسود بن عامر سے روایت کیا ہے، یہ ابن عبدالرحمن داری ہے۔ ت (= ۳۲۳۴)

☆ عبداللہ:

بخاری میں ہے اس نے سلیمان بن عبدالرحمن سے روایت کیا ہے اسے ابن ابی اور ابن حماد بھی کہا جاتا ہے، اس کے

بارے میں یحییٰ بن معین سے مروی ہے کہ یہ ابن حماد ہے۔ خ (= ۳۲۸۱، ۳۲۰۱)

☆ عبداللہ مزنی:

بخاری میں ہے یہ ابن مغفل ہے گزر چکا۔ (= ۳۶۳۸)

آخر العبادلة والله الحمد





۳۷۲۹-ق۔ عبدالاعلیٰ بن اعین کوفی، بنو شیبان کا غلام:

ساتویں طبقہ کا "ضعیف" راوی ہے۔

۳۷۳۰-خ، م، د، س، ق۔ عبدالاعلیٰ بن حماد بن نصر باہلی "ولاء کی وجہ سے ہے" بصری، ابو یحییٰ، المعروف بالترسی:

دسویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ہے اس میں کوئی خرابی نہیں ہے ۳۶ھ یا ۳۷ھ میں فوت ہوا۔

۳۷۳۱-۴۔ عبدالاعلیٰ بن عامر ثعلبی، کوفی:

چھٹے طبقہ کا "صدوق" راوی ہے وہم کر جاتا ہے۔

۳۷۳۲-قد۔ عبدالاعلیٰ بن عبداللہ بن عامر بن گزیو، ابو عبدالرحمن بصری:

پانچویں طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۳۷۳۳-مد۔ عبدالاعلیٰ بن عبداللہ بن ابو فروہ مدنی، ابو محمد، مولیٰ آل عثمان:

ساتویں طبقہ کا "ثقة فقیہ" راوی ہے۔

۳۷۳۴-ع۔ عبدالاعلیٰ بن عبدالاعلیٰ بصری سامی، ابو محمد:

جب اسے ابو ہمام کہا جاتا تو یہ ناراض ہو جاتا تھا، آٹھویں طبقہ کا "ثقة" راوی ہے ۸۹ھ میں فوت ہوا۔

۳۷۳۵-مد، س، ق۔ عبدالاعلیٰ بن عدی بہرانی، حمصی:

تیسرے طبقہ کا "ثقة" راوی ہے جس نے اسے صحابہ میں ذکر کیا ہے اسے وہم ہوا ہے۔

۳۷۳۶-ق۔ عبدالاعلیٰ بن قاسم ہمدانی، ابو بشر بصری لؤلؤی:

دسویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے "صدوق" راوی ہے۔

۳۷۳۷-ق۔ عبدالاعلیٰ بن ابومساور زہری "ولاء کی وجہ سے ہے" ابو مسعود جرار، کوفی:

مدائن فروکش ہوا، ساتویں طبقہ کا "متروک" راوی ہے ابن معین نے اس کی تکذیب کی ہے ۶۰ھ کے بعد فوت ہوا۔

۳۷۳۸-ع۔ عبدالاعلیٰ بن مسہر غسانی، ابو مسہر دمشقی:

دسویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ”ثقة فاضل“ راوی ہے بمر ۷۸ برس ۱۸ھ میں فوت ہوا۔

۳۷۳۹-ت، س۔ عبدالاعلیٰ بن واصل بن عبدالاعلیٰ اسدی، کوفی:

دسویں طبقہ کے کبار راویوں میں سے ”ثقة“ راوی ہے ۴۷ھ میں فوت ہوا۔

۳۷۴۰-ق۔ عبدالاکرم بن ابو حنیفہ کوفی:

چھٹے طبقہ کا ”شیخ مقبول“ راوی ہے۔

۳۷۴۱-نخ، قد، ت۔ عبد الجبار بن عباس ہبامی:

کوفہ فروکش ہوا، ساتویں طبقہ کا ”صدوق شیعہ“ راوی ہے۔

☆ عبد الجبار بن عبید اللہ، ابو عبد ربہ:

کنیتوں میں آئے گا۔ (۸۲۱۹=)

۳۷۴۲-ت، ق۔ عبد الجبار بن عمر ائیلی، اموی ”ولاء کی وجہ سے ہے“:

ساتویں طبقہ کا ”ضعیف“ راوی ہے ۶۰ھ کے بعد فوت ہوا۔

۳۷۴۳-م، ت، س۔ عبد الجبار بن علاء بن عبد الجبار عطار بصری، ابو بکر:

مکہ مکرمہ فروکش ہوا، اس میں کوئی خرابی نہیں ہے دسویں طبقہ کے صغار حضرات میں سے ہے ۲۸ھ میں فوت ہوا۔

۳۷۴۴-م، ۴۔ عبد الجبار بن وائل بن حجر:

تیسرے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے مگر اس نے اپنے والد محترم سے ارسال کیا ہے ۱۲ھ میں فوت ہوا۔

۳۷۴۵-و، س۔ عبد الجبار بن ورد مخزومی ”ولاء کی وجہ سے ہے“ مکی، ابو ہشام:

ساتویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے وہم کر جاتا ہے۔

۳۷۴۶-س۔ عبد الجلیل بن حمید محضی، ابو مالک مصری:

اس میں کوئی خرابی نہیں ہے ۲۸ھ میں فوت ہوا۔

۳۷۴۷۔ نخ، د، س۔ عبد الجلیل بن عطیہ قیسی، ابوصالح بصری:

ساتویں طبقہ کا "صدوق" راوی ہے وہم کر جاتا ہے۔

۳۷۴۸۔ ق۔ عبد الحکم بن ذکوان سدوسی، بصری:

چھٹے طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۳۷۴۹۔ تمیز۔ عبد الحکم بن عبد اللہ "ابن زیاد بھی کہا جاتا ہے"، قسطلی:

پانچویں طبقہ کا "ضعیف" راوی ہے۔

۳۷۵۰۔ ت۔ عبد الحکیم بن منصور خزاعی۔ ابوہل یا ابوسفیان، واسطی:

ساتویں طبقہ کا "متروک" راوی ہے ابن معین نے اس کی تکذیب کی ہے۔

۳۷۵۱۔ س۔ عبد الحمید بن ابراہیم حضرمی، ثقی، حمصی:

نوویں طبقہ کا "صدوق" راوی ہے مگر اس کی کتابیں ضائع ہو گئی تھیں اور حافظہ بگڑ گیا تھا۔

۳۷۵۲۔ مد، کن۔ عبد الحمید بن بکار سلمی، ابو عبد اللہ مشقی ثم البیروتی:

دسویں طبقہ کا "صدوق" راوی ہے۔

۳۷۵۳۔ نخ، ت، ق۔ عبد الحمید بن بہرام فزاری، مدائنی، شہر بن حوشب کا ساتھی:

چھٹے طبقہ کا "صدوق" راوی ہے۔

۳۷۵۴۔ م، د، ق۔ عبد الحمید بن بیان بن زکریا واسطی، ابوالحسن سکری:

دسویں طبقہ کا "صدوق" راوی ہے ۲۴ھ میں فوت ہوا۔

۳۷۵۵۔ ع۔ عبد الحمید بن جبیر بن شیبہ بن عثمان بن ابوطحہ عبد ری، جحی مکی:

پانچویں طبقہ کا "ثقة" راوی ہے۔

۳۷۵۶۔ خت، م، ۴۔ عبد الحمید بن جعفر بن عبد اللہ بن حکم بن رافع انصاری:

چھٹے طبقہ کا "صدوق" راوی ہے اس پر قدری ہونے کا الزام لگایا گیا ہے بسا اوقات وہم کر جاتا ہے ۵۳ھ میں فوت

ہوا۔

۳۷۵۷۔ خت، ت، ق۔ عبد الحمید بن حبیب بن ابو عشرین دمشقی، ابوسعید، کاتب اوزاعی:

اوزاعی کے علاوہ اس نے کسی سے روایت نہیں کیا، نوویں طبقہ کا "صدوق" راوی ہے بسا اوقات غلطی کر جاتا ہے ابو حاتم کا کہنا ہے کہ دیوان کا کاتب تھا مگر صاحب حدیث نہیں تھا۔

۳۷۵۸۔ ت۔ عبد الحمید بن حسن ہلالی، ابو عمر یا ابوامیہ کوفی:

ری کے مقام پر فروکش ہوا، آٹھویں طبقہ کا "صدوق" راوی ہے غلطی کر جاتا ہے۔

☆ عبد الحمید بن حمید:

یہ اضافت کے بغیر عبد ہے آئے گا۔ (۴۲۶۶)۔

۳۷۵۹۔ خ، م، د، س۔ عبد الحمید بن دینار، صاحب زیادوی:

چوتھے طبقہ کا "ثقة" راوی ہے۔

۳۷۶۰۔ ق۔ عبد الحمید بن زیاد یا زید بن صنیٰ ابن صہیب رومی:

بسا اوقات اپنے دادا کی طرف نسبت کیا جاتا ہے، آٹھویں طبقہ کا "روایت حدیث میں قدرے کمزور" راوی ہے۔

۳۷۶۱۔ ق۔ عبد الحمید بن سالم، ابوسالم، عمرو بن زبیر کا غلام:

چوتھے طبقہ کا "مجهول" راوی ہے۔

۳۷۶۲۔ س۔ عبد الحمید بن سعید ثغری:

اس میں کوئی خرابی نہیں ہے، گیارہویں طبقہ سے ہے۔

۳۷۶۳۔ س، ق۔ عبد الحمید بن سلمہ انصاری:

کہا جاتا ہے کہ یہ ابن یزید بن سلمہ ہے، چھٹے طبقہ کا "مجهول" راوی ہے۔

۳۷۶۴۔ ت، ق۔ عبد الحمید بن سلیمان خزاعی، الضریر، ابو عمر مدنی:

بغداد پر فروکش ہوا، آٹھویں طبقہ کا "ضعیف" راوی ہے اور یہ فلیح کا بھائی ہے۔

۳۷۶۵۔ و، س۔ عبد الحمید بن سنان مکی:

چھٹے طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۳۷۶۶۔ س۔ عبد الحمید بن صالح بن عجلان بڑھئی، ابوصالح کوفی:

دسویں طبقہ کا "صدوق" راوی ہے ۳۰ھ میں فوت ہوا۔

☆ عبد الحمید بن صغی بن صہیب:

یہ ابن زیاد ہے گزر چکا۔ (۳۷۶۰=)

۳۷۶۷۔ خ، م، د، ت، س۔ عبد الحمید بن عبد اللہ بن عبد اللہ بن اولیس اصحی، ابو بکر بن ابو اولیس:

اپنے والد کی طرح کنیت سے مشہور ہے، نوویں طبقہ کا "ثقة" راوی ہے اور ازدی کے نزدیک حدیث کی سند میں ابو

بکر اشی آیا ہے اور ازدی نے اس کی وضع کی طرف نسبت کر کے اچھا نہیں کیا، ۲۰۲ھ میں فوت ہوا۔

۳۷۶۸۔ و۔ عبد الحمید بن عبد اللہ بن عبد اللہ بن عمر، عمری، مدنی:

پانچویں طبقہ کا "مجهول الحال" راوی ہے۔

۳۷۶۹۔ س۔ عبد الحمید بن عبد اللہ بن ابو عمرو بن حفص بن مغیرہ بن عبد اللہ بن عمر بن مخزوم مخزومی، مدنی:

چھٹے طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۳۷۷۰۔ ع۔ عبد الحمید بن عبد الرحمن بن زید بن خطاب عدوی، ابو عمر مدنی:

چوتھے طبقہ کا "ثقة" راوی ہے ہشام کے عہد خلافت میں بحران کے مقام پر فوت ہوا۔

☆ عبد الحمید بن عبد الرحمن، ابو الحسن:

اس نے عمرو بن مرہ سے روایت کیا ہے اپنی کنیت سے مشہور ہے آئے گا۔ (۸۰۴۷=)

۳۷۷۱۔ خ، م، د، ت، ق۔ عبد الحمید بن عبد الرحمن بٹھانی، ابو یحییٰ کوفی:

اس کا لقب بٹھین ہے، نوویں طبقہ کا "صدوق" راوی ہے غلطی کر جاتا ہے اور اس پر ارجاء کا الزام لگایا گیا

ہے، ۲۰۲ھ میں فوت ہوا۔

۳۷۷۲۔ د۔ عبد الحمید بن عبد الواحد عقیوی، بصری:

نوویں طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

☆ عبد الحمید بن عمر ہلالی:

یہ ابن حسن، ابو عمر ہے۔ (۳۷۵۸=)

۳۷۷۳۔ تمیز۔ عبد الحمید بن عمر ذہلی:

دسویں طبقہ کا "مجهول الحال" راوی ہے۔

☆ عبد الحمید بن کرید:

یہ ابن دینار ہے گزر چکا اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ یہ دوسرا ہے۔ (۳۷۵۹=)

۳۷۷۴۔ س۔ عبد الحمید بن محمد بن مُستام، ابو عمر حرانی، مسجد حران کا امام:

گیارہویں طبقہ کا "ثقة" راوی ہے ۲۶۶ھ میں فوت ہوا۔

۳۷۷۵۔ د، ت، س۔ عبد الحمید بن محمود معولی، بصری یا کوفی:

چوتھے طبقہ کا "ثقة" راوی ہے اس سے کم حدیثیں آئی ہیں۔

۳۷۷۶۔ ق۔ عبد الحمید بن منذر بن جارود عبیدی:

پانچویں طبقہ کا "ثقة" راوی ہے۔

☆ عبد الحمید بن مہران:

عبد العزیز کے ترجمہ میں ہے۔ (۴۱۲۸=)

☆ عبد الحمید بن یزید بن سلمہ:

ابن سلمہ کے ترجمہ میں گزر چکا۔ (۳۷۶۳=)

☆ عبد الحمید، صاحب زیادوی:

یہ ابن دینار ہے گزر چکا۔ (۳۷۵۹=)

۳۷۷۷-د،س۔ عبد الحمید، بنو ہاشم کا غلام:

تیسرے طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

☆ عبدالحی بن سوید، ابو یحییٰ:

کئیوں میں آئے گا۔ (= ۸۴۴۸)

۳۷۷۸-م، مد،س۔ عبد الخالق بن سلمہ، شیبانی، ابوروح بصری:

چھٹے طبقہ کا "ثقة" راوی ہے اس سے کم حدیثیں آئی ہیں۔

۳۷۷۹-ق۔ عبد الخالق، بے نسبت:

اس نے انس سے روایت کیا ہے پانچویں طبقہ کا "مجہول" راوی ہے۔

۳۷۸۰-د۔ عبد الخبیر بن قیس بن ثابت بن قیس بن شماس انصاری:

ابوداؤد میں اپنے دادا کی طرف نسبت کیا ہوا آیا ہے، چھٹے طبقہ کا "مجہول الحال" راوی ہے۔

۳۷۸۱-۴۔ عبد خیر بن یزید ہمدانی، ابوعمارہ کوفی:

دوسرے طبقہ کا "ثقة مخضرمی" راوی ہے اس کی صحبت صحیح نہیں ہے۔

۳۷۸۲-مد۔ عبد ربہ بن ابوامیہ، ابن جریج کا شیخ:

کہا جاتا ہے کہ اس کا نام عبد اللہ ہے چھٹے طبقہ کا "مجہول" راوی ہے۔

۳۷۸۳-ت۔ عبد ربہ بن باریق حنفی کونج، ابو عبد اللہ کوفی، یمامی الاصل:

کہا جاتا ہے کہ اس کا نام عبد اللہ ہے آٹھویں طبقہ کا "صدوق" راوی ہے غلطی کر جاتا ہے۔

۳۷۸۴-مد۔ عبد ربہ بن حکم بن سفیان بن عبد اللہ "ابن عثمان بن بشیر بھی کہا جاتا ہے"، ثقفی، طائفی:

تیسرے طبقہ کا "مجہول" راوی ہے اور اس نے مرسل حدیث بیان کی ہے۔

۳۷۸۵-ق۔ عبد ربہ بن خالد بن عبد الملک بن قدامہ نمیری، ابو مغلص بصری:

دسویں طبقہ کا "مقبول" راوی ہے ۴۲ھ میں فوت ہوا۔

۳۷۸۶-ع۔ عبد ربہ بن سعید بن قیس انصاری مدنی، یحییٰ کا بھائی:

پانچویں طبقہ کا "ثقة" راوی ہے ۳۹ھ میں فوت ہوا اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس کے بعد فوت ہوا۔

۳۷۸۷-ی۔ عبد ربہ بن سلیمان بن عمیر بن زیتون، دمشقی:

چھٹے طبقہ کا "مجہول" راوی ہے۔

☆ عبد ربہ بن سیلان:

جابر بن سیلان میں گزر چکا۔ (۸۶۸=)

☆ عبد ربہ بن عبد اللہ:

اس نے عبد اللہ سے روایت کیا ہے درست عبدہ ہے۔ (۴۲۷۲=)

۳۷۸۸-ت۔ عبد ربہ بن عبید ازوی "ولاء کی وجہ سے ہے" ابولعب، صاحب حریر:

ساتویں طبقہ کا "ثقة" راوی ہے۔

۳۷۸۹-صد۔ عبد ربہ بن عطاء قرشی، حمیدی، مکی:

آٹھویں طبقہ کا "مجہول الحال" راوی ہے۔

۳۷۹۰-خ، م، د، س، ق۔ عبد ربہ بن نافع کنانی، حناط، ابوشہاب اصغر:

مدائن فرودکش ہوا، آٹھویں طبقہ کا "صدوق" راوی وہم کر جاتا ہے، ۷۲ھ یا ۷۳ھ میں فوت ہوا۔

۳۷۹۱-د، س۔ عبد ربہ بن ابویزید "ابن یزید بھی کہا گیا ہے":

چوتھے طبقہ کا "مستور" راوی ہے۔

☆ عبد ربہ ابو نعامہ:

کنیتوں میں آئے گا۔ (۸۴۱۵=)

☆ عبد ربہ، ابوسعید:

کنیتوں میں آئے گا۔ (۸۱۳۰=)





## عبدالرحمن نام کے راویوں کا ذکر

۳۷۹۲-۲۔ عبدالرحمن بن ابان بن عثمان بن عفان اموی، مدنی:

چھٹے طبقہ کا "ثقة عابد" راوی ہے اس سے کم حدیثیں آئی ہیں۔

۳۷۹۳-خ، د، س، ق۔ عبدالرحمن بن ابراہیم بن عمرو عثمانی "ولاء کی وجہ سے ہے" دمشق، ابوسعید، ابن الیتیم:

اس کا لقب دُخیم ہے، دسویں طبقہ کا "ثقة حافظ متقن" راوی ہے پھر ۷۵ برس ۲۵ھ میں فوت ہوا۔

۳۷۹۴-ع۔ عبدالرحمن بن ابی خزاعی "ولاء کی وجہ سے ہے":

صغیر صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں حضرت عمر کے زمانے میں جوان تھے اور حضرت علی کی طرف سے خراسان پر مقرر تھے۔

۳۷۹۵-د، ت۔ عبدالرحمن بن انحنس کوفی:

تیسرے طبقہ کا "مستور" راوی ہے۔

۳۷۹۶-م، د۔ عبدالرحمن بن آدم بصری، صاحب سقایہ، ام یزید بن کاغلام:

تیسرے طبقہ کا "صدوق" راوی ہے۔

۳۷۹۷-خت، ق۔ عبدالرحمن بن اذینہ عبدی کوفی، قاضی بصرہ:

تیسرے طبقہ کا "ثقة" راوی ہے جس نے اسے صحابہ میں ذکر کیا ہے اسے وہم ہوا ہے۔

☆ عبدالرحمن بن اذینہ:

اس نے ابن عمر سے روایت کیا ہے درست ابن ہبیدہ ہے۔ قد (= ۴۰۳۴)

☆ عبدالرحمن بن اردک:

یہ ابن حبیب ہے آئے گا۔ (= ۳۸۳۶)

۳۷۹۸۔ د، س۔ عبدالرحمن بن ازہرہ زہری، ابو جبر مدنی:

صغیر صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں واقعہ حرہ سے پہلے فوت ہوئے، عائشہ کے ساتھ صحیحین میں ان کا ذکر آتا ہے، مزنی نے ”(س)“ کی علامت چھوڑ دی ہے اثر بہ میں اس کی روایت موجود ہے۔

۳۷۹۹۔ د، ت۔ عبدالرحمن بن اسحاق بن حارث واسطی، ابوشیبہ ”کوئی بھی کہا جاتا ہے“:

ساتویں طبقہ کا ”ضعیف“ راوی ہے۔

۳۸۰۰۔ ن، م، ۴۔ عبدالرحمن بن اسحاق بن عبداللہ بن حارث بن کنانہ مدنی:

بصرہ فروکش ہوا، اسے عباد بھی کہا جاتا ہے چھٹے طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے اس پر قدری ہونے کا الزام لگایا گیا

ہے۔

۳۸۰۱۔ خ، د، ق۔ عبدالرحمن بن اسود بن عبد یغوث بن وہب بن عبد مناف بن زہرہ زہری:

نبی کریم ﷺ کے عہد مبارک میں پیدا ہوا اور اسی زمانے میں اس کے والد محترم فوت ہوئے اسی وجہ سے اسے صحابہ میں شمار کیا گیا ہے اور عجل کا کہنا ہے کہ یہ کبار تابعین میں سے ہے۔

۳۸۰۲۔ ت، س۔ عبدالرحمن بن اسود بن مامل ہاشمی ”ولاء کی وجہ سے ہے“ بصری:

گیارہویں طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے ۴۰ھ کے بعد فوت ہوا۔

۳۸۰۳۔ ع۔ عبدالرحمن بن اسود بن یزید بن قیس نخعی:

تیسرے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے ۹۹ھ میں فوت ہوا۔

☆ عبدالرحمن بن اصیبانی:

یہ ابن عبداللہ ہے آئے گا۔ (۳۹۲۶=)

۳۸۰۴۔ م، س۔ عبدالرحمن بن اصم ”اس کا نام عبداللہ ہے عمرو بھی کہا جاتا ہے“ ابوبکر عبدی مدائنی، حجاج کا

مؤذن:

تیسرے طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے۔

۳۸۰۵-س۔ عبدالرحمن بن امیہ ثقفی "ابن یعلیٰ بن امیہ بھی کہا جاتا ہے":

تیسرے طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۳۸۰۶-م، د، س۔ عبدالرحمن بن ایمن "ایمن کا غلام بھی کہا جاتا ہے" مخزومی "ولاء کی وجہ سے ہے" مکی:

اس میں کوئی خرابی نہیں ہے تیسرے طبقہ سے ہے اس کا بلا روایت ذکر آیا ہے۔

۳۸۰۷-د، ت، س۔ عبدالرحمن بن یحییٰ ابن وہب انصاری، حارثی:

اسے روایت کا شرف حاصل ہے اور بعض حضرات نے اسے صحابہ میں ذکر کیا ہے اور اس سے مرسل حدیث آتی ہے۔

۳۸۰۸-س۔ عبدالرحمن بن بحر بصری، ابوعلی الخلال:

دسویں طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۳۸۰۹-س، ق۔ عبدالرحمن بن بدیل بن میسرہ عقیلی، بصری:

اس میں کوئی خرابی نہیں ہے آٹھویں طبقہ سے ہے۔

۳۸۱۰-خ، م، د، ق۔ عبدالرحمن بن بشر بن حکم عبدی، ابو محمد نیشاپوری:

دسویں طبقہ کے صغار حضرات میں سے "ثقة" راوی ہے ۶۰ھ میں فوت ہوا اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس کے بعد ہوا۔

۳۸۱۱-م، د، س۔ عبدالرحمن بن بشر بن مسعود انصاری، ابو بشر مدنی، ازرق:

تیسرے طبقہ کا "مقبول" راوی ہے اور اس نے مرسل حدیث بیان کی ہے۔

۳۸۱۲-م۔ عبدالرحمن بن بکر بن ربیع بن مسلم جمحی، بصری:

دسویں طبقہ کا "صدوق" راوی ہے ۳۰ھ میں فوت ہوا۔

۳۸۱۳-ت، ق۔ عبدالرحمن بن ابو بکر بن عبید اللہ ابن ابو ملیکہ تمیمی، مدنی:

ساتویں طبقہ کا "ضعیف" راوی ہے۔

۳۸۱۴-ع۔ عبدالرحمن بن ابو بکر صدیق، عائشہ کا حقیقی بھائی:

فتح مکہ تک اس کا اسلام مؤخر رہا، یمامہ اور دیگر فتوحات میں شریک تھا، مکہ کے راستے میں ۵۳ھ کو اچانک فوت

ہوا۔ اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس کے بعد ہوا۔

۳۸۱۵۔ د۔ عبدالرحمن بن ابوبکر:

اس نے جابر سے روایت کیا ہے چوتھے طبقہ کا مجہول راوی ہے اور یہ ملکی نہیں ہے۔

۳۸۱۶۔ ع۔ عبدالرحمن بن ابوبکرہ نفع بن حارث ثقفی بصری:

دوسرے طبقہ کا ”ثقفہ“ راوی ہے ۹۶ھ میں فوت ہوا۔

۳۸۱۷۔ ق۔ عبدالرحمن بن بہمان، مدنی:

چوتھے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۳۸۱۸۔ دس۔ عبدالرحمن بن یزید بن ابی عمیر بن یزید بھی کہا جاتا ہے، صنعانی:

ساتویں طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۳۸۱۹۔ ۴۔ عبدالرحمن بن بیلمانی، عمر کا غلام، مدنی:

حران فروکش ہوا، تیسرے طبقہ کا ”ضعیف“ راوی ہے۔

۳۸۲۰۔ بخ، ۴۔ عبدالرحمن بن ثابت بن ثوبان عنسی، دمشق، زاہد:

ساتویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے غلطی کر جاتا ہے اس پر قدری ہونے کا التزام لگایا گیا ہے اور آخر عمر میں اس کا

حافظہ بگڑ گیا تھا۔ بھر ۹۰ برس ۶۵ھ میں فوت ہوا۔

۳۸۲۱۔ ق۔ عبدالرحمن بن ثابت بن صامت انصاری، مدنی:

کہا جاتا ہے کہ اسے صحابیت کا شرف حاصل ہے اور ابن حبان نے اسے ثقہ تابعین میں ذکر کیا ہے۔

۳۸۲۲۔ صد۔ عبدالرحمن بن ثابت انصاری اشہلی، مدنی:

تیسرے طبقہ کا ”مجہول“ راوی ہے، کہا جاتا ہے کہ یہ پہلے والا ہی راوی ہے جبکہ ابن حبان نے ان دونوں میں فرق

کیا ہے۔

۳۸۲۳۔ خ، ۴۔ عبدالرحمن بن یزید وان، ابوقیس اودی کوفی:

چھٹے طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے بسا اوقات مخالفت کرتا ہے ۱۲۰ھ میں فوت ہوا۔

۳۸۲۴-ق۔ عبدالرحمن بن ثعلبہ بن عمرو بن عبید انصاری، مدنی:

تیسرے طبقہ کا ”مجہول“ راوی ہے۔

۳۸۲۵-ع۔ عبدالرحمن بن جابر بن عبداللہ انصاری، ابو عتیق مدنی:

تیسرے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے اس کی تضعیف میں ابن سعد غلطی پر ہے۔

۳۸۲۶-و۔ عبدالرحمن بن جابر بن عتیک انصاری، مدنی:

تیسرے طبقہ کا ”مجہول“ راوی ہے۔

☆ عبدالرحمن بن جبر، ابو عبس:

کنیتوں میں آئے گا۔ (۸۲۲۶=)

۳۸۲۷-نخ، م، ۴۔ عبدالرحمن بن جُمیر ابن نَفیر، حضرمی، حمصی:

چوتھے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے ۱۸ھ میں فوت ہوا۔

۳۸۲۸-م، د، ت، ہس۔ عبدالرحمن بن جُمیر مصری، مؤذن، عامری:

تیسرے طبقہ کا ”ثقة فرائض کا عالم“ راوی ہے ۹۷ھ میں فوت ہوا، اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس کے بعد فوت ہوا۔

☆ عبدالرحمن بن جدعان:

ابن محمد بن زید کے ترجمہ میں ہے۔ (۴۰۰۱=)

۳۸۲۹-و، کن۔ عبدالرحمن بن جبرہ سلمی ”عبداللہ بھی کہا جاتا ہے“:

تیسرے طبقہ کا ”مجہول الحال“ راوی ہے۔

۳۸۳۰-نخ، ۴۔ عبدالرحمن بن یحییٰ بن یحییٰ، عطفانی، بصری:

تیسرے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔

۳۸۳۱-نخ، ۴۔ عبدالرحمن بن حارث بن عبداللہ بن عیاش، ابن ابوربیعہ مخزومی، ابو حارث مدنی:

ساتویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے اس سے اوہامات سرزد ہوئے ہیں، عمر ۶۳ برس ۲۳ھ میں فوت ہوا۔

۳۸۳۲-خ، ۴- عبد الرحمن بن حارث بن ہشام بن مغیرہ مخزومی، ابو محمد مدنی:

اسے روایت کا شرف حاصل ہے اور کبار ثقہ تابعین میں سے تھا، ۲۳ھ میں فوت ہوا۔

☆ عبد الرحمن بن حارث زرقی:

درست مخزومی ہے، اور یہ عبد الرحمن بن حارث بن عبد اللہ بن عیاش مخزومی ہے۔ ق۔

☆ عبد الرحمن بن حارث سلمی:

درست عبد الرحمن بن حباب ہے عنقریب آئے گا۔ (۳۸۳۲=)

۳۸۳۳-حت۔ عبد الرحمن بن حاطب بن ابوبکر:

اسے روایت کا شرف حاصل ہے اور محدثین نے اسے کبار ثقہ تابعین میں شمار کیا ہے ۶۸ھ میں فوت ہوا۔

۳۸۳۴-س۔ عبد الرحمن بن حباب، سلمی، مدنی، ابویسر کا بھتیجا:

تیسرے طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۳۸۳۵-س۔ عبد الرحمن بن حباب سلمی "پہلے راوی کی طرح ہے" عبد اللہ کا والد:

اسے سلمی بھی کہا گیا ہے، تیسرے طبقہ کا "ثقہ" راوی ہے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ یہ پہلے والا ہی راوی ہے۔ س

۳۸۳۶-د، ت، ق۔ عبد الرحمن بن حبیب بن اردک مدنی، مخزومی "ولاء کی وجہ سے ہے، حبیب بن عبد الرحمن بھی کہا جاتا ہے":

چھٹے طبقہ کا "روایت حدیث میں قدرے کمزور" راوی ہے۔

۳۸۳۷-نخ۔ عبد الرحمن بن حبیب، بنو تمیم کا غلام:

چوتھے طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۳۸۳۸-م، ۴۔ عبد الرحمن بن ححیرہ، مصری قاضی "یہ ابن ححیرہ اکبر ہے":

تیسرے طبقہ کا "ثقہ" راوی ہے ۸۳ھ میں فوت ہوا اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس کے بعد ہوا۔

۳۸۳۹-نخ، د۔ عبد الرحمن بن ابو حدر دا سلمی، مدنی:

تیسرے طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۳۸۴۰-م، ۴- عبد الرحمن بن حرملة بن عمرو بن سہ اسمی، ابو حرملة مدنی:

چھٹے طبقہ کا "صدوق" راوی ہے بسا اوقات غلطی کر جاتا ہے ۲۵ھ کو فوت ہوا۔

۳۸۴۱-د، ۵- عبد الرحمن بن حرملة کوئی:

تیسرے طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۳۸۴۲-ق- عبد الرحمن بن حسان بن ثابت بن منذر بن عمرو بن حرام انصاری، مدنی:

کہا جاتا ہے کہ نبی کریم ﷺ کے عہد مبارک میں پیدا ہوا، اور ابن حبان نے اسے ثقہ تابعین میں ذکر کیا ہے اور کہا

ہے کہ ۱۰۴ھ کو فوت ہوا خلیفہ اور طبرانی نے بھی یہی کہا ہے جبکہ ابن عساکر کے نزدیک یہ بعید ہے۔

۳۸۴۳-د، ۵- عبد الرحمن بن حسان کنانی، ابو سعید فلسطینی:

اس میں کوئی خرابی نہیں ہے ساتویں طبقہ سے ہے۔

۳۸۴۴-د، ۵- عبد الرحمن بن حنہ "اس کے بارے میں کہا گیا ہے کہ شریک بن جہل کا بھائی ہے":

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ان سے حدیث آتی ہے۔

۳۸۴۵-د- عبد الرحمن بن حسین حنفی، ابو حسین ہروی:

دسویں طبقہ کے صغار راویوں میں سے "مقبول" راوی ہے ۵۶ھ میں فوت ہوا۔

۳۸۴۶-خ، ت- عبد الرحمن بن حماد بن شعیب شعیبی، ابو سلمہ عنبری، بصری:

نوویں طبقہ کے صغار راویوں میں سے "صدوق" راوی ہے بسا اوقات غلطی کر جاتا ہے ۱۲ھ میں فوت ہوا۔

۳۸۴۷-ع- عبد الرحمن بن حمید بن عبد الرحمن ابن عوف زہری، مدنی:

چھٹے طبقہ کا "ثقة" راوی ہے ۳۷ھ کو فوت ہوا۔

۳۸۴۸-م، ۵- عبد الرحمن بن حمید بن عبد الرحمن رواسی کوئی:

ساتویں طبقہ کا "ثقة" راوی ہے۔

۳۸۴۹-خ، م، د، ت، ہ- عبد الرحمن بن خالد بن مسافر فہمی، امیر مصر:

ساتویں طبقہ کا "صدوق" راوی ہے ۲۷ھ کو فوت ہوا۔

۳۸۵۰-س۔ عبدالرحمن بن خالد بن میسرہ، سائب بن یزید کا غلام، اسباط بن محمد کا دادا:

تیسرے طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۳۸۵۱-د،س۔ عبدالرحمن بن خالد بن یزید قطان، واسطی ثم رقی:

گیارہویں طبقہ کا "صدوق" راوی ہے ۱۵ھ کو فوت ہوا۔

☆ عبدالرحمن بن خالد:

خالد بن قثم کے ترجمہ میں ہے۔ (۱۶۶۷=)

۳۸۵۲-ت۔ عبدالرحمن بن خباب، سلمیٰ، سلمیٰ بھی کہا گیا ہے:

جس نے اسے ابن خباب بن ارت صحابی گمان کیا ہے اسے وہم ہوا ہے، بصرہ فروکش ہوا، اس سے حدیث آتی ہے۔

۳۸۵۳-س۔ عبدالرحمن بن خلف بن عبدالرحمن ابن ضحاک نصری، ابو معاویہ حمصی:

اس میں کوئی خرابی نہیں ہے گیارہویں طبقہ سے ہے۔

۳۸۵۴-تمیز۔ عبدالرحمن بن خلف بن حصین ضعی، ابو زویق، بصری:

گیارہویں طبقہ کا "صدوق" راوی ہے ۹ھ کو فوت ہوا۔

۳۸۵۵-د۔ عبدالرحمن بن خلاد انصاری:

چوتھے طبقہ کا "مجہول الحال" راوی ہے۔

☆ عبدالرحمن بن داؤد:

عبدالرحیم کے ترجمہ میں ہے۔ (۴۰۵۴=)

۳۸۵۶-نخ، د، ت، ق۔ عبدالرحمن بن رافع تنوخی مصری، قاضی افریقہ:

چوتھے طبقہ کا "ضعیف" راوی ہے ۱۳ھ کو فوت ہوا اور یہ بھی کہا جاتا ہے کہ اس کے بعد ہوا۔

۳۸۵۷-۴۔ عبدالرحمن بن ابورافع "ابن فلان بن ابورافع بھی کہا جاتا ہے" حماد بن سلمہ کا شیخ:

چوتھے طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔



۳۸۵۸-۴۔ عبدالرحمن بن ابوزجال "اس کا نام محمد بن عبدالرحمن بن عبداللہ بن حارثہ بن نعمان انصاری ہے" مدنی:

ثغور فروکش ہوا، آٹھویں طبقہ کا "صدوق" راوی ہے بسا اوقات خطا کر جاتا ہے۔

۳۸۵۹-بخ، دق۔ عبدالرحمن بن رزین "ابن یزید بھی کہا جاتا ہے مگر پہلا درست ہے" غافقی، مصری: چوتھے طبقہ کا "صدوق" راوی ہے۔

☆ عبدالرحمن بن رماح:

عوجہ کے ترجمہ میں ہے۔ س (۵۲۱۳=)

☆ عبدالرحمن بن قیش:

اس میں عبدالحق کو وہم ہوا ہے روایت اس کے بیٹے سعید سے ہے، د۔

۳۸۶۰-کن۔ عبدالرحمن بن زبیر ابن باطا، قرظی، مدنی:

صغیر صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں۔

۳۸۶۱-خت، م، ۴۔ عبدالرحمن بن ابوزناد عبداللہ بن ذکوان مدنی، قریش کا غلام:

ساتویں طبقہ کا "صدوق" راوی ہے جب بغداد آیا تو اس کا حافظہ متغیر ہو گیا تھا اور یہ فقیہ تھا، مدینہ کے خراج پر مقرر

ہوا اور لوگ اس کی سیرت و کردار سے خوش تھے، بھرم ۷۴ برس ۷۷ھ میں فوت ہوا۔

☆ عبدالرحمن بن زہیر، ابوخلاد:

کنیتوں میں آئے گا۔ (۸۰۸۵=)

۳۸۶۲-بخ، د، ت، ق۔ عبدالرحمن بن زیاد بن انعم، افریقی، قاضی افریقہ:

ساتویں طبقہ کا "نیک شخص" تھا تاہم اس کے حافظہ میں قدرے کمزوری پائی جاتی ہے، ۵۶ھ میں فوت ہوا اور یہ بھی

کہا گیا ہے کہ اس کے بعد ہوا۔

۳۸۶۳-ت۔ عبدالرحمن بن زیادؓ "عبداللہ بن عبدالرحمن یا اس کے برعکس بھی کہا گیا ہے، اور عبدالملک بھی کہا گیا ہے"۔

چوتھے طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۳۸۶۴-س۔ عبدالرحمن بن زیادؓ "ابن ابوزیاد بھی کہا گیا ہے" بنو ہاشم کا غلام:

چوتھے طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۳۸۶۵-ت، ق۔ عبدالرحمن بن زید بن اسلم عدویؓ "ولاء کی وجہ سے ہے"۔

آٹھویں طبقہ کا "ضعیف" راوی ہے ۸۲ھ میں فوت ہوا۔

۳۸۶۶-س۔ عبدالرحمن بن زید بن خطاب عدویؓ:

نبی کریم ﷺ کی حیات مبارکہ میں پیدا ہوا، اور اس کے والد محترم جنگ یمامہ میں شہید ہوئے، اور یہ یزید بن معاویہ کی طرف سے مکہ مکرمہ پر حاکم مقرر ہوا تھا، ۶۰ھ سے کچھ سال بعد فوت ہوا، کہا گیا ہے کہ اس کا نام محمد تھا جسے حضرت عمر نے بدل دیا تھا۔

۳۸۶۷-م، ۴۔ عبدالرحمن بن سابطؓ "ابن عبداللہ بن سابط بھی کہا جاتا ہے اور یہی صحیح ہے" جمحی، مکی:

تیسرے طبقہ کا "ثقة کثیر الارسال" راوی ہے۔

۳۸۶۸-ق۔ عبدالرحمن بن سالم بن عتبہ بن عویم ابن ساعدہ:

کہا جاتا ہے کہ اس کے والد کے دادا کا نام عبداللہ یا عبدالرحمن ہے، چھٹے طبقہ کا "مجبول" راوی ہے۔

۳۸۶۹-ق۔ عبدالرحمن بن سائب بن ابو نہیک، مخزومی:

کہا جاتا ہے کہ اس کا نام عبداللہ ہے اور یہ بھی کہا جاتا ہے کہ یہ عبید اللہ بن ابو نہیک ہے، تیسرے طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

راوی ہے۔

۳۸۷۰-س، ق۔ عبدالرحمن بن سائبؓ "ابن سائبہ بھی کہا گیا ہے"۔

تیسرے طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۳۸۷۱-س۔ عبدالرحمن بن سائب ہلالی:

تیسرے طبقہ کا "مقبول" راوی ہے اور کہا جاتا ہے کہ اس کا نام عبداللہ ہے۔

۳۸۷۲-س، ق۔ عبدالرحمن بن سعاد:

تیسرے طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۳۸۷۳-ق۔ عبدالرحمن بن سعد بن عمار بن سعد قرظ، مؤذن، مدنی:

ساتویں طبقہ کا "ضعیف" راوی ہے۔

۳۸۷۴-خت، م، ۴۔ عبدالرحمن بن ابوسعید خدری: سعد بن مالک، انصاری خزرجی:

تیسرے طبقہ کا "ثقة" راوی ہے، عمر ۷۷ برس ۱۲ھ میں فوت ہوا۔

☆ عبدالرحمن بن سعد بن منذر، ابوحمید ساعدی:

کنیتوں میں آئے گا۔ (= ۸۰۶۵)

۳۸۷۵-م، د، ق۔ عبدالرحمن بن سعد مدنی، ابن سفیان کا غلام:

تیسرے طبقہ کا "ثقة" راوی ہے اور یہ بھی احتمال ہے کہ یہ اس کے بعد والا راوی ہو۔

۳۸۷۶-م۔ عبدالرحمن بن سعد الاعرج، ابوحمید مدنی مقعد، بنو مخزوم کا غلام:

نسائی نے اس کی توثیق کی ہے تیسرے طبقہ سے ہے۔

☆ عبدالرحمن بن سعد:

یہ ابن عبداللہ بن سعد ہے آئے گا۔ (= ۳۹۱۴)

۳۸۷۷-نخ۔ عبدالرحمن بن سعد قرشی، ابن عمر کا غلام، کوفی:

نسائی نے اس کی توثیق کی ہے تیسرے طبقہ سے ہے۔

۳۸۷۸-قد۔ عبدالرحمن بن سَعُوہ:

تیسرے طبقہ کا "مجہول" راوی ہے۔

۳۸۷۹- نخ، م، ت، ق۔ عبدالرحمن بن سعید بن وہب ہمدانی خیوانی:

چوتھے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔

۳۸۸۰- نخ، و۔ عبدالرحمن بن سعید بن یربوع مخزومی، ابو محمد مدنی:

تیسرے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔

۳۸۸۱- ق۔ عبدالرحمن بن سلم، شامی:

چھٹے طبقہ کا ”مجبہول“ راوی ہے۔

۳۸۸۲- م، مد، ہ۔ عبدالرحمن بن سلمان بخری، رعینی، مصری:

اس میں کوئی خرابی نہیں ہے ساتویں طبقہ سے ہے۔

۳۸۸۳- و۔ عبدالرحمن بن سلمان ابو احنیس، خولانی، شامی:

اس کا لقب عبید ہے اپنی کنیت سے مشہور ہے پانچویں طبقہ سے ہے ابن حبان نے اسے ثقة تابعین میں ذکر کیا ہے۔

۳۸۸۴- و، ہ۔ عبدالرحمن بن سلمہ ”ابن مسلمہ اور ابن منہال بن سلمہ بھی کہا گیا ہے“ خزاعی:

اسے ابو منہال کی کنیت سے یاد کیا جاتا ہے چوتھے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۳۸۸۵- ق۔ عبدالرحمن بن سلیمان بن ابویؤن، عتسی، ابوسلیمان دارانی:

آٹھویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے غلطی کر جاتا ہے۔

ابوسلیمان دارانی زاہد کا نام:

۳۸۸۶- عبدالرحمن بن احمد بن عطیہ عتسی ہے۔

اور یہ نوویں طبقہ کا ثقة راوی ہے اس نے صرف ایک ہی حدیث مسند روایت کی ہے تاہم زہد کے متعلقہ اس کی

(کافی) حکایات آتی ہیں ۱۲ھ میں فوت ہوا۔

۳۸۸۷-خ، م، د، تم، ق۔ عبدالرحمن بن سلیمان بن عبداللہ بن حنظلہ انصاری، ابوسلیمان مدنی، المعروف ابن غسیل:

چھٹے طبقہ کا "صدوق" راوی ہے تاہم روایت حدیث میں قدرے کمزور ہے، عمر ۱۰۶ برس ۷۲ھ کو فوت ہوا۔

۳۸۸۸-ع۔ عبدالرحمن بن سمرہ بن حبیب بن عبد شمس عبشمی، ابوسعید:

فتح مکہ کے موقع پر مسلمان ہونے والے صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں کہا جاتا ہے کہ ان کا نام عبدکلال تھا انہوں نے جستان فتح کیا پھر بصرہ فرودکش ہو گئے اور وہیں ۵۰ھ یا اس کے بعد فوت ہوئے۔

۳۸۸۹-د۔ عبدالرحمن بن سُمیر یا سمیرہ یا ابن ابوسمیرہ "بقول بعض تصغیر کے بغیر باء سے ہے":

تیسرے طبقہ کا "مقبول" راوی ہے جس نے اسے صحابی گمان کیا ہے اسے وہم ہوا ہے۔

☆ عبدالرحمن بن سہل:

یہ ابن عمرو بن سہل ہے آئے گا۔ (۳۹۶۳=)

۳۸۹۰-م۔ عبدالرحمن بن سلام جمحی "ولاء کی وجہ سے ہے" ابو حرب بصری، مؤرخ محمد کا بھائی:

دسویں طبقہ کا "صدوق" راوی ہے ۳۱ھ میں فوت ہوا اور یہ بھی کہا جاتا ہے کہ اس کے بعد ہوا۔

☆ عبدالرحمن بن سلام طرسوسی:

یہ ابن محمد بن سلام ہے آئے گا۔ (۴۰۰۰=)

۳۸۹۱-نخ، د، س، ق۔ عبدالرحمن بن شہیل ابن عمرو بن زید انصاری، اوسی، مدنی:

نقباء میں سے ایک ہے حمص فرودکش ہوا، معاویہ کے ایام خلافت میں فوت ہوا۔

۳۸۹۲-ع۔ عبدالرحمن بن شریح بن عبید اللہ معافرہ، ابو شریح اسکندرانی:

ساتویں طبقہ کا "ثقة فاضل" راوی ہے ابن سعد نے اس کی تضعیف میں غلطی کی ہے ۶۷ھ میں فوت ہوا۔

۳۸۹۳-نخ۔ عبدالرحمن بن شریک بن عبداللہ نخعی، کوفی:

دسویں طبقہ کا "صدوق" راوی ہے غلطی کر جاتا ہے ۷۲ھ کو فوت ہوا۔

۳۸۹۴-م، س۔ عبدالرحمن بن ابوشعثاء، محاربی:

چھٹے طبقہ کا "مقبول" راوی ہے متابعہ اس سے ایک حدیث آئی ہے۔

۳۸۹۵-م، م۔ عبدالرحمن بن ہیمانہ مہری، مصری:

تیسرے طبقہ کا "ثقة" راوی ہے ۱۰۰ھ یا اس کے بعد فوت ہوا۔

۳۸۹۶-نخ، صد، ت، ق۔ عبدالرحمن بن ابوشمیلہ انصاری، مدنی قبائی:

ساتویں طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۳۸۹۷-س۔ عبدالرحمن بن شیبہ بن عثمان عبدری، مکی جمعی:

تیسرے طبقہ کا "ثقة" راوی ہے جس نے اسے صحابہ میں ذکر کیا ہے اسے وہم ہوا ہے۔

☆ عبدالرحمن بن شیبہ:

یہ ابن عبدالمکک بن شیبہ ہے آئے گا۔ (۳۹۳۶=)

۳۸۹۸-س۔ عبدالرحمن بن صالح ازدی، عتگی، کوفی:

بغداد فروکش ہوا، دسویں طبقہ کا "صدوق شیعہ" راوی ہے ۳۵ھ کو فوت ہوا۔

۳۸۹۹-نخ، د، س۔ عبدالرحمن بن صامت "ابن ہعاض وغیرہ بھی کہا گیا ہے" دوسی، ابو ہریرہ کے چچا کا بیٹا:

تیسرے طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۳۹۰۰-د۔ عبدالرحمن بن صخر بن عبدالرحمن ابن وابصہ بن معبد اسدی، رقی:

نوویں طبقہ کا "مجہول" راوی ہے۔

☆ عبدالرحمن بن صخر، ابو ہریرہ:

کنیتوں میں ہے۔ (۸۴۲۶=)

☆ عبدالرحمن بن ابوصعصعہ:

یہ ابن عبداللہ بن عبدالرحمن ہے آئے گا۔ (۳۹۱۷=)

۳۹۰۱-س۔ عبدالرحمن بن صفوان بن امیہ بن خلف جمحی:

کہا جاتا ہے کہ اسے صحابیت کا شرف حاصل ہے اور ابن حبان نے اسے ثقہ تابعین میں ذکر کیا ہے۔

۳۹۰۲-د، ق۔ عبدالرحمن بن صفوان بن قدامہ جمحی ”صفوان بن عبدالرحمن بھی کہا جاتا ہے“:

کہا جاتا ہے کہ اسے صحبت کا شرف حاصل ہے جبکہ امام بخاری کا کہنا ہے کہ یہ بات صحیح نہیں ہے۔

۳۹۰۳-تمییز۔ عبدالرحمن بن صفوان بن قدامہ مرئی، بنو تمیم سے:

صغیر صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں اور ان کے والد محترم کو بھی صحابیت کا شرف حاصل ہے

☆ عبدالرحمن بن صغری:

درست عبدالحمید ہے جیسا کہ گزر چکا۔ ق (= ۳۷۶۰ بعد ۳۷۶۰)

۳۹۰۴-د، س۔ عبدالرحمن بن طارق بن علقمہ کنانی، مکی:

تیسرے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۳۹۰۵-د، ت، س۔ عبدالرحمن بن طرفة ابن عزیفہ ابن اسعد تمیمی:

عجلی نے اس کی توثیق کی ہے چوتھے طبقہ سے ہے۔

۳۹۰۶-عس۔ عبدالرحمن بن طلحہ خزاعی:

ساتویں طبقہ کا ”مجہول“ راوی ہے۔

۳۹۰۷-خ، م، د، س، ق۔ عبدالرحمن بن عابس ابن ربیعہ نخعی کوفی:

چوتھے طبقہ کا ”ثقہ“ راوی ہے ۱۹ھ کو فوت ہوا۔

۳۹۰۸-س۔ عبدالرحمن بن عاصم بن ثابت:

تیسرے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۳۹۰۹-د۔ عبدالرحمن بن عامر مکی:

چوتھے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے درست عبید اللہ ہے۔

۳۹۱۰۔ عبد الرحمن بن عائد ثمالی "کندی بھی کہا جاتا ہے" حمصی:

تیسرے طبقہ کا "ثقة" راوی ہے جس نے اسے صحابہ میں ذکر کیا ہے اسے وہم ہوا ہے۔ ابو زرہ کا کہنا ہے کہ اس نے حضرت معاذ کو نہیں پایا۔

۳۹۱۱۔ عبد الرحمن بن عائش، حضرمی یا سکسی:

کہا جاتا ہے کہ اسے صحابیت کا شرف حاصل ہے اور ابو حاتم کا کہنا ہے کہ جس نے اس کی روایت میں "سمعت النبی صلی اللہ علیہ وسلم" کہا ہے اس سے غلطی ہوئی ہے۔

۳۹۱۲۔ نخ۔ عبد الرحمن بن عباس قرشی:

تیسرے طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

☆ عبد الرحمن بن عباس:

درست ابن حارث بن عبد اللہ بن عیاش بن ابوربیعہ ہے۔ (= ۳۸۳۱)

☆ عبد الرحمن بن عبد اللہ بن جبر:

درست عبد اللہ ہے۔ (= ۳۴۱۳)

☆ عبد الرحمن بن عبد اللہ بن خالد بن حکیم بن حزام اسدی، مغیرہ کا والد:

درست عبد الرحمن بن حارث بن عبد اللہ بن عیاش بن ابوربیعہ ہے۔ (= ۳۸۳۱)

۳۹۱۳۔ نخ، د، ت، ہس۔ عبد الرحمن بن عبد اللہ بن دینار، ابن عمر کا غلام:

ساتویں طبقہ کا "صدوق" راوی ہے غلطی کر جاتا ہے۔

☆ عبد الرحمن بن عبد اللہ بن ذکوان:

یہ ابن ابوزناد ہے گزر چکا۔ (= ۳۸۶۱)

☆ عبد الرحمن بن عبد اللہ بن سابط:

عبد الرحمن بن سابط کے ترجمہ میں گزر چکا۔ (= ۳۸۶۷)



۳۹۱۴۔ ۴۔ عبد الرحمن بن عبد اللہ بن سعد بن عثمان دہلوی، ابو محمد رازی، مقرئ:

دسویں طبقہ کا "ثقة" راوی ہے ۱۰ھ سے کچھ سال بعد فوت ہوا۔

☆ عبد الرحمن بن عبد اللہ بن ابوصصعہ:

یہ ابن عبد اللہ بن عبد الرحمن ہے۔ (= ۳۹۱۷)

۳۹۱۵۔ ۳۔ عبد الرحمن بن عبد اللہ بن عبد الحکم بن اعین مصری، ابو قاسم:

گیارہویں طبقہ کا "ثقة" راوی ہے ۷۰ برس کے ۵ھ کو فوت ہوا۔

۳۹۱۶۔ ۴۔ عبد الرحمن بن عبد اللہ بن عبد ربہ شیبانی "یشکری" بھی کہا جاتا ہے، ابوسفیان نسوی، قاضی نیشاپور:

نوویں طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۳۹۱۷۔ ۵۔ عبد الرحمن بن عبد اللہ بن عبد الرحمن ابن ابوصصعہ انصاری، مازنی:

چھٹے طبقہ کا "ثقة" راوی ہے منصور کے دور خلافت میں فوت ہوا۔

۳۹۱۸۔ ۶۔ عبد الرحمن بن عبد اللہ بن عبید بصری، ابوسعید، بنو ہاشم کا غلام:

مکہ فرودکش ہوا، اس کا لقب جردقہ ہے، نوویں طبقہ کا "صدوق" راوی ہے بسا اوقات غلطی کر جاتا ہے ۹ھ کو فوت ہوا۔

۳۹۱۹۔ ۷۔ عبد الرحمن بن عبد اللہ بن عتبہ بن مسعود کوفی، مسعودی:

ساتویں طبقہ کا "صدوق" راوی ہے تاہم اپنی وفات سے پہلے عارضہ اختلاط میں مبتلا ہو گیا تھا، بغداد میں آگن سے

سماع کرنے والے حضرات کا سماع اس کے عارضہ اختلاط میں مبتلا ہونے کے بعد کا ہے، ۶۰ھ کو فوت ہوا اور یہ بھی کہا گیا ہے

کہ ۶۵ھ کو ہوا۔

۳۹۲۰۔ ۸۔ عبد الرحمن بن عبد اللہ بن ابوعتیق محمد بن عبد الرحمن بن ابوبکر الصدیق، ابوعتیق:

ساتویں طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

☆ عبد الرحمن بن عبد اللہ بن عثمان:

یہ ابن ابوبکر صدیق ہے گزر چکا۔ (= ۳۸۱۴)

۳۹۲۱-م، ۴۔ عبد الرحمن بن عبد اللہ بن ابو عمار کی، حلیف بنو ح:

اسے قس کے لقب سے یاد کیا جاتا ہے، تیسرے طبقہ کا ”ثقة عابد“ راوی ہے۔

۳۹۲۲-ق۔ عبد الرحمن بن عبد اللہ بن عمر بن حفص بن عاصم بن عمر بن خطاب، ابو قاسم، مدنی عمری:

بغداد فروکش ہوا، نوویں طبقہ کا ”متروک“ راوی ہے ۸۶ھ کو فوت ہوا۔

۳۹۲۳-خ، م، د، ہس۔ عبد الرحمن بن عبد اللہ بن کعب بن مالک انصاری، ابو خطاب مدنی:

تیسرے طبقہ کا ”ثقة عالم“ راوی ہے ہشام کے دور خلافت میں فوت ہوا۔

۳۹۲۴-ع۔ عبد الرحمن بن عبد اللہ بن مسعود ہذلی، کوفی:

دوسرے طبقہ کے صغار حضرات میں سے ”ثقة“ راوی ہے ۷۹ھ کو فوت ہوا، اس نے اپنے والد محترم سے سماع کیا

ہے مگر بہت کم۔

۳۹۲۵-ق۔ عبد الرحمن بن عبد اللہ بن مسلم جزری، ابو محمد:

بصرہ فروکش ہوا، اسے عتبویہ کے لقب سے یاد کیا جاتا ہے گیارہویں طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

☆ عبد الرحمن بن عبد اللہ بن مطاع:

یہ ابن حسنہ ہے۔ (۳۸۲۴=)

۳۹۲۶-ع۔ عبد الرحمن بن عبد اللہ بن اصیہانی، کوفی، جہنی:

چوتھے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے عراق پر خالد قسری کے عہد حکومت میں فوت ہوا۔

۳۹۲۷-د، ق۔ عبد الرحمن بن عبد اللہ غافقی، امیر اندلس:

تیسرے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے ۱۱۵ھ کو شہید ہوا۔

۳۹۲۸-م، ہس۔ عبد الرحمن بن عبد اللہ سراج، بصری:

آٹھویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔

۳۹۲۹-ق۔ عبدالرحمن بن عبداللہ سلمی، ابو جعد حجازی:

دسویں طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۳۹۳۰-م، س۔ عبدالرحمن بن عبداللہ یا ابن ابو عبداللہ، مازنی، ابو حمزہ بصری، شعبہ کا پڑوسی:

کہا جاتا ہے کہ یہ ابن کیسان ہے، چوتھے طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۳۹۳۱-د، س۔ عبدالرحمن بن عبدالحمید بن سالم مہری، ابو رجاہ مصری، مکفوف:

نوویں طبقہ کا "ثقة" راوی ہے بھمر ۷۲ برس ۹۲ھ کو فوت ہوا۔

۳۹۳۲-م، د، س، ق۔ عبدالرحمن بن عبد رب الکعبہ عاندی، کوفی:

تیسرے طبقہ کا "ثقة" راوی ہے۔

☆ عبدالرحمان بن عبد رب، قاضی نیشاپور:

یہ ابن عبداللہ ہے گزر چکا۔ (۳۹۱۶)۔

۳۹۳۳-م۔ عبدالرحمن بن عبدالعزیز بن عبداللہ بن عثمان بن حنیف انصاری، اوسی، ابو محمد، مدنی، اُمّی:

آٹھویں طبقہ کا "صدوق" راوی ہے غلطی کرتا ہے ۷۰ برس سے زائد عمر پا کر ۶۲ھ کو فوت ہوا۔

۳۹۳۴-د۔ عبدالرحمن بن عبدالحمید سہمی:

ساتویں طبقہ کا "مجبول" راوی ہے۔

۳۹۳۵-م، س۔ عبدالرحمن بن عبدالملک بن سعید بن یحییٰ بن ابن ابی نجر "احمد کے وزن پر ہے" کوفی:

نوویں طبقہ کے کبار راویوں سے "ثقة" راوی ہے ۸۱ھ میں فوت ہوا۔

۳۹۳۶-خ، س۔ عبدالرحمن بن عبدالملک بن شیبہ حزامی:

گیارہویں طبقہ کے کبار راویوں سے "صدوق" راوی ہے غلطی کرتا ہے۔

۳۹۳۷-ق۔ عبدالرحمن بن عبدالوہاب عظمی، بصری صیرفی:

گیارہویں طبقہ کا "ثقة" راوی ہے۔

۳۹۳۸-ع۔ عبدالرحمن بن عبد "اضافت کے بغیر ہے" قاری:

کہا جاتا ہے کہ اسے روایت کا شرف حاصل ہے اور عجلی نے اسے ثقہ تابعین میں ذکر کیا ہے، اس کے بارے میں واقدی کے قول میں اختلاف پایا جاتا ہے کبھی واقدی نے یوں پیش کیا ہے کہ اسے صحابیت کا شرف حاصل ہے اور کبھی کہتے ہیں کہ یہ تابعی ہے، ۸۸ھ کو فوت ہوا۔

۳۹۳۹-د، س۔ عبدالرحمن بن عبید اللہ بن حکیم اسدی، ابو محمد، امام حلبی کا بڑا بھتیجا:

دسویں طبقہ کا "صدوق" راوی ہے اور ابو حاتم کا کہنا ہے کہ سمجھا رہا تھا، ۴۰ھ کی حدود میں فوت ہوا۔

۳۹۴۰-تمیز۔ عبدالرحمن بن عبید اللہ بن عبدالعزیز ابن فضل بن صالح بن علی بن عبد اللہ بن عباس، ابو محمد، امام حلبی کا چھوٹا بھتیجا:

بارہویں طبقہ کا "مقبول" راوی ہے ۳۰ھ کے بعد فوت ہوا۔

۳۹۴۱-تمیز۔ عبدالرحمن بن عبید اللہ بن احمد اسدی، ابو محمد حلبی، امام حلبی کا بھتیجا:

بارہویں طبقہ کا "مقبول" راوی ہے ابو احمد حاکم نے اس سے ملاقات کی ہے اور جس نے اسے پہلے راوی سے ملایا ہے اسے وہم ہوا ہے۔

۳۹۴۲-ع۔ عبدالرحمن بن عبید بن نسطاس:

اس کی نسبت میں اختلاف پایا جاتا ہے اور یہ ابو یوسف کوئی ہے، پانچویں طبقہ کا "ثقة" راوی ہے۔

☆ عبدالرحمن بن ابو عتاب:

زید بن ابو عتاب کے ترجمہ میں ہے۔ (۲۱۴۵)

☆ عبدالرحمن بن ابو عتیق:

یہ ابن عبد اللہ ہے۔ (۳۹۲۰)

۳۹۴۳-د، ق۔ عبدالرحمن بن عثمان بن امیہ بن عبد الرحمن بن ابو بکر ثقفی، ابو بکر راوی:

نودویں طبقہ کا "ضعیف" راوی ہے ۹۵ھ کو فوت ہوا۔

۳۹۴۴- م، د، س۔ عبدالرحمن بن عثمان بن عبید اللہ تمیمی، طلحہ کا بھتیجا:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ابن زبیر کے ساتھ قتل ہوئے۔

۳۹۴۵- بخ، د۔ عبدالرحمن بن عجلان بصری:

تیسرے طبقہ کا ”مجهول الحال“ راوی ہے اس نے مرسل حدیث بیان کی ہے۔

۳۹۴۶- تمییز۔ عبدالرحمن بن عجلان، ابو موسیٰ انخسی، کوفی:

ساتویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔

۳۹۴۷- مد۔ عبدالرحمن بن عدی بہرائی، حمصی:

ساتویں طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۳۹۴۸- تمییز۔ عبدالرحمن بن عدی بن خیار:

اسے روایت کا شرف حاصل ہے اور ابو ہریرہ سے روایت کرتا ہے۔

۳۹۴۹- تمییز۔ عبدالرحمن بن عدی کندی، کوفی:

تیسرے طبقہ کا ”مجهول“ راوی ہے۔

۳۹۵۰- ق۔ عبدالرحمن بن عزرب، اشعری، ضحاک کے والد:

تیسرے طبقہ کا ”مجهول“ راوی ہے۔

۳۹۵۱- ق۔ عبدالرحمن بن عروق، حمصی:

چوتھے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۳۹۵۲- ع۔ عبدالرحمن بن عسیلہ، مرادی، ابو عبد اللہ صنابحی:

کبار تابعین میں سے ثقہ راوی ہے نبی کریم ﷺ کی وفات کے پانچ دن بعد مدینہ منورہ آیا تھا، عبدالملک کے

دور خلافت میں فوت ہوا۔

☆ عبدالرحمن بن عصام:

سہمات میں آئے گا۔ (۸۲۸۱=)

۳۹۵۳۔ د، ت۔ عبدالرحمن بن عطاء قرشی "ولاء کی وجہ سے ہے" ابو محمد دارع مدینی:

اسے ابن ابولیبہ بھی کہا جاتا ہے، چھٹے طبقہ کا "صدوق" راوی: ہے تاہم روایت حدیث میں قدرے کمزور ہے

۲۳ھ کو فوت ہوا۔

۳۹۵۴۔ تمیز۔ عبدالرحمن بن عطاء بن کعب مدنی:

صرف اکیلے ابن ابوحاتم نے پہلے والے راوی اور اس میں فرق کیا ہے جبکہ نسائی اور ابن سعد اور دیگر حضرات کے

نزدیک یہ پہلے والا ہی راوی ہے۔

۳۹۵۵۔ س۔ عبدالرحمن بن عطاء بن صفوان زہری:

ساتویں طبقہ کا "مقبول" راوی ہے، مزی نے اس کا ذکر نہیں کیا۔

۳۹۵۶۔ ق۔ عبدالرحمن بن عقبہ بن فاکہ، انصاری مدنی:

تیسرے طبقہ کا "مجہول" راوی ہے۔

۳۹۵۷۔ د، ق۔ عبدالرحمن بن ابوعقبہ فارسی:

تیسرے طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۳۹۵۸۔ د، س۔ عبدالرحمن بن علقمہ یا ابن ابوعلقمہ:

کہا جاتا ہے کہ اسے صحابیت کا شرف حاصل ہے جبکہ ابن حبان نے اسے ثقہ تابعین میں ذکر کیا ہے۔

۳۹۵۹۔ ح، س۔ عبدالرحمن بن علقمہ یا ابن ابوعلقمہ، مکی:

چوتھے طبقہ کا "ثقہ" راوی ہے۔

۳۹۶۰۔ بخ، د، ق۔ عبدالرحمن بن علی بن شیبان حنفی، یمامی:

تیسرے طبقہ کا "ثقہ" راوی ہے۔

۳۹۶۱۔ مدس۔ عبدالرحمن بن عمار بن ابوزینب تمیمی، مدنی:

چھٹے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔

☆ عبدالرحمن بن عمار مؤذن:

یہ ابن سعد بن عمار ہے گزر چکا۔ (۲۸۷۳=)

☆ عبدالرحمن بن ابوعمار:

یہ ابن عبداللہ ہے۔ (۳۹۲۱=)

۳۹۶۲۔ ق۔ عبدالرحمن بن عمر بن یزید بن کثیر زہری، ابوالحسن اصہبانی:

اس کا لقب رُسْتہ ہے، دسویں طبقہ کے صغار حضرات میں سے ”ثقة صاحب تصانیف“ راوی ہے اس سے غریب

حدیثیں مروی ہیں، بھمر ۷۲ برس ۵۰ھ کو فوت ہوا۔

۳۹۶۳۔ خ، ت، کن۔ عبدالرحمن بن عمرو بن سہل انصاری، مدنی:

اپنے دادا کی طرف نسبت کیا جاتا ہے، تیسرے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔

۳۹۶۴۔ تمییز۔ عبدالرحمن بن عمرو بن سہل عامری، قرشی:

واقعہ حرہ میں قتل ہوا میں اس کی کسی روایت کو نہیں جانتا۔

۳۹۶۵۔ د۔ عبدالرحمن بن عمرو بن عبداللہ بن صفوان نصری، ابوزرعہ دمشقی:

گیارہویں طبقہ کا ”ثقة حافظ مصنف“ راوی ہے ۸۱ھ کو فوت ہوا۔

۳۹۶۶۔ د، ت، ق۔ عبدالرحمن بن عمرو بن عبسہ سلمی، شامی:

تیسرے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے ۱۱۰ھ کو فوت ہوا۔

۳۹۶۷۔ ع۔ عبدالرحمن بن عمرو بن ابو عمرو اوزاعی، ابو عمرو فقیہ:

ساتویں طبقہ کا جلیل القدر ”ثقة“ راوی ہے، ۷۵ھ کو فوت ہوا۔

۳۹۶۸۔ د، س۔ عبدالرحمن بن ابو عمرو مدنی:

ساتویں طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۳۹۶۹۔ ع۔ عبدالرحمن بن ابو عمرہ انصاری، نجاری:

کہا جاتا ہے کہ نبی کریم ﷺ کے عہد میں پیدا ہوا، اور ابن ابو حاتم کا کہنا ہے کہ اسے صحابیت کا شرف حاصل نہیں ہے۔

۳۹۷۰۔ تمییز۔ عبدالرحمن بن ابو عمرہ انصاری، مالک کا شیخ:

ابن عبدالبر نے کہا ہے کہ اس کی اپنے دادا کی طرف نسبت کی گئی ہے اور یہ عبدالرحمن بن عبداللہ بن ابو عمرہ یعنی پہلے

راوی کا بھتیجا ہے، پانچویں طبقہ کا "مقبول" راوی ہے اور یہ وہی ہے جس سے عبدالرحمن بن ابو موالی نے روایت کیا ہے۔

۳۹۷۱۔ ت۔ عبدالرحمن بن ابو عمیرہ مزنی "ازدی بھی کہا جاتا ہے":

اس کی صحابیت مختلف فیہ ہے، حمص فروکش ہوا۔

۳۹۷۲۔ یخ، م۔ عبدالرحمن بن عوسجہ ہمدانی، کوفی:

تیسرے طبقہ کا "ثقة" راوی ہے، ابن اشعث کے ساتھ قتل ہوا۔

۳۹۷۳۔ ع۔ عبدالرحمن بن عوف بن عبد عوف بن عبد بن حارث بن زہرہ قرشی زہری:

عشرہ مبشرہ میں سے ایک ہیں بہت پہلے اسلام لائے، ان کے فضائل و مناقب بے شمار ہیں ۳۲ھ کو فوت ہوئے،

وقیل غیر ذالک۔

۳۹۷۴۔ د، س۔ عبدالرحمن بن ابو عوف بجزشی، حمصی قاضی:

دوسرے طبقہ کا "ثقة" راوی ہے کہا جاتا ہے کہ اس نے نبی کریم ﷺ کو پایا ہے۔

۳۹۷۵۔ ت۔ عبدالرحمن بن علاء بن لجلان:

حلب فروکش ہوا، ساتویں طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۳۹۷۶۔ و۔ عبدالرحمن بن عیاش، سمعی، مدنی قبائی:

ساتویں طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔



۳۹۷۷-خ، د، ت، ہس۔ عبدالرحمن بن عروان، فضی ابونوح، المعروف خزاد:

نوویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے اس سے متفرد حدیثیں مروی ہیں ۸۷ھ کو فوت ہوا۔

☆ عبدالرحمن بن غسیل:

یہ ابن سلیمان ہے گزر چکا۔ (۳۸۸۷=)

۳۹۷۸-خت، ۲۔ عبدالرحمن بن غنم، اشعری:

اس کی صحابیت مختلف فیہ ہے عجل نے اسے کبار ثقة تابعین میں ذکر کیا ہے ۷۷ھ کو فوت ہوا۔

۳۹۷۹-خت۔ عبدالرحمن بن فروخ، عدوی ”ولاء کی وجہ سے ہے“:

تیسرے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے بخاری نے صراحتاً اس کا ذکر نہیں کیا۔

۳۹۸۰-خ، د، ہس۔ عبدالرحمن بن قاسم بن خالد بن جنادہ عتقی، ابو عبد اللہ مصری فقیہ، مالک کا ساتھی:

دسویں طبقہ کے کبار راویوں میں سے ”ثقة“ راوی ہے ۹۱ھ کو فوت ہوا۔

۳۹۸۱-ع۔ عبدالرحمن بن قاسم بن محمد بن ابوبکر الصدیق تمیمی، ابو محمد مدنی:

چھٹے طبقہ کا جلیل القدر ”ثقة“ راوی ہے ابن عیینہ کا کہنا ہے کہ اپنے معاصرین میں سب سے افضل تھا، ۲۶ھ کو فوت

ہوا اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس کے بعد ہوا۔

۳۹۸۲-س، ق۔ عبدالرحمن بن ابوقر ادانصاری:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ان سے حدیث آتی ہے اور انہیں ابن فاکہ بھی کہا جاتا ہے۔

۳۹۸۳-س، ق۔ عبدالرحمن بن قزط:

دوسرے طبقہ کا ”مجہول“ راوی ہے۔

۳۹۸۴-تمیز۔ عبدالرحمن بن قرط:

اصحاب صفہ میں سے صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں شام فروکش ہو گئے تھے۔

☆ عبدالرحمن بن قرہ:

درست ابن وردان ہے آئے گا۔ (۴۰۳۸=)

۳۹۸۵-ق۔ عبدالرحمن بن ابوقسیمہ یا ابن ابوقسیم، بخجری، دمشقی:

پانچویں طبقہ کا ”مجہول“ راوی ہے۔

۳۹۸۶-د، س۔ عبدالرحمن بن قیس بن محمد بن اشعث بن قیس کنندی کوفی:

چھٹے طبقہ کا ”مجہول الحال“ راوی ہے ۹۰ھ کے بعد قتل ہوا۔

۳۹۸۷-م، د، س۔ عبدالرحمن بن قیس، ابوصالح حنفی کوفی:

تیسرے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے، کہا گیا ہے کہ حذیفہ سے اس کی روایت مرسل ہوتی ہے۔

۳۹۸۸-د۔ عبدالرحمن بن قیس عتکی، ابوروح بصری:

چھٹے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۳۹۸۹-تم۔ عبدالرحمن بن قیس ضعی، ابو معاویہ زعفرانی:

نوویں طبقہ کا ”متروک“ راوی ہے ابو حاتم وغیرہ نے اس کی تکذیب کی ہے۔

۳۹۹۰-د، ت۔ عبدالرحمن بن ابوکریمہ، اسماعیل سدی کا والد:

تیسرے طبقہ کا ”مجہول الحال“ راوی ہے۔

۳۹۹۱-ع۔ عبدالرحمن بن کعب بن مالک انصاری، ابو خطاب مدنی:

کبار تابعین میں سے ثقة راوی ہے، کہا جاتا ہے کہ نبی کریم ﷺ کے عہد مبارک میں پیدا ہوا تھا، سلیمان کے عہد

خلافت میں فوت ہوا۔

۳۹۹۲-ق۔ عبدالرحمن بن کیسان، خالد بن اسید کا غلام:

تیسرے طبقہ کا ”مستور“ راوی ہے۔

☆ عبدالرحمن بن ابولیبہ:

یہ ابن عطاء ہے گزر چکا۔ (۳۹۵۳=)

۳۹۹۳۔ ع۔ عبدالرحمن بن ابولیبیٰ انصاری، مدنی ثم الکوفی:

دوسرے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے حضرت عمر سے اس کے سماع میں اختلاف پایا جاتا ہے ۸۳ھ کو حجاج کے واقعہ

میں فوت ہوا، اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ غرق ہوا۔

۳۹۹۴۔ ت، س۔ عبدالرحمن بن ماعز:

محمد بن عبدالرحمن بن ماعز اور ماعز بن عبدالرحمن بھی کہا جاتا ہے زہری پر اس میں اختلاف پایا جاتا ہے اور پہلا زیادہ

مضبوط ہے، تیسرے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۳۹۹۵۔ خ، ق۔ عبدالرحمن بن مالک بن مالک بن جشم:

نسائی نے اس کی توثیق کی ہے تیسرے طبقہ سے ہے۔

۳۹۹۶۔ خ، د، س۔ عبدالرحمن بن مبارک عیشی، طفاوی بصری:

دسویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ”ثقة“ راوی ہے۔

☆ عبدالرحمن بن محمد بن اشعث:

یہ ابن قیس ہے۔ (۳۹۸۶=)

☆ عبدالرحمن بن محمد بن ابوبکر الصدیق:

درست عبدالرحمن بن قاسم بن محمد ہے۔ (۳۹۸۱=)

۳۹۹۷۔ مد، س۔ عبدالرحمن بن محمد بن ابوبکر بن محمد بن عمرو بن حزم انصاری، مدنی:

ساتویں طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۳۹۹۸۔ ع، ح۔ عبدالرحمن بن محمد بن حبیب بن ابوحبیب جرمی، صاحب انماط:

نوویں طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۳۹۹۹-ع۔ عبدالرحمن بن محمد بن زیاد محاربی، ابو محمد کوفی:

اس میں کوئی خرابی نہیں ہے تاہم تدلیس کرتا تھا یہ بات امام احمد نے کہی ہے۔ نوویں طبقہ سے ہے ۹۵ھ کو فوت

ہوا۔

۴۰۰۰-د، س۔ عبدالرحمن بن محمد بن سلام ابن ناصح بغدادی ثم الطرسوسی، ابو قاسم، بنو ہاشم کا غلام:

اپنے دادا کی طرف نسبت کیا جاتا ہے، اس میں کوئی خرابی نہیں ہے گیارہویں طبقہ سے ہے۔

☆ عبدالرحمن بن محمد بن ابورجال:

یہ ابن ابورجال محمد ہے گزر چکا۔ (۳۸۵۸=)

۴۰۰۱-ن، خ، ت۔ عبدالرحمن بن محمد:

اس نے اپنی دادی کے واسطے سے ام سلمہ سے روایت کیا ہے اور اس سے داؤد بن ابو عبد اللہ مولیٰ بنی ہاشم نے

روایت کیا ہے بخاری کی روایت میں اسی طرح آیا ہے اور بخاری نے اپنی تاریخ میں بیان کیا ہے کہ یہ عبدالرحمن بن محمد بن

زید بن جدعان ہے اور ترمذی میں ”عن ابن جدعان“ ہے اس کی اس کے والد کے دادا کی طرف نسبت کر دی گئی ہے۔ نسائی

ن اس کی توثیق کی ہے چوتھے طبقہ کا ہے۔

۴۰۰۲-۴۔ عبدالرحمن بن محیریز جمحی:

کہا گیا ہے کہ نبی کریم ﷺ کے عہد مبارک میں پیدا ہوا تھا، اور ابن حبان نے اسے ثقہ تابعین میں ذکر کیا ہے۔

۴۰۰۳-س۔ عبدالرحمن بن مرزوق:

چھٹے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۴۰۰۴-د، ت، س۔ عبدالرحمن بن مسعود بن یسار، انصاری، مدنی:

چوتھے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

☆ عبدالرحمن بن مسلمہ:

ابن سلمہ کے ترجمہ میں گزر چکا۔ (۳۸۸۴=)

۴۰۰۵۔ م۔ عبدالرحمن بن مسور بن مخرمہ بن نوفل زہری، ابو مسور مدنی:

تیسرے طبقہ کا "مقبول" راوی ہے ۹۰ھ کو فوت ہوا۔

۴۰۰۶۔ ت، عس، ق۔ عبدالرحمن بن مصعب بن یزید ازدی ثم المصنعی، ابو یزید قطان کوفی:

ری کے مقام پر فروکش ہوا، نوویں طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۴۰۰۷۔ ع۔ عبدالرحمن بن مطعم بنانی، ابو منہال بصری:

مکہ مکرمہ فروکش ہوا، تیسرے طبقہ کا "ثقة" راوی ہے ۱۰۰ھ کو فوت ہوا۔

۴۰۰۸۔ خ، م۔ عبدالرحمن بن مطیع بن اسود بن حارثہ عدوی، مدنی:

کہا جاتا ہے کہ اسے صحابیت کا شرف حاصل ہے جبکہ ابو نعیم نے اسے تابعین میں ذکر کیا ہے۔

۴۰۰۹۔ د، س۔ عبدالرحمن بن معاذ بن عثمان بن عمرو ابن کعب بن سعد بن تیم بن مرہ تمیمی:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں فتح مکہ میں شریک تھے ان سے ایک حدیث آتی ہے۔

۴۰۱۰۔ ن، ح۔ عبدالرحمن بن معاویہ بن حذیج۔ ابو معاویہ مصری، قاضی مصر:

تیسرے طبقہ کا "مقبول" راوی ہے ۹۵ھ کو فوت ہوا۔

۴۰۱۱۔ د، ق۔ عبدالرحمن بن معاویہ بن کثیر، انصاری زرقی، ابو الحویرث مدنی:

اپنی کنیت سے مشہور ہے چھٹے طبقہ کا "صدوق برے حافظہ والا" راوی ہے اس پر ارجاء کا الزام لگایا گیا ہے۔

۴۰۱۲۔ د۔ عبدالرحمن بن معتل بن مقرن مزنی، ابو عاصم کوفی:

تیسرے طبقہ کا "ثقة" راوی ہے، اس کے چھوٹے ہونے کی وجہ سے محدثین نے اس کے والد سے اس کی روایت پر

کلام کیا ہے جس نے اسے صحابہ میں ذکر کیا ہے اسے وہم ہوا ہے۔

☆ عبدالرحمن بن معن:

درست ابن مغراء ہے جو کہ اس کے بعد والا ہے۔

۴۰۱۳۔ ن، ح، م۔ عبدالرحمن بن مغراء، دوہی، ابو زہیر کوفی:

ری کے مقام پر فروکش ہوا، نوویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے "صدوق" راوی ہے اعمش سے اس کی حدیث پر

کلام کیا گیا ہے ۹۰ھ سے کچھ سال بعد فوت ہوا۔

۴۰۱۴-س۔ عبدالرحمن بن مغیث:

چھٹے طبقہ کا ”مجہول“ راوی ہے۔

۴۰۱۵-خ، د۔ عبدالرحمن بن مغیرہ بن عبدالرحمن ابن عبداللہ بن خالد بن حکیم بن حزام اسدی خزاعی، مدنی، ابوقاسم:

دسویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے۔

۴۰۱۶-د۔ عبدالرحمن بن مقاتل تئسٹری، ابوہبل، قعنبنی کاماموں:

دسویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے۔

۴۰۱۷-ع۔ عبدالرحمن بن مائل، ابوعثمان نہدی:

اپنی کنیت سے مشہور ہے دوسرے طبقہ کے کبار حضرات میں سے ”ثقفہ پختہ کار عابد مخضرمی“ راوی ہے، ۹۵ھ کو فوت ہوا اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس کے بعد ہوا، ۳۰ برس تک زندہ رہا، اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس سے بھی زیادہ عرصہ زندہ رہا۔

☆ عبدالرحمن بن ابوملیکہ:

یہ ابن ابوبکر ہے گزر چکا۔ (۳۸۱۳=)

☆ عبدالرحمن بن منہال:

ابن سلمہ کے ترجمہ میں گزر چکا۔ (۳۸۸۴=)

۴۰۱۸-ع۔ عبدالرحمن بن مہدی بن حسان عنبری ”ولاء کی وجہ سے ہے“ ابوسعید بصری:

نوویں طبقہ کا ”ثقفہ پختہ کار حافظ رجال اور حدیث کا علم رکھنے والا“ راوی ہے، ابن مدینی کا کہنا ہے کہ میں نے اس سے بڑا کوئی عالم نہیں دیکھا، بھر ۷۳ برس ۹۸ھ کو فوت ہوا۔

۴۰۱۹-م، ہس۔ عبدالرحمن بن مہران مدنی، ابو محمد ازود کا غلام:

تیسرے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۴۰۲۰۔ دق۔ عبدالرحمن بن مہران مدینی، بنو ہاشم کا غلام:

چھٹے طبقہ کا ”مجہول“ راوی ہے۔

۴۰۲۱۔ خ، ۴۔ عبدالرحمن بن ابوموال ”اس کا نام زید ہے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ ابوموال اس کا دادا ہے“ ابو

محمد، مولیٰ آل علی:

ساتویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے بسا اوقات غلطی کر جاتا ہے ۳۷ھ کو فوت ہوا۔

۴۰۲۲۔ دق۔ عبدالرحمن بن میسرہ حضرمی، ابوسلمہ حمصی:

چوتھے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۴۰۲۳۔ تمیز۔ عبدالرحمن بن میسرہ حضرمی، ابومیسرہ مصری:

آٹھویں طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے بعمر ۷۰ برس ۸۸ھ کو فوت ہوا۔

۴۰۲۴۔ تمیز۔ عبدالرحمن بن میسرہ حضرمی، ابوشریح:

آٹھویں طبقہ کا ”مجہول“ راوی ہے تفسیر میں اس کے کلام میں سے کچھ نقل کیا گیا ہے۔

۴۰۲۵۔ تمیز۔ عبدالرحمن بن میسرہ کلبی یا حضرمی، ابوسلیمان دمشقی:

ساتویں طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۴۰۲۶۔ ق۔ عبدالرحمن بن میمون بصری، عبدالرحمن بن سمرہ کا غلام:

ساتویں طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۴۰۲۷۔ نخ، ہس۔ عبدالرحمن بن نافع بن عبدالحارث خزاعی:

صحابہ کرام کی اولاد میں سے ہے اس نے ابوموسیٰ سے روایت کیا ہے اور کہا جاتا ہے کہ اسے بھی صحابیت کا شرف

حاصل ہے۔

۴۰۲۸۔ ع۔ عبدالرحمن بن ابونعمان بجلی، ابوالحکم کوفی، عابد:

تیسرے طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے ۱۰۰ھ سے پہلے فوت ہوا۔

۴۰۲۹۔ و۔ عبد الرحمن بن نعمان بن معبد بن ہوذہ انصاری بہ ابو نعمان کوفی:

ساتویں طبقہ کا "صدوق" راوی ہے بسا اوقات غلطی کر جاتا ہے۔

۴۰۳۰۔ خ، م، و، س۔ عبد الرحمن بن فہر، مخصی، ابو عمرو دمشقی:

آٹھویں طبقہ کا "ثقة" راوی ہے ولید کے علاوہ اس سے کسی نے روایت نہیں کیا۔

۴۰۳۱۔ ق۔ عبد الرحمن بن عمران، بخری:

درست عبد اللہ ہے آٹھویں طبقہ کا "مجهول" راوی ہے۔

☆ عبد الرحمن بن نہشل:

اس نے ضحاک سے روایت کیا ہے اور اس سے محاربی نے روایت کیا ہے، درست عبد الرحمن ہے اور یہ محاربی ہے

، اس نے نہشل سے روایت کیا ہے، اور یہ ابن سعید ہے۔ ق (= ۳۹۹۹، ۷۱۹۸)

۴۰۳۲۔ و، ق۔ عبد الرحمن بن ہانی بن سعید کوفی، ابو نعیم نخعی، ابراہیم نخعی کا پوتا:

نوویں طبقہ کا "صدوق" راوی ہے تاہم اس سے غلطیاں سرزد ہوئی ہیں، ابن حبان نے افراط سے کام لیتے

ہوئے اس کی تکذیب کی ہے جبکہ بخاری کا کہنا ہے کہ یہ اصل میں "صدوق" ہے، اھ کوفت ہوا، اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ

۱۶ھ کو ہوا۔

۴۰۳۳۔ ع۔ عبد الرحمن بن ہرمزاعرج، ابو داؤد مدنی، ربیعہ بن حارث کا غلام:

تیسرے طبقہ کا "ثقة پختہ کار عالم" راوی ہے اھ کوفت ہوا۔

☆ عبد الرحمن بن ہباب یا ابن ہماض:

ابن صامت کے ترجمہ میں گزر چکا۔ (= ۳۸۹۹)

۴۰۳۴۔ قد۔ عبد الرحمن بن ہبیدہ یا ابن ابو ہبیدہ عدوی "ولاء کی وجہ سے ہے" مدنی، عبد الملک کا دودھ شریک

بھائی:

چوتھے طبقہ کا "ثقة" راوی ہے۔



۴۰۳۵۔ بخ، م، د، س، ق۔ عبدالرحمن بن ابولہلال عہسی، کوفی:  
تیسرے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔

۴۰۳۶۔ ت، ق۔ عبدالرحمن بن واقد بن مسلم بغدادی، ابو مسلم واقدی، بصری الاصل:  
دسویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے غلطی کر جاتا ہے ۴۷ھ کو فوت ہوا۔

۴۰۳۷۔ تمییز۔ عبدالرحمن بن واقد عطار، بصری:  
دسویں طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۴۰۳۸۔ د۔ عبدالرحمن بن وردان غفاری، ابو بکر کی مؤذن:  
پانچویں طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۴۰۳۹۔ م، ۴۔ عبدالرحمن بن وعلہ، مصری:  
چوتھے طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے۔

☆ عبدالرحمن بن ولید بن ہلال:

کہا گیا ہے کہ یہ ابو معشر مدنی کا نام ہے۔ (= ۱۰۰)

☆ عبدالرحمن بن یربوع مخزومی:

دارقطنی کا کہنا ہے کہ درست عبدالرحمن بن سعید بن یربوع ہے ت، ق۔ (= ۳۸۸۰)

۴۰۴۰۔ س، ق۔ عبدالرحمن بن یزید بن تمیم سلمی، دمشقی:

ساتویں طبقہ کا ”ضعیف“ راوی ہے نسائی میں اس کی صرف ایک حدیث آتی ہے۔

۴۰۴۱۔ ع۔ عبدالرحمن بن یزد بن جابر ازدی، ابو عتبہ شامی، دارانی:

ساتویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے ۵۰ھ سے کچھ سال بعد فوت ہوا۔

۴۰۴۲۔ خ، ۴۔ عبدالرحمن بن یزید بن جاریہ انصاری، ابو محمد مدنی:

اپنی والدہ کی طرف سے عاصم ابن عمر کا بھائی ہے، کہا جاتا ہے کہ نبی کریم ﷺ کے عہد مبارک میں پیدا ہوا، ابن

حبان نے اسے ثقہ تابعین میں ذکر کیا ہے ۹۳ھ کو فوت ہوا۔

۴۰۴۳۔ ع۔ عبدالرحمن بن یزید بن قیس نخعی، ابوبکر کوفی:

تیسرے طبقہ کے کبار حضرات میں سے ”ثقہ“ راوی ہے ۸۳ھ کو فوت ہوا۔

۴۰۴۴۔ س، ق۔ عبدالرحمن بن یزید بن معاویہ بن ابوسفیان:

تیسرے طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے اس نے مرسل حدیث بیان کی ہے ۱۰۰ھ کو فوت ہوا۔

۴۰۴۵۔ ت۔ عبدالرحمن بن یزید میمانی، ابو محمد صنعانی، قصہ گو:

تیسرے طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے۔

☆ عبدالرحمن بن یسار، ابو مزرو:

کنیتوں میں ہے۔ (۸۳۶۳=)

۴۰۴۶۔ ر، م، ۴۔ عبدالرحمن بن یعقوب جہنی، مدنی، حرقہ کا غلام:

تیسرے طبقہ کا ”ثقہ“ راوی ہے۔

☆ عبدالرحمن بن یعلیٰ:

اس نے عمرو بن شعیب سے روایت کیا ہے، درست عبداللہ بن عبدالرحمن بن یعلیٰ طاکھی ہے۔ ق (۳۲۳۸=)

۴۰۴۷۔ ۴۔ عبدالرحمن بن یحمر، دیلی:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں کو فہ فروکش ہوئے، اور کہا جاتا ہے کہ خراسان میں فوت ہوئے۔

۴۰۴۸۔ خ۔ عبدالرحمن بن یونس بن ہاشم ابو مسلم مستملی بغدادی، منصور کا غلام:

دسویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے رائے کی وجہ سے محدثین نے اس پر طعن کیا ہے ۲۲ھ کو یا اس کے بعد فوت ہوا۔

۴۰۴۹۔ تمییز۔ عبدالرحمن بن یونس بن محمد رقی، ابو محمد سراج:

دسویں طبقہ کا ہے اس میں کوئی خرابی نہیں ہے ۳۶ھ کو یا اس کے بعد فوت ہوا۔

۴۰۵۰۔ و۔ عبدالرحمن ازدی، جرمی بصری، اشعث کے والد:

چوتھے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

☆ عبدالرحمن اصم:

ابن اصم کے ترجمہ میں گزر چکا۔ (۳۸۰۴=)

۴۰۵۱۔ ت، عبدالرحمن قرشی، تمیمی، محمد بن منکدر کا بھتیجا:

آٹھویں طبقہ کا ”مجہول“ راوی ہے۔

۴۰۵۲۔ د، س، ق۔ عبدالرحمن مُسْتَلٰی، کوفی:

تیسرے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۴۰۵۳۔ ت۔ عبدالرحمن، مولیٰ قیس، بصری:

آٹھویں طبقہ کا ”مجہول“ راوی ہے۔

☆ عبدالرحمن سراج:

یہ ابن عبداللہ ہے گزر چکا۔ (۳۹۲۸=)

☆ عبدالرحمن ملیکی:

یہ ابن ابوبکر بن عبداللہ بن ابوملیکہ ہے گزر چکا۔ (۳۸۱۳=)

عبدالرحمن بن فلان:

اس نے ابوبردہ سے روایت کیا ہے یہ ابن جابر ہے گزر چکا۔ (۳۸۲۵=)

☆ عبدالرحمن:

اس نے غالب بن ابجر سے روایت کیا ہے یہ ابن معقل ہے۔ (۴۰۱۲=)



## عبدالرحیم اور اس کے بعد والے نام کے راویوں کا ذکر

۴۰۵۴-ق۔ عبدالرحیم بن داؤد:

صالح بن صہیب سے روایت کرتا ہے، کہا جاتا ہے کہ اس کا نام عبدالرحمن یا داؤد بن علی ہے، آٹھویں طبقہ کا ”مجہول“ راوی ہے۔

۴۰۵۵-ق۔ عبدالرحیم بن زید بن حواری، عجمی، بصری، ابو زید:

آٹھویں طبقہ کا ”متروک“ راوی ہے ابن معین نے اس کی تکذیب کی ہے ۸۴ھ کو فوت ہوا۔

۴۰۵۶-ع۔ عبدالرحیم بن سلیمان کنانی یا طاکھی، ابو علی اشل، مروزی:

کوفہ فروکش ہوا، آٹھویں طبقہ کے صغار حضرات میں سے ”ثقة صاحب تصانیف“ راوی ہے ۸۷ھ کو فوت ہوا۔

۴۰۵۷-خ، ق۔ عبدالرحیم بن عبدالرحمن بن محمد محاربی، ابو زیاد کوفی:

دسویں طبقہ کے کبار راویوں میں سے ”ثقة“ راوی ہے ۱۱۷ھ کو فوت ہوا۔

۴۰۵۸-د، س۔ عبدالرحیم بن مطرف بن انیس بن قدامہ زواسی، ابوسفیان کوفی:

سروج فروکش ہوا، دسویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے ۳۲ھ کو فوت ہوا۔

۴۰۵۹-۴۔ عبدالرحیم بن میمون مدنی، ابو مرحوم:

مصر فروکش ہوا، چھٹے طبقہ کا ”صدوق زاہد“ راوی ہے ۴۳ھ کو فوت ہوا، اور کہا گیا ہے کہ اس کا نام یحییٰ ہے۔

۴۰۶۰-ت۔ عبدالرحیم بن ہانی غسانی، ابو ہشام واسطی:

بغداد فروکش ہوا، نوویں طبقہ کا ”ضعیف“ راوی ہے دارقطنی نے اس کی تکذیب کی ہے ۲۰۰ھ کے بعد فوت ہوا۔

۴۰۶۱-د۔ عبدالرزاق بن عمر بن مسلم دمشقی، عابد:

دسویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے۔

۴۰۶۲- تمییز- عبدالرزاق بن عمرو مشقی، ابوبکر ثقفی:

زہری کی روایات میں ”متروک الحدیث“ ہے اور اس کے علاوہ میں قدرے کمزور ہے۔ آٹھویں طبقہ سے ہے۔

۴۰۶۳- تمییز- عبدالرزاق بن عمر یحییٰ:

دسویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے۔

۴۰۶۴- ع- عبدالرزاق بن ہمام بن نافع حمیری ”ولاء کی وجہ سے ہے“ ابوبکر صنعانی:

نوویں طبقہ کا مشہور ”ثقة حافظ مصنف“ راوی ہے تاہم آخر عمر میں نابینا ہو گیا تھا اور اس کا حافظہ متغیر ہو گیا تھا اور شیعہ

تھا، بھمر ۸۵ برس الھ کوفوت ہوا۔

۴۰۶۵- ق- عبدالسلام بن ابوجکوب، مدنی:

آٹھویں طبقہ کا ”ضعیف“ راوی ہے، ابن حبان کے اسے ”ثقات“ میں ذکر کرنے سے کسی کو دھوکہ نہ ہو کیونکہ انہوں

نے اسے ”ضعفاء“ میں بھی ذکر کیا ہے۔

۴۰۶۶- و- عبدالسلام بن ابو حازم شداد عبدی، ابوطالوت بصری:

چوتھے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔

۴۰۶۷- ع- عبدالسلام بن حرب بن سلم نہدی، مٹکائی، ابوبکر کوفی، بصری الاصل:

آٹھویں طبقہ کے صغار حضرات میں سے ”ثقة حافظ“ راوی ہے اس سے منکر حدیثیں مروی ہیں بھمر ۹۶ برس

۸۷ھ کوفوت ہوا۔

۴۰۶۸- و، ت، ہس- عبدالسلام بن حفص ابو مصعب ”ابن مصعب بھی کہا جاتا ہے“، لیثی یا سلمی، مدنی:

ابن معین نے اس کی توثیق کی ہے ساتویں طبقہ سے ہے۔

☆ عبدالسلام بن شداد:

یہ ابن ابو حازم ہے۔ (۴۰۶۶=)

۴۰۶۹- ت- عبدالسلام بن شعیب بن حجاب بصری:

نوویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے ۸۴ھ کوفوت ہوا۔

۴۰۷۰-ق۔ عبدالسلام بن صالح بن سلیمان، ابو صلت ہروی، مولیٰ قریش:

نیشاپور فروش ہوا، صدوق راوی ہے اس سے منکر حدیثیں مروی ہیں اور شیعہ تھا، عقیلی نے افراط سے کام لیتے ہوئے اسے کذاب کہا ہے۔

۴۰۷۱-ق۔ عبدالسلام بن عاصم جعفی، ہسنجانی، رازی:

گیارہویں طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۴۰۷۲-م، د۔ عبدالسلام بن عبدالرحمن بن صخر بن عبدالرحمن بن وابصہ بن معبد، ابو فضل و ابوصی، قاضی رقبہ ثم بغداد:

گیارہویں طبقہ کا "مقبول" راوی ہے ۲۷ھ یا اس کے بعد فوت ہوا، مسلم کے مقدمہ میں اس سے کچھ مروی ہے۔

۴۰۷۳-ق۔ عبدالسلام بن عبدالقدوس بن حبیب ابو محمد کاعی، دمشقی:

نوویں طبقہ کا "ضعیف" راوی ہے۔

۴۰۷۴-د، ہس۔ عبدالسلام بن عتیق عنسی دمشقی، ابو ہشام:

گیارہویں طبقہ کا "صدوق" راوی ہے ۷۵ھ کو فوت ہوا، مزنی نے نسائی کی علامت چھوڑ دی ہے احیاء موات میں

اس کی حدیث پائی جاتی ہے۔

☆ عبدالسلام بن مصعب:

اسے ابن حفص کہا جاتا ہے گزر چکا۔ (۴۰۶۸=)

۴۰۷۵-خ، د۔ عبدالسلام بن مطہر بن حسام ازدی، ابو ظفر بصری:

نوویں طبقہ کا "صدوق" راوی ہے ۲۴ھ کو فوت ہوا۔

۴۰۷۶-عس۔ عبدالسلام کوفی:

چھٹے طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۴۰۷۷-د۔ عبدالصمد بن حبیب یا ابن عبداللہ بن حبیب ازدی:

احمد نے اس کی تضعیف کی ہے اور ابن معین نے کہا ہے کہ اس میں کوئی خرابی نہیں ہے، آٹھویں طبقہ سے ہے۔

۴۰۷۸-ت۔ عبد الصمد بن سلیمان بن ابومطرف عتکی، ابوبکر بلخی، اعرج:

اس کا لقب عبدوس ہے، گیارہویں طبقہ کا ”ثقفہ حافظ“ راوی ہے ۳۶ھ کو فوت ہوا۔

۴۰۷۹-تمیز۔ عبد الصمد بن سلیمان، ازرق:

آٹھویں طبقہ کا ”منکر الحدیث“ راوی ہے۔

۴۰۸۰-ع۔ عبد الصمد بن عبدالوارث بن سعید عنبری ”ولاء کی وجہ سے ہے“ میثوری، ابوسہل بصری:

نوویں طبقہ کا ”شعبہ کی احادیث میں صدوق پختہ کار“ راوی ہے ۷۷ھ کو فوت ہوا۔

۴۰۸۱-س۔ عبد الصمد بن عبدالوہاب حضرمی، ابوبکر ”ابومحمد بھی کہا جاتا ہے“ نصری، حمصی:

گیارہویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے۔

۴۰۸۲-فق۔ عبد الصمد بن معقل بن منبہ یمانی، وہب کا بھتیجا:

ساتویں طبقہ کا ”صدوق معمر (طویل عمر پانے والا)“ راوی ہے۔

☆ عبد الصمد:

اس نے حسن سے روایت کیا ہے درست عبید الصید ہے عنقریب آئے گا۔ (۴۳۸۲=)

۴۰۸۳-ت۔ عبدالعزیز بن ابان بن محمد بن عبداللہ ابن سعید بن عاص اموی سعدی، ابو خالد کوفی:

بغداد فروکش ہوا، نوویں طبقہ کا ”متروک“ راوی ہے ابن معین وغیرہ نے اس کی تکذیب کی ہے، ۲۰ھ کو فوت ہوا۔

۴۰۸۴-س۔ عبدالعزیز بن اسید طاحی، بصری:

چوتھے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۴۰۸۵-قد۔ عبدالعزیز بن بشیر ابن کعب عدوی بصری:

تیسرے طبقہ کا ”مجبول“ راوی ہے۔

۴۰۸۶-خت، د، ت، ق۔ عبدالعزیز بن ابوبکرہ ثقفی، بصری:

اسے ابن عبداللہ بن ابوبکرہ بھی کہا جاتا ہے، تیسرے طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے۔

☆ عبدالعزیز بن ابو ثابت:

یہ ابن عمران ہے۔ (۴۱۱۴=)

۴۰۸۷-۴۔ عبدالعزیز بن جریج مکی، قریش کا غلام:

چوتھے طبقہ کا قدرے کمزور راوی ہے، عجمی کا کہنا ہے کہ اس نے عائشہ سے سماع نہیں کیا خیف سے غلطی ہوئی ہے

اور اس نے اس کے سماع کی تصریح کر دی ہے۔

۴۰۸۸-ع۔ عبدالعزیز بن ابو حازم سلمہ بن دینار مدنی:

آٹھویں طبقہ کا "صدوق فقیہ" راوی ہے، ۸۴ھ کو فوت ہوا، اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس سے پہلے ہوا۔

۴۰۸۹-س۔ عبدالعزیز بن خالد بن زیاد ترمذی:

نوویں طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۴۰۹۰-ص، ق۔ عبدالعزیز بن خطاب کوفی، ابوالحسن:

بصرہ فرود کش ہوا، دسویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے "صدوق" راوی ہے، ۲۴ھ کو فوت ہوا۔

☆ عبدالعزیز بن خلیفہ:

کہا گیا ہے کہ یہ ابواسرائیل کا نام ہے اسماعیل کے ترجمہ میں گزر چکا (۴۴۰=)

۴۰۹۱-م، د۔ عبدالعزیز بن ربیع بن سمرہ جہنی:

ساتویں طبقہ کا "صدوق" راوی ہے بسا اوقات غلطی کر جاتا ہے۔

۴۰۹۲-نخ۔ عبدالعزیز بن ربیع باہلی، ابو عوام بصری:

ساتویں طبقہ کا "ثقة" راوی ہے۔

۴۰۹۳-ت۔ عبدالعزیز بن ربیع بنائی، ابو ربیعہ بصری:

نوویں طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۴۰۹۴-د، ت۔ عبدالعزیز بن ابورزہ، یشکری "ولاء کی وجہ سے ہے" ابو محمد مروزی:

نوویں طبقہ کا "ثقة" راوی ہے، ۲۰۶ھ کو فوت ہوا۔



۴۰۹۵۔ ع۔ عبدالعزیز بن رُفیع، ابو عبداللہ کی:

کوفہ فرود کش ہوا، چوتھے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے ۹۰ برس سے زائد عمر پا کر ۳۰ھ کوفت ہوا، اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس کے بعد فوت ہوا۔

۴۰۹۶۔ خت، ۴۔ عبدالعزیز بن ابورواہ:

ساتویں طبقہ کا ”صدوق عابد“ راوی ہے بسا اوقات وہم کر جاتا ہے اور اس پر ارجاء کا الزام لگایا گیا ہے، ۵۹ھ کوفت ہوا۔

۴۰۹۷۔ د۔ عبدالعزیز بن سری ناقد ”دال کی بجائے طاء سے بھی کہا جاتا ہے“:

دسویں طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

☆ عبدالعزیز بن ابوسلمہ بن عبید اللہ بن عبداللہ بن عمر، ابو عبدالرحمن مدنی:

بغداد فرود کش ہوا، اس میں کوئی خرابی نہیں ہے دسویں طبقہ سے ہے۔

۴۰۹۸۔ س۔ عبدالعزیز بن ابوسلمہ بن عبید اللہ بن عبداللہ بن عمر، ابو عبدالرحمن مدنی:

بغداد فرود کش ہوا، دسویں طبقہ سے ہے اس میں کوئی خرابی نہیں ہے۔

۴۰۹۹۔ د، ت، س۔ عبدالعزیز بن ابوسلیمان ہذلی ”ولاء کی وجہ سے ہے“ ابو مودود مدنی، قصہ گو:

چھٹے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۴۱۰۰۔ خ، م، ت، س، ق۔ عبدالعزیز بن سیاہ اسدی کوفی:

ساتویں طبقہ کا ”صدوق شیعہ“ راوی ہے۔

۴۱۰۱۔ س، ق۔ عبدالعزیز بن ابوصعبہ تمیمی ”ولاء کی وجہ سے ہے“ ابوصعبہ مصری:

اس میں کوئی خرابی نہیں ہے تیسرے طبقہ سے ہے۔

۴۱۰۲۔ ع۔ عبدالعزیز بن صہیب بنانی، بصری:

چوتھے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے ۳۰ھ کوفت ہوا۔

☆ عبدالعزیز بن عباس:

ابن عیاش کے ترجمہ میں آئے گا۔ (۴۱۱۵=)

۴۱۰۳۔ د، ت، س۔ عبدالعزیز بن عبداللہ بن خالد بن اسید اموی ”ولاء کی وجہ سے ہے“:

تیسرے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے مکہ مکرمہ حاکم مقرر ہوا اور ہشام کے دور خلافت میں فوت ہوا، اور جس نے اسے صحابہ میں ذکر کیا ہے اسے وہم ہوا ہے۔

۴۱۰۴۔ ع۔ عبدالعزیز بن عبداللہ بن ابوسلمہ مابجھون، مدنی، مولیٰ آل الہدی:

ساتویں طبقہ کا ”ثقة فقیہ مصنف“ راوی ہے ۶۳ھ کو فوت ہوا۔

۴۱۰۵۔ س۔ عبدالعزیز بن عبداللہ بن عمر عدوی، مدنی:

چھٹے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے اور یہ عبداللہ زاہد عمری کا والد ہے۔

۴۱۰۶۔ خ، د، ت، کن، ق۔ عبدالعزیز بن عبداللہ بن یحییٰ بن عمرو ابن اویس بن سعد بن ابوسرح اویسی،

ابوقاسم مدنی:

دسویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ”ثقة“ راوی ہے۔

۴۱۰۷۔ ت، ق۔ عبدالعزیز بن عبداللہ قرشی، ابویحییٰ قرظی، رازی:

آٹھویں طبقہ کا ”منکر الحدیث“ راوی ہے۔

۴۱۰۸۔ ع۔ عبدالعزیز بن عبدالصمد العمی، ابو عبداللہ بصری:

نویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ”ثقة حافظ“ راوی ہے ۸۷ھ کو فوت ہوا، اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس کے بعد ہوا۔

۴۱۰۹۔ ۴۔ عبدالعزیز بن عبدالملک بن ابو محمد زورہ جمحی، مکی، مؤذن:

چھٹے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۴۱۱۰۔ و۔ عبدالعزیز بن عبدالملک قرشی:

آٹھویں طبقہ کا ”مجہول“ راوی ہے جس نے اسے پہلے والا راوی گمان کیا ہے اسے وہم ہوا ہے۔

## ☆ عبدالعزیز بن عبدالملک:

اس نے محمد بن ابوبکر بن حزم سے روایت کیا ہے اور اس سے ابن ابوزب نے روایت کیا ہے، درست عبدالعزیز بن عبداللہ ہے جو کہ ماقبل میں گزرنے والا ابن عبداللہ بن عمر ہے۔ س (۴۱۰۵)

۴۱۱۱-ق۔ عبدالعزیز بن عبید اللہ بن حمزہ بن صہیب بن سنان حمصی:

ساتویں طبقہ کا "ضعیف" راوی ہے اس سے اسماعیل بن عیاش کے علاوہ کوئی روایت نہیں کرتا ہے۔

۴۱۱۲-خ۔ عبدالعزیز بن عثمان بن جبکہ ابن ابورواد، ازدی "ولاء کی وجہ سے ہے" ابو فضل مروزی:

اس کا لقب شاذان ہے اور یہ عبدان کا بھائی ہے، دسویں طبقہ کا "مقبول" ہے ۲۱ھ کوفوت ہوا، اور یہ بھی کہا گیا ہے

کہ ۲۵ھ یا ۲۹ھ کوفوت ہوا۔

۴۱۱۳-ع۔ عبدالعزیز بن عمر بن عبدالعزیز بن مروان اموی، ابو محمد مدنی:

کوفہ فرودکش ہوا، ساتویں طبقہ کا "صدوق" راوی ہے غلطی کر جاتا ہے ۵۰ھ کی حدود میں فوت ہوا۔

۴۱۱۴-ت۔ عبدالعزیز بن عمران بن عبدالعزیز بن عمر بن عبدالرحمن بن عوف زہری، مدنی اعرج، المعروف

ابن ابو ثابت:

آٹھویں طبقہ کا "متروک" راوی ہے اس کی کتابیں جل گئی تھیں اس نے اپنے حافظہ سے احادیث بیان کیں اور سخت

غلطیاں کیں اور انساب کا عالم تھا، ۹۷ھ کوفوت ہوا۔

۴۱۱۵-س۔ عبدالعزیز بن عیاش، مدنی:

چھٹے طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۴۱۱۶-نخ۔ عبدالعزیز بن قزیر عبدی، مصری:

چھٹے طبقہ کا "ثقة" راوی ہے جس نے اسے اصمعی گمان کیا ہے وہ شخص غلطی پر ہے، اور امام مالک سے اس کے نام

میں غلطی ہوئی ہے جب کہ یحییٰ بن بکیر نے اسے درست قرار دیا ہے۔

۴۱۱۷-ر۔ عبدالعزیز بن قیس عبدی بصری:

چوتھے طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۴۱۱۸۔ تمییز۔ عبدالعزیز بن قیس بن عبدالرحمن قرشی، بصری:

آٹھویں طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

☆ عبدالعزیز بن ماشون:

یہ ابن عبداللہ ہے گزر چکا۔ (= ۴۱۰۴)

۴۱۱۹۔ ع۔ عبدالعزیز بن محمد بن عبید، در اوردی، ابو محمد جہنی "ولاء کی وجہ سے ہے" مدنی:

آٹھویں طبقہ کا "صدوق" راوی ہے دوسروں کی کتابوں سے حدیث بیان کرتے وقت غلطی کر جاتا تھا، نسائی کا کہنا

ہے کہ عبید اللہ عمری سے اس کی حدیث منکر ہوتی ہے، ۸۶ھ یا ۸۷ھ کو فوت ہوا۔

۴۱۲۰۔ ع۔ عبدالعزیز بن مختار دباغ بصری، حفصہ بنت سیرین کا غلام:

ساتویں طبقہ کا "ثقة" راوی ہے۔

۴۱۲۱۔ د۔ عبدالعزیز بن مروان بن حکم، ابواسحیح، خلیفہ عبدالملک کا بھائی، عمر کا والد:

اس کے والد محترم نے اسے مصر پر امیر مقرر کیا اور یہ وہاں بیس برس سے زائد عرصے تک امیر رہا، چوتھے طبقہ کا

"صدوق" راوی ہے ۸۰ھ کے بعد فوت ہوا۔

۴۱۲۲۔ خ، م، د، ت، س۔ عبدالعزیز بن مسلم قسملی، ابوزید مروزی ثم بصری:

ساتویں طبقہ کا "ثقة عابد" راوی ہے بسا اوقات وہم کر جاتا ہے ۶۷ھ کو فوت ہوا۔

۴۱۲۳۔ د، ق۔ عبدالعزیز بن مسلم مدنی، آل رفاعہ کا غلام:

ساتویں طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۴۱۲۴۔ خت، م، ت، ق۔ عبدالعزیز بن مطلب بن عبداللہ بن حنظل مخزومی، ابوطالب مدنی:

ساتویں طبقہ کا "صدوق" راوی ہے منصور کے عہد خلافت میں فوت ہوا۔

۴۱۲۵۔ مد۔ عبدالعزیز بن معاویہ بن عبداللہ بن خالد ابن اسید اموی، عثابی بصری، ابو خالد:

گیارہویں طبقہ کا "صدوق" راوی ہے اس سے غلطیاں سرزد ہوئیں ہیں، شام میں منصب قضاء پر فائز تھا، ۸۴ھ

کوفت ہو امراہیل ابی داؤد میں اس کی حدیث آتی ہے، مزی نے اس کا ذکر نہیں کیا۔

۴۱۲۶-ق۔ عبدالعزیز بن مغیرہ بن امی مقبری، ابو عبدالرحمن صفار بصری:

ری کے مقام پر فروکش ہوا، نوویں طبقہ کے صفار راویوں میں سے ”صدوق“ راوی ہے۔

۴۱۲۷-ق۔ عبدالعزیز بن منیب، ابو درداء مروزی:

گیارہویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے ۶۷ھ کوفت ہوا۔

۴۱۲۸-ت۔ عبدالعزیز بن مہران بصری، مرحوم کا والد:

ساتویں طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۴۱۲۹-س۔ عبدالعزیز بن موسیٰ بن روح لاخونی، ابو روح بہرانی:

دسویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے۔

۴۱۳۰-دہس۔ عبدالعزیز بن یحییٰ بن یوسف بکائی، ابو اصغ حرائی:

دسویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے بسا اوقات وہم کر جاتا ہے ۳۵ھ کوفت ہوا۔

۴۱۳۱-تمیز۔ عبدالعزیز بن یحییٰ مدنی:

نیشاپور فروکش ہوا، دسویں طبقہ کا ”متروک“ راوی ہے ابراہیم بن منذر نے اس کی تکذیب کی ہے۔

۴۱۳۲-تمیز۔ عبدالعزیز بن یحییٰ بن عبدالعزیز بن مسلم کنانی، مکی، صاحب کتاب الحمید ۵:

اسے غول کے لقب سے یاد کیا جاتا ہے، دسویں طبقہ کے صفار حضرات میں سے ”صدوق فاضل“ راوی ہے ۳۰ھ

کے بعد فوت ہوا۔

۴۱۳۳-تمیز۔ عبدالعزیز بن یحییٰ:

اس نے سعید بن صفوان سے روایت کیا ہے نوویں طبقہ کا ”مجہول“ راوی ہے۔

۴۱۳۴-د۔ عبدالعزیز، حدیفہ کا بھائی ”اس کا بھانجا بھی کہا جاتا ہے“:

ابن حبان نے اس کی توثیق کی ہے دوسرے طبقہ کا ہے بعض حضرات نے اسے صحابہ میں ذکر کیا ہے۔

۴۱۳۵۔ عس۔ عبدالغفار بن حکم اموی ”ولاء کی وجہ سے ہے“ ابوسعید:

دسویں طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔ ۵۷ھ کو فوت ہوا۔

۴۱۳۶۔ خ، د، س، ق۔ عبدالغفار بن داؤد بن مہران، ابوصالح حرانی:

مصر فرود کش ہوا، دسویں طبقہ کا ”ثقة فقیہ“ راوی ہے، عمر ۸۴ برس صحیح قول کے مطابق ۲۲ھ کو فوت ہوا۔

۴۱۳۷۔ تمیز۔ عبدالغفار بن داؤد:

ابن مبارک سے روایت کرتا ہے دسویں طبقہ کے صفحہ میں سے ”مجہول“ راوی ہے۔

۴۱۳۸۔ د۔ عبدالغنی بن رفاعہ بن عبدالمملک، ابو جعفر بن ابو عقیل مصری:

دسویں طبقہ کا ”ثقة فقیہ“ راوی ہے، عمر ۹۲ برس ۵۵ھ کو فوت ہوا۔

۴۱۳۹۔ قد۔ عبدالغنی بن عبداللہ بن نعیم قینی اردنی:

ساتویں طبقہ کا ”مقبول زاہد“ راوی ہے۔

۴۱۴۰۔ س۔ عبدالغنی بن عبدالعزیز بن سلام قرشی، ابو محمد عسال مصری:

دسویں طبقہ کے صفحہ حضرات میں سے ”صدوق فقیہ“ راوی ہے امام شافعی کے اصحاب میں سے ہے، ۵۴ھ کو فوت ہوا۔

۴۱۴۱۔ و، ق۔ عبدالقاہر بن سری سلمی، ابورفاعہ یا ابوبشر بصری:

ساتویں طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۴۱۴۲۔ و، ت۔ عبدالقاہر بن شعیب بن حجاب، ابوسعید بصری:

اس میں کوئی خرابی نہیں ہے، نوویں طبقہ سے ہے۔

۴۱۴۳۔ مد۔ عبدالقاہر بن عبداللہ:

ساتویں طبقہ کا ”مجہول“ راوی ہے۔

۴۱۴۴۔ ت، ق۔ عبدالقدوس بن بکر بن حنیس، کوئی ابو جہم:

ابوحاتم کا کہنا ہے کہ اس میں کوئی خرابی نہیں ہے، نوویں طبقہ سے ہے۔

۴۱۴۵۔ ع۔ عبدالقدوس بن حجاج خولانی، ابو مغیرہ حمصی:

نوویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے ۱۲ھ کو فوت ہوا۔

۴۱۴۶۔ خ، ت، س، ق۔ عبدالقدوس بن محمد بن عبد الکبیر بن شعیب بن حجاب۔ عطار بصری:

گیارہویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے۔

۴۱۴۷۔ ع۔ عبدالکریم بن عبد المجید بن عبید اللہ بصری، ابو بکر حنفی:

نوویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے ۲۰۴ھ کو فوت ہوا۔

۴۱۴۸۔ م، س۔ عبدالکریم بن حارث بن یزید حضرمی، ابو حارث مصری:

چھٹے طبقہ کا ”ثقة عابد“ راوی ہے اور مستورد سے اس کی روایت منقطع ہے۔

۴۱۴۹۔ س۔ عبدالکریم بن رشید یا ابن راشد بصری:

پانچویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے۔

۴۱۵۰۔ ق۔ عبدالکریم بن روح بن عنبہ بزاز، ابو سعید بصری:

دسویں طبقہ کا ”ضعیف“ راوی ہے ۲۱۵ھ کو فوت ہوا۔

۴۱۵۱۔ س۔ عبدالکریم بن سلیط مروزی:

بصرہ فروکش ہوا، چھٹے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۴۱۵۲۔ د۔ عبدالکریم بن عبد اللہ بن شقیق عقیلی، بصری:

چھٹے طبقہ کا ”مجہول“ راوی ہے۔

۴۱۵۳۔ ق۔ عبدالکریم بن عبد الرحمن بجلی، کوفی:

آٹھویں طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۴۱۵۴۔ ع۔ عبدالکریم بن مالک جزری، ابو سعید بنوامیہ کا غلام، حضرمی ”یمامہ کی بستی کی طرف نسبت ہے“:

چھٹے طبقہ کا ”ثقة متقن“ راوی ہے ۲۷ھ کو فوت ہوا۔

۴۱۵۵- ت۔ عبدالکریم بن محمد جرجانی، قاضی:

نوویں طبقہ کا "مقبول" راوی ہے ۱۸۰ھ کی حدود میں جوانی کی حالت میں فوت ہوا۔

۴۱۵۶- خ، م، ل، ت، س، ق۔ عبدالکریم بن ابو مخارق، ابوامیہ معلم، بصری:

مکہ مکرمہ فرودکش ہوا، اس کے والد کا نام قیس ہے طارق بھی کہا گیا ہے، چھٹے طبقہ کا "ضعیف" راوی ہے۔

۴۱۵۷- ع۔ عبدالکریم عقیلی:

اس نے انس سے روایت کیا ہے یہ بھی احتمال ہے کہ یہ ابن عبداللہ بن شقیق یا ابن وہب، عبدالمجید کا بھائی ہے۔

پانچویں طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۴۱۵۸- خ۔ عبدالمعتال بن طالب انصاری، ابو محمد بغدادی، بلخی الاصل:

دسویں طبقہ کا "ثقة" راوی ہے ۲۲ھ کو فوت ہوا۔

۴۱۵۹- خ، م، د، س۔ عبدالمجید بن سہیل بن عبدالرحمن بن عوف زہری، ابو وہب و ابو مجیر:

چھٹے طبقہ کا "ثقة" راوی ہے۔

۴۱۶۰- م، م۔ عبدالمجید بن عبدالعزیز بن ابورؤاد:

نوویں طبقہ کا "صدوق" راوی ہے غلطی کر جاتا ہے اور مرجی تھا، ابن حبان نے افراط سے کام لیتے ہوئے اسے

"متروک" کہا ہے، ۲۰۶ھ کو فوت ہوا۔

۴۱۶۱- م۔ عبدالمجید بن ابویزید وہب عقیلی، بصری:

ابن معین نے اس کی توثیق کی ہے چوتھے طبقہ سے ہے۔

۴۱۶۲- م، د، س۔ عبدالمطلب بن ربیعہ بن حارث بن عبدالمطلب بن ہاشم ہاشمی:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں شام فرودکش ہوئے اور ۶۲ھ کو فوت ہوئے، کہا جاتا ہے کہ ان کا نام مطہب ہے۔

☆ عبدالمک بن ابجر:

یہ ابن سعید ہے۔ (= ۴۱۸۱)



۴۱۶۳۔ خ، د، ت، ہس۔ عبد الملک بن ابراہیم جدی مکی، بنو عبدالدار کا غلام:

نودس طبقہ کا "صدوق" راوی ہے ۲۰۴ھ یا ۲۰۵ھ کو فوت ہوا۔

۴۱۶۴۔ ع۔ عبد الملک بن اعین کوفی، بنو شیبان کا غلام:

چھٹے طبقہ کا "صدوق شیعہ" راوی ہے صحیحین میں اس کی صرف ایک حدیث متابعہ آئی ہے۔

۴۱۶۵۔ د۔ عبد الملک بن ایاس شیبانی، کوفی، اعمور:

چھٹے طبقہ کا "ثقة" راوی ہے۔

☆ عبد الملک بن ایمن:

ابن محمد بن ایمن میں ہے۔ (۴۲۰۸)

۴۱۶۶۔ خ، د، ت، ہس، ق۔ عبد ملک بن ابوبشیر بصری:

مدائن فروش ہوا، چھٹے طبقہ کا "ثقة" راوی ہے۔

۴۱۶۷۔ ع۔ عبد الملک بن ابوبکر بن عبدالرحمن ابن حارث بن ہشام مخزومی، مدنی:

پانچویں طبقہ کا "ثقة" راوی ہے ہشام کے ابتدائی دور خلافت میں فوت ہوا۔

۴۱۶۸۔ (م)۔ عبد الملک بن ابوبکر بن محمد بن عمرو بن حزم:

ساتویں طبقہ کا "ثقة" راوی ہے مسلم کا اس کی حدیث نقل کرنا ثابت نہیں۔

۴۱۶۹۔ د، ت۔ عبد الملک بن جابر بن عقیق انصاری، مدنی:

چوتھے طبقہ کا "ثقة" راوی ہے۔

۴۱۷۰۔ ت۔ عبد الملک بن ابو جمیلہ:

ساتویں طبقہ کا "مجهول" راوی ہے۔

۴۱۷۱۔ ق۔ عبد الملک بن حارث بن ہشام:

ارنے اپنے والد سے روایت کیا ہے تیسرے طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۴۱۷۲۔ ع۔ عبد الملک بن حبیب ازدی یا کنڈی، ابو عمران جوئی:

اپنی کنیت سے مشہور ہے چوتھے طبقہ کے کبار حضرات میں سے ”ثقة“ راوی ہے ۲۸ھ کو فوت ہوا، اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس کے بعد ہوا۔

۴۱۷۳۔ و۔ عبد الملک بن حبیب مصیصی، ابو مروان بزار:

دسویں طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے ۴۰ھ کی حدود میں فوت ہوا۔

۴۱۷۴۔ تمیز۔ عبد الملک بن حبیب اندلسی، ابو مروان، الفقیہ المشہور:

دسویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ”صدوق، کمزور حافظے والا، کثیر الغلط“ راوی ہے ۳۹ھ کو فوت ہوا۔

۴۱۷۵۔ س۔ عبد الملک بن حسن بن ابو حکیم الجاری ”حارثی بھی کہا جاتا ہے“ مدنی:

اس میں کوئی خرابی نہیں ہے ساتویں طبقہ سے ہے۔

☆ عبد الملک بن حسین، ابو مالک نخعی:

کنیتوں میں ہے۔ (۸۳۳۷=)

۴۱۷۶۔ ع۔ عبد الملک بن حمید بن ابو غنّیہ، خزاعی کوفی، اصہبانی الاصل:

ساتویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔

۴۱۷۷۔ نخ۔ عبد الملک بن خطاب بن عبید اللہ بن ابو بکرہ ثقفی، بصری:

نوویں طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۴۱۷۸۔ م، و، ت، ق۔ عبد الملک بن ربیع بن سمرہ بن معبد جہنی:

عجلی نے اس کی توثیق کی ہے، ساتویں طبقہ سے ہے۔

۴۱۷۹۔ و، س۔ عبد الملک بن زید بن سعید بن زید بن عمرو بن نفیل عدوی مدنی:

نسائی کا کہنا ہے کہ اس میں کوئی خرابی نہیں ہے ساتویں طبقہ سے ہے۔

۴۱۸۰۔ خ، و، ت۔ عبد الملک بن سعید بن جبیر اسدی ”ولاء کی وجہ سے ہے“ کوفی:

اس میں کوئی خرابی نہیں ہے چھٹے طبقہ سے ہے۔

۴۱۸۱- م، د، ت، س۔ عبد الملک بن سعید بن حیان ابن ابجر، کوفی:  
چھٹے طبقہ کا ”ثقة عابد“ راوی ہے۔

۴۱۸۲- م، د، س، ق۔ عبد الملک بن سعید بن سوید انصاری، مدنی:  
تیسرے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔

۴۱۸۳- س۔ عبد الملک بن سلح ہمدانی:  
چھٹے طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے۔

۴۱۸۴- خت، م، ۴۔ عبد الملک بن ابوسلیمان میسرہ عَزَزَمِي:

پانچویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے اس سے اوہامات سرزد ہوئے ہیں، ۲۵ھ کو فوت ہوا۔

۴۱۸۵- م، د، س۔ عبد الملک بن شعیب بن لیث بن سعد فہمی ”ولاء کی وجہ سے ہے“ مصری ابو عبد اللہ:  
گیارہویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے ۲۸ھ کو فوت ہوا۔

۴۱۸۶- خ، م، س، ق۔ عبد الملک بن صباح مسمعی، ابو محمد صنعانی ثم بصری:

صدوق راوی ہے ۲۰۰ھ کو فوت ہوا، اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس سے پہلے ہوا۔

۴۱۸۷- تمیز۔ عبد الملک بن صباح:

اس نے مالک سے روایت کیا ہے، خلیلی نے کہا کہ یہ حدیث چوری کرتا تھا، دسویں طبقہ سے ہے۔

۴۱۸۸- س۔ عبد الملک بن طفیل جزری:

ساتویں طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۴۱۸۹- قد۔ عبد الملک بن عبد اللہ بن محمد بن سیرین بصری:

ساتویں طبقہ کا ”مستور“ راوی ہے۔

۴۱۹۰- س۔ عبد الملک بن عبد اللہ بن عبد الحمید بن میمون بن مہران جزری ثم الرقی، ابو الحسن میمونی:

گیارہویں طبقہ کا ”ثقة فاضل“ راوی ہے بیس برس سے زائد عرصہ امام احمد کی خدمت میں رہا، ۱۰۰ برس کے قریب

عمر پا کر ۷۲ھ کو فوت ہوا۔

۴۱۹۱۔ دہس۔ عبد الملک بن عبد الرحمن بن ہشام، ابو ہشام ذماری، ابن اوی:

اپنے دادا کی طرف نسبت کیا جاتا ہے نوویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے تصحیف کرتا تھا۔

۴۱۹۲۔ تمیز۔ عبد الملک بن عبد الرحمن شامی، ابو العباس:

بصرہ فروکش ہوا، نوویں طبقہ کا ”ضعیف“ راوی ہے جس نے اسے پہلے راوی سے ملایا ہے اسے وہم ہوا ہے۔

۴۱۹۳۔ ع۔ عبد الملک بن عبد العزیز بن جریج اموی ”ولاء کی وجہ سے ہے“ مکی:

چھٹے طبقہ کا ”ثقة فاضل“ راوی ہے تاہم تالیس اور ارسال کرتا تھا ۵۰ھ یا اس کے بعد فوت ہوا۔

۴۱۹۴۔ م، ہس۔ عبد الملک بن عبد العزیز قشیری، نسائی، ابو نصر تمار:

نوویں طبقہ کے صغار حضرات میں سے ”ثقة عابد“ راوی ہے بمر ۹۱ برس ۲۸ھ کو فوت ہوا۔

۴۱۹۵۔ کد، ہس، ق۔ عبد الملک بن عبد العزیز بن عبد اللہ بن ابوسلمہ بلشون، ابو مروان مدنی، فقیہ، اہل مدینہ کا مفتی:

نوویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے تاہم روایت حدیث میں اس سے غلطیاں ہوئی ہیں اور یہ امام شافعی کا رفیق تھا،

۱۳ھ کو فوت ہوا۔

۴۱۹۶۔ ہس۔ عبد الملک بن عبید سدوسی:

چھٹے طبقہ کا ”مجہول الحال“ راوی ہے۔

۴۱۹۷۔ ہس۔ عبد الملک بن عبید یا ابن عبیدہ:

پانچویں طبقہ کا ”مجہول الحال“ راوی ہے۔

۴۱۹۸۔ ہس۔ عبد الملک بن عمرو بن قیس انصاری، مدنی:

چھٹے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۴۱۹۹۔ ع۔ عبد الملک بن عمرو قیسی، ابو عامر عقدی:

نوویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے ۲۰۴ھ یا ۲۰۵ھ کو فوت ہوا۔

۴۲۰۰-ع۔ عبد الملک بن عمیر بن سوید لخمی، حلیف بنو عدی، کوئی ”فرس کی طرف نسبت کرتے ہوئے فرسی بھی کہا جاتا ہے اور قبطلی بھی کہا جاتا تھا“:

چوتھے طبقہ کا ”ثقفہ فصیح عالم“ راوی ہے تاہم اس کا حافظہ متغیر ہو گیا تھا اور بسا اوقات تدلیس کرتا تھا، بھروسہ ۱۰۳ برس

۳۶ھ کو فوت ہوا۔

۴۲۰۱-ت۔ عبد الملک بن علق:

پانچویں طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

☆ عبد الملک بن عیاش:

عبد الرحمن بن عیاش کے ترجمہ میں ہے۔ (۳۹۷۶=)

۴۲۰۲-ت۔ عبد الملک بن عیسیٰ بن عبد الرحمن بن العلاء بن جاریہ ثقفی:

چھٹے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۴۲۰۳-د، س، ق۔ عبد الملک بن قنادہ بن ملحان ”قنادہ کی جگہ ابن قدامہ بھی کہا جاتا ہے اور عبد الملک بن

منہال بھی کہا جاتا ہے“:

تیسرے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۴۲۰۴-ق۔ عبد الملک بن قدامہ بن ابراہیم بن محمد ابن حاطب نجفی، مدنی:

ساتویں طبقہ کا ”ضعیف“ راوی ہے۔

۴۲۰۵-م، د، ت۔ عبد الملک بن قریب بن عبد الملک بن علی بن اصمغ، ابو سعید باہلی اصمعی، بصری:

نوویں طبقہ کا ”صدوق سنی“ راوی ہے ۹۰ برس کے قریب عمر پا کر ۱۶ھ کو فوت ہوا، وقیل غیر ذالک۔

☆ عبد الملک بن کردوس، ابو عبد الدائم ہدادی:

کنیتوں میں ہے۔ (۸۲۱۸=)

۴۲۰۶۔ د۔ عبد الملک بن ابو کریمہ انصاری "ولاء کی وجہ سے ہے" مغربی:

دسویں طبقہ کا "صدوق صالح" راوی ہے ۲۰۴ھ کو فوت ہوا، اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ ۲۱۰ھ کو ہوا۔

☆ عبد الملک بن مہشون:

یہ ابن عبدالعزیز ہے گزر چکا۔ (= ۳۱۹۵)

۴۲۰۷۔ ع، د، ت، س۔ عبد الملک بن ابو محمد زورہ جیحی:

تیسرے طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۴۲۰۸۔ د۔ عبد الملک بن محمد بن ایمن:

اپنے دادا کی طرف نسبت کیا جاتا ہے دسویں طبقہ کا "مجہول" راوی ہے۔

۴۲۰۹۔ س۔ عبد الملک بن محمد بن نسیر کوفی:

چھٹے طبقہ کا "مجہول" راوی ہے۔

۴۲۱۰۔ ق۔ عبد الملک بن محمد بن عبد اللہ بن محمد بن عبد الملک رقاشی، ابو قلابہ بصری:

اسے ابو محمد کی کنیت سے یاد کیا جاتا ہے اور ابو قلابہ اس کا لقب ہے گیارہویں طبقہ کا "صدوق" راوی ہے غلطی کر جاتا

ہے جب بغداد فروکش ہوا تو اس کا حافظہ متغیر ہو گیا تھا۔ ہمر ۸۶ برس ۲۷۶ھ کو فوت ہوا۔

۴۲۱۱۔ د، س، ق۔ عبد الملک بن محمد حمیری، بزمی "اہل صنعاء دمشق میں سے ہے":

نوویں طبقہ کا روایت حدیث میں قدرے کمزور راوی ہے۔

۴۲۱۲۔ س۔ عبد الملک بن مروان بن حارث بن ابو ذباب، دوسی مدنی:

چھٹے طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۴۲۱۳۔ ن، ع۔ عبد الملک بن مروان بن حکم بن ابو عاص اموی، ابو ولید مدنی ثم الدمشقی:

خلافت سے پہلے علم کا طالب تھا پھر جب امور خلافت میں مشغول ہوا تو اس کا حال بدل گیا، ۱۳ سال تک

استقلالاً اور اس سے پہلے نو سال تک ابن زبیر سے منازعاً حاکم رہا، چوتھے طبقہ سے ہے، ۶۰ برس سے زائد عمر پا کر شوال میں

۸۶ھ کو فوت ہوا۔

۴۲۱۴۔ د۔ عبد الملک بن مروان بن قارظ، بصری حذاء، طیالسی کا پڑوسی، ابو مروان، مسجد ابو عاصم کا امام:

گیارہویں طبقہ کا "ثقة" راوی ہے ۲۰۵ھ کو فوت ہوا۔

۴۲۱۵۔ تمییز۔ عبد الملک بن مروان اہوازی، ابو بشر:

رقہ کے مقام پر فروکش ہوا، گیارہویں طبقہ کا "مقبول" راوی ہے ۵۶ھ کو فوت ہوا۔

۴۲۱۶۔ ت، س۔ عبد الملک بن مسلم بن سلام حنفی، ابو سلام کوفی:

ساتویں طبقہ کا "ثقة شیعہ" راوی ہے۔

۴۲۱۷۔ عس۔ عبد الملک بن مسلم رقاشی، ابو قلابہ (جس کا ذکر سابقہ صفحات میں گزرا) کے دادا:

ساتویں طبقہ کا روایت حدیث میں قدرے کمزور راوی ہے۔

☆ عبد الملک بن معدان:

ابن ولید کے ترجمہ میں آئے گا۔ (= ۴۲۲۷)

۴۲۱۸۔ م، و، س، ق۔ عبد الملک بن معن بن عبد الرحمن بن عبد اللہ بن مسعود ہذلی، ابو عبیدہ مسعودی:

ساتویں طبقہ کا "ثقة" راوی ہے۔

۴۲۱۹۔ ر، ق۔ عبد الملک بن مغیرہ بن نوفل بن حارث بن عبد المطلب بن ہاشم بن عبد مناف ہاشمی، نوفلی، ابو محمد:

تیسرے طبقہ کا "ثقة" راوی ہے۔

۴۲۲۰۔ م، ت۔ عبد الملک بن مغیرہ طاکھی:

چوتھے طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

☆ عبد الملک بن منہال:

ابن قتادہ کے ترجمہ میں ہے۔ (= ۴۲۰۳)

۴۲۲۱-ع۔ عبد الملک بن میسرہ ہلالی، ابو زید عامری کوفی، زراو:

چوتھے طبقہ کا "ثقة" راوی ہے۔

۴۲۲۲-تمیز۔ عبد الملک بن میسرہ بصری:

ساتویں طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۴۲۲۳-تمیز۔ عبد الملک بن میسرہ شامی:

ساتویں طبقہ کا "مجهول" راوی ہے۔

۴۲۲۴-س۔ عبد الملک بن نافع شیبانی، کوفی، قعقاع کا بھتیجا "اسے قعقاع کا بیٹا بھی کہا جاتا ہے":

چوتھے طبقہ کا "مجهول" راوی ہے۔

۴۲۲۵-خدق۔ عبد الملک بن ابونضرہ عبدی، بصری:

ساتویں طبقہ کا "صدوق" راوی ہے بسا اوقات غلطی کر جاتا ہے۔

۴۲۲۶-د، ت، س۔ عبد الملک بن نوفل بن مساحق بن عبد اللہ بن مخرمہ عامری، عامر قریش، مدنی:

اسے ابونوفل کی کنیت سے یاد کیا جاتا ہے تیسرے طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۴۲۲۷-ت، ق۔ عبد الملک بن ولید بن معدان ضبعی، بصری:

اپنے دادا کی طرف نسبت کیا جاتا ہے ساتویں طبقہ کا "ضعیف" راوی ہے۔

۴۲۲۸-س۔ عبد الملک بن یسار ہلالی، مدنی، میمونہ کا غلام:

تیسرے طبقہ کا "ثقة" راوی ہے ۱۱۰ھ کو فوت ہوا۔

۴۲۲۹-خت۔ عبد الملک بن یعلیٰ لیشی، بصری، قاضی بصرہ:

چوتھے طبقہ کا "ثقة" راوی ہے ۱۰۰ھ کے بعد فوت ہوا۔

☆ عبد الملک اعور:

یہ ابن ایاس ہے گزر چکا۔ (= ۴۱۶۵)



☆ عبد الملک ذماری، صنعانی:

یہ ابن محمد ہے گزر چکا۔

۴۲۳۰-ق۔ عبد الملک زبیری:

تیسرے طبقہ کا ”مجہول“ راوی ہے۔

۴۲۳۱-س۔ عبد الملک قیسی:

چھٹے طبقہ کا ”مجہول“ راوی ہے۔

۴۲۳۲-ق۔ عبد الملک، ابو جعفر، بصری ”مدنی بھی کہا جاتا ہے“:

اس نے ابونضرہ سے روایت کیا ہے، ساتویں طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے یہ بھی احتمال ہے کہ یہ ابن ابونضرہ

ہو۔ (=۴۲۲۵)

۴۲۳۳-مد۔ عبد الملک ابن اخی عمرو بن حریث ”کہا جاتا ہے کہ یہ ابن سعد ہے“:

کہا گیا ہے کہ یہ عبد الملک بن عمرو بن حریث ہے اور عمرو بن عبد الملک بن حوریت بھی کہا گیا ہے، تیسرے طبقہ کا

”مجہول“ راوی ہے اس نے کچھ مرسل روایت کیا ہے۔

☆ عبد الملک:

اس نے عطاء سے روایت کیا ہے اور یہ ابن ابوسلیمان ہے۔ (=۴۱۸۴)

☆ عبد الملک:

اس نے عکرمہ سے روایت کیا ہے یہ ابن ابوبشیر ہے۔ (=۴۱۶۶)

☆ عبد الملک:

اس نے مجاہد سے روایت کیا ہے اور یہ ابن جریج ہے۔ (=۴۱۹۳)

☆ عبد الملک:

اس نے اپنے والد سے روایت کیا ہے اور یہ ابن قتادہ ہے۔ (=۴۲۰۳)

۴۲۳۴۔ ت۔ عبدالمعتم بن نعیم اسواری، ابوسعید بصری، صاحب سقاء:

آٹھویں طبقہ کا "متروک" راوی ہے۔

۴۲۳۵۔ ت، ق۔ عبدالمہمین بن عباس بن سہل بن سعد ساعدی انصاری مدنی:

آٹھویں طبقہ کا "ضعیف" راوی ہے۔ لکھنے کے بعد فوت ہوا۔

۴۲۳۶۔ د، ت، ہس۔ عبدالمؤمن بن خالد حنفی، ابو خالد مروزی قاضی:

اس میں کوئی خرابی نہیں ہے ساتویں طبقہ سے ہے۔

۴۲۳۷۔ قد، فق۔ عبدالمؤمن بن عبید اللہ سدوسی، ابو عبیدہ بصری:

آٹھویں طبقہ کا "ثقة" راوی ہے۔

۴۲۳۸۔ خ، م، ہس۔ عبد الواحد بن ایمن مخزومی "ولاء کی وجہ سے ہے" ابو قاسم مکی:

اس میں کوئی خرابی نہیں ہے پانچویں طبقہ سے ہے۔

۴۲۳۹۔ م، ت، ہس۔ عبد الواحد بن حمزہ بن عبد اللہ بن زبیر اسدی، ابو حمزہ مدنی:

اس میں کوئی خرابی نہیں ہے چھٹے طبقہ سے ہے۔

۴۲۴۰۔ ع۔ عبد الواحد بن زیاد عبدی "ولاء کی وجہ سے ہے" بصری:

آٹھویں طبقہ کا "ثقة" راوی ہے تاہم اکیلے اعمش سے اس کی حدیث میں کلام ہے، لکھنے کو فوت ہوا، اور یہ بھی

کہا گیا ہے کہ اس کے بعد ہوا۔

۴۲۴۱۔ ت۔ عبد الواحد بن سلیم مالکی، بصری:

ساتویں طبقہ کا "ضعیف" راوی ہے۔

۴۲۴۲۔ ق۔ عبد الواحد بن صالح:

گیارہویں طبقہ کا "مجهول" راوی ہے۔

۴۲۴۳۔ فق۔ عبدالواحد بن صفوان بن ابوعیاش اموی، عثمان کا غلام، مدنی:

بصرہ میں فروکش ہوا، ساتویں طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۴۲۴۴۔ خ، ۴۔ عبدالواحد بن عبداللہ بن کعب بن عمیر نصری، ابوبکر دمشقی ”جمہی بھی کہا جاتا ہے“:

پانچویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔

۴۲۴۵۔ تمیز۔ عبدالواحد بن عبداللہ بن بسر مازنی، جمہی:

ابن جوصاء نے کہا ہے کہ یہ پہلے والا راوی نہیں ہے جبکہ ابوزرعہ دمشقی نے ان دونوں کو ملا دیا ہے اور یہ پانچویں طبقہ

کا ”ثقة“ راوی ہے۔

۴۲۴۶۔ خت، ق۔ عبدالواحد بن ابوعون مدنی:

ساتویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے غلطی کر جاتا ہے ۴۴ھ کو فوت ہوا۔

۴۲۴۷۔ د۔ عبدالواحد بن غیاث بصری، ابو بحر صیرفی:

نوویں طبقہ کے صغار حضرات میں سے ”صدوق“ راوی ہے ۴۰ھ کو فوت ہوا، اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس سے پہلے

ہوا۔

۴۲۴۸۔ ق۔ عبدالواحد بن قیس سلمی، ابو حمزہ دمشقی، افسس نحوی:

پانچویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے اس سے اوہامات اور مرسل احادیث آئی ہیں۔

۴۲۴۹۔ خ، ت، د، س۔ عبدالواحد بن واصل سدوسی ”ولاء کی وجہ سے ہے“ ابو عبیدہ حداد بصری:

بغداد فروکش ہوا، نوویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے ازدی نے بلا دلیل اس پر کلام کیا ہے ۱۹۰ھ کو فوت ہوا۔

۴۲۵۰۔ س۔ عبدالوارث ”عبدالاکبر اور عبدالاکرم بھی کہا جاتا ہے“ ابن ابو حنیفہ کوفی، شعبہ کا شیخ:

اس کے اصحاب میں اس کے نام کے بارے میں اختلاف پایا جاتا ہے، ساتویں طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۴۲۵۱۔ ع۔ عبدالوارث بن سعید بن ذکوان عنبری ”ولاء کی وجہ سے ہے“ ابو عبیدہ ثکوری، بصری:

آٹھویں طبقہ کا ”ثقة پختہ کار“ راوی ہے اس پر قدری ہونے کا الزام لگایا گیا ہے مگر اس کا قدری ہونا ثابت

نہیں، ۱۸۰ھ کو فوت ہوا۔

۴۲۵۲۔ م، ت، س، ق۔ عبدالوارث بن عبدالصمد بن عبدالوارث، ابو عبیدہ، اس سے پہلے والے راوی کا پوتا:

گیارہویں طبقہ کا "صدوق" راوی ہے ۵۲ھ کو فوت ہوا۔

۴۲۵۳۔ ت۔ عبدالوارث بن عبید اللہ عتقی، مروزی:

دسویں طبقہ کا "صدوق" راوی ہے ۳۹ھ کو فوت ہوا۔

۴۲۵۴۔ د، س، ق۔ عبدالوہاب بن بخت، مکی:

پہلے شام پھر مدینہ فرودکش ہوا، پانچویں طبقہ کا "ثقة" راوی ہے ۱۳ھ کو فوت ہوا، اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ ۱۱ھ کو ہوا۔

۴۲۵۵۔ د، س۔ عبدالوہاب بن ابوبکر مدنی، وکیل زہری:

ساتویں طبقہ کا "ثقة" راوی ہے ابوداؤد نے کہا ہے کہ یہ ابن بخت ہے جبکہ دارقطنی کا کہنا ہے کہ جس نے اسے

عبدالوہاب بن بخت سمجھا ہے اس سے غلطی ہوئی ہے۔

☆ عبدالوہاب بن حکم:

یہ ابن عبدالحکم ہے آئے گا۔ (۴۲۵۹=)

۴۲۵۶۔ س، ق۔ عبدالوہاب بن سعید بن عطیہ سلمی، ابو محمد مشقی:

وہب سے معروف ہے دسویں طبقہ کا "صدوق" راوی ہے۔

۴۲۵۷۔ ق۔ عبدالوہاب بن ضحاک بن ابان عرضی، ابو حارث حمصی:

سلمیہ فرودکش ہوا، دسویں طبقہ کا "متروک" راوی ہے ابو حاتم نے اس کی تکذیب کی ہے ۴۵ھ کو فوت ہوا۔

۴۲۵۸۔ تمییز۔ عبدالوہاب بن ضحاک نیشاپوری:

گیارہویں طبقہ کا "صدوق" راوی ہے۔

۴۲۵۹۔ د، ت، س۔ عبدالوہاب بن عبدالحکم بن نافع، ابوالحسن وراق بغدادی:

اسے ابن حکم بھی کہا جاتا ہے، گیارہویں طبقہ کا "ثقة" راوی ہے ۵۰ھ کو فوت ہوا، اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس کے

بعد ہوا۔

۴۲۶۰۔ د۔ عبد الوہاب بن عبد الرحیم بن عبد الوہاب الشجعی، ابو عبد اللہ دمشقی، جو بری "جعفری کے وزن پر ہے":

دسویں طبقہ کا "صدوق" راوی ہے ۲۹ھ کو فوت ہوا، اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ ۵۰ھ کو ہوا۔

۴۲۶۱۔ ع۔ عبد الوہاب بن عبد الحمید بن صلت ثقفی، ابو محمد بصری:

آٹھویں طبقہ کا "ثقة" راوی ہے اس کی وفات سے تین سال پہلے اس کا حافظہ متغیر ہو گیا تھا، ۸۰ برس کے قریب عمر

پاکر ۹۳ھ کو فوت ہوا۔

۴۲۶۲۔ ح، م، ۴۔ عبد الوہاب بن عطاء خفاف، ابو نصر عجمی "ولاء کی وجہ سے ہے" بصری:

بغداد فرکوش ہوا، نوویں طبقہ کا "صدوق" راوی ہے بسا اوقات خطا کرتا ہے، عباس کی فضیلت کے متعلقہ محدثین

نے اس کی حدیث کا انکار کیا ہے اور کہا جاتا ہے اس حدیث میں اس نے ثور سے تالیس کی ہے، ۲۰۲ھ کو فوت ہوا، اور یہ بھی

کہا جاتا ہے کہ ۲۰۶ھ کو ہوا۔

۴۲۶۳۔ ق۔ عبد الوہاب بن مجاہد بن جبرمکی:

ساتویں طبقہ کا "مترک" راوی ہے ثوری نے اس کی تکذیب کی ہے۔

۴۲۶۴۔ د، ہ، ۵۔ عبد الوہاب بن نجدہ، کوفی، ابو محمد:

دسویں طبقہ کا "ثقة" راوی ہے ۳۲ھ کو فوت ہوا۔

☆ عبد الوہاب بن ورد:

صحیح قول کے مطابق یہ وہیب ہے عنقریب آئے گا۔ (۷۸۹=)

۴۲۶۵۔ ت۔ عبد الوہاب بن یحییٰ بن عباد بن عبد اللہ ابن زبیر:

پانچویں طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۴۲۶۶۔ خت، م، ت۔ عبد "اضافت کے بغیر ہے" ابن حمید بن نصر کثبی، ابو محمد:

کہا گیا ہے کہ اس کا نام عبد الحمید ہے ابن حبان اور دیگر حضرات نے اسی پر اعتماد کیا ہے، گیارہویں طبقہ کا "ثقة"

حافظ راوی ہے ۳۹ھ کو فوت ہوا۔

☆ عبد بن عبد جدلی:

یہ ابو عبد اللہ ہے آئے گا۔ (۸۲۰۷=)

۴۲۶۷-ق۔ عبد مزنی، یزید کا والد:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ان سے عقیقہ کے بارے میں حدیث آئی ہے۔

☆ عبدان بن حریث:

درست عیزار ہے عنقریب آئے گا۔ (۵۲۸۳=)

۴۲۶۸-نخ۔ عبدہ بن حنون نصری، ابو ولید کوفی:

اس کی صحابیت مختلف فیہ ہے اسے نصر بن حزن بھی کہا جاتا ہے، بکریاں چرانے کے بارے میں اس سے حدیث

مروی ہے۔

۴۲۶۹-ع۔ عبدہ بن سلیمان کلابی، ابو محمد کوفی:

کہا جاتا ہے کہ اس کا نام عبدالرحمن ہے آٹھویں طبقہ کے صغار حضرات میں سے ”ثقة پختہ کار“ راوی ہے

۸۷ھ کو فوت ہوا، اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس کے بعد ہوا۔

۴۲۷۰-و۔ عبدہ بن سلیمان مروزی:

مصیصہ فروکش ہوا، دسویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے ابن عدی نے ذکر کیا ہے کہ بخاری نے اس کی حدیث نقل کی

ہے مگر صحیح بخاری میں ہمیں اس کی حدیث نہیں ملی، کہا جاتا ہے کہ ۳۹ھ کو فوت ہوا۔

۴۲۷۱-تمییز۔ عبدہ بن سلیمان بصری:

مصر فروکش ہوا، بارہویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے ۷۳ھ کو فوت ہوا۔

۴۲۷۲-خ، ۴۔ عبدہ بن عبد اللہ صغار خزاعی، ابو سہل بصری، کوفی الاصل:

گیارہویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے ۵۸ھ کو فوت ہوا، اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ ۵۹ھ کو ہوا۔

۴۲۷۳۔ نخ، س۔ عبیدہ بن عبدالرحیم بن حسان مروزی، ابوسعید:

دمشق فروکش ہوا، دسویں طبقہ کے صغار حضرات میں سے ”صدوق“ راوی ہے ۴۲۷۳ھ کو فوت ہوا۔

۴۲۷۴۔ نخ، م، ل، ت، س، ق۔ عبیدہ بن ابولبابہ اسدی ”ولاء کی وجہ سے ہے“ مولا قریش بھی کہا جاتا ہے، ابو

القاسم بزاز، کوئی:

دمشق فروکش ہوا، چوتھے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔



## عُبَید اللہ نام کے راویوں کے ذکر

۲۲۷۵-ع۔ عبید اللہ بن احنس نخعی، ابو مالک خزازی:

ساتویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے ابن حبان نے کہا ہے کہ غلطی کر جاتا ہے۔

۲۲۷۶-خ، م، د، س۔ عبید اللہ بن اسود ”ابن اسد بھی کہا جاتا ہے“ خولانی، ام المؤمنین میمونہ کے پروردہ:

تیسرے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔

☆ عبید اللہ بن اصم:

یہ ابن عبد اللہ ہے آئے گا۔ (۲۳۰۴=)

☆ عبید اللہ بن انس بن مالک انصاری، بصری:

(کتاب) الادب (اللبخاری) میں اسی طرح ”عن ابی بکر بن عبید اللہ عن ابیہ عن جدہ“ ہے درست ”عن عبید اللہ بن

ابی بکر عن جدہ“ ہے یہ بات ترمذی نے کہی ہے اور عبید اللہ بن ابو بکر کا ذکر عنقریب آ رہا ہے۔ (۲۲۷۹=)

۲۲۷۷-خ، م، د، ت، س، ق۔ عبید اللہ بن ایاد بن لقیط سدوسی، ابوسلیمان، کوفی:

اپنی قوم کا سردار تھا، ساتویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے اکیلے بزار نے اسے قدرے کمزور کہا ہے، ۶۹ھ کو فوت

ہوا۔

☆ عبید اللہ بن ابوبرودہ:

یہ ابن مغیرہ آئے گا۔ (۲۳۴۲=)

۲۲۷۸-ت، س۔ عبید اللہ بن بشر حمصی:

چوتھے طبقہ کا ”مجهول“ راوی ہے ترمذی نے کہا ہے کہ شاید یہ عبد اللہ بن بسر مازنی صحابی کا بھائی ہو۔



۴۲۷۹-ع۔ عبید اللہ بن ابوبکر بن انس بن مالک، ابو معاذ:

چوتھے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔

۴۲۸۰-ق۔ عبید اللہ بن جریر بن عبد اللہ بجلي:

تیسرے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۴۲۸۱-ع۔ عبید اللہ بن ابو جعفر مصری، ابو بکر فقیہ۔ بنو کنانہ یا بنو امیہ کا غلام:

کہا جاتا ہے کہ اس کے والد کا نام یسار ہے پانچویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے، امام احمد سے نقل کیا گیا ہے کہ انہوں نے اسے قدرے کمزور کہا ہے اور یہ فقیہ عابد تھا، ابو حاتم نے کہا ہے کہ یہ یزید بن ابو حبیب کی مثل ہے ۳۲ھ کو فوت ہوا، اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ یہ ۳۴ھ یا ۳۵ھ یا ۳۶ھ کو فوت ہوا۔

۴۲۸۲-ق۔ عبید اللہ بن جہم انماطی بصری:

گیارہویں طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے ۵۰ھ کے بعد فوت ہوا۔

۴۲۸۳-م، خد۔ عبید اللہ بن حسن بن حصین بن ابو حزر عنبری، بصری، قاضی بصرہ:

ساتویں طبقہ کا ”ثقة فقیہ“ راوی ہے مگر محدثین نے ایک مسئلہ میں اس کی عیب جوئی کی ہے جس میں اس نے ادلہ کو برابر کہا ہے، ۶۸ھ کو فوت ہوا، صحیح مسلم میں صرف ایک ہی مقام پر جنائز میں اس سے حدیث آتی ہے۔

☆ عبید اللہ بن حصین:

یہ ابن عبد اللہ ہے آئے گا۔ (۴۳۰۸=)

☆ عبید اللہ بن حفص بن انس بن مالک ”اسی طرح آیا ہے“:

درست حفص بن عبید اللہ بن انس ہے اسی وجہ سے اس کی حدیث نقل کرتے وقت بخاری نے اس کے نام کو مخفی رکھا

ہے۔ (۱۴۱=)

۴۲۸۴-و۔ عبید اللہ بن حمید بن عبد الرحمن حمیری، بصری:

چھٹے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۴۲۸۵-ق۔ عبید اللہ بن ابو حمید ہذلی، ابو خطاب بصری "ابو حمید کا نام غالب ہے":

ساتویں طبقہ کا "متروک الحدیث" راوی ہے۔

۴۲۸۶-س، ق۔ عبید اللہ بن خلیفہ، ابو غریف، ہمدانی مرادی کوفی:

تیسرے طبقہ کا "صدوق" راوی ہے اس پر شیعیت کا الزام لگایا گیا ہے۔

۴۲۸۷-تمیز۔ عبید اللہ بن خلیفہ کوفی:

اس نے عمر سے روایت کیا ہے اور اس سے زہری نے روایت کیا ہے تیسرے طبقہ کا "مجہول" راوی ہے۔

۴۲۸۸-ع۔ عبید اللہ بن رافع مدنی، مولیٰ النبی ﷺ:

حضرت علی کا کاتب تھا اور یہ تیسرے طبقہ کا "ثقة" راوی ہے۔

☆ عبید اللہ بن ابورافع:

اس نے داؤد بن حصین سے روایت کیا ہے اور اس سے مندل نے روایت کیا ہے، ابن ماجہ میں وہما ایسے ہی آیا ہے

جبکہ درست محمد بن عبید اللہ ہے، ق۔ (۶۱۰۶=)

☆ عبید اللہ بن ابوزائدہ:

اس نے ابن عباس سے روایت کیا ہے، الکشمیہ کی روایت میں کتاب الطہارۃ میں عبید اللہ بن ابوزائدہ ہی آیا ہے

مگر یہ وہم ہے درست عبید اللہ بن ابویزید ہے، خ۔ (۴۳۵۳=)

۴۲۸۹-و۔ عبید اللہ بن زبیب تمیمی، عنبری:

صاحب کمال نے ذکر کیا ہے کہ اس سے اس کے بیٹے شعیث نے روایت کیا ہے سنن ابی داؤد کی روایت میں

"عن ابیہ" موجود نہیں بلکہ "شعیث عن جدہ الزبیب" ہے تاہم مطین کی روایت میں "عن ابیہ عن جدہ" آیا ہے۔ اور عبید اللہ

کو ابن حبان نے ثقہ تابعین میں ذکر کیا ہے اور یہ تیسرے طبقہ کا راوی ہے۔

۴۲۹۰-ح، خ۔ عبید اللہ بن زحر، ضمری "ولاء کی وجہ سے ہے" افریقی:

چھٹے طبقہ کا "صدوق" راوی ہے غلطی کر جاتا ہے۔

۴۲۹۱۔ خت۔ عبید اللہ بن ابوزیاد و صافی:

ساتویں طبقہ کا "صدوق" راوی ہے۔

۴۲۹۲۔ د، ت، ق۔ عبید اللہ بن ابوزیاد قداح، ابوالحصین مکی:

پانچویں طبقہ سے ہے مضبوط نہیں ہے ۱۵۰ھ کو فوت ہوا۔

۴۲۹۳۔ د۔ عبید اللہ بن زیادہ "زیاد بھی کہا جاتا ہے" ابوزیادہ بکری یا کنڈی، دمشقی:

تیسرے طبقہ کا "ثقة" راوی ہے اور بلال سے اس کی روایت مرسل ہے۔

۴۲۹۴۔ خ، د، ت، س۔ عبید اللہ بن سعد بن ابراہیم بن سعد بن ابراہیم بن عبدالرحمن بن عوف زہری،

ابوالفضل بغدادی، قاضی اصہبان:

گیارہویں طبقہ کا "ثقة" راوی ہے بعمر ۷۵ برس ۶۰ھ کو فوت ہوا۔

۴۲۹۵۔ خت۔ عبید اللہ بن سعید بن مسلم جعفی، ابو مسلم کوفی، قائدِ اعمش:

ساتویں طبقہ کا "ضعیف" راوی ہے۔

۴۲۹۶۔ خ، م، س۔ عبید اللہ بن سعید بن یحییٰ لشکری، ابو قدامہ سرخسی:

نیشاپور فرودکش ہوا، دسویں طبقہ کا "ثقة مامون سن" راوی ہے ۴۱ھ کو فوت ہوا۔

☆ عبید اللہ بن سعید اموی:

یہ عبید ہے آئے گا۔ (۴۳۷۴=)

۴۲۹۷۔ د۔ عبید اللہ بن سعید ثقفی، کوفی:

اس نے مغیرہ سے روایت کیا ہے چھٹے طبقہ کا "مجهول" راوی ہے، ابن حبان نے اس بات کی طرف اشارہ کیا ہے کہ

مغیرہ سے اس کی حدیث منقطع ہے۔

۴۲۹۸۔ د۔ عبید اللہ بن سلمان:

اس نے ایک صحابی (رضی اللہ عنہ) سے فتح خیبر کے بارے میں روایت کیا ہے اور اس سے ابو سلام نے روایت کیا

ہے تیسرے طبقہ کا ”مجہول“ راوی ہے۔

۴۲۹۹۔ خ، ت، کن، ق۔ عبید اللہ بن سلمان اغر:

یہ ابن ابو عبد اللہ ہے چھٹے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔

۴۳۰۰۔ ع۔ عبید اللہ بن سلمان عبدی:

ساتویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔

۴۳۰۱۔ ت۔ عبید اللہ بن قثمیظ ابن عجلان شیبانی، بصری:

آٹھویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے ۸۱ھ کو فوت ہوا۔

۴۳۰۲۔ د، ق۔ عبید اللہ بن طلحہ بن عبید اللہ بن گریز، ابو مطرف:

چھٹے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

☆ عبید اللہ بن عامر:

عبدالرحمن کے ترجمہ میں ہے۔ (۳۹۰۹=)

۴۳۰۳۔ س۔ عبید اللہ بن عباس بن عبدالمطلب ہاشمی، نبی کریم ﷺ کا چچا زاد بھائی، ابو محمد، عبید اللہ بن عباس کا

حقیقی بھائی:

صغار صحابہ میں سے ہے مدینہ منورہ میں ۸۷ھ کو فوت ہوا۔

☆ عبید اللہ بن عباس:

درست عباس بن عبید اللہ ہے۔ (۳۱۷۸=)

۴۳۰۴۔ م، د، س، ق۔ عبید اللہ بن عبد اللہ بن عبد اللہ بن اصم عامری:

چھٹے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۴۳۰۵۔ ت، س، ق۔ عبید اللہ بن عبد اللہ بن اقرم خزاعی، حجازی:

تیسرے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔

۲۳۰۶-ت۔ عبید اللہ بن عبد اللہ بن عبد اللہ بن ثعلبہ انصاری، مدنی "عبد اللہ بن عبید اللہ بھی کہا گیا ہے" زہری کا شیخ:

تیسرے طبقہ کا "غیر معروف" راوی ہے اس پر اس کی حدیث کی سند میں اختلاف کیا گیا ہے۔

۲۳۰۷-ع۔ عبید اللہ بن عبد اللہ بن ابو ثور مدنی، بنو نوفل کا غلام:

تیسرے طبقہ کا "ثقة" راوی ہے۔

☆ عبید اللہ بن عبد اللہ بن حارث بن نوفل بن حارث بن عبد المطلب بن ہاشم، "عبد اللہ بھی کہا گیا ہے" مکبر:  
گزر چکا۔ س (= ۳۴۱۴)

۲۳۰۸-س۔ عبید اللہ بن عبد اللہ بن حصین بن محسن انصاری، خطمی، ابو میمون مدنی، "عبد اللہ بھی کہا گیا ہے" مکبر:  
اپنے دادا کی طرف نسبت کیا جاتا ہے چوتھے طبقہ کا روایت حدیث میں قدرے کمزور راوی ہے۔

☆ عبید اللہ بن عبد اللہ بن رافع بن خدیج:

عبید اللہ بن عبد الرحمن کے ترجمہ میں آئے گا۔ (= ۴۳۱۳)

۲۳۰۹-ع۔ عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ بن مسعود ہذلی، ابو عبد اللہ مدنی:

تیسرے طبقہ کا "ثقة فقیہ پختہ کار" راوی ہے ۹۴ھ کو فوت ہوا، اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ ۹۸ھ کو ہوا، وقیل

غیر ذالک۔

☆ عبید اللہ بن عبد اللہ بن عثمان:

عبد اللہ کے ترجمہ میں گزر چکا، نسائی کی روایت میں عثمان کی جگہ عمر ہے۔ (= ۳۴۱۶)

۲۳۱۰-ع۔ عبید اللہ بن عبد اللہ بن عمر بن خطاب عدوی مدنی، ابو بکر، سالم کا حقیقی بھائی:

تیسرے طبقہ کا "ثقة" راوی ہے ۱۰۶ھ کو فوت ہوا۔

۲۳۱۱-بخ، د، ت، عس، ق۔ عبید اللہ بن عبد اللہ بن موہب، ابو یحییٰ تمیمی، مدنی:

تیسرے طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۴۳۱۲۔ د، س، ق۔ عبید اللہ بن عبد اللہ، ابو مہیب، عتکی، مروزی:

چھٹے طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے غلطی کرتا ہے۔

☆ عبید اللہ بن عبد الرحمن بن ابو ذباب:

عبد اللہ کے ترجمہ میں ہے۔ (= ۳۲۲۷)

۴۳۱۳۔ د، ت، س۔ عبید اللہ بن عبد الرحمن بن رافع انصاری ”ابن عبد اللہ بھی کہا جاتا ہے“:

یہ حدیث بڑ بضاعہ کا راوی ہے اور چوتھے طبقہ کا ”مستور“ راوی ہے۔

۴۳۱۴۔ ر، س، ق۔ عبید اللہ بن عبد الرحمن بن عبد اللہ بن موہب تمیمی، ”عبد اللہ بھی کہا جاتا ہے“:

اس نے اپنے چچا عبید اللہ بن عبد اللہ بن موہب سے روایت کیا ہے ساتویں طبقہ سے ہے مضبوط نہیں ہے۔

☆ عبید اللہ بن عبد الرحمن:

اس نے ام سلمہ سے روایت کیا ہے اور اس سے زید نے روایت کیا ہے۔ درست عبد اللہ ہے گزر چکا۔ (= ۳۲۲۵)

۴۳۱۵۔ کن۔ عبید اللہ بن عبد اللہ:

کہا جاتا ہے کہ اس کے دادا کا نام سائب بن عمیر ہے چھٹے طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے۔

۴۳۱۶۔ م، ت، س، ق۔ عبید اللہ بن عبد الکریم بن یزید بن فروخ، ابو زرہ رازی:

گیارہویں طبقہ کا ”امام حافظ ثقہ مشہور“ راوی ہے بھمر ۶۳ برس ۶۳ھ کو فوت ہوا۔

۴۳۱۷۔ ع۔ عبید اللہ بن عبد المجید حنفی، ابو علی بصری:

نوویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے امام یحییٰ بن معین کا اسے ضعیف کہنا ثابت نہیں، ۲۰۹ھ کو فوت ہوا۔

۴۳۱۸۔ خ، م، ت، س، ق۔ عبید اللہ بن عبد الرحمن اشجعی، ابو عبد الرحمن کوفی:

نوویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ”ثقة مامون“ راوی ہے ثوری کی احادیث میں اس کی کتاب تمام لوگوں سے

زیادہ قابل اعتماد ہے، ۸۲ھ کو فوت ہوا۔

۴۳۱۹۔ د، ق۔ عبید اللہ بن عبید، ابو وہب ککاعی:

چھٹے طبقہ کا "صدوق" راوی ہے ۳۲ھ کو فوت ہوا۔

☆ عبید اللہ بن عتبہ:

درست عبد اللہ بن ابو عتبہ ہے۔ (۳۴۶۲=)

۴۳۲۰۔ خ، م، د، س۔ عبید اللہ بن عدی بن زحار، ابن عدی بن نوفل بن عبد مناف قرشی نوفلی، مدنی:

اس کا والد جنگ بدر میں قتل ہو گیا تھا اور یہ فتح مکہ کے موقع پر ہوشمند تھا جس کی وجہ سے اسے صحابہ میں شمار کیا گیا ہے جبکہ عجمی اور دیگر حضرات نے اسے کبار ثقہ تابعین میں شمار کیا ہے، ولید بن عبد الملک کی خلافت کے آخر میں فوت ہوا۔

۴۳۲۱۔ ت، ق۔ عبید اللہ بن عکراش ابن ذویب تمیمی:

بخاری نے کہا ہے کہ اس کی حدیث ثابت نہیں ہے، تیسرے طبقہ سے ہے۔

۴۳۲۲۔ د، ت، ق۔ عبید اللہ بن علی بن ابورافع مدنی:

عبادل کے لقب سے معروف ہے اسے علی بن عبید اللہ بھی کہا جاتا ہے، چھٹے طبقہ کا روایت حدیث میں قدرے کمزور راوی ہے۔

۴۳۲۳۔ ق۔ عبید اللہ بن علی بن عرفطہ سلمی:

اسے اضافت کے بغیر عبید بھی کہا جاتا ہے چوتھے طبقہ کا "مجهول" راوی ہے۔

۴۳۲۴۔ ع۔ عبید اللہ بن عمر بن حفص بن عاصم بن عمر بن خطاب ہمدانی، مدنی، ابو عثمان:

پانچویں طبقہ کا "ثقة پختہ کار" راوی ہے احمد بن صالح نے نافع کی روایات میں اسے امام مالک پر مقدم کیا ہے، اور ابن معین نے عائشہ سے قاسم کی روایات میں عروہ سے زہری کی روایات پر اسے مقدم کیا ہے، ۴۰ھ سے کچھ سال بعد فوت ہوا۔

۴۳۲۵۔ خ، م، د، س۔ عبید اللہ بن عمر بن میسرہ قواریری، ابو سعید بصری:

بغداد فرکوش ہوا، دسویں طبقہ کا "ثقة پختہ کار" راوی ہے، صحیح قول کے مطابق ۳۵ھ کو فوت ہوا اور ۸۵ برس عمر پائی۔

۴۳۲۶-س۔ عبید اللہ بن عمر قرشی، بصری، ابن مبارک کا شیخ:

چھٹے طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۴۳۲۷-ع۔ عبید اللہ بن عمرو بن ابو ولید رقی، ابو وہب اسدی:

آٹھویں طبقہ کا "ثقة فقیہ" راوی ہے بسا اوقات وہم کر جاتا ہے بعمر ۷۹ برس ۸۰ھ کو فوت ہوا۔

۴۳۲۸-خ۔ عبید اللہ بن عیاض بن عمرو بن عبد "اضافت کے بغیر ہے" قاری، حجازی:

تیسرے طبقہ کا "ثقة" راوی ہے۔

۴۳۲۹-س۔ عبید اللہ بن فضالہ بن ابراہیم نسائی، ابو قدید:

گیارہویں طبقہ کا "ثقة پختہ کار" راوی ہے ۴۱ھ کو فوت ہوا۔

۴۳۳۰-تمیز۔ عبید اللہ بن فضالہ نخعی، اہل طبرہ میں سے:

دسویں طبقہ کا "مجہول" راوی ہے۔

۴۳۳۱-ی، م، و، س۔ عبید اللہ بن قبیطیہ کوفی:

چوتھے طبقہ کا "ثقة" راوی ہے۔

۴۳۳۲-خ، م، و، س۔ عبید اللہ بن کعب بن مالک انصاری:

تیسرے طبقہ کا "ثقة" راوی ہے۔

۴۳۳۳-خ۔ عبید اللہ بن محرز، کوفی:

ساتویں طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

☆ عبید اللہ بن مہسن:

عبید اللہ کے ترجمہ میں ہے۔ (۳۵۷۴=)

۴۳۳۴-و، ت، س۔ عبید اللہ بن محمد ابن عائشہ:

اس کے دادا کا نام حفص بن عمر بن موسیٰ بن عبید اللہ بن معمر تیمی:

اسے ابن عائشہ، عائش اور عیشی بھی کہا گیا ہے عائشہ بنت طلحہ کی طرف نسبت کرتے ہوئے کیونکہ یہ ان کی اولاد میں



سے ہے، دسویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ”ثقة فیاض“ راوی ہے اس پر قدری ہونے کا الزام لگایا گیا ہے مگر یہ ثابت نہیں۔ ۲۸ھ کو فوت ہوا۔

۴۳۳۵۔ تمیز۔ عبید اللہ بن محمد بن حفص بصری:

اس سے عبدان اہوازی نے روایت کیا ہے اور کہا ہے کہ یہ ابن عائشہ نہیں ہے، دسویں طبقہ سے ہے۔

۴۳۳۶۔ (س) عبید اللہ بن محمد بن عبد اللہ بن عبد الرحیم برقی، ابو قاسم:

بارہویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے ۲۹ھ کو فوت ہوا۔

۴۳۳۷۔ عس۔ عبید اللہ بن محمد بن عمر بن علی بن ابوطالب علوی:

پانچویں طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۴۳۳۸۔ م۔ عبید اللہ بن محمد بن یزید بن خنیس مخزومی، ابو یحییٰ یا ابو بکر، مکی:

گیارہویں طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے ۵۲ھ کو فوت ہوا۔

☆ عبید اللہ بن محمد:

محمد بن عبید اللہ کے ترجمہ میں ہے۔

☆ عبید اللہ بن مسلم قرشی:

اس نے اپنے والد سے روایت کیا ہے، اور اسے مسلم بن عبید اللہ بھی کہا گیا ہے اور یہی زیادہ مشہور ہے آئے

گا۔ (۶۶۳۶=)

۴۳۳۹۔ ق۔ عبید اللہ بن مسلم یا ابن ابو مسلم، حضرمی:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ان سے دو حدیثیں مروی ہیں اور انہیں تابعی بھی کہا جاتا ہے۔

۴۳۴۰۔ نخ۔ عبید اللہ بن مضارب:

عبد اللہ کے ترجمہ میں گزر چکا، چھٹے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۴۳۴۱۔ خ، م، د، س۔ عبید اللہ بن معاذ بن معاذ بن نصر بن حسان عنبری، ابو عمرو بصری:

دسویں طبقہ کا ”ثقة حافظ“ راوی ہے ابن معین نے اس پر اس کے بھائی شنی کو ترجیح دی ہے، ۳۷ھ کو فوت ہوا۔

☆ عبید اللہ بن معیہ:

اسے عبد اللہ کہا جاتا ہے گزر چکا۔ (۳۶۳۷=)

۴۳۴۲-ق۔ عبید اللہ بن مغیرہ بن ابورودہ کنانی:

اپنے دادا کی طرف نسبت کیا جاتا ہے اور اسے عبد اللہ بھی کہا جاتا ہے، چوتھے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۴۳۴۳-ت، ق۔ عبید اللہ بن مغیرہ بن معقیب، ابو مغیرہ سنہنی:

چوتھے طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے ۳۱ھ کو فوت ہوا۔

۴۳۴۴-خ، م، د، س، ق۔ عبید اللہ بن مقسم مدنی:

چوتھے طبقہ کا ”ثقة مشہور“ راوی ہے۔

۴۳۴۵-ع۔ عبید اللہ بن موسیٰ بن بازام عبسی کوفی، ابو محمد:

نویں طبقہ کا ”ثقة شیعہ“ راوی ہے، ابو حاتم نے کہا ہے کہ یہ اسرائیل کی احادیث میں ابو نعیم سے زیادہ قابل اعتماد

ہے اور سفیان ثوری کی احادیث میں اسے چھوٹا قرار دیا گیا ہے صحیح قول کے مطابق ۱۳ھ کو فوت ہوا۔

۴۳۴۶-د۔ عبید اللہ بن نصر بن عبد اللہ بن مطرقیسی، ابو نصر بصری:

اس میں کوئی خرابی نہیں ہے ساتویں طبقہ سے ہے۔

☆ عبید اللہ بن ابو نہیک:

عبد اللہ کے ترجمہ میں ہے۔ (۳۶۶۹=)

۴۳۴۷-د۔ عبید اللہ بن ہریر بن عبد الرحمن بن رافع بن خدیج انصاری حارثی مدنی:

ساتویں طبقہ کا ”مستور“ راوی ہے۔

☆ عبید اللہ بن یثیم:

عبد اللہ کے ترجمہ میں گزر چکا۔ (۳۶۸۳=)

۴۳۴۸۔ ت، س۔ عبید اللہ بن وازع کلابی بصری:

ساتویں طبقہ کا ”مجہول“ راوی ہے۔

۴۳۴۹۔ و۔ عبید اللہ بن ابووزیر ”وَزَّرَ بھئی کہا گیا ہے اور اضافت کے بغیر عبید بھی کہا جاتا ہے“ ابوداؤد کا شیخ:

اس کا حال غیر معروف ہے گیارہویں طبقہ سے ہے۔

۴۳۵۰۔ ن، خ، ت، ق۔ عبید اللہ بن ولید و صافی، ابواسماعیل کوفی، عجمی:

چھٹے طبقہ کا ”ضعیف“ راوی ہے۔

۴۳۵۱۔ س۔ عبید اللہ بن یزید بن ابراہیم حرانی، قز دوانی:

دسویں طبقہ کا ”مجہول“ راوی ہے۔

۴۳۵۲۔ س۔ عبید اللہ بن یزید طاکھی:

چوتھے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۴۳۵۳۔ ع۔ عبید اللہ بن ابو یزید مکی، مولی آل قارظ بن شیبہ:

چوتھے طبقہ کا ”ثقة کثیر الحدیث“ راوی ہے بمر ۸۶ برس ۲۶ھ کو فوت ہوا۔

۴۳۵۴۔ ق۔ عبید اللہ بن یوسف جیمیری، ابو حفص بصری:

گیارہویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے ۵۰ھ کی حدود میں فوت ہوا۔

۴۳۵۵۔ ن، خ۔ عبید اللہ:

اس نے موسیٰ بن طلحہ سے روایت کیا ہے اور اس سے لسی بن ابوسلیم نے روایت کیا ہے چھٹے طبقہ کا ”مجہول“ راوی

ہے۔

۴۳۵۶۔ و۔ عبید اللہ، بابہ کا غلام:

چھٹے طبقہ کا ”مجہول“ راوی ہے۔

☆ عبید اللہ، ابو یحییٰ اتمی:

یہ ابن مہب ہے۔ (۴۳۱۱=)

☆ عبید اللہ الخولانی:

یہ ابن اسود ہے۔ (۴۲۷۶=)

☆ عبید اللہ، البورہم کا غلام:

درست عبید "اضافت کے بغیر" ہے۔ (۴۳۸۳=)



عُبَید (اضافت کے بغیر) نام کے راویوں کا ذکر

۴۳۵۷-س۔ عبید بن آدم بن ابویاس عسقلانی:

گیارہویں طبقہ کا "صدوق" راوی ہے ۵۸ھ کوفوت ہوا۔

☆ عبید بن الازخ:

درست حریث ہے۔ (۱۱۷۹=)

۴۳۵۸-ر، ت، ق۔ عبید بن اسباط بن محمد قرشی "ولاء کی وجہ سے ہے" ابو محمد کوفی:

گیارہویں طبقہ کا "صدوق" راوی ہے ۵۰ھ کوفوت ہوا۔

۴۳۵۹-خ۔ عبید بن اسماعیل قرشی، ہتباری "کہا جاتا ہے کہ اس کا نام عبید اللہ ہے":

دسویں طبقہ کا "ثقة" راوی ہے ۵۰ھ کوفوت ہوا۔

۴۳۶۰-نخ، ت۔ عبید بن ابوامیہ حنفی یا ایادی، ابو فضل لحام، کوفی، یعلیٰ کا والد واخویہ:

چھٹے طبقہ کا "صدوق" راوی ہے۔

۴۳۶۱-م، د، س، ق۔ عبید بن براء بن عازب انصاری حارثی کوفی:

چوتھے طبقہ کا "ثقة" راوی ہے۔

۴۳۶۲-د۔ عبید بن تعلی طائی فلسطینی:

تیسرے طبقہ کا "صدوق" راوی ہے۔

۴۳۶۳-د۔ عبید بن ثمامہ مرادی، مصری "عتبہ بھی کہا جاتا ہے ابن یونس نے اسی پر اعتماد کیا ہے":

پانچویں طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۴۳۶۴۔ و۔ عبید بن جبر، قبلی، مولیٰ ابی بصرہ:

کہا جاتا ہے کہ یہ انہی میں سے تھا جنہیں مقوس نے ماریہ کے ساتھ بھیجا تھا اس صورت میں اسے صحابیت کا شرف حاصل ہے، جبکہ یعقوب بن سفیان نے اسے ثقہ راویوں میں ذکر کیا ہے اور ابن خزیمہ نے کہا ہے کہ میں اسے نہیں جانتا۔

۴۳۶۵۔ خ، م، و، تم، س، ق۔ عبید بن جریج تمیمی ”ولاء کی وجہ سے ہے“ مدنی:

تیسرے طبقہ کا ”ثقہ“ راوی ہے۔

۴۳۶۶۔ س۔ عبید بن ابوجعد عطفانی:

تیسرے طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے۔

۴۳۶۷۔ م، و، ق۔ عبید بن حسن مزنی یا ثعلبی، ابوالحسن کوفی:

پانچویں طبقہ کا ”ثقہ“ راوی ہے۔

۴۳۶۸۔ ع۔ عبید بن حنین مدنی، ابو عبد اللہ:

تیسرے طبقہ کا ”ثقہ قلیل الحدیث“ راوی ہے بعمر ۷۵ برس ۱۰۵ھ کو فوت ہوا۔

۴۳۶۹۔ و، س۔ عبید بن خالد سلمی، بہزی، ابو عبد اللہ:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ان سے حدیث آتی ہے کوفہ فروکش ہوئے اور حجاج کی حاکمیت تک زندہ رہے۔

۴۳۷۰۔ تم، س۔ عبید بن خالد محارب بن عبیدہ بھی کہا جاتا ہے ”ابن خلف“:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ان سے ازار گھسیٹنے کے بارے میں حدیث آتی ہے۔

۴۳۷۱۔ س۔ عبید بن شخاش:

تیسرے طبقہ کا قدرے کمزور راوی ہے۔

۴۳۷۲۔ نخ، م۔ عبید بن رفاعہ بن رافع بن مالک انصاری، زرقی ”اسے عبید اللہ بھی کہا جاتا ہے“:

نبی کریم ﷺ کے عہد مبارک میں پیدا ہوا اور عجلی نے اس کی توثیق کی ہے۔

☆ عبید بن زید بن عقبہ:

اس پر سعید بن عبید کے ترجمہ میں تنبیہ گزر چکی۔ (۲۳۵۹=)

۴۳۷۳-ع۔ عبید بن سباق، مدنی ثقفی، ابوسعید:

تیسرے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔

۴۳۷۴-م، س، ق۔ عبید بن سعید بن ابان بن سعید بن عاص اموی:

نوویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے ۲۰ھ کو فوت ہوا۔

۴۳۷۵-ق۔ عبید بن سلمان طائفی:

تیسرے طبقہ کا ”مجبول“ راوی ہے۔

۴۳۷۶-تمیز۔ عبید بن سلمان اغر ”کہا جاتا ہے کہ یہ عبد اللہ کا بھائی ہے“:

چھٹے طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے۔

۴۳۷۷-تمیز۔ عبید بن سلیمان ”یاء کی زیادتی کے ساتھ ہے“ باہلی ”ولاء کی وجہ سے ہے“ کوئی:

مرد کے مقام پر فروکش ہوا، اس میں کوئی خرابی نہیں ہے ساتویں طبقہ سے ہے۔

۴۳۷۸-د۔ عبید بن سوئیہ، انصاری، ابوسویہ، ابن حبان کے نزدیک ابوسؤید آیا ہے درست پہلا ہی ہے:

تیسرے طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے اس نے سبیحہ اسمیہ سے سماع کیا ہے۔

☆ عبید بن ابوصالح:

درست محمد بن عبید اللہ بن ابوصالح ہے عنقریب آئے گا، ق۔ (۶۱۶=)

۴۳۷۹-ق۔ عبید بن طفیل مقری:

نوویں طبقہ کا ”مجبول“ راوی ہے۔

۴۳۸۰-تمیز۔ عبید بن طفیل غطفانی، ابوسید ان، کوئی:

چھٹے طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے۔

۴۳۸۱-قد۔ عبید بن ابوظلمہ کی:

پانچویں طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

☆ عبید بن عامر:

درست عبید اللہ ہے۔ (۳۹۰۹، ۴۳۰۲=)

۴۳۸۲۔ د۔ عبید بن عبد الرحمن مزنی، ابو عبیدہ بصری صیرفی:

صید کے لقب سے مشہور ہے چھٹے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔

۴۳۸۳۔ د، ق۔ عبید بن ابو عبید ”ابو عبیدہ کا نام کثیر ہے“ ابو زہم کا غلام:

تیسرے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۴۳۸۴۔ د۔ عبید بن عقیل ہلالی، ابو عمرو بصری، الضریر المعلم:

نوویں طبقہ کے صفار حضرات میں سے ”صدوق“ راوی ہے ۲۰ھ کو فوت ہوا۔

۴۳۸۵۔ ع۔ عبید بن عمیر بن قتادہ لیشی، ابو عاصم مکی:

مسلم کا کہنا ہے کہ نبی کریم ﷺ کے عہد میں پیدا ہوا جبکہ دیگر حضرات نے اسے کبار تابعین میں شمار کیا ہے اور اہل

مکہ کا قاص تھا اس کی ثقاہت پر اتفاق ہے، ابن عمر سے پہلے فوت ہوا۔

۴۳۸۶۔ د۔ عبید بن عمیر، ابن عباس کا غلام:

چوتھے طبقہ کا ”مجہول“ راوی ہے۔

۴۳۸۷۔ تمیز۔ عبید بن عمیر اصحی، ابو عثمان:

اس نے ابو ہریرہ سے روایت کیا ہے تیسرے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۴۳۸۸۔ ۴۔ عبید بن فیروز شیبانی ”ولاء کی وجہ سے ہے“ ابو ضحاک کوفی:

جزیرہ فروکش ہوا، تیسرے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔

۴۳۸۹۔ ق۔ عبید بن قاسم اسدی، کوفی:

کہا جاتا ہے کہ یہ ثوری کا بھانجا ہے نوویں طبقہ کا ”متروک“ راوی ہے ابن معین نے اس کی تکذیب کی ہے اور

ابوداؤد نے اسے متہم بالوضع کیا ہے۔



## ☆ عبید بن کثیر:

یہ ابن ابوعبید ہے۔ (۴۳۸۳=)

۴۳۹۰-س۔ عبید بن محمد محارب "ولاء کی وجہ سے ہے" کوئی:

دسویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے "ضعیف" راوی ہے۔

۴۳۹۱-خ، د، ت، س۔ عبید بن ابومریم مکی:

تیسرے طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۴۳۹۱-ق۔ عبید بن معاذ:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں کہا جاتا ہے کہ یہ عبداللہ بن خبیب کے چچا ہیں۔

☆ عبید بن مغیرہ، ابوالمغیرہ:

کنتوں میں ہے۔ (۸۳۸۶=)

☆ عبید بن مقسم:

درست عبید اللہ ہے گزر چکا۔ (۴۳۴۴=)

۴۳۹۲-م، خ، د، س۔ عبید بن مہران کوئی، مکتب:

پانچویں طبقہ کا "ثقة" راوی ہے۔

۴۳۹۳-س۔ عبید بن مہران وزان، ابوالاشعث بصری:

ساتویں طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۴۳۹۴-ق۔ عبید بن میمون تمیمی "ولاء کی وجہ سے ہے" ابوعماد، مدنی، مقرئ:

ساتویں طبقہ کا "مستور" راوی ہے۔

۴۳۹۵-ق۔ عبید بن نسطاس عامری، کوئی:

تیسرے طبقہ کا "ثقة" راوی ہے۔

۴۳۹۶۔ تمیز۔ عبید بن نسطاس مدنی، کثیر بن صلت کا غلام:

چھٹے طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۴۳۹۷۔ م، ۴۔ عبید بن نطلہ خزاعی، ابو معاویہ کوفی:

دوسرے طبقہ کا "ثقة" راوی ہے جس نے ذکر کیا ہے کہ اسے صحابیت کا شرف حاصل ہے اسے وہم ہوا ہے۔

۴۳۹۸۔ و۔ عبید بن ہشام حلبي، ابو نعیم، جرجانی الاصل:

دسویں طبقہ کا "صدوق" راوی ہے تاہم آخر عمر میں اس کا حافظہ متغیر ہو گیا تھا اور تلقین قبول کرتا تھا۔

۴۳۹۹۔ ت۔ عبید بن واقد قیسی یا لیشی، ابو عباد:

نوویں طبقہ کا "ضعیف" راوی ہے۔

☆ عبید بن ابو وازر:

عبید اللہ بن ابو وزیر کے ترجمہ میں ہے۔ (= ۴۳۳۹)

۴۴۰۰۔ ق۔ عبید بن وسم جمال، بکری:

ساتویں طبقہ کا "صدوق" راوی ہے۔

۴۴۰۱۔ س۔ عبید بن کعب بن جراح:

اس میں کوئی خرابی نہیں ہے، گیارہویں طبقہ سے ہے۔

۴۴۰۲۔ س۔ عبید بن یحییٰ اسدی، ابو سلیم کوفی:

رقہ فروکش ہوا، دسویں طبقہ کا "ثقة مقری" راوی ہے ۲۰۰ھ کو فوت ہوا۔

۴۴۰۳۔ ی، م، س۔ عبید بن یعیش محاطی، ابو محمد کوفی عطار:

دسویں طبقہ کے صغار حضرات میں سے "ثقة" راوی ہے ۲۸ھ یا ۲۹ھ کو فوت ہوا۔

۴۴۰۴۔ ت۔ عبید سنوطا "ابن سنوطا بھی کہا جاتا ہے" ابو الولید مدنی:

عجلی نے اس کی توثیق کی ہے تیسرے طبقہ سے ہے۔

۲۴۰۵۔ نخ۔ عبید کندی، کوفی:

تیسرے طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۲۴۰۶۔ دہس۔ عبید مولیٰ سائب خزومی:

تیسرے طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

☆ عبید الصید:

یہ ابن عبدالرحمن ہے۔ (۴۳۸۲=)

☆ عبید مکتب:

یہ ابن مہران ہے۔ (۴۳۹۲=)

☆ عبید ابو عامر اشعری:

کنیتوں میں آئے گا۔ (۸۱۹۹=)

☆ عبید، من رولیۃ الجری، عن ابن بریدۃ عنہ:

درست فضالہ بن عبید ہے۔ (۵۳۹۴=)



## عبیدہ نام کے راویوں کا ذکر

۴۴۰۷-ق۔ عبیدہ بن بلال عظمیٰ، بصری:

بخاری فروکش ہوا، پانچویں طبقہ کا ”مجهول الحال“ راوی ہے ۶۰ھ کو فوت ہوا۔

۴۴۰۸-خ، ۴۔ عبیدہ بن حمید کوفی، ابو عبد الرحمن المعروف حذاء (موچی)، تمیمی یا لیبی یا ضعی:

آٹھویں طبقہ کا ”صدوق نحوی“ راوی ہے بسا اوقات غلطی کر جاتا ہے ۸۰ برس سے زائد عمر پا کر ۹۰ھ کو فوت ہوا۔

☆ عبیدہ بن خدائش:

یہ ابو خدائش ہے۔ (۴۴۱۴=)

۴۴۰۹-ت۔ عبیدہ بن ابورائطہ مجاشعی، کوفی، حذاء:

آٹھویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے۔

۴۴۱۰-فق۔ عبیدہ بن ربیعہ کوفی:

ابن ماکولانے اس بات کو صحیح کہا ہے کہ یہ عبیدہ ”ہاء کے بغیر“ ہے تیسرے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۴۴۱۱-م، ۴۔ عبیدہ بن سفیان بن حارث بن حضرمی، مدنی:

تیسرے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔

۴۴۱۲-ع۔ عبیدہ بن عمرو سلمانی ”لام پر فتح کے ساتھ بھی کہا جاتا ہے“ مرادی، ابو عمرو کوفی:

تابعی کبیر، مخضرمی، ”فقیہ پختہ کار“ راوی ہے، شریح کو جب کسی مسئلہ میں مشکل پیش آتی تو اسی سے پوچھا کرتے تھے

۷۲ھ کو یا اس کے بعد فوت ہوا بلکہ درست یہ ہے کہ ۷۷ھ سے پہلے فوت ہوا۔

۴۴۱۳۔ دس۔ عبیدہ بن مسافع، دیلمی مدنی:

چوتھے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۴۴۱۴۔ دس۔ عبیدہ، ابو خداش بھیجی، بصری:

چھٹے طبقہ کا ”مجہول“ راوی ہے۔



## عُبیدہ نام کے راویوں کا ذکر

۴۴۱۵۔ ت، ق۔ عبیدہ بن اسود بن سعید ہمدانی، کوفی:

آٹھویں طبقہ کا "صدوق" راوی ہے بسا اوقات تدلیس کرتا ہے۔

۴۴۱۶۔ خت، د، ت، ق۔ عبیدہ بن مُعْتَبِ ضعی، ابو عبد الرحیم کوفی ضریر:

آٹھویں طبقہ کا "ضعیف" راوی ہے آخر عمر میں عارضہ اختلاط میں مبتلا ہو گیا تھا، صحیح بخاری میں صرف ایک مقام پر

قربانی کے بارے میں اس کی حدیث آئی ہے۔

۴۴۱۷۔ ق۔ عبیدہ بن میمون تمیمی، ابو عبیدہ خزاز بصری، عطار:

ساتویں طبقہ کا "ضعیف" راوی ہے۔



## باب - عات

۴۴۱۸- عتاب بن أسید ابن ابو عینیس ابن امیہ اموی، ابو عبد الرحمن یا ابو محمد مکی:

اسے صحابیت کا شرف حاصل ہے نبی کریم ﷺ کے عہد میں مکہ کا امیر تھا اور واقدی کے ذکر کے مطابق اسی دن فوت ہوا جس دن ابو بکر صدیق فوت ہوئے جبکہ طبری نے ذکر کیا ہے کہ حضرت عمر کی طرف سے ۲۱ھ کو مکہ پر عامل تھا۔

۴۴۱۹- خ، د، ت، س۔ عتاب بن بشیر جزری، ابو الحسن یا ابو سہل، بنو امیہ کا غلام:

آٹھویں طبقہ کا "صدوق" راوی ہے غلطی کر جاتا ہے ۹۰ھ کو یا اس سے پہلے فوت ہوا۔

۴۴۲۰- س۔ عتاب بن حنین یا ابن ابو حنین مکی:

چوتھے طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۴۴۲۱- ق۔ عتاب بن زیاد خراسانی، ابو عمرو مروزی:

گیارہویں طبقہ کا "صدوق" راوی ہے ۱۲ھ کو فوت ہوا۔

۴۴۲۲- د۔ عتاب بن عبد العزیز حنّانی، بصری:

ساتویں طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۴۴۲۳- ت۔ عتاب بن ثنیٰ بن خولان قشیری ابوالمثنیٰ بصری:

آٹھویں طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۴۴۲۴- ق۔ عتاب مولیٰ ہرمز، یا ابن ہرمز، بصری:

چوتھے طبقہ کا "صدوق" راوی ہے۔

۴۲۲۵۔ خ، م، کد، س، ق۔ عثبان ابن مالک بن عمرو بن عجلان انصاری، سالمی:  
مشہور صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں حضرت معاویہ کے دور خلافت میں فوت ہوئے۔

۴۲۲۶۔ مد۔ عتبہ بن تمیم تنوخی، ابوسبا، شامی:

ساتویں طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

☆ عتبہ بن ثمامہ:

عبید کے ترجمہ میں ہے۔ (۴۳۶۳=)

۴۲۲۷۔ ع، ح، ۴۔ عتبہ بن ابوحکیم ہمدانی، ابوالعباس اُردونی:

چھٹے طبقہ کا "صدوق" راوی ہے تاہم بکثرت غلطیاں کرتا ہے، صور میں ۴۰ھ کے بعد فوت ہوا۔

۴۲۲۸۔ ق۔ عتبہ بن حماد بن خلید، ابوخلید دمشقی، القاری، امام الجامع:

دسویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے "صدوق" راوی ہے۔

۴۲۲۹۔ د، ت، ق۔ عتبہ بن حمید ضعی، ابو معاذ یا ابو معاویہ بصری:

چھٹے طبقہ کا "صدوق صاحب اوہام" راوی ہے۔

۴۲۳۰۔ ر۔ عتبہ بن سعید سلمی، ابوسعید حمصی "اسے وجین بھی کہا جاتا ہے":

دسویں طبقہ کے صغار حضرات میں سے "صدوق" راوی ہے۔

☆ عتبہ بن شداد:

یحییٰ بن سلیم کے ترجمہ میں ہے۔ (۷۵۶۳=)

۴۲۳۱۔ قد۔ عتبہ بن ضمیر بن حبیب بن صہیب زبیدی، حمصی:

ساتویں طبقہ کا "صدوق" راوی ہے۔

۴۲۳۲۔ ع۔ عتبہ بن عبداللہ بن عتبہ بن عبداللہ بن مسعود ہذلی، ابوعمیس، مسعودی کوفی:

ساتویں طبقہ کا "ثقة" راوی ہے۔



۴۲۳۳-س۔ عتبہ بن عبد اللہ بن عتبہؓ محمدی، ابو عبد اللہ مروزی:

دسویں طبقہ کا "صدوق" راوی ہے ۲۲ھ کو فوت ہوا۔

۴۲۳۴-ت۔ عتبہ بن عبد اللہ یا ابن عبید اللہؓ کہا جاتا ہے کہ اس کا نام زرعة بن عبد الرحمن ہے:

چھٹے طبقہ کا "مجبول" راوی ہے۔

۴۲۳۵-نخ، د۔ عتبہ بن عبد الملک سہمی، بصری:

ساتویں طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۴۲۳۶-د، ق۔ عتبہ بن عبد سلمی، ابو الولید:

مشہور صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں پہلے پہلے قریظہ میں شریک ہوئے تھے، ۱۰۰ برس کے قریب عمر پا کر ۸۷ھ کو فوت

ہوئے اور یہ بھی کہا جاتا ہے ۹۰ھ کے بعد ہوئے۔

۴۲۳۷-ق۔ عتبہ بن عویم بن ساعدہ انصاری:

اس کی حدیث کی سند میں اضطراب ہے اور عبد اللہ بن ابوداؤد نے ذکر کیا ہے کہ یہ بیعت رضوان میں شریک تھے

پس یہ صحابی ابن صحابی ہیں۔

۴۲۳۸-م، ت، س، ق۔ عتبہ بن غزوٰن ابن جابر مازنی، حلیف بنو عبد شمس:

جلیل القدر مہاجر بدری صحابی ہیں اور یہ پہلے شخص ہیں جنہوں نے بصرہ میں اپنی حویلی بنائی ۷۱ھ کو فوت ہوئے اور

یہ بھی کہا جاتا ہے کہ اس کے بعد ہوئے۔

۴۲۳۹-تمییز۔ عتبہ بن غزوٰن رقاشی:

تیسرے طبقہ کا "مجبول الحال" راوی ہے۔

۴۲۴۰-س۔ عتبہ بن فرقد بن ربیع سلمی، ابو عبد اللہ:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں کوفہ فرودکش ہوئے اور یہ وہی صحابی ہیں جنہوں نے حضرت عمر کے زمانے میں موصل فتح

کیا تھا۔

۴۴۴۱۔ د، س۔ عتبہ بن محمد بن حرث بن نوفل ہاشمی:

اسے مقبہ بھی کہا جاتا ہے مگر پہلا نام زیادہ رائج ہے چوتھے طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۴۴۴۲۔ خ، م، د، س، ق۔ عتبہ بن مسلم مدنی "یہ ابن ابو عتبہ ہے" تمیمی "ولاء کی وجہ سے ہے":

چھٹے طبقہ کا "ثقة" راوی ہے۔

۴۴۴۳۔ ق۔ عتبہ بن نذر، سلمی:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں فتح مصر میں شریک تھے دمشق فرود کش ہوئے ۸۴ھ کو فوت ہوئے۔

۴۴۴۴۔ ق۔ عتبہ بن یقظان راسبی، ابو عمرو "ابوزخارہ بھی کہا جاتا ہے" بصری:

چھٹے طبقہ کا "ضعیف" راوی ہے۔

☆ عشر لیس:

یہ عبداللہ بن حسان عنبری ہے۔ (۳۲۷۳=)

۴۴۴۵۔ نخ، ت، س، ق۔ عتقی ابن ضمیرہ تمیمی سعدی بصری:

تیسرے طبقہ کا "ثقة" راوی ہے۔

۴۴۴۶۔ عس۔ عتیبہ بصری:

ساتویں طبقہ کا "مجہول" راوی ہے۔

☆ عتیق:

یہ حضرت ابو بکر صدیق ہیں۔ (۳۴۶۷=)

۴۴۴۷۔ د، س۔ عتیک ابن حارث بن عتیک انصاری، مدنی:

چوتھے طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔



## باب - ع ث

۴۲۴۸-خ، ۴-عثام بن علی بن بھجر عامری کلابی، ابوعلی کوفی:

نوویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے "صدوق" راوی ہے ۹۱ھ یا ۹۵ھ کو فوت ہوا۔

۴۲۴۹-۴-عثمان بن اسحاق بن خزیمہ، قرشی عامری مدنی:

دوری کی روایت میں ابن معین نے اس کی توثیق کی ہے، پانچویں طبقہ سے ہے۔

۴۲۵۰-ق-عثمان بن اسماعیل بن عمران ہذلی، ابو محمد مشقی:

دسویں طبقہ کے صغار حضرات میں سے "مقبول" راوی ہے۔

۴۲۵۱-ع-عثمان بن اسود بن موسیٰ اکی، مولیٰ بنی جمح:

ساتویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے "ثقة پختہ کار" راوی ہے ۵۰ھ یا اس سے پہلے فوت ہوا۔

۴۲۵۲-خ، م، ہ-عثمان بن جبکہ ابن ابورؤاد، عتکی "ولاء کی وجہ سے ہے" مروزی:

دسویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے "ثقة" راوی ہے ۲۰۰ھ کو فوت ہوا۔

۴۲۵۳-ق-عثمان بن جبیر انصاری، مولیٰ ابویوب:

چھٹے طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۴۲۵۴-ق-عثمان بن جہم ہجری:

چھٹے طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۴۲۵۵-نخ-عثمان بن حارث، ابورؤاع:

چوتھے طبقہ کا "ثقة" راوی ہے۔

۴۴۵۶۔ د۔ عثمان بن ابوحازم بجلی:

چھٹے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۴۴۵۷۔ د، ق۔ عثمان بن حاضر، ابوحاضر قصہ گو:

اسے عثمان بن ابوحاضر بھی کہا جاتا ہے مگر یہ وہم ہے، چوتھے طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے۔

۴۴۵۸۔ د، س۔ عثمان بن حصن بن علاق، دمشقی مولیٰ قریش:

حصن اور علاق کے درمیان یا عثمان اور حصن کے درمیان عبیدہ کی زیادتی کے ساتھ بھی اس کا نسب بیان کیا جاتا ہے اور عثمان بن عبدالرحمن ابن حصن بن عبیدہ بن علاق اور حصن و عبیدہ کے بغیر بھی بیان کیا جاتا ہے، نویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔

۴۴۵۹۔ د، س۔ عثمان بن حکم جزای مصری:

آٹھویں طبقہ کا ”صدوق صاحب اوہام“ راوی ہے ۶۳ھ کو فوت ہوا، ابن وہب کے بیان کے مطابق یہ پہلا شخص ہے جس نے مصر میں مسائل مالک کو رائج کیا۔

۴۴۶۰۔ س۔ عثمان بن حکیم بن ذبیان اودی، ابو عمر کوفی:

دسویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ”مقبول“ راوی ہے ۱۹ھ کو فوت ہوا۔

۴۴۶۱۔ ن، ح، م، ۴۔ عثمان بن حکیم بن عباد بن حنیف، انصاری اوسی، ابوہل مدنی ثم کوفی:

پانچویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے ۴۰ھ سے پہلے فوت ہوا۔

☆ عثمان بن ابو حمید:

یہ ابن عمیر ہے آئے گا۔ (= ۴۵۰۷)

۴۴۶۲۔ ن، ح، ت، س، ق۔ عثمان بن حنیف بن واہب انصاری اوسی، ابو عمرو مدنی، اس سے پہلے راوی کے

والد کا چچا:

مشہور صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں حضرت عمر نے انہیں کوفہ کی زمین کی پیمائش کے لئے مقرر کیا تھا اور حضرت علی نے

جمل سے پہلے بصرہ پر۔ خلافت معاویہ میں فوت ہوئے۔

۴۴۶۳-م، ق۔ عثمان بن حکیمان ابن معبد بن شداد مری، ابو مغزاء، دمشقی:

ولید بن عبد الملک کی طرف سے مدینہ پر عامل تھا، عمر بن عبدالعزیز اسے ظلم کے ساتھ متصف کرتے تھے۔

۱۰۵ھ کو فوت ہوا۔

۴۴۶۴-ق۔ عثمان بن خالد بن عمر بن عبداللہ بن ولید بن عثمان بن عفان اموی عثمانی، ابو عفان

مدنی، ابو مروان کا والد:

دسویں طبقہ کا "متروک الحدیث" راوی ہے۔

☆ عثمان بن خرزاذ:

یہ ابن عبداللہ ہے آئے گا۔ (۴۴۹۰=)

۴۴۶۵-ت، عثمان بن ربیعہ بن عبداللہ بن ہذیر تیمی مدنی:

چوتھے طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۴۴۶۶-خ۔ عثمان بن ابورواد عتکی "ولاء کی وجہ سے ہے" ابو عبداللہ بصری:

ساتویں طبقہ کا "ثقة" راوی ہے۔

۴۴۶۷-م۔ عثمان بن زائدہ مقری، ابو محمد کوفی عابد:

ری کے مقام پر فروکش ہوا، نوویں طبقہ کا "ثقة زاہد" راوی ہے۔

☆ عثمان بن ابوزرعہ:

یہ ابن مغیرہ ہے آئے گا۔ (۴۵۲۰=)

۴۴۶۸-ت، س۔ عثمان بن زفر بن مزاحم تیمی، ابوزفر یا ابو عمر، کوفی:

دسویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے "صدوق" راوی ہے ۱۸ھ کو فوت ہوا۔

۴۴۶۹-د۔ عثمان بن زفر جہنی، دمشقی:

چھٹے طبقہ کا "مجہول" راوی ہے ۳۰ھ کے بعد فوت ہوا۔

## ☆ عثمان بن ساج:

یہ ابن عمرو ہے آئے گا۔ (۴۵۰۶=)

۴۴۷۰۔ دس۔ عثمان بن سائب جمحی، ہکی، مولیٰ ابی محذورہ:

چھٹے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۴۴۷۱۔ دس۔ عثمان بن سعد کاتب، ابو بکر بصری:

پانچویں طبقہ کا ”ضعیف“ راوی ہے۔

۴۴۷۲۔ دس، ق۔ عثمان بن سعید بن کثیر بن دینار قرشی ”ولاء کی وجہ سے ہے“ ابو عمرو حمصی:

نوویں طبقہ کا ”ثقة عابد“ راوی ہے ۲۰۹ھ کو فوت ہوا۔

۴۴۷۳۔ ر۔ عثمان بن سعید یا ابن عمار کوفی، الزیات الطیب:

دسویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ہے اس میں کوئی خرابی نہیں ہے۔

## ☆ عثمان بن سعید دمشقی:

یہ ابن محمد ہے آئے گا۔ (۴۵۱۴=)

۴۴۷۴۔ تمیز۔ عثمان بن سعید بن مرہ قرشی، ابو عبد اللہ کوفی مکفوف:

دسویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ”مقبول“ راوی ہے۔

۴۴۷۵۔ ع۔ عثمان بن سلیمان بن ابو کحتمہ عدوی، مدنی:

تیسرے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۴۴۷۶۔ خت، م، د، تم، س، ق۔ عثمان بن ابو سلیمان بن جبیر بن مطعم قرشی نوفلی، ہکی، قاضی مکہ:

چھٹے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔

## ☆ عثمان بن سہل:

عیسیٰ بن سہل کے ترجمہ میں آئے گا۔ (۵۲۹۶=)

۴۴۷۷۔ نخ، د، ت، ق۔ عثمان بن ابوسودہ مقدسی:

تیسرے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔

۴۴۷۸۔ س۔ عثمان بن شماس یا ابن کحاش ”کہا گیا ہے کہ یہی زیادہ درست ہے“:

چوتھے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۴۴۷۹۔ د۔ عثمان بن صالح بن سعید خیاط خُلُقانی بغدادی، مروی الاصل، بنو کنانہ کا غلام:

گیارہویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے، ۵۶ھ کو فوت ہوا۔

۴۴۸۰۔ خ، س، ق۔ عثمان بن صالح بن صفوان سہمی ”ولاء کی وجہ سے ہے“ ابو یحییٰ مصری:

دسویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ”صدوق“ راوی ہے اس سے یہ ثابت ہے کہ اس نے کہا ہے کہ میں نے ایک

جن صحابی کو دیکھا ہے عمر ۷۵ برس ۱۹ھ کو فوت ہوا۔

۴۴۸۱۔ ت۔ عثمان بن ضحاک مدنی ”کہا جاتا ہے کہ یہ جزامی ہے“:

”ضعیف“ ہے یہ بات ابوداؤد نے کہی ہے، ترمذی نے کہا ہے کہ درست ضحاک بن عثمان ہے یعنی اس میں

قلب (الٹ پلٹ) ہوا ہے، ساتویں طبقہ سے ہے۔

۴۴۸۲۔ م، د۔ عثمان بن طلحہ بن ابوطلحہ بن عثمان ابن عبدالدار عبدری جعی:

مشہور صحابی ہیں ۲۲ھ کو فوت ہوئے۔ اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ اجنادین کے روز شہید ہوئے مگر عسکری نے اسے باطل

قرار دیا ہے۔

۴۴۸۳۔ نخ، د، ق۔ عثمان بن ابوعاتکہ سلیمان ازوی، ابو حفص دمشقی، قصہ گو:

ساتویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے تاہم علی بن یزید الہانی کی روایت میں محدثین نے اس کی تضعیف کی ہے،

۵۲ھ کو فوت ہوا۔

۴۴۸۴۔ ع۔ عثمان بن عاصم بن حصین اسدی، کوفی ابو حصین:

چوتھے طبقہ کا ”ثقة پختہ کارسی“ راوی ہے تاہم بسا اوقات وہم کر جاتا ہے ۲۷ھ کو فوت ہوا اور یہ بھی کہا جاتا ہے کہ

اس کے بعد ہوا، اور یہ کہتا تھا کہ عاصم بن بہدلہ اس سے ایک سال بڑا ہے۔

۴۲۸۵۔ م، ۴۔ عثمان بن ابوالعاص ثقفی، طاہی، ابو عبد اللہ:

مشہور صحابی ہیں نبی کریم ﷺ نے انہیں طائف پر مقرر کیا تھا اور بصرہ کے مقام پر خلافت معاویہ میں فوت ہوئے۔

۴۲۸۶۔ س۔ عثمان بن عبد اللہ بن اسود طاہی:

پانچویں طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۴۲۸۷۔ د، ق۔ عثمان بن عبد اللہ بن اوس بن ابواوس ثقفی طاہی:

تیسرے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۴۲۸۸۔ ق۔ عثمان بن عبد اللہ بن حکم بن حارث حجازی:

تیسرے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۴۲۸۹۔ خ، ق۔ عثمان بن عبد اللہ بن عبد اللہ بن سراقہ ابن معتمر عدوی، ابو عبد اللہ مدنی، عمر کا پوتا:

اس کی والدہ زینب بنت عمر ہے، ثقہ راوی ہے مکہ مکرمہ پر والی مقرر رہا، ۱۸ھ کو فوت ہوا۔

۴۲۹۰۔ س۔ عثمان بن عبد اللہ بن محمد بن خُزّاز:

گیارہویں طبقہ کے صغار حضرات میں سے ”ثقہ“ راوی ہے ۸۱ھ کو فوت ہوا، اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ ۸۲ھ کی

ابتداء میں ہوا۔

۴۲۹۱۔ خ، م، ت، س، ق۔ عثمان بن عبد اللہ بن موہب تمیمی ”ولاء کی وجہ سے ہے“ مدنی اعرج:

اپنے دادا کی طرف نسبت کیا جاتا ہے چوتھے طبقہ کا ”ثقہ“ راوی ہے ۶۰ھ کو فوت ہوا۔

۴۲۹۲۔ خ، د، ت۔ عثمان بن عبد الرحمن بن عثمان بن عبید اللہ تمیمی، مدنی:

پانچویں طبقہ کا ”ثقہ“ راوی ہے۔



۴۴۹۳-ت-عثمان بن عبدالرحمن بن عمر بن سعد بن ابوقاص زہری وقاصی، ابو عمرو مدنی "اس کے جدا علی" ابوقاص مالک کی طرف نسبت کرتے ہوئے اسے مالکی بھی کہا جاتا ہے:

ساتویں طبقہ کا "متروک" راوی ہے ابن معین نے اس کی تکذیب کی ہے، خلافت رشید میں فوت ہوا۔

۴۴۹۴-د، س، ق-عثمان بن عبدالرحمن بن مسلم حرانی، المعروف طاکھی:

نوویں طبقہ کا "صدوق" راوی ہے تاہم اکثر مجہول اور ضعیف راویوں سے روایت کرتا ہے جس کی وجہ سے اس کی تضعیف کی گئی ہے یہاں تک ابن نمیر نے اس کی طرف کذب کی نسبت کی ہے جبکہ ابن معین نے اس کی توثیق کی ہے ۲۰۲ھ کو فوت ہوا۔

۴۴۹۵-ت، ق-عثمان بن عبدالرحمن بن عبداللہ بن سالم جمحی، بصری:

مضبوط نہیں ہے، آٹھویں طبقہ سے ہے۔

۴۴۹۶-د-عثمان بن عبدالرحمن:

چھٹے طبقہ کا "مجہول" راوی ہے۔

۴۴۹۷-ق-عثمان بن عبدالرحمن:

اس نے ابراہیم بن ابو عببلہ سے روایت کیا ہے، احتمال ہے کہ یہ طراکھی ہو، وگرنہ "مجہول" ہے۔

۴۴۹۸-تم، ق-عثمان بن عبدالملک مکی، مؤذن:

اسے مستقیم کہا جاتا ہے پانچویں طبقہ کا "روایت حدیث میں قدرے کمزور" راوی ہے۔

۴۴۹۹-ت-عثمان بن عبید مکی:

ساتویں طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۴۵۰۰-م، د، س-عثمان بن عثمان غطفانی، ابو عمرو قاضی بصری:

آٹھویں طبقہ کا "صدوق" راوی ہے تاہم بسا اوقات وہم کر جاتا ہے۔

۴۵۰۱۔ خ، م، د، س، ق۔ عثمان بن عروہ بن زبیر بن عوام مدنی ”ہشام کا چھوٹا بھائی ہے مگر اس سے پہلے فوت ہوا“:

چھٹے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے ۴۰ھ سے پہلے فوت ہوا۔

۴۵۰۲۔ خ، د، ق۔ عثمان بن عطاء بن ابو مسلم خراسانی، ابو مسعود مقدسی:

ساتویں طبقہ کا ”ضعیف“ راوی ہے ۵۵ھ کو فوت ہوا، اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ ۵۵ھ کو ہوا۔

۴۵۰۳۔ ع۔ عثمان بن عفان بن ابو وقاص بن امیہ بن عبد شمس اموی، امیر المؤمنین، ذوالنورین:

سابقین اولین و خلفاء اربعہ اور عشرہ مبشرہ میں سے ایک ہیں، ذوالحجہ کے مہینے میں عید الاضحیٰ کے بعد ۳۵ھ کو شہید

ہوئے ان کا دور خلافت ۱۲ برس ہے اور انہوں نے ۸۰ برس عمر پائی اس سے کم اور زیادہ بھی بتلائی گئی ہے۔

۴۵۰۴۔ ع۔ عثمان بن عمر بن فارس عبدی بصری ”اصلاً بخاری کا رہنے والا ہے“:

نوویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے، کہا گیا ہے کہ یحییٰ بن سعید اس سے خوش نہیں تھے، ۲۰۹ھ کو فوت ہوا۔

۴۵۰۵۔ خ، د، ق۔ عثمان بن عمر بن موسیٰ بن عبید اللہ بن معمر تیمی، مدنی، قاضی مدینہ:

چھٹے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے منصور کے دور خلافت میں فوت ہوا۔

۴۵۰۶۔ س۔ عثمان بن عمرو بن سانج، جزری، بنو امیہ کا غلام:

اپنے دادا کی طرف نسبت کیا جاتا ہے نوویں طبقہ سے ہے اس میں قدرے ضعف پایا جاتا ہے۔

۴۵۰۷۔ د، ت، ق۔ عثمان بن عمیر ”ابن قیس بھی کہا جاتا ہے مگر درست یہ ہے کہ قیس اس کے والد کا دادا ہے اور

یہ عثمان بن ابو حمید ہے“ بجلی، ابوالیقطان، کوفی، اعمی:

چھٹے طبقہ کا ”ضعیف“ راوی ہے تاہم عارضہ اختلاط میں مبتلا ہو گیا تھا تالیس کرتا تھا اور تشیع میں غلو کرتا تھا، ۱۵۰ھ کی

حدود میں فوت ہوا۔

۴۵۰۸۔ خ، م، د، س۔ عثمان بن غیاث راسبی یازہرانی، بصری:

چھٹے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے اس پر ارجاء کا الزام لگایا گیا ہے۔

۲۵۰۹-ق۔ عثمان بن فائد قرشی، ابولبابہ بصری:

نوویں طبقہ کا "ضعیف" راوی ہے۔

۲۵۱۰-خ، ت۔ عثمان بن فرقہ عطار، بصری:

آٹھویں طبقہ کا "صدوق" راوی ہے بسا اوقات مخالفت کرتا ہے۔

☆ عثمان بن قیس:

میرے نزدیک یہ ابوالیقظان ہے جو کہ قریب ہی گزرا ہے۔ ق (= ۲۵۰۷)

ایک دوسرا شیخ بھی ہے جسے:

۲۵۱۱-عثمان بن قیس (کہا جاتا ہے):

اس سے حسان بن حجاج روایت کرتا ہے ابن حبان نے اسے ثقات میں ذکر کیا ہے اور یہ اس سے پہلے والے ہی طبقہ کا ہے۔

۲۵۱۲-س۔ عثمان بن کعب قرظی:

ساتویں طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۲۵۱۳-خ، م، د، س، ق۔ عثمان بن محمد بن ابراہیم بن عثمان عیسیٰ، ابوالحسن بن ابوشیبہ کوفی:

دسویں طبقہ کا "ثقة حافظ شہیر، صاحب اوہام" راوی ہے، کہا گیا ہے کہ یہ قرآن حفظ نہیں کرتا تھا، عمر ۸۳ برس

۳۹ھ کوفت ہوا۔

۲۵۱۴-د۔ عثمان بن محمد بن سعید رازی، دہشکی، انماطی:

بصرہ فروش ہوا، بسا اوقات اپنے دادا کی طرف نسبت کیا جاتا ہے گیارہویں طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۲۵۱۵-۴۔ عثمان بن محمد بن مغیرہ بن احنس ثقفی، احنسی، حجازی:

چھٹے طبقہ کا "صدوق" راوی ہے اس سے اوہامات سرزد ہوئے ہیں۔

۲۵۱۶-م، ہس۔ عثمان بن مرہ بصری، مولیٰ قریش:

اس میں کوئی خرابی نہیں ہے ساتویں طبقہ سے ہے۔

۲۵۱۷- ت، عس۔ عثمان بن مسلم بن ہرمز "اسے عثمان بن عبداللہ بھی کہا جاتا ہے"۔

اس میں قدرے کمزوری پائی جاتی ہے چھٹے طبقہ سے ہے۔

۲۵۱۸- ۴۔ عثمان بن مسلم بختی، ابو عمر و بصری:

کہا جاتا ہے کہ اس کے والد کا نام سلیمان ہے، پانچویں طبقہ کا "صدوق" راوی ہے حضرات نے اس پر افتاء

بالرائے کا عیب لگایا ہے، ۳۳ھ کو فوت ہوا۔

۲۵۱۹- ق۔ عثمان بن مطر شیبانی، ابو الفضل یا ابو علی بصری:

کہا جاتا ہے کہ اس کے والد کا نام عبداللہ ہے آٹھویں طبقہ کا "ضعیف" راوی ہے۔

۲۵۲۰- خ، ۴۔ عثمان بن مغیرہ ثقفی "ولاء کی وجہ سے ہے" ابو مغیرہ کوئی آشی:

یہ عثمان بن ابو زرعه ہے چھٹے طبقہ کا "ثقة" راوی ہے۔

۲۵۲۱- س۔ عثمان بن موہب:

اس نے انس سے روایت کیا ہے پانچویں طبقہ کا "مقبول" راوی ہے اور یہ عثمان بن عبداللہ بن موہب نہیں ہے۔

۲۵۲۲- ت۔ عثمان بن ناجیہ خراسانی:

آٹھویں طبقہ کا "مستور" راوی ہے۔

۲۵۲۳- ق۔ عثمان بن نعیم بن قیس رعیثی، مصری:

چھٹے طبقہ کا "مجہول" راوی ہے۔

۲۵۲۴- د، ن، ۴۔ عثمان بن نہیک ازدی ابو نہیک بصری، قاری:

چوتھے طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۲۵۲۵- خ، س۔ عثمان بن یثیم بن جہم بن عیسیٰ عبدی، ابو عمر و بصری، مؤذن:

دسویں طبقہ کے حضرات میں سے "ثقة" راوی ہے تاہم اس کا حافظہ متغیر ہو گیا تھا اور تلقین قبول کرتا تھا، ۲۰ھ کو رجب

کے مہینے میں فوت ہوا۔

۲۵۲۶۔ د، ت۔ عثمان بن واقد بن محمد بن زید بن عبید اللہ بن عمر عمری، مدنی:

بصرہ فروکش ہوا، ساتویں طبقہ کا "صدوق" راوی ہے بسا اوقات وہم کر جاتا ہے۔

۲۵۲۷۔ س۔ عثمان بن ولید یا ابن ابی ولید علی بن ابی العاصم:

چھٹے طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۲۵۲۸۔ ق۔ عثمان بن یحییٰ حضرمی:

ازدی نے اس کی تضعیف کی ہے چوتھے طبقہ سے ہے۔

۲۵۲۹۔ ت۔ عثمان بن یعلیٰ بن مرہ ثقفی:

چوتھے طبقہ کا "مجہول" راوی ہے۔

۲۵۳۰۔ س۔ عثمان بن یمان حدانی، ابو محمد لؤلؤی، ہروی:

مکہ مکرمہ فروکش ہوا، دسویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے "مقبول" راوی ہے۔

☆ عثمان احلانی:

یہ ابن حکیم ہے۔ (۲۳۶۱=)

☆ عثمان ہتی:

یہ ابن مسلم ہے۔ (۲۵۱۸=)

۲۵۳۱۔ م، د، ت، ہس۔ عثمان شحام عدوی، ابو سلمہ بصری:

کہا جاتا ہے کہ اس کے والد کا نام میمون یا عبد اللہ ہے اس میں کوئی خرابی نہیں ہے چھٹے طبقہ سے ہے۔

۲۵۳۲۔ د۔ عثیم (تصغیر کے صیغہ سے ہے) ابن کثیر بن کلیب حضرمی یا جہنی، حجازی:

بسا اوقات اپنے دادا کی طرف نسبت کیا جاتا ہے، چھٹے طبقہ کا "مجہول" راوی ہے۔

۲۵۳۳۔ قد۔ عثیم بن نسطاس، مدنی، عبید کا بھائی آل کثیر بن صلت کا غلام:

چھٹے طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

## باب۔ ع۔ ج۔ وما بعدھا

۲۵۳۳۔ خت، م، ۴۔ عجلان، مدنی، فاطمہ بنت عقبہ کا غلام:

اس میں کوئی خرابی نہیں ہے چوتھے طبقہ سے ہے۔

۲۵۳۵۔ س۔ عجلان مدنی، مُشمَعِل کا غلام:

اس میں کوئی خرابی نہیں ہے چوتھے طبقہ سے ہے اور پہلے والے راوی سے متاخر ہے۔

۲۵۳۶۔ د۔ عَجْمِر (تصغیر کے صیغہ سے ہے) ابن عبد یزید بن ہاشم بن مطلب مطلبی، رکازہ کا بھائی:

مشائخ قریش میں سے صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں اور انہی میں سے ہیں جنہیں حضرت عمر نے حرم کی حدود کو تازہ

کرنے کیلئے بھیجا تھا۔

۲۵۳۷۔ خت، ۴۔ عَدَّاء ابن خالد بن ہوذہ عامری:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں انہوں نے اور ان کے والد محترم نے ایک ساتھ ہی اسلام قبول کیا تھا، ۱۰۰ھ کے بعد فوت ہوئے۔

۲۵۳۸۔ نخ۔ عدی بن ارطاة فزاری، عمر بن عبدالعزیز کا عامل:

چوتھے طبقہ کا "مقبول" راوی ہے ۱۰۲ھ کو قتل ہوا۔

۲۵۳۹۔ ع۔ عدی بن ثابت انصاری، کوفی:

چوتھے طبقہ کا "ثقة" راوی ہے اس پر شیعیت کا الزام لگایا گیا ہے ۱۶ھ کو فوت ہوا۔

۲۵۴۰۔ ع۔ عدی بن حاتم بن عبداللہ بن سعد بن کُثْرَج طائی، ابوطریف:

مشہور صحابی ہیں فتنہ ارتداد میں ثابت قدم رہنے والے لوگوں میں سے تھے اور فتوحات عراق اور حضرت علی کی جنگوں

میں شریک تھے، بمر ۱۲۰ برس ۶۸ھ کو فوت ہوا۔

۴۵۴۱۔ دس، ق۔ عدی بن دینار مدنی، ام قیس بنت محسن کا غلام:

نسائی نے اس کی توثیق کی ہے چوتھے طبقہ سے ہے۔

۴۵۴۲۔ د۔ عدی بن زید جذامی:

صحابی ہیں ان سے حدیث مروی ہے۔

۴۵۴۳۔ دس، ق۔ عدی بن عدی بن عمیرہ کنڈی، ابو فروہ جزری:

چوتھے طبقہ کا ”ثقة فقیہ“ راوی ہے عمر بن عبدالعزیز کی طرف سے موصل پر عامل رہا ہے ۱۲۰ھ کو فوت ہوا۔

۴۵۴۴۔ م، دس، ق۔ عدی بن عمیرہ کنڈی، ابو زرارہ، پہلے والے راوی کا والد:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں خلافت معاویہ میں فوت ہوئے۔

۴۵۴۵۔ ق۔ عدی بن فضل تیمی، ابو حاتم بصری:

آٹھویں طبقہ کا ”متروک“ راوی ہے ۱۷۰ھ کو فوت ہوا۔

۴۵۴۶۔ تمییز۔ عدی بن فضل، ”فصیل اور عظیم کے وزن پر فصیل بھی کہا جاتا ہے“ بصری، دوسرا:

آٹھویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔

۴۵۴۷۔ مد۔ عبد افر بصری:

ساتویں طبقہ کا ”مستور“ راوی ہے۔

۴۵۴۸۔ قد۔ عزاک ابن خالد بن یزید بن صالح بن صبیح مری، ابو ضحاک دمشقی:

ساتویں طبقہ کا قدرے کمزور راوی ہے۔

۴۵۴۹۔ ع۔ عراق بن مالک غفاری، کنانی مدنی:

تیسرے طبقہ کا ”ثقة فاضل“ راوی ہے یزید بن عبدالملک کے دور خلافت میں ۱۰۰ھ کے بعد فوت ہوا۔

۴۵۵۰۔ ع۔ عزا بن ساریہ سلمی، ابو یحییٰ:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں اصحاب صفہ میں سے تھے، حمص فردکش ہوئے ۷۰ھ کے بعد فوت ہوئے۔

۲۵۵۱۔ مد۔ عَزْبِي "نسب کے لفظ سے ہے" ابن صالح، ابوصالح حجام:

آٹھویں طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۲۵۵۲۔ د، س۔ عُرْس ابن عمیرہ کندی، سابقہ عدی کے بھائی:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ان سے کم حدیثیں آتی ہیں، کہا گیا ہے کہ عمیرہ ان کی والدہ ہے اور ان کے والد کا نام قیس بن سعید بن ارقم ہے اور ابو حاتم نے کہا ہے کہ یہ دو ہیں۔

۲۵۵۳۔ س۔ عَزْرَه ابن یزید، سامی، ناجی، ابو عمرو بصری:

اس کا لقب کُزْمَان ہے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ یہ اس کے دادا کا نام ہے، آٹھویں طبقہ کا "صدوق" راوی ہے وہم کر جاتا ہے۔

۲۵۵۴۔ د، ت، س۔ عرفجہ ابن اسعد بن کرب، تمیمی:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں بصرہ فروکش ہو گئے تھے۔

۲۵۵۵۔ م، د، س۔ عرفجہ بن شریح یا شراحیل یا شریک یا ضریح اشجعی:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ان کے والد کے نام میں اختلاف پایا جاتا ہے۔

۲۵۵۶۔ س۔ عرفجہ بن عبد اللہ ثقفی یا سلمی:

تیسرے طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۲۵۵۷۔ سی۔ عرفجہ بن عبد الواحد اسدی:

چھٹے طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۲۵۵۸۔ ع۔ عروہ بن جعد "ابن ابو جعد بھی کہا جاتا ہے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس کے والد کا نام عیاض

ہے" بارتی:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں کوفہ فروکش ہو گئے تھے اور یہ وہاں کے پہلے قاضی تھے۔



۴۵۵۹۔ خ، م، د، س۔ عروہ بن حارث ہمدانی کوفی، ابو فروہ اکبر:

پانچویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔

۴۵۶۰۔ د، س، ق۔ عروہ بن رُوَیْم، نخعی، ابوالقاسم:

پانچویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے تاہم بکثرت ارسال کرتا ہے، صحیح قول کے مطابق ۳۵ھ کو فوت ہوا۔

۴۵۶۱۔ ع۔ عروہ بن زبیر بن عوام بن خویلد اسدی، ابو عبد اللہ مدنی:

تیسرے طبقہ کا ”ثقة فقیہ مشہور“ راوی ہے صحیح قول کے مطابق ۹۴ھ میں فوت ہوا اور خلافت عثمانی کی ابتداء میں پیدا

ہوا تھا۔

۴۵۶۲۔ د۔ عروہ ”عز رہ بھی کہا جاتا ہے“ ابن سعید:

چھٹے طبقہ کا ”مجہول“ راوی ہے سند میں شک کے ساتھ آیا ہے۔

۴۵۶۳۔ تمیز۔ عروہ بن سعید بصری، حسن بن سفیان کا شیخ:

پہلے والے راوی سے متاخر ہے۔

۴۵۶۴۔ ع۔ عروہ بن عامر مکی:

اس کی صحابیت مختلف فیہ ہے شگون کے بارے میں اس سے حدیث مروی ہے ابن حبان نے اسے ثقة تابعین میں

ذکر کیا ہے۔

۴۵۶۵۔ د، تم، ق۔ عروہ بن عبد اللہ بن قشیر جعفی، ابو مہمل:

چوتھے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔

۴۵۶۶۔ خ، م، س۔ عروہ بن عیاض بن عبد، القارمی ”ابن عدی بن زبیر بھی کہا جاتا ہے“ نوفلی مکی:

چوتھے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے اسے عیاض بن عروہ بھی کہا جاتا ہے۔

۴۵۶۷۔ د۔ عروہ بن محمد بن عطیہ سعدی:

یمن پر عمر بن عبدالعزیز کی طرف سے عامل تھا، چھٹے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے ۲۰ھ کے بعد فوت ہوا۔

۲۵۶۸-۲۔ عروہ بن مُضَرَّص، طائی:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ان سے حج کے بارے میں ایک حدیث مروی ہے۔

۲۵۶۹-ع۔ عروہ بن مغیرہ بن شعبہ ثقفی، ابویعفور، کوفی:

تیسرے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے ۹۰ھ کے بعد فوت ہوا۔

۲۵۷۰-س۔ عروہ بن نزال، کوفی:

دوسرے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے اسے نزال بن عروہ بھی کہا گیا ہے۔

۲۵۷۱-د، ت، ق۔ عروہ مزنی، حبیب بن ابوثابت کا شیخ:

چوتھے طبقہ کا ”مجہول“ راوی ہے۔

۲۵۷۲-نخ، س۔ عزیان ابن ہشیم بن اسود نخعی، کوفی، اعور:

تیسرے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۲۵۷۳-س، ق۔ غریب ابن حمید، ابوعمار ذہنی، کوفی:

تیسرے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔

۲۵۷۴-س۔ عززہ ابن تمیم بصری:

اس سے قتادہ نے روایت کیا ہے تیسرے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۲۵۷۵-خ، م، قد، ت، س، ق۔ عززہ بن ثابت بن ابوزید بن اخطب انصاری بصری:

ساتویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔

☆ عززہ بن سعید:

عروہ کے ترجمہ میں ہے۔ (۲۵۶۲=)

۲۵۷۶-م، د، ت، س۔ عززہ بن عبدالرحمن بن زرارہ خزاعی، کوفی، اعور، قتادہ کا شیخ:

چھٹے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔

۲۵۷۷۔ د، ق۔ عز رہ بن یحییٰ:

اس نے شہرمہ کے قصہ میں سعید بن جبیر سے روایت کیا ہے اور اس سے قتادہ نے روایت کیا ہے بیہقی کی روایت میں نسبت کی گئی ہے ابوعلی نیشاپوری نے بھی اسی پر اعتماد کیا ہے اور یہ چھٹے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۲۵۷۸۔ د، ت۔ عسئل۔ عسئل بھی کہا گیا ہے، تمیمی، ابو قرہ بصری:

چھٹے طبقہ کا ”ضعیف“ راوی ہے۔

۲۵۷۹۔ س۔ عصام ابن بشیر کعمی حارثی:

پانچویں طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے اس نے ۱۰۰ برس سے متجاوز ایک لمبی عمر پائی ہے۔

۲۵۸۰۔ خ۔ عصام بن خالد حضرمی، ابو اسحاق جمصی:

نوویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے صحیح قول کے مطابق ۱۳ھ کو فوت ہوا۔

۲۵۸۱۔ ن، خ۔ عصام بن زید مدنی:

ساتویں طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۲۵۸۲۔ صد۔ عصام بن طلحہ، طفاوی:

ساتویں طبقہ کا ”ضعیف“ راوی ہے۔

۲۵۸۳۔ د، س، ق۔ عصام بن قدامہ بجلی یا جدلی، ابو محمد کوفی:

ساتویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے۔

☆ عصام بن نعمان:

قیس کے ترجمہ میں ہے۔ (= ۵۶۰۱)

۲۵۸۴۔ د، ت، س۔ عصام مزنی:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ان سے ایک حدیث آتی ہے۔

۲۵۸۵۔ ق۔ عصمہ ابن راشد املو کی، شامی:

ساتویں طبقہ کا ”مجہول“ راوی ہے۔

۲۵۸۶۔ س، ق۔ عصمہ بن فضل نمیری، ابوالفضل نیشاپوری:

بغداد فرود کش ہوا، گیارہویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے ۲۵۰ھ کو فوت ہوا۔

۲۵۸۷۔ تمیز۔ عصمہ بن فضل:

اس نے یعلیٰ بن عبید سے روایت کیا ہے ابن حبان نے اسے پہلے راوی سے جدا کیا ہے تاہم ان دونوں کے ایک ہی

راوی ہونے کا احتمال موجود ہے۔

۲۵۸۸۔ عصمہ بن مالک:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں، عبدالحق کا گمان ہے کہ نسائی نے سرقہ کے متعلقہ ان کی حدیث نقل کی ہے مگر ابن قطان

نے اس پر تعاقب کیا ہے۔

☆ عطاء بن خالد:

درست عطا ہے۔ (۴۶۱۲=)

۲۵۸۹۔ نخ، د، ت۔ عطاء بن دینار ہندی ”ولاء کی وجہ سے ہے“ ابوریان ”ابوطلمحہ بھی کہا گیا ہے“ مصری:

چھٹے طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے سوائے صحیفہ سے سعید بن جبیر سے اس کی روایت کے۔ ۲۶۰ھ کو فوت ہوا۔

۲۵۹۰۔ تمیز۔ عطاء بن دینار قرشی ”ولاء کی وجہ سے ہے“ ابوطلمحہ:

پہلے راوی سے متاخر ہے ساتویں طبقہ کا ”ضعیف“ راوی ہے۔

۲۵۹۱۔ ع۔ عطاء بن ابورباح ”ابورباح کا نام اسلم ہے“ قرشی ”ولاء کی وجہ سے ہے“ مکی:

تیسرے طبقہ کا ”ثقة فقیہ فاضل تاہم کثیر الارسال“ راوی ہے مشہور قول کے مطابق ۱۴۰ھ کو فوت ہوا، کہا گیا ہے کہ

آخر عمر میں اس کا تھوڑا سا حافظہ متغیر ہو گیا تھا۔

۲۵۹۲۔ نخ، ۴۔ عطاء بن سائب ابو محمد ”ابوسائب بھی کہا جاتا ہے“ ثقفی کوفی:

پانچویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے عارضہ اختلاط میں مبتلا ہو گیا تھا ۳۶۰ھ کو فوت ہوا۔

۲۵۹۳۔ نخ، م، س، ق۔ عطاء بن صہیب انصاری، ابونجاشی:

چوتھے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔

۴۵۹۴- ت۔ عطاء بن عجلان حنفی، ابو محمد بصری عطار:

پانچویں طبقہ کا "متروک" راوی ہے بلکہ ابن معین اور فلاس وغیرہ نے اس پر کذب کا اطلاق کیا ہے۔

۴۵۹۵- س۔ عطاء بن ابو علقمہ بن حارث بن نوفل ہاشمی:

تیسرے طبقہ کا "مجہول" راوی ہے۔

۴۵۹۶- س، ق۔ عطاء بن فرخ، مدنی:

بصرہ فروکش ہوا، تیسرے طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۴۵۹۷- ت، ق۔ عطاء بن قرہ سلولی:

چھٹے طبقہ کا "صدوق" راوی ہے ۳۲ھ کو فوت ہوا۔

۴۵۹۸- س۔ عطاء بن ابومروان سلمی، ابو مصعب مدنی:

کوثر فروکش ہوا اور اس کے والد کا نام سعید ہے عبدالرحمن بھی کہا گیا ہے، چھٹے طبقہ کا "ثقة" راوی ہے ۳۰ھ کے بعد

فوت ہوا۔

۴۵۹۹- تم، س، ق۔ عطاء بن مسلم خفاف، ابو مخلد کوفی:

حلب فروکش ہوا، آٹھویں طبقہ کا "صدوق" راوی ہے تاہم بکثرت غلطیاں کر جاتا ہے ۹۰ھ کو فوت ہوا۔

۴۶۰۰- م، ۴۔ عطاء بن ابو مسلم، ابو عثمان خراسانی:

اس کے والد کے نام میسرہ ہے اور عبداللہ بھی کہا گیا ہے۔ پانچویں طبقہ کا "صدوق" راوی ہے تاہم بکثرت وہم

کر جاتا ہے اور ارسال و تدلیس کرتا ہے ۳۵ھ میں فوت ہوا، یہ بات صحیح نہیں ہے کہ بخاری نے اس کی روایت نقل کی ہے۔

۴۶۰۱- خ، م، د، س، ق۔ عطاء بن ابو میمونہ بصری، ابو معاذ:

اس کے والد ابو میمونہ کا نام منیع ہے، چوتھے طبقہ کا "ثقة" راوی ہے اس پر قدری ہونے کا الزام لگایا گیا ہے

۳۱ھ میں فوت ہوا۔

۴۶۰۲- ع۔ عطاء بن مینا، مدنی یا بصری، ابو معاذ:

تیسرے طبقہ کا "صدوق" راوی ہے۔

۴۶۰۳۔ نخ، د، ت۔ عطاء بن نافع گنکارانی:

چوتھے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے، کہا گیا ہے کہ یہ آگے آنے والا راوی عطاء بن یعقوب ہے۔ (۴۶۰۶=)

۴۶۰۴۔ ع۔ عطاء بن یزید لیثی، مدنی:

شام فروش ہوا، تیسرے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے، پھر ۸۰ برس ۱۰۵ھ یا ۱۰۶ھ کو فوت ہوا۔

۴۶۰۵۔ ع۔ عطاء بن یسار ہلالی، ابو محمد مدنی، میمونہ کا غلام:

دوسرے طبقہ کے صغار حضرات میں سے ”ثقة فاضل صاحب مواظب و عبادت“ راوی ہے ۹۴ھ میں فوت ہوا، اور یہ

بھی کہا گیا ہے کہ اس کے بعد ہوا۔

۴۶۰۶۔ م۔ عطاء بن یعقوب مدنی، ابن سباع کا غلام:

تیسرے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ اسے روایت کا شرف حاصل ہے۔

۴۶۰۷۔ ت، س، ق۔ عطاء، ابو احمد بن جحش کا غلام:

تیسرے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۴۶۰۸۔ خ، د، س۔ عطاء، ابو الحسن سوائی:

چوتھے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۴۶۰۹۔ نخ، د، ت، س۔ عطاء عامری، طاہی:

تیسرے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۴۶۱۰۔ ت، س۔ عطاء شامی، انصاری:

ساحل میں فروش ہوا، چوتھے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۴۶۱۱۔ س۔ عطاء مدنی، ام صبیہ کا غلام:

تیسرے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

☆ عطاء الزیات: عن ابی ہریرۃ:

درست عطاء ہے اور یہ ابن ابورباح ہے اور اس نے ابوصالح الزیات کے واسطے سے ابو ہریرہ سے روایت

کیا ہے۔ س (۸۴۲۶، ۱۸۴۱، ۴۵۹۱=)

۴۶۱۲۔ نخ، قد، ت، س۔ عطف ابن خالد بن عبداللہ بن عاص مخزومی، ابو صفوان مدنی:

ساتویں طبقہ کا "صدوق" راوی ہے تاہم وہم کر جاتا ہے، مالک سے پہلے فوت ہوا۔

۴۶۱۳۔ د، ق۔ عطیہ بن بشر مازنی، عبداللہ کا بھائی:

صغیر صحابی (رضی اللہ عنہ) ہے۔

۴۶۱۴۔ تمیز۔ عطیہ بن بسر ہلالی:

اسے صحابیت کا شرف حاصل ہے پہلے والے راوی اور اس میں بخاری اور ابن حبان نے فرق کیا ہے۔

۴۶۱۵۔ د، س، ق۔ عطیہ بن حارث، ابو رزوق ہمدانی، کوفی، صاحب التفسیر:

پانچویں طبقہ کا "صدوق" راوی ہے۔

۴۶۱۶۔ نخ، د، ت، ق۔ عطیہ بن سعد بن جنادہ، عوفی جدلی، کوفی ابوالحسن:

تیسرے طبقہ کا "صدوق شیعہ مدلس" راوی ہے غلطی کر جاتا ہے اللہ کو فوت ہوا۔

۴۶۱۷۔ ق۔ عطیہ بن سفیان بن عبداللہ بن ربیعہ ثقفی:

تیسرے طبقہ کا "صدوق" راوی ہے جس نے اسے صحابی شمار کیا ہے اسے وہم ہوا ہے۔

۴۶۱۸۔ ق۔ عطیہ بن سلیمان، ابوالغیث:

چھٹے طبقہ کا "مجہول" راوی ہے۔

۴۶۱۹۔ ق۔ عطیہ بن عامر جہنی:

دوسرے طبقہ کا "مقبول" راوی ہے اس سے صرف ایک حدیث آتی ہے۔

۴۶۲۰۔ تمیز۔ عطیہ بن عامر:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ان سے اہل شام نے روایت کیا ہے ان سے ایک دوسری حدیث آتی ہے۔

۴۶۲۱۔ د، ت، ق۔ عطیہ بن عروہ سعدی، عروہ بن محمد کا دادا:

اس کے دادا کے نام میں اختلاف پایا جاتا ہے، بسا اوقات اسے عطیہ بن سعد کہا گیا ہے، صحابی ہے شام فروکش ہو گیا تھا اس سے تین احادیث آتی ہیں۔

۴۶۲۲۔ خت، م، م، م۔ عطیہ بن قیس کلابی، ابو یحییٰ شامی:

تیسرے طبقہ کا ”ثقة مقرئ“ راوی ہے بعمر ۱۰۰ برس ۲۱ھ میں فوت ہوا۔

☆ عطیہ بن قیس:

پیٹ کے بل سونے کی کراہت کے متعلقہ حدیث کے راوی طحفة بن قیس کے اسماء میں سے ایک ہے۔ (=۳۰۱۰)

۴۶۲۳۔ عطیہ قرظی:

صغیر صحابی ہیں ان سے حدیث آتی ہے کہا جاتا ہے کہ کوفہ فروکش ہو گئے تھے۔

۴۶۲۴۔ س۔ عقیان ابن سيار باہلی، ابوسعید جرجانی، قاضی جرجان:

آٹھویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے وہم کر جاتا ہے۔

۴۶۲۵۔ ع۔ عفان بن مسلم بن عبد اللہ باہلی، ابو عثمان صفار، بصری:

دسویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ”ثقة پختہ کار“ راوی ہے ابن مدینی نے کہا ہے کہ اسے جب کسی حدیث کے

ایک حرف میں بھی شک ہوتا تو اسے چھوڑ دیتا تھا اور بسا اوقات وہم کر جاتا تھا، ابن معین نے کہا ہے کہ ہم نے صفر ۱۹ھ میں

اس کے حافظہ میں کچھ کمی محسوس کی مگر یہ اس کے چند دن بعد ہی فوت ہو گیا۔

۴۶۲۶۔ ت، ق۔ عقیق بن معدان حمصی، مؤذن:

ساتویں طبقہ کا ”ضعیف“ راوی ہے۔

۴۶۲۷۔ عس۔ عقیق بن سالم موصلی، بجلی ”ولاء کی وجہ سے ہے“ ابو عمرو:

آٹھویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے۔

۴۶۲۸۔ د۔ عقیق بن عمرو بن میتب سہمی:

چھٹے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔



۴۶۲۹-س۔ عقیف کنڈی، اشعث کا چچا واخوہ لامہ:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ان سے حضرت علی کے فضیلت کے متعلقہ حدیث آتی ہے۔

(باب۔ ع ق)

۴۶۳۰-عقار ابن مغیرہ بن شعبہ ثقفی:

تیسرے طبقہ کا ”ثقفہ“ راوی ہے تاہم اپنے معاصرین میں سے سب سے پہلے فوت ہوا۔

۴۶۳۱-د، س، ق۔ عقبہ بن اوس سدوسی، بصری:

اسے یعقوب بھی کہا جاتا ہے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ یہ دونوں بھائی ہیں، چوتھے طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے جس نے کہا ہے کہ اسے صحابیت کا شرف حاصل ہے اسے وہم ہوا ہے۔

۴۶۳۲-م۔ عقبہ بن توأم:

ساتویں طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۴۶۳۳-ق۔ عقبہ بن ابوشبیبہ، راسی بصری:

چھٹے طبقہ کا ”ثقفہ“ راوی ہے۔

۴۶۳۴-خ، د، ت، س۔ عقبہ بن حارث بن عامر بن نوفل بن عبدمناف نوفلی، مکی:

فتح مکہ کے روز مسلمان ہونے والے صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ۵۰ھ کے بعد تک زندہ رہے۔

۴۶۳۵-م، س۔ عقبہ بن حریث تغلمی، کوفی:

چوتھے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۴۶۳۶-ع۔ عقبہ بن خالد بن عقبہ سکونی، ابو مسعود کوفی، الحجڈر:

آٹھویں طبقہ کا ”صدوق صاحب حدیث“ راوی ہے ۸۸ھ کو فوت ہوا۔

۴۶۳۷-تمیز۔ عقبہ بن ابونہب:

پانچویں طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے حضرات نے اس کی حدیث نقل نہیں کی مگر یہاں عقبہ ابن ابوشبیبہ اور اس کے

تعمیر کرنے کیلئے اس کا ذکر کیا گیا ہے۔

۴۶۳۸۔ د، س۔ عقبہ بن سیار یا ابن سنان، ابو جلا س، شامی:

بصرہ فرودکش ہوا، چھٹے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔

۴۶۳۹۔ عقبہ بن شداد:

یحییٰ بن سلیم بن زید کے ترجمہ میں ہے ”تہذیب“ میں اسی طرح ہے مگر وہاں اس کا ترجمہ ذکر نہیں کیا، یہ چھٹے طبقہ کا

”ضعیف“ راوی ہے، عقیلی نے اس کا ذکر کیا ہے اور اسے ”منکر الحدیث“ کہا ہے۔ (= ۷۵۶۲)

۴۶۴۰۔ خ، م، د، ق۔ عقبہ بن صہبان، ازوی بصری:

تیسرے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے ۷۰ھ کے بعد فوت ہوا۔

۴۶۴۱۔ ع۔ عقبہ بن عامر جہنی:

مشہور صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ان کی کنیت کے بارے میں سات اختلافی اقوال پائے جاتے ہیں اور ان میں سب

سے زیادہ مشہور یہ ہے کہ ان کی کنیت ابو حماد ہے، معاویہ کی طرف سے تین سال مصر پر حاکم مقرر رہے اور فاضل فقیہ تھے

۶۰ھ کے قریب فوت ہوئے۔

۴۶۴۲۔ ت۔ عقبہ بن عبد اللہ الاصم رفاعی، بصری:

ساتویں طبقہ کا ”ضعیف“ راوی ہے تاہم بسا اوقات تدلیس کرتا ہے، اور جس نے اصم اور رفاعی میں فرق کیا ہے

اسے وہم ہوا ہے جیسا کہ ابن حبان۔

۴۶۴۳۔ ق۔ عقبہ بن عبد الرحمن بن ابو معمر حجازی:

آٹھویں طبقہ کا ”مجہول“ راوی ہے۔

۴۶۴۴۔ خ، م، س۔ عقبہ بن عبد الغافر ازوی عوزی ابو نہار بصری:

چوتھے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے ۸۳ھ کو جوانی میں فوت ہوا۔

☆ عقبہ بن عبید، ابو رحال:

کنیتوں میں ہے۔ (= ۸۰۹۷)

۴۶۴۵۔ س، ق۔ عقبہ بن علقمہ بحدیج معا فری، پیروتی:

جس نے اسے عقبہ بن حدیج کہا ہے اسے وہم ہوا ہے، نوویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے مگر اس کا بیٹا محمد اس کی روایات میں ایسی چیزیں داخل کر دیتا تھا جو اس کی حدیث میں نہیں ہوتی تھیں، ۲۰۴ھ کو فوت ہوا۔

۴۶۴۶۔ ت۔ عقبہ بن علقمہ یثکری، ابوالجھوب، کوفی:

تیسرے طبقہ کا ”ضعیف“ راوی ہے۔

۴۶۴۷۔ ع۔ عقبہ بن عمرو بن ثعلبہ انصاری، ابو مسعود بدری:

جلیل القدر صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ۴۰ھ سے پہلے فوت ہوئے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس کے بعد ہوئے۔

۴۶۴۸۔ س۔ عقبہ بن قبیصہ بن عقبہ عامری کوفی:

گیارہویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے۔

۴۶۴۹۔ د، س۔ عقبہ بن مالک لیثی:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں بصرہ فرودکش ہو گئے تھے ان سے صرف ایک حدیث آتی ہے۔

۴۶۵۰۔ ن، د، ت، س۔ عقبہ بن مسلم تھنی، ابو محمد مصری، امام الجامع:

چوتھے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے ۲۰ھ کے قریب فوت ہوا۔

۴۶۵۱۔ م، د، ت، ق۔ عقبہ بن مکرّم عمی، ابو عبد الملک بصری:

گیارہویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے ۵۰ھ کی حدود میں فوت ہوا۔

۴۶۵۲۔ تمییز۔ عقبہ بن مکرّم بن عقبہ بن مکرّم کوفی:

دسویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے ۳۳ھ میں فوت ہوا۔

۴۶۵۳۔ تمییز۔ عقبہ بن مکرّم فضی۔ ابو نعیم کوفی، پہلے راوی کا دادا:

ساتویں طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۴۶۵۴۔ خ۔ عقبہ بن وسّاج، ازدی بصری:

شام فرودکش ہوا، تیسرے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے ۸۰ھ کے بعد زاویہ یا جہا جم میں فوت ہوا۔

۴۶۵۵۔ د۔ عقبہ بن وہب عامری، کوفی:

چھٹے طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

☆ عقبہ، عبدالرحمن کا والد، "ابوعقبہ بھی کہا گیا ہے":

کنیتوں میں آئے گا۔ (۸۲۵۷=)

۴۶۵۶۔ د۔ عقبہ جہنی، حلیف انصار:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ان سے گری پڑی چیزوں کے بارے میں حدیث آتی ہے جسے ابوداؤد نے تعلیقاً ذکر کیا ہے۔

۴۶۵۷۔ ق۔ عقبہ، شامی:

اس سے گھوڑے تیار رکھنے کے بارے میں حدیث آتی ہے ساتویں طبقہ کا "مجہول" راوی ہے۔

۴۶۵۸۔ ت۔ عقبہ عقیلی:

تیسرے طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

☆ عقبہ مجدر:

یہ ابن خالد ہے گزر چکا۔ (۳۶۳۶=)

۴۶۵۹۔ د۔ عقیل ابن جابر بن عبداللہ انصاری، مدنی:

چوتھے طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۴۶۶۰۔ ن، د، س۔ عقیل بن شیب "سعید بھی کہا گیا ہے":

چوتھے طبقہ کا "مجہول" راوی ہے۔

۴۶۶۱۔ س، ق۔ عقیل بن ابوطالب ہاشمی، حضرت علی اور حضرت جعفر کے بھائی "عمر میں بڑے تھے":

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں نسب کے عالم تھے ۶۰ھ میں فوت ہوئے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس کے بعد ہوئے۔

۴۶۶۲۔ د، س، ق۔ عقیل بن طلحہ سلمی:

چوتھے طبقہ کا "ثقة" راوی ہے اس کے والد محترم کو صحابیت کا شرف حاصل ہے۔

۴۶۶۳۔ د۔ عقیل بن مدرک سلمی یا خولانی، ابوالازہر، شامی:

ساتویں طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۴۶۶۴۔ د۔ عقیل بن معقل بن منبہ یمانی، وہب کا بھتیجا:

ساتویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے۔

۴۶۶۵۔ ع۔ عقیل ابن خالد بن عقیل انسی، ابو خالد اموی ”ولاء کی وجہ سے ہے“:

چھٹے طبقہ کا ”ثقة پختہ کار“ راوی ہے پہلے مدینہ پھر شام پھر مصر فرود کش ہوا، صحیح قول کے مطابق ۴۴ھ کو فوت ہوا۔

## باب۔ ع۔ ک

۴۶۶۶۔ ت، ق۔ عکراش ابن ذؤیب سعدی، ابو صہباء:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ان سے کم حدیثیں مروی ہیں ۱۰۰ اھ تک زندہ رہے۔

۴۶۶۷۔ ت۔ عکرمہ بن ابو جہل بن ہشام مخزومی:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں فتح مکہ کے روز اسلام لائے اور ان کا اسلام اچھا ہو گیا، صحیح قول کے مطابق حضرت ابو بکر

کے دور خلافت میں شام میں شہید ہوئے۔

۴۶۶۸۔ خ، م، د، ت، س۔ عکرمہ بن خالد بن عاص بن ہشام مخزومی:

تیسرے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے عطاء کے بعد فوت ہوا۔

۴۶۶۹۔ تمییز۔ عکرمہ بن خالد بن سلمہ بن عاص بن ہشام مخزومی:

ضعیف ہے اور پہلے والے راوی سے کافی چھوٹا ہے۔

۴۶۷۰۔ ق۔ عکرمہ بن سلمہ بن ربیعہ:

چوتھے طبقہ کا ”مجہول“ راوی ہے۔

۴۶۷۱۔ خ، م، س، ق۔ عکرمہ بن عبدالرحمان بن حارث بن ہشام مخزومی، ابو عبد اللہ مدنی، ابو بکر کا بھائی:

تیسرے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے اس سے کم حدیثیں آتی ہیں ۱۰۳ اھ کو فوت ہوا۔

۴۶۷۲۔ خت، م، م، ع۔ عکرمہ بن عمار عجمی، ابو عمار یمامی، بصری الاصل:

پانچویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے تاہم غلطی کر جاتا ہے اور یحییٰ بن ابو کثیر سے اس کی روایت میں اضطراب

پایا جاتا ہے مزید برآں اس کے پاس کوئی کتاب نہیں تھی۔

۴۶۷۳-ع۔ عکرمہ، ابو عبد اللہ، ابن عباس کا غلام، بریری الاصل:

تیسرے طبقہ کا ”ثقة پختہ کار تفسیر کا عالم“ راوی ہے ابن عمر سے اس کی تکذیب ثابت نہیں اور نہ ہی اس سے کوئی

بدعت ثابت ہے، ۱۰۲ھ میں فوت ہوا اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس کے بعد ہوا۔



## باب۔ ع۔ ل

۴۶۷۴۔ م، ت، س، ق۔ علیاء ابن احمد یفکرى بصرى:

چوتھے طبقہ کا قراء میں سے ”صدوق“ راوی ہے۔

۴۶۷۵۔ عس۔ علیاء بن ابوعلیاء کوفی:

تیسرے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ یہ پہلے والا ہی راوی ہے۔

۴۶۷۶۔ نخ۔ علقمہ بن بجالہ:

چوتھے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۴۶۷۷۔ ق۔ علقمہ بن ابوجمرہ ضبعی:

ساتویں طبقہ کا ”مجہول“ راوی ہے۔

☆ علقمہ بن حدتج:

درست عقبہ بن علقمہ بن حدتج ہے گزر چکا۔ (= ۴۶۴۵)

۴۶۷۸۔ ع۔ علقمہ بن عبداللہ بن سنان ”کہا گیا ہے کہ اس کے دادا کا نام عمرو ہے، اور یہ بکر بن عبداللہ مزنی کا

بھائی ہے“ بصرى:

تیسرے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے ۱۰۰ھ میں فوت ہوا۔

۴۶۷۹۔ ع۔ علقمہ بن ابوعلقمہ بلال مزنی، عائشہ کا غلام ”یہ علقمہ بن ام علقمہ ہے اور اس کا نام مرجانہ ہے“:

پانچویں طبقہ کا ”ثقة علامہ“ راوی ہے ۳۰ھ سے کچھ سال بعد فوت ہوا۔

۴۶۸۰۔ ق۔ علقمہ بن عمرو بن حصین عطاروی، ابوالفضل کوفی:

گیارہویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے اس سے غریب احادیث مروی ہیں ۵۶ھ میں فوت ہوا۔



۴۶۸۱-ع۔ علقمہ بن قیس بن عبداللہ نخعی، کوفی:

دوسرے طبقہ کا ”ثقفہ پختہ کار فقیہ عابد“ راوی ہے ۶۰ھ کے بعد فوت ہوا اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ ۷۰ھ کے بعد

ہوا۔

۴۶۸۲-ع۔ علقمہ بن مرثد حضرمی، ابو حارث کوفی:

چھٹے طبقہ کا ”ثقفہ“ راوی ہے۔

۴۶۸۳-ق۔ علقمہ بن نضلمہ مکی کنانی ”کندی بھی کہا گیا ہے“:

صغیر تابعی اور مقبول راوی ہے جس نے اسے صحابہ میں شمار کیا ہے اسے وہم ہوا ہے۔

۴۶۸۴-ی، م، ۴۔ علقمہ بن وائل بن مجر حضرمی، کوفی:

صدوق راوی ہے مگر اس نے اپنے والد سے سماع نہیں کیا۔

۴۶۸۵-ع۔ علقمہ بن وقاص لیشی، مدنی:

دوسرے طبقہ کا ”ثقفہ پختہ کار“ راوی ہے جس نے اسے صحابی گمان کیا ہے اس سے غلطی ہوئی ہے، اور کہا گیا ہے کہ یہ

نبی کریم ﷺ کے عہد میں پیدا ہوا تھا، عبدالملک کے دور خلافت میں فوت ہوا۔



## علی نام کے راویوں کا ذکر

جن راویوں کی میں نے کنیت ذکر نہیں کی ان کی کنیت ابوالحسن ہے۔

۴۶۸۶-خ۔ علی بن ابراہیم واسطی:

بغداد فروکش ہوا، گیارہویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے، کہا جاتا ہے کہ بخاری کا شیخ آنے والا راوی علی بن عبداللہ

بن ابراہیم ہے اپنے دادا کی طرف نسبت کر دیا گیا ہے یا آنے والا راوی ابن اشکاب ہے۔ (۴۷۱۳، ۴۷۵۹=)

۴۶۸۷-ت۔ علی بن اسحاق ابوالحسن سلمی ”ولاء کی وجہ سے ہے“ مروزی، ترمذی الاصل:

دسویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے ۳۱ھ میں فوت ہوا۔

۴۶۸۸-تمییز۔ علی بن اسحاق بن مسلم حنظلی سمرقندی:

دسویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے ۳۷ھ میں فوت ہوا۔

۴۶۸۹-د، عس۔ علی بن اعبد:

سند میں اس کا نام ذکر نہیں کیا گیا ہے تیسرے طبقہ کا ”مجہول“ راوی ہے۔

۴۶۹۰-ع۔ علی بن اقمربن عمرو ہمدانی، وادعی، ابووازیع کوفی:

چوتھے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔

۴۶۹۱-خت، د، ت۔ علی بن بحر بن بڑی، بغدادی فارسی الاصل:

دسویں طبقہ کا ”ثقة فاضل“ راوی ہے ۳۴ھ میں فوت ہوا۔

۴۶۹۲-۴۔ علی بن بکر یمہ، جزری:

چھٹے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے اس پر تشیع کا الزام لگایا گیا ہے، ۳۰ھ سے کچھ سال بعد فوت ہوا۔

۴۶۹۳-س۔ علی بن بکار بصری، زاہد:

ثغر کی سرحدی چھاؤنی میں فروکش ہوا، نوویں طبقہ کا ”صدوق عابد“ راوی ہے ۲۰۰ھ سے پہلے یا اس کے بعد فوت

ہوا۔

۴۶۹۴-تمییز۔ علی بن بکار مصیسی، دوسرا:

پہلے والے راوی سے متاخر ہے دسویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے ۲۰۰ھ کی حدود میں فوت ہوا۔

۴۶۹۵-ت، ق۔ علی بن ابوبکر بن سلیمان اسفہانی ”مروکی ایک بستی کی طرف نسبت ہے“:

نوویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے بسا اوقات غلطی کرتا ہے اور عبادت گزار تھا۔

۴۶۹۶-د، ت۔ علی بن ثابت جزری، ابواحمد ہاشمی ”ولاء کی وجہ سے ہے“:

نوویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے بسا اوقات غلطی کرتا ہے، ازدی نے بلا دلیل اس کی تضعیف کی ہے۔

۴۶۹۷-س، ق۔ علی بن ثابت وہان عطار کوفی:

دسویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ”صدوق“ راوی ہے ۱۹۰ھ میں فوت ہوا۔

۴۶۹۸-خ، د۔ علی بن جعد بن عبید جوہری، بغدادی:

نوویں طبقہ کے صغار حضرات میں سے ”ثقفہ پختہ کار“ راوی ہے اس پر تشیع کا الزام لگایا گیا ہے ۲۳۰ھ میں فوت ہوا۔

۴۶۹۹-ت۔ علی بن جعفر بن محمد بن علی بن حسین بن علی علوی، موسیٰ کا بھائی:

دسویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ”مقبول“ راوی ہے ۲۱۰ھ میں فوت ہوا۔

۴۷۰۰-خ، م، ت، س۔ علی بن حجر ابن ایاس سعدی، مروزی:

پہلے بغداد پھر مرو فروکش ہوا، نوویں طبقہ کے صغار حضرات میں سے ”ثقفہ حافظ“ راوی ہے ۱۰۰ برس کے قریب یا

۱۰۰ برس عمر پا کر ۴۴۰ھ میں فوت ہوا۔

۴۷۰۱-س۔ علی بن حرب بن محمد بن علی طائی:

دسویں طبقہ کے صغار حضرات میں سے ”صدوق فاضل“ راوی ہے نوے برس سے متجاوز عمر پا کر ۶۵ھ میں فوت ہوا۔

۴۷۰۲۔ تمبیز۔ علی بن حرب بن عبد الرحمن بن جندبہ یسار پوری:

گیارہویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے ۵۸ھ میں فوت ہوا۔

۴۷۰۳۔ ق۔ علی بن خورشور، کوفی ”یہ علی ابن ابوقاطمہ ہے“:

چھٹے طبقہ کا ”متروک، متشدد شیعہ“ راوی ہے ۳۰ھ کے بعد فوت ہوا۔

۴۷۰۴۔ ق۔ علی بن حسن بن ابوحسن بڑا، مدنی:

ساتویں طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۴۷۰۵۔ م، ق۔ علی بن حسن بن سلیمان حضرمی، واسطی الاصل، کوفی، المعروف ابو شعناء:

اس کی کنیت ابوالحسن یا حسین ہے دسویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے ۳۰ھ سے کچھ سال بعد فوت ہوا۔

۴۷۰۶۔ ع۔ علی بن حسن بن شقیق، ابو عبد الرحمن مروزی:

دسویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ”ثقة حافظ“ راوی ہے ۱۵ھ میں فوت ہوا، اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس سے

پہلے ہوا۔

۴۷۰۷۔ د۔ علی بن حسن بن موسیٰ ہلالی ”یہ ابن ابوعیسیٰ دارانچر دی:

گیارہویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے ۶۶ھ میں فوت ہوا۔

☆ علی بن حسن بن شیط:

علی ابن حفص کے ترجمہ میں آئے گا۔ (۴۷۲۰=)

۴۷۰۸۔ س۔ علی بن حسن اللانی، کوفی:

دسویں طبقہ کے صغار حضرات میں سے ”صدوق“ راوی ہے۔

۴۷۰۹۔ ت۔ علی بن حسن کوفی:

گویا یہ پہلے والا ہی راوی ہے۔

۴۷۱۰۔ تمییز۔ علی بن حسن حمیمی، بزاز کوفی:

گراع کے لقب سے معروف ہے دسویں طبقہ کا "صدوق" راوی ہے۔

۴۷۱۱۔ تمییز۔ علی بن حسن سماک یا سماں ابوالحسین کوفی:

ابن مندہ نے اسے کنیتوں میں ذکر کیا ہے اور میرے نزدیک یہ اللانی ہے۔

۴۷۱۲۔ فق۔ علی بن حسن ہرثمی:

گیارہویں طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۴۷۱۳۔ دق۔ علی بن حسین بن ابراہیم بن حرعامری، ابن اشکاب "یہ اس کے والد کا لقب ہے":

دسویں طبقہ کا "صدوق" راوی ہے ۶۱ھ میں فوت ہوا۔ کہا جاتا ہے کہ بخاری کے قول "حدثنا علی بن ابراہیم" سے

یہی مراد ہے۔

۴۷۱۴۔ س۔ علی بن حسین بن حرب قاضی، ابو عبید بن حرب بویہ:

بارہویں طبقہ کا جلیل القدر "ثقة فقیہ مشہور" راوی ہے دارقطنی نے اسی بات پر اعتماد کیا ہے کہ نسائی نے اس کی حدیث

نقل کی ہے ۳۱۹ھ میں فوت ہوا۔

۴۷۱۵۔ ع۔ علی بن حسین بن علی بن ابوطالب ہاشمی، زین العابدین:

تیسرے طبقہ کا "ثقة پختہ کار عابد فقیہ فاضل مشہور" راوی ہے ابن عیینہ نے کہا ہے کہ میں نے اس سے افضل کوئی

قرشی نہیں دیکھا، ۹۳ھ میں فوت ہوا، وقیل غیر ذالک۔

۴۷۱۶۔ و، س۔ علی بن حسین بن مطرورہمی بصری:

گیارہویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے "صدوق" راوی ہے ۵۳ھ میں فوت ہوا۔

۴۷۱۷۔ ن، م، ۴۔ علی بن حسین بن واقد مروزی:

دسویں طبقہ کا "صدوق" راوی ہے تاہم وہم کر جاتا ہے ۱۱۵ھ میں فوت ہوا۔

۴۷۱۸۔ د۔ علی بن حسین رقی:

گیارہویں طبقہ کا "صدوق" راوی ہے ۵۰ھ میں فوت ہوا۔

۴۷۱۹- م، د، ت، س۔ علی بن حفص مدائنی:

بغداد فروکش ہوا، نوویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے۔

۴۷۲۰- خ۔ علی بن حفص مروزی:

عسقلان فروکش ہوا، بخاری نے کہا ہے کہ میں نے اے کو عسقلان میں اس سے ملاقات کی ہے، ابو حاتم نے اس پر تعاقب کیا ہے کہ یہ علی بن حسن بن شیبہ ہے جس سے اس سال عسقلان میں بخاری کی ملاقات ہوئی تھی۔ اور یہ دسویں طبقہ کے صغار حضرات میں سے ”مقبول“ راوی ہے۔

۴۷۲۱- خ، س۔ علی بن حکم بن ظنیان، انصاری مروزی، مؤدب:

نوویں طبقہ کے صغار حضرات میں سے ”ثقة“ راوی ہے غریب حدیثیں بیان کرتا ہے ۲۶ھ میں فوت ہوا، اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ ۲۰ھ میں ہوا۔

۴۷۲۲- خ، م۔ علی بن حکم بنانی، ابو الحکم مصری:

پانچویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے ازدی نے بلاد لیل اس کی تضعیف کی ہے ۱۳ھ میں فوت ہوا۔

۴۷۲۳- خ، م، س۔ علی بن حکیم بن ذبیان، اودی، کوفی:

دسویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے ۲۳ھ میں فوت ہوا۔

۴۷۲۴- تمییز۔ علی بن حکیم بن زاہر خراسانی:

دسویں طبقہ کا ”صدوق عابد“ راوی ہے ۳۵ھ میں فوت ہوا۔

۴۷۲۵- تمییز۔ علی بن حکیم عبداللہ بن شوذب کا بھانجا:

ساتویں طبقہ کا ”مجہول“ راوی ہے۔

۴۷۲۶- تمییز۔ علی بن حکیم بخدری:

نوویں طبقہ کا ”مجہول“ راوی ہے۔

۴۷۲۷- د۔ علی بن حوشب ”جعفر کے وزن پر ہے“ ابوسلیمان دمشقی:

اس میں کوئی خرابی نہیں ہے آٹھویں طبقہ سے ہے۔

۴۷۲۸۔ س۔ علی بن خالد مدنی:

تیسرے طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے، ابو ہریرہ اور ابو امامہ سے روایت کرتا ہے اور اس سے ضحاک بن عثمان اور سعید بن ابولہلال نے روایت کیا ہے، اور کہا گیا ہے کہ یہ دو ہیں۔

۴۷۲۹۔ م، ت، س۔ علی بن خشرم ”جعفر کے وزن پر ہے“ مروزی:

دسویں طبقہ کے صغار حضرات میں سے ”ثقة“ راوی ہے ۱۰۰ برس کے قریب عمر پا کر ۷۵ھ یا اس کے بعد فوت ہوا۔

☆ علی بن ابوہصیب:

یہ ابن محمد ہے آئے گا۔ (۴۷۹۲=)

۴۷۳۰۔ ق۔ علی بن داؤد بن یزید قطری، ادوی:

گیارہویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے ۷۲ھ میں فوت ہوا۔

۴۷۳۱۔ ع۔ علی بن داؤد ”ابن داؤد بھی کہا جاتا ہے“، ابوالمتوکل ناجی، بصری:

اپنی کنیت سے مشہور ہے تیسرے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے ۱۰۸ھ میں فوت ہوا، اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس سے پہلے ہوا۔

۴۷۳۲۔ نخ، م، ع۔ علی بن رباح بن قصیر ”طویل کی ضد ہے“، النخعی، ابو عبد اللہ مصری:

تیسرے طبقہ کے کبار حضرات میں سے ”ثقة“ راوی ہے اور علی (تصغیر ہے) سے مشہور ہے مگر یہ علیٰ کہنے سے

ناراض ہو جاتا تھا، ۱۱۰ھ سے کچھ سال بعد فوت ہوا۔

۴۷۳۳۔ ع۔ علی بن ربیعہ بن نھلمہ والہی، ابوالمغیرہ کوفی:

تیسرے طبقہ کے کبار حضرات میں سے ”ثقة“ راوی ہے، کہا جاتا ہے کہ یہ وہی ہے جس سے العلاء بن صالح نے

روایت کیا ہے اور ”حدیث علی بن ربیعۃ الجبلی“ کہا ہے جبکہ بخاری نے ان دونوں میں فرق کیا ہے۔

☆ علی بن زیاد یمامی:

درست ابوالعلاء بن زیاد ہے اور اس کا نام عبد اللہ ہے گزر چکا، اور یہ نویں طبقہ کا ”ضعیف“ راوی

ہے، ق۔ (۳۳۲۸)

۴۷۳۴۔ بخ، م، ۴۔ علی بن زید بن عبداللہ بن زہیر بن عبداللہ بن جدعان تمیمی، بصری، حجازی الاصل:

یہ علی بن زید بن جدعان کے نام سے معروف ہے اس کے والد محترم کو اپنے دادا کے دادا کی طرف منسوب کیا جاتا ہے، چوتھے طبقہ کا "ضعیف" راوی ہے ۳۱ھ میں فوت ہوا، اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس سے پہلے ہوا۔

۴۷۳۵۔ س۔ علی بن ابوسارہ شیبانی یا ازدی بصری:

اسے علی بن محمد بن ابوسارہ بھی کہا جاتا ہے، ساتویں طبقہ کا "ضعیف" راوی ہے۔

۴۷۳۶۔ ق۔ علی بن سالم بن شوال "مہینے کے نام پر ہے"

ساتویں طبقہ کا "ضعیف" راوی ہے۔

۴۷۳۷۔ س، فق۔ علی بن سعید بن جریر نسائی:

نیشاپور فرو کش ہوا، گیارہویں طبقہ کا "صدوق صاحب حدیث" راوی ہے ۵۰ھ سے کچھ سال بعد فوت ہوا۔

۴۷۳۸۔ ت، س۔ علی بن سعید بن مسروق کندی، کوفی:

دسویں طبقہ کا "صدوق" راوی ہے ۴۹ھ میں فوت ہوا۔

۴۷۳۹۔ ق۔ علی بن سلمہ بن عقبہ قرشی، لکھنوی، نیشاپوری:

گیارہویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے "صدوق" راوی ہے ۵۲ھ میں فوت ہوا، کہا جاتا ہے کہ بخاری نے اس

سے روایت کیا ہے۔

۴۷۴۰۔ ق۔ علی بن سلیمان شامی:

ساتویں طبقہ کا "مجہول" راوی ہے۔

۴۷۴۱۔ د، س۔ علی بن سہل بن قادم رملی، نسائی الاصل:

گیارہویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے "صدوق" راوی ہے ۶۱ھ میں فوت ہوا۔

۴۷۴۲۔ تمییز۔ علی بن سہل بن مغیرہ بزاز، بغدادی، نسائی الاصل:

عفان بن مسلم کی خدمت میں رہنے کی وجہ سے عفانی کے لقب سے معروف تھا، یہ گیارہویں طبقہ کا "ثقة" راوی

ہے اور پہلے والا راوی اس سے کافی بڑا ہے، جس نے ان دونوں کو ملا دیا ہے اسے وہم ہوا ہے



۴۷۴۳۔ تمیز۔ علی بن سہل مدائنی:

گیارہویں طبقہ کا "صدوق" راوی ہے۔

۴۷۴۴۔ خ۔ علی بن سوید بن منجوف، ابوالفضل سدوسی بصری:

اس میں کوئی خرابی نہیں ہے چھٹے طبقہ سے ہے۔

۴۷۴۵۔ س۔ علی بن شعیب بن عدی سمسار بزاز بغدادی، فارسی الاصل:

گیارہویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے "ثقة" راوی ہے ۵۳ھ میں فوت ہوا۔

۴۷۴۶۔ د، س۔ علی بن ہمام:

تیسرے طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۴۷۴۷۔ ن، د، ق۔ علی بن شیبان بن محرز یمامی، حنفی:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ان سے کم حدیثیں آتی ہیں ان سے ان کا بیٹا عبدالرحمن روایت کرنے میں متفرد ہے۔

۴۷۴۸۔ م، م۔ علی بن صالح بن صالح بن حنی، ہمدانی، ابو محمد کوفی، حسن کا بھائی:

ساتویں طبقہ کا "ثقة عابد" راوی ہے ۵۵ھ میں فوت ہوا، اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس کے بعد ہوا۔

۴۷۴۹۔ ت۔ علی بن صالح لکی، عابد:

آٹھویں طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۴۷۵۰۔ تمیز۔ علی بن صالح، بیاع الاکسیہ:

آٹھویں طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۴۷۵۱۔ تمیز۔ علی بن صالح بغدادی، صاحب مصلی:

دسویں طبقہ کا "مقبول" راوی ہے ۲۹ھ میں فوت ہوا، اور کہا جاتا ہے کہ لا پرواہ تھا۔

۴۷۵۲۔ تمیز۔ علی بن صالح مدنی:

گیارہویں طبقہ کا "مستور" راوی ہے۔

۴۷۵۳-ع۔ علی بن ابوطالب بن عبدالمطلب بن ہاشم ہاشمی، نبی کریم ﷺ کے چچا کا بیٹا اور آپ ﷺ کا

واماد:

سابقین اولین میں سے ہیں ایک جماعت نے اس بات کو ترجیح دی ہے کہ انہوں نے (بچوں میں سے) سب سے پہلے اسلام قبول کیا ہے، اور یہ عشرہ مبشرہ میں سے ایک ہیں ۴۰ھ کو رمضان کے مہینے میں فوت ہوئے اور یہ اس روز زمین پر زندہ تمام بنی آدم سے باجماع اہل السنہ افضل تھے۔ راجح کے قول کے مطابق انہوں نے ۶۳ برس عمر پائی۔

۴۷۵۴-م، د، س، ق۔ علی بن ابوظلمہ سالم، بنو عباس کا غلام:

حمص فردکش ہوا، اس نے ابن عباس سے ارسال کیا ہے اور انہیں دیکھا نہیں، چھٹے طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے تاہم بسا اوقات غلطی کر جاتا ہے ۴۳ھ میں فوت ہوا۔

۴۷۵۵-د، ت، س۔ علی بن طلق بن منذر بن قیس حنفی، یمامی:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ان سے حدیثیں مروی ہیں۔

۴۷۵۶-ق۔ علی بن ظبیان ابن ہلال عبسی کوفی، قاضی بغداد:

نوویں طبقہ کا ”ضعیف“ راوی ہے ۹۲ھ میں فوت ہوا۔

۴۷۵۷-ت۔ علی بن عابس، اسدی کوفی:

نوویں طبقہ کا ”ضعیف“ راوی ہے۔

۴۷۵۸-د، ت، ق۔ علی بن عاصم بن صہیب واسطی تمیمی ”ولاء کی وجہ سے ہے“:

نوویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے تاہم بسا اوقات غلطی کرتا ہے اور اس پر اڑ جاتا ہے مزید برآں اس پر تشیع کا الزام

بھی لگایا گیا ہے، ۹۰ برس سے زائد عمر پا کر ۲۰۱ھ میں فوت ہوا۔

۴۷۵۹-خ۔ علی بن عبد اللہ بن ابراہیم بغدادی:

گیارہویں طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۴۷۶۰۔ بخ، د، ت، س، فق۔ علی بن عبداللہ بن جعفر بن کج سعدی ”ولاء کی وجہ سے ہے“ ابو الحسن بن المدینی، بصری:

دسویں طبقہ کا ”ثقة پختہ کارامام، اپنے معاصرین میں سے حدیث اور اس کی علل کی سب سے زیادہ معرفت رکھنے والا“ راوی ہے یہاں تک کہ بخاری نے کہا ہے کہ جتنا میں نے اپنے آپ کو علی بن مدینی کے سامنے چھوٹا پایا ہے اتنا کسی استاد کے سامنے نہیں پایا، اور اس کے بارے میں اس کے شیخ ابن عیینہ فرماتے ہیں کہ جتنا یہ مجھ سے فائدہ اٹھاتا ہے میں اس سے کہیں زیادہ اس سے علمی فائدہ حاصل کرتا ہوں، نسائی فرماتے ہیں کہ یوں لگتا ہے کہ اسے اللہ رب العزت نے حدیث کی خدمت کے لئے ہی پیدا کیا ہے۔ حضرات نے اس پر فتنہ خلق قرآن میں اس مسئلہ کو قبول کرنے کا عیب لگایا ہے لیکن یہ اپنے بارے میں خوف کھاتے تھے جلد ہی سنبھل گئے اور انہوں نے اس مسئلہ سے توبہ کر لی، صحیح قول کے مطابق ۳۴ھ میں فوت ہوئے۔

۴۷۶۱۔ بخ، م، ۴۔ علی بن عبداللہ بن عباس ہاشمی، ابو محمد:

تیسرے طبقہ کا ”ثقة عابد“ راوی ہے صحیح قول کے مطابق ۱۸ھ میں فوت ہوا۔

۴۷۶۲۔ م، ۴۔ علی بن عبداللہ باری، ازدی، ابو عبداللہ بن ابو ولید:

تیسرے طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے بسا اوقات غلطی کر جاتا ہے۔

۴۷۶۳۔ ۴۔ علی بن عبدالاعلیٰ الثعالبی، کوفی احول:

چھٹے طبقہ کا ”صدوق“ راوی تاہم بسا اوقات وہم کر جاتا ہے۔

۴۷۶۴۔ خت، ت، س۔ علی بن عبد الحمید بن مصعب مَعْنٰی، کوفی:

دسویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے اور نابینا تھا، ۲۲ھ میں فوت ہوا۔

۴۷۶۵۔ س۔ علی بن عبدالرحمن بن محمد بن مغیرہ مخزومی ”ولاء کی وجہ سے ہے“ مصری:

اس کا لقب عَلَّان ہے اور اصلاً کوفہ کا رہنے والا تھا، گیارہویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے ۷۲ھ میں فوت ہوا۔

۴۷۶۶۔ م، د، س۔ علی بن عبدالرحمن معاوی انصاری، مدنی:

چوتھے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔

☆ علی بن عبدالعزیز:

یہ ابن غراب ہے آئے گا، ق۔ (۴۷۸۳=)

☆ علی بن عبید اللہ بن ابورافع:

درست عبید اللہ بن علی بن ابورافع ہے گزر چکا۔ (۴۳۲۲=)

☆ علی بن عبید اللہ بن طبرابخ:

یہ علی بن ابوہاشم ہے آئے گا۔ (۴۸۱۲=)

۴۷۶۷۔ نخ، د، ق۔ علی بن عبید انصاری، مدنی، ابواسید کا غلام:

پانچویں طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۴۷۶۸۔ م، ہس۔ علی بن عتّام ابن علی عامری کوفی:

نیشاپور فرودکش ہوا، دسویں طبقہ کا "ثقفہ فاضل" راوی ہے ۲۸ھ میں فوت ہوا۔

۴۷۶۹۔ س۔ علی بن عثمان بن محمد بن سعید نقیلی، حرانی:

اس میں کوئی خرابی نہیں ہے گیارہویں طبقہ سے ہے ۷۲ھ میں فوت ہوا۔

۴۷۷۰۔ س۔ علی بن عثمان بن محمد بن سعید بصری:

گیارہویں طبقہ کا "صدوق" راوی ہے مزی نے کہا ہے کہ یہ بھی احتمال ہے کہ پہلے والا راوی ہی ہو۔

۴۷۷۱۔ ق۔ علی بن عروہ قرشی دمشقی:

آٹھویں طبقہ کا "متروک" راوی ہے۔

۴۷۷۲۔ ت، ہس۔ علی بن علقمہ ائتماری، کوفی:

تیسرے طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۴۷۷۳۔ نخ، ہس۔ علی بن علی بن نجاد، رفاعی، یثغر، ابواسامعیل بصری:

اس میں کوئی خرابی نہیں ہے اس پر قدری ہونے کا الزام لگایا گیا ہے اور عبادت گزار تھا، اور کہا جاتا ہے کہ نبی کریم

صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ مشابہت رکھتا تھا، ساتویں طبقہ سے ہے۔

۴۷۷۴۔ نخ۔ علی بن عمارہ:

تیسرے طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۴۷۷۵۔ د۔ علی بن عمر بن علی بن حسین بن علی ابن ابوطالب ہاشمی:

آٹھویں طبقہ کا "مستور" راوی ہے۔

۴۷۷۶۔ ق۔ علی بن عمرو بن حارث بن سہل انصاری، ابوہمیرہ، بغدادی:

دسویں طبقہ کا "صدوق صاحب اوہام" راوی ہے ۶۰ھ کی ابتداء میں فوت ہوا۔

۴۷۷۷۔ مد۔ علی بن عمرو ثقفی:

ساتویں طبقہ کا "مجہول" راوی ہے اور اس نے مرسل حدیث بیان کی ہے۔

۴۷۷۸۔ نخ۔ علی بن العلاء خزاعی:

چھٹے طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۴۷۷۹۔ خ۔ علی بن عیاش الہبانی، حمصی:

نوویں طبقہ کا "ثقة پختہ کار" راوی ہے ۱۹ھ میں فوت ہوا۔

۴۷۸۰۔ ت۔ علی بن عیسیٰ بن یزید بغدادی، گراچکی:

گیارہویں طبقہ کا "مقبول" راوی ہے ۴۷ھ میں فوت ہوا۔

۴۷۸۱۔ تمیز۔ علی بن عیسیٰ حرّمی:

دسویں طبقہ کا "ثقة" راوی ہے ۲۳۳ھ میں فوت ہوا۔

۴۷۸۲۔ تمیز۔ علی بن عیسیٰ کوفی:

بغداد فروکش ہوا، بارہویں طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۴۷۸۳۔ س، ق۔ علی بن غراب "پرندے کے نام سے ہے" فزاری "ولاء کی وجہ سے ہے"، کوفی قاضی:

فلکی نے کہا ہے کہ غراب لقب ہے اور یہ عبدالعزیز ہے مروان بن معاویہ نے اس کا نام رکھا ہے اور ایک مرتبہ علی بن

ابو ولید کہا ہے، آٹھویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے تدلیس کرتا تھا اور شیعہ تھا، ابن حبان نے اس کی تضعیف میں افراط سے کام لیا ہے، ۸۴ھ میں فوت ہوا۔

☆ علی بن ابوفاطمہ:

یہ ابن حزم اور ہے گزر چکا۔ (۴۷۰۳=)

۴۷۸۴-س۔ علی بن فضیل بن عیاض تمیمی:

نوویں طبقہ کا ”ثقة عابد“ راوی ہے اپنے والد سے پہلے فوت ہوا۔

۴۷۸۵-د، ت، ہس۔ علی بن قادم خزاعی، کوفی:

نوویں طبقہ کا ”صدوق شیعہ“ راوی ہے ۱۳ھ میں یا اس سے پہلے فوت ہوا۔

☆ علی بن قاسم:

درست عبدالاعلیٰ ہے۔ (۳۷۳۶=)

۴۷۸۶-د۔ علی بن ماجدہ سہمی:

تیسرے طبقہ کا ”مجہول“ راوی ہے۔

۴۷۸۷-ع۔ علی بن مبارک ہنکائی:

ساتویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ”ثقة“ راوی ہے اس کے پاس یحییٰ بن ابوکثیر سے دو کتابیں تھیں ان میں سے

ایک کا سماع ہے اور دوسری کا ارسال ہے فلہذا اس سے کوفیوں کی حدیث میں کچھ کلام ہے۔

۴۷۸۸-س۔ علی بن ثنیٰ طہوی:

گیارہویں طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے ۵۶ھ میں فوت ہوا۔

۴۷۸۹-تمیز۔ علی بن ثنیٰ بن یحییٰ تمیمی، موصلی، حافظ ابویعلیٰ کا والد:

دسویں طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۴۷۹۰-ت۔ علی بن مجاہد بن مسلم قاضی، کابلی:

نوویں طبقہ کا ”متروک“ راوی ہے امام احمد کے شیوخ میں اس سے زیادہ کوئی ضعیف نہیں ہے، ۸۰ھ کے بعد فوت ہوا۔

۴۷۹۱۔ عس، ق۔ علی بن محمد بن اسحاق طنائسی:

دسویں طبقہ کا ”ثقة عابد“ راوی ہے ۳۳ھ میں فوت ہوا، اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ ۳۵ھ میں ہوا۔

۴۷۹۲۔ ق۔ علی بن محمد بن ابو حصیب، قرشی کوفی:

دسویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے بسا اوقات غلطی کر جاتا ہے ۵۸ھ میں فوت ہوا۔

۴۷۹۳۔ س۔ علی بن محمد بن زکریا بغدادی، ابو مضاء:

رقہ فروش ہوا، اس کا لقب میمون ہے بارہویں طبقہ کا ”ثقة حافظ“ راوی ہے۔

۴۷۹۴۔ س۔ علی بن محمد بن عبداللہ بصری:

گیارہویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے یہ بھی احتمال ہے کہ یہ نفیلی علی بن عثمان ہو۔ (۴۷۶۹=)

۴۷۹۵۔ س۔ علی بن محمد بن علی بن ابو مضاء مصیعی، قاضی:

گیارہویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔

۴۷۹۶۔ ع۔ علی بن مدرک نخعی، ابو مدرک کوفی:

چوتھے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے ۱۲۰ھ میں فوت ہوا۔

۴۷۹۷۔ تمیز۔ علی بن مدرک کوفی:

ساتویں طبقہ کا ”مجهول“ راوی ہے۔

۴۷۹۸۔ نخ، ت، ق۔ علی بن مسعدہ باہلی، ابو حبیب بصری:

ساتویں طبقہ کا ”صدوق صاحب اوہام“ راوی ہے۔

۴۷۹۹۔ خ، د، س۔ علی بن مسلم بن سعید طوسی:

بغداد فروش ہوا، دسویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے ۵۳ھ میں فوت ہوا۔

۴۸۰۰۔ ع۔ علی بن مسہر، قرشی کوفی، قاضی موصل:

آٹھویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے نابینا ہونے کے بعد اس نے غریب حدیثیں بیان کی ہیں ۸۹ھ میں فوت ہوا۔

۴۸۰۱۔ ت، س۔ علی بن معبد بن شداد رقی:

مصرفروش ہوا، دسویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ”ثقة فقیہ“ راوی ہے ۱۸ھ میں فوت ہوا۔

۴۸۰۲۔ س۔ علی بن معبد بن نوح بغدادی، الصغیر:

مصرفروش ہوا، گیارہویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے ۵۹ھ میں فوت ہوا۔

۴۸۰۳۔ ت، س، ق۔ علی بن منذر طریفی، کوفی:

دسویں طبقہ کا ”صدوق شیعہ“ راوی ہے ۵۶ھ میں فوت ہوا۔

۴۸۰۴۔ ق۔ علی بن موسیٰ بن جعفر بن محمد بن علی بن حسین بن علی ہاشمی:

اسے رضی کے لقب سے یاد کیا جاتا ہے، دسویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ”صدوق“ راوی ہے اور گڑ بڑ اس

سے روایت کرنے والے بعض حضرات کی طرف سے ہے، ۲۰۳ھ میں فوت ہوا اور پچاس برس مکمل نہیں کر پایا۔

۴۸۰۵۔ س، ق، س، ق۔ علی بن میمون رقی عطار:

دسویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے ۳۶ھ میں فوت ہوا۔

۴۸۰۶۔ ت، ق۔ علی بن نزار بن حیان اسدی کوفی:

چھٹے طبقہ کا ”ضعیف“ راوی ہے۔

۴۸۰۷۔ ع۔ علی بن نصر بن علی جہضمی، بصری:

نووین طبقہ کے کبار حضرات میں سے ”ثقة“ راوی ہے ۸ھ میں فوت ہوا۔

۴۸۰۸۔ م، د، ت، س۔ علی بن نصر بن علی بن نصر بن علی جہضمی، پہلے والے راوی کا پوتا:

گیارہویں طبقہ کا ”ثقة حافظ“ راوی ہے ۲۵۰ھ میں فوت ہوا۔

۴۸۰۹۔ د، ق۔ علی بن نقیل جزری:

اس میں کوئی خرابی نہیں ہے چھٹے طبقہ سے ہے ۲۵ھ میں فوت ہوا۔



۲۸۱۰۔ نخ، م، ۴۔ علی بن ہاشم بن یزید کوفی:

آٹھویں طبقہ کے صفار حضرات میں سے "صدوق شیعہ" راوی ہے ۸۰ھ میں فوت ہوا، اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ

۸۱ھ میں ہوا۔

۲۸۱۱۔ ق۔ علی بن ہاشم بن مرزوق ہاشمی، رازی:

دسویں طبقہ کا "صدوق" راوی ہے۔

۲۸۱۲۔ خ۔ علی بن ابو ہاشم عبید اللہ بن طبر اخ:

دسویں طبقہ کا "صدوق" راوی ہے قرآن (کے غیر مخلوق ہونے) میں توقف کرنے کی وجہ سے اس پر کلام کیا گیا

ہے۔

۲۸۱۳۔ خ۔ علی بن ہشام بغدادی، صاحب طعام:

گیارہویں طبقہ کا "مقبول" راوی ہے خطیب نے بخاری کے شیخ اور صاحب طعام محامی کے شیخ میں فرق کیا ہے۔

۲۸۱۴۔ خ، د، ہ، ق۔ علی بن یحییٰ بن خلاد بن رافع بن مالک ابن عجلان زرقی، انصاری:

چوتھے طبقہ کا "ثقة" راوی ہے ۲۹ھ میں فوت ہوا۔

۲۸۱۵۔ د، ق۔ علی بن یزید بن رکانہ بن عبد یزید مطلبی:

چوتھے طبقہ کا "مستور" راوی ہے۔

۲۸۱۶۔ عس۔ علی بن یزید بن سلیم صدائی، اکفانی:

اس میں قدرے کمزوری پائی جاتی ہے نوویں طبقہ سے ہے۔

۲۸۱۷۔ ت، ق۔ علی بن یزید بن ابوزیاد الہبانی، ابو عبد الملک دمشقی، قاسم بن عبد الرحمن کا ساتھی:

چھٹے طبقہ کا "ضعیف" راوی ہے ۱۱۰ھ سے کچھ سال بعد فوت ہوا۔

۲۸۱۸۔ س۔ علی ابوالاسود کوفی:

درست سہل ابوالاسود ہے، دارقطنی وغیرہ کا کہنا ہے کہ اس کے نام اور کنیت میں شعبہ نے غلطی کی ہے۔ چوتھے طبقہ کا

”مقبول“ راوی ہے۔

☆ علی بن المدینی:

یہ ابن عبد اللہ ہے گزر چکا۔ (۴۷۶۰=)

☆ علی، بلا نسبت:

اسحاق بن سعید اور خلف بن خلیفہ سے اس نے روایت کیا ہے، کہا گیا ہے کہ یہ ابن جعد ہے، خ۔ (۴۶۹۸=)

☆ علی، بلا نسبت:

اس نے مالک بن سعیر سے روایت کیا ہے، کہا گیا ہے کہ یہ ابن سلمہ یا ابن مدینی ہے، خ۔ (۴۷۶۰، ۴۷۳۹=)



## عمار اور عمارہ نام کے راویوں کا ذکر

☆ عمار بن اکیمہ :

عمارہ کے ترجمہ میں آئے گا۔ (۴۸۳۷=)

۴۸۱۹۔ س۔ عمار بن حسن ہلالی، ابوالحسن رازی:

نافر و کش ہوا، دسویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے بمر ۸۳ برس ۲۲ھ میں فوت ہوا۔

۴۸۲۰۔ س، ق۔ عمار بن خالد بن یزید بن دینار واسطی، تمار، ابوالفضل یا ابواسماعیل:

دسویں طبقہ کے صغار حضرات میں سے ”ثقة“ راوی ہے ۲۶۰ھ میں فوت ہوا۔

۴۸۲۱۔ م، د، س، ق۔ علی بن رزق ضبعی یا تمیمی، ابوالاحوص کوفی:

اس میں کوئی خرابی نہیں ہے آٹھویں طبقہ سے ہے ۵۹ھ میں فوت ہوا۔

۴۸۲۲۔ تمیز۔ عمار بن رزق عامری ”ولاء کی وجہ سے ہے“:

چھٹے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے مرسل احادیث روایت کرتا ہے۔

۴۸۲۳۔ ق۔ عمار بن سعد قرظ۔ مؤذن:

تیسرے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے، جس نے اسے صحابی گمان کیا ہے اسے وہم ہوا ہے۔

۴۸۲۴۔ نخ، د۔ عمار بن سعد سلہمی، مصری:

چھٹے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے اس نے عمر سے ارسال کیا ہے ۲۸ھ میں فوت ہوا۔

۴۸۲۵۔ تمیز۔ عمار بن سعد سجستانی:

تیسرے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے ۱۰۵ھ میں فوت ہوا۔

۲۸۲۶- ت، ق۔ عمار بن سیف ضعی، ابو عبد الرحمن کوفی:

آٹھویں طبقہ کا "ضعیف الحدیث عابد" راوی ہے تاہم ۶۰ھ میں اپنے معاصرین میں سے سب سے پہلے فوت ہوا۔

☆ عمار بن شیب:

عمارہ کے ترجمہ میں ہے۔ (۲۸۲۹=)

۲۸۲۷- د۔ عمار بن شعیت ابن عبید اللہ عنبری:

آٹھویں طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۲۸۲۸- ق۔ عمار بن طالوت بن عباد و محمد ری:

گیارہویں طبقہ کا "ثقة" راوی ہے۔

۲۸۲۹- م، ۴۔ عمار بن ابو عمار، بنو ہاشم کا غلام، ابو عمر "ابو عبد اللہ بھی کہا جاتا ہے":

تیسرے طبقہ کا "صدوق" راوی ہے تاہم بسا اوقات غلطی کرتا ہے، ۲۰ھ کے بعد فوت ہوا۔

۲۸۳۰- د۔ عمار بن عمارہ، ابو ہاشم زعفرانی بصری:

اس میں کوئی خرابی نہیں ہے ساتویں طبقہ سے ہے۔

۲۸۳۱- س، ق۔ عمار بن ابو فروہ اموی "ولاء کی وجہ سے ہے" مدنی ابو عمرو "عمارہ بھی کہا جاتا ہے":

چھٹے طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۲۸۳۲- م، ت، ق۔ عمار بن محمد ثوری، ابو الیقطان کوفی، سفیان ثوری کا بھانجا:

بغداد فروکش ہوا، آٹھویں طبقہ کا "صدوق" راوی ہے تاہم غلطی کرتا ہے اور عبادت گزار تھا ۸۲ھ میں فوت ہوا۔

۲۸۳۳- م، ۴۔ عمار بن معاویہ دہنی، ابو معاویہ بجلی کوفی:

پانچویں طبقہ کا "صدوق شیعہ" راوی ہے ۳۳ھ میں فوت ہوا۔

۲۸۳۴- فق۔ عمار بن نصر سعدی ابو یاسر، مروزی:

بغداد فروکش ہوا، دسویں طبقہ کا "صدوق" راوی ہے ۲۹ھ میں فوت ہوا۔

۲۸۳۵۔ تمیز۔ عمار بن ہارون، ابویاسر مستملی بصری، ولال:

دسویں طبقہ کا "ضعیف" راوی ہے۔

۲۸۳۶۔ ع۔ عمار بن یاسر بن عامر بن مالک عئسیٰ، ابوالیقظان، مولیٰ بنی مخزوم:

سابقین اولین میں سے بدری جلیل القدر مشہور صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں جنگ صفین میں ۳۷ھ کو قتل ہوئے۔

☆ عمار، مولیٰ بنی حارث اور ابن عباس کا غلام:

یہ ابن ابوعمار ہے گزر چکا۔ (= ۲۸۲۹)

☆ عمار، ابو نملہ انصاری:

کنیتوں میں آئے گا۔ (= ۸۴۱۸)

۲۸۳۷۔ ر۔ عمارہ ابن اُگیمہ لیشی، ابولید مدنی:

کہا گیا ہے کہ اس کا نام عمار یا عمرو یا عامر ہے اور بغیر نام کے آتا ہے، تیسرے طبقہ کا "ثقة" راوی ہے پھر ۷۹ برس

۱۰ھ میں فوت ہوا۔

۲۸۳۸۔ س۔ عمارہ بن بشیر شامی:

نویں طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۲۸۳۹۔ ن، د، ق۔ عمارہ بن ثوبان حجازی:

پانچویں طبقہ کا "مستور" راوی ہے۔

۲۸۴۰۔ ع، ت، ق۔ عمارہ بن جُوین، ابو ہارون عبدی:

اپنی کنیت سے مشہور ہے چوتھے طبقہ کا "متروک شیعہ" راوی ہے بعض حضرات نے اس کی تکذیب کی ہے۔

۲۸۴۱۔ ح۔ عمارہ بن حدید بکلی:

تیسرے طبقہ کا "مجہول" راوی ہے۔

۲۸۴۲۔ س۔ عمارہ بن ابوحسن انصاری مازنی، مدنی:

ثقة راوی ہے کہا جاتا ہے کہ اسے روایت کا شرف حاصل ہے، اور جس نے اسے صحابی شمار کیا ہے اسے وہم ہوا ہے

کیونکہ صحابیت کا شرف اس کے والد محترم کو حاصل ہے۔

۲۸۴۳۔ خ، ۴۔ عمارہ بن ابو حفصہ ثابت ”ثابت بھی کہا جاتا ہے مگر یہ تصحیف ہے فلاں نے اسی پر اعتماد کیا ہے“:

چھٹے طبقہ کا: ”ثقة“ راوی ہے ۳۲ھ میں فوت ہوا۔

۲۸۴۴۔ ۴۔ عمارہ بن خزیمہ بن ثابت انصاری، اوسی، ابو عبد اللہ یا ابو محمد، مدنی:

تیسرے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے بمر ۷۵ برس ۱۰۵ھ میں فوت ہوا۔

۲۸۴۵۔ م، د، ت، س۔ عمارہ بن رقیبہ ثقفی ابو زہیر:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں کوفہ فرود کش ہو گئے تھے ۷۰ھ کے بعد تک زندہ رہے۔

۲۸۴۶۔ تمیز۔ عمارہ بن رویبہ، دوسرا:

اس نے حضرت علی سے روایت کیا ہے اور حضرت علی نے اسے ماں باپ میں سے کسی ایک کو اختیار کرنے کا حکم

دیا تھا۔ جس نے اسے پہلے راوی سے ملایا ہے اسے وہم ہوا ہے۔

۲۸۴۷۔ نخ، د، ت، ق۔ عمارہ بن زاذان صیدلانی، ابو سلمہ بصری:

ساتویں طبقہ کا ”صدوق کثیر الخطاء“ راوی ہے۔

۲۸۴۸۔ ت۔ عمارہ بن زعکرة، کندي ابو عدی حمصی:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ان سے حدیث آتی ہے۔

☆ عمارہ بن سمط:

درست عامر ہے گزر چکا۔ (= ۳۰۹۱)

۲۸۴۹۔ ت، س۔ عمارہ بن شیب سبئی ”اسے عمار بھی کہا جاتا ہے“:

کہا جاتا ہے کہ اسے صحابیت کا شرف حاصل ہے جبکہ ابن حبان نے کتاب الثقات میں کہا ہے کہ جس نے اسے

صحابی گمان کیا ہے اسے وہم ہوا ہے، ان کی حدیث مصریوں کے ہاں ملتی ہے۔

۲۸۵۰۔ د۔ عمارہ بن ابوشعنا:

ساتویں طبقہ کا ”مجہول“ راوی ہے بقیہ کے شیوخ میں سے ہے۔

۲۸۵۱۔ ت، ق۔ عمارہ بن عبداللہ بن صیاد، ابویوب مدنی:

چوتھے طبقہ کا ”ثقفہ فاضل“ راوی ہے ۳۰ھ کے بعد فوت ہوا اور اس کا والد وہی ہے جسے دجال کہا جاتا تھا۔

۲۸۵۲۔ د۔ عمارہ بن عبداللہ بن طعمہ، مدنی:

چھٹے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۲۸۵۳۔ عس۔ عمارہ بن عبید کوفی:

تیسرے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۲۸۵۴۔ س۔ عمارہ بن عثمان بن حنیف انصاری، مدنی:

تیسرے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۲۸۵۵۔ د، ق۔ عمارہ بن عمرو بن حزم انصاری، مدنی:

تیسرے طبقہ کے کبار حضرات میں سے ”ثقفہ“ راوی ہے حرہ کے روز شہید ہوا، اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ ابن زبیر کے

ساتھ ہوا۔

۲۸۵۶۔ ع۔ عمارہ بن عمیر تیمی، کوفی:

چوتھے طبقہ کا ”ثقفہ پختہ کار“ راوی ہے ۱۰۰ھ کے بعد فوت ہوا، اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس سے دو سال پہلے فوت ہوا۔

۲۸۵۷۔ نخ، د۔ عمارہ بن غراب، مکنھی:

تابعی مجہول راوی ہے جس نے اسے صحابی شمار کیا ہے اس نے غلطی کی ہے بلکہ یہ چھٹے طبقہ سے ہے۔

۲۸۵۸۔ خت، م، ۴۔ عمارہ بن غزیہ ابن حارث انصاری مازنی، مدنی:

اس میں کوئی خرابی نہیں ہے اور حضرت انس سے اس کی روایت مرسل ہے چھٹے طبقہ سے ہے ۴۰ھ میں فوت ہوا۔

☆ عمارہ بن ابو فروہ:

عمار کے ترجمہ میں ہے۔ (۲۸۳۱=)

۲۸۵۹-ع۔ عمارہ بن قعقاع بن شمر مہ، ضعی کوئی:

چھٹے طبقہ کا "ثقة" راوی ہے اس نے ابن مسعود سے ارسال کیا ہے۔

۲۸۶۰-بخ۔ عمارہ بن مہر ان معولی، ابوسعید بصری:

اس میں کوئی خرابی نہیں ہے عابد ہے ساتویں طبقہ سے ہے۔

۲۸۶۱-ر، د۔ عمارہ بن میمون:

چھٹے طبقہ کا "میمون" راوی ہے لگتا ہے کہ یہ حجازی یا بصری ہے۔





## عمر نام کے راویوں کا ذکر

ہر وہ راوی جس کی کنیت میں نے ذکر نہیں کی اس کی کنیت ابو حفص ہے۔

۴۸۶۲-س۔ عمر بن ابراہیم بن سلیمان بغدادی، ابوالآذان "اذن کی جمع ہے اور یہ لقب ہے اور اس کی کنیت ابو بکر ہے" جزری الاصل:

عراق فروکش ہوا، بارہویں طبقہ کا "ثقفہ حافظ" راوی ہے ۲۹۰ھ میں فوت ہوا، اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس کے بعد ہوا۔

۴۸۶۳-قد، ت، س، ق۔ عمر بن ابراہیم عبدی بصری، ہر وی کا ساتھی:

ساتویں طبقہ کا "صدوق" راوی ہے تاہم قتادہ سے اس کی حدیث میں ضعف پایا جاتا ہے۔

۴۸۶۴-ت۔ عمر بن اسحاق بن عبد اللہ بن ابوطلمحہ مدنی:

ساتویں طبقہ کا "مجہول الحال" راوی ہے۔

۴۸۶۵-م۔ عمر بن اسحاق مدنی، زائدہ کا غلام، حجازی:

چھٹے طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۴۸۶۶-ت۔ عمر بن اسماعیل بن مجالد ہمدانی کوفی:

بغداد فروکش ہوا، دسویں طبقہ کے صفار حضرات میں سے "متروک" راوی ہے۔

۴۸۶۷-م، د، س، ق۔ عمر بن ایوب عبدی موصلی:

نہویں طبقہ کا "صدوق صاحب اوہام" راوی ہے ۸۸ھ میں فوت ہوا۔

۴۸۶۸-س۔ عمر بن ابوبکر بن عبد الرحمن بن حارث بن ہشام مخزومی، مدنی:

چھٹے طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۲۸۶۹۔ د۔ عمر بن بیان تغلوسی، کوفی:

چھٹے طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۲۸۷۰۔ م، ۴۔ عمر بن ثابت انصاری خزرجی، مدنی:

تیسرے طبقہ کا "ثقة" راوی ہے جس نے اسے صحابہ میں شمار کیا ہے اس سے غلطی ہوئی ہے۔

۲۸۷۱۔ نخ، د۔ عمر بن جابر حنفی، میامی:

ساتویں طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

☆ عمر بن جاوان:

عمر کے ترجمہ میں ہے۔ (۴۹۹۸=)

۲۸۷۲۔ د، س۔ عمر بن جَعْنَم، حمصی:

ساتویں طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۲۸۷۳۔ نخ۔ عمر بن حبیب مکی، قاضی:

یمن فروکش ہوا، ساتویں طبقہ کا "ثقة حافظ" راوی ہے۔

۲۸۷۴۔ ق۔ عمر بن حبیب بن محمد عدوی قاضی بصری:

نوویں طبقہ کا "ضعیف" راوی ہے ۲۰ھ یا ۲۰ھ میں فوت ہوا۔

۲۸۷۵۔ د، ت، س۔ عمر بن حرمہ یا ابن ابو حرمہ "کہا گیا ہے کہ اس کا نام عمرو ہے":

چوتھے طبقہ کا "مجہول" راوی ہے۔

☆ عمر بن حسن بن ابراہیم:

درست محمد بن حسین ہے اور یہ ابن اشکاب ہے۔ (۵۸۲۱=)

۲۸۷۶۔ م، ف۔ عمر بن حسین بن عبداللہ جمحی "ولاء کی وجہ سے ہے" ابو قتادہ مکی:

چوتھے طبقہ کا "ثقة" راوی ہے۔

۲۸۷۷-ت۔ عمر بن حفص بن صبیح شیبانی بصری:

گیارہویں طبقہ کا "صدوق" راوی ہے ۵۰ھ کی حدود میں فوت ہوا۔

۲۸۷۸-ق۔ عمر بن حفص بن عمر بن سعد قرظ، مدنی، مؤذن:

اس میں قدرے کمزوری پائی جاتی ہے ساتویں طبقہ سے ہے۔

۲۸۷۹-د۔ عمر بن حفص بن عمر بن سعد بن مالک حمیری، مؤصالی:

دسویں طبقہ کے صغار حضرات میں سے "مقبول" راوی ہے ۳۶ھ میں فوت ہوا۔

۲۸۸۰-خ، م، د، ت، س۔ عمر بن حفص بن غیاث ابن طلق کوفی:

دسویں طبقہ کا "ثقة" راوی ہے بسا اوقات وہم کر جاتا ہے ۲۲۲ھ میں فوت ہوا۔

۲۸۸۱-د۔ عمر بن حفص مدنی:

ساتویں طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۲۸۸۲-خت، م، د، س، ق۔ عمر بن حکم بن ثوبان مدنی:

تیسرے طبقہ کا "صدوق" راوی ہے بعمر ۸۰ برس ۷۱ھ میں فوت ہوا۔

۲۸۸۳-خت، م، د، ت، س۔ عمر بن حکم بن رافع بن سنان مدنی انصاری، حلیف اوس:

تیسرے طبقہ کا "ثقة" راوی ہے، اور یہ بھی کہا جاتا ہے کہ یہ پہلے والا ہی راوی ہے۔

☆ عمر بن حکم سلمی:

درست معاویہ ہے اس کے بارے میں مالک کو وہم ہوا ہے، س۔ (۶۷۵۳=)

۲۸۸۴-خت، م، د، ت، ق۔ عمر بن حمزہ بن عبداللہ بن عمر بن خطاب عمری، مدنی:

چھٹے طبقہ کا "ضعیف" راوی ہے۔

☆ عمر بن حنہ:

درست عمرو ہے آئے گا۔ (۵۰۱۸=)

۴۸۸۵۔ د۔ عمر بن حوشب صنعانی:

ساتویں طبقہ کا ”مجہول“ راوی ہے۔

۴۸۸۶۔ ت۔ عمر بن حیان، دمشقی:

ساتویں طبقہ کا ”مجہول“ راوی ہے۔

☆ عمر بن ابو نعیم:

ابن عبد اللہ کے ترجمہ میں آئے گا۔ (= ۴۹۲۸)

۴۸۸۷۔ ق۔ عمر بن خطاب بن زکریا راسی، بصری:

نوویں طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۴۸۸۸۔ ع۔ عمر بن خطاب بن نفیل ابن عبد العزی ابن ریاح ابن عبد اللہ بن قُرط ابن رزاح ابن عدی بن

کعب قرشی عدوی، امیر المؤمنین، مشہور:

قدرت نے آپ (رضی اللہ عنہ) کی شخصیت میں بہت سی خوبیاں ودیعت کر رکھی تھیں، ذوالحجہ ۲۳ھ میں شہید

ہوئے، اور ۱۰ برس چھ ماہ تک خلیفہ رہے۔

۴۸۸۹۔ د۔ عمر بن خطاب سجستانی، قشیری:

اہواز فردکش ہوا، گیارہویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے ۹۰ برس کے قریب عمر پا کر شوال ۶۴ھ میں فوت ہوا۔

۴۸۹۰۔ د، ق۔ عمر بن خالدہ ”ابن عبد الرحمن بن خالدہ بھی کہا جاتا ہے“ انصاری، مدنی، قاضی مدینہ:

تیسرے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔

۴۸۹۱۔ س۔ عمر بن ابو خلیفہ حجاج عبدی بصری:

آٹھویں طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے ۸۹ھ میں فوت ہوا۔

۴۸۹۲۔ ق۔ عمر بن درفس غسانی، دمشقی ”کہا جاتا ہے کہ اس کا نام عمرو ہے“:

آٹھویں طبقہ سے ہے۔

۲۸۹۳-خ، د، ت، س، فق۔ عمر بن ذر بن عبداللہ بن زرارہ ہمدانی، مرہبی ابوذر کوفی:

چھٹے طبقہ کا "ثقة" راوی ہے اس پر ارجاء کا الزام لگایا گیا ہے ۵۳ھ میں فوت ہوا، وقیل غیر ذالک۔

۲۸۹۴-ت، ق۔ عمر بن راشد بن شجرہ، یمامی:

ساتویں طبقہ کا "ضعیف" راوی ہے، جس نے کہا ہے کہ اس کا نام عمرو ہے اسے وہم ہوا ہے اسی طرح جس نے اسے

ابن ابو شعم گمان کیا ہے اسے بھی وہم ہوا ہے۔

☆ عمر بن ربیعہ ابوربیعہ:

کنیتوں میں ہے۔ (۸۰۹۳=)

☆ عمر بن رماح:

یہ ابن میمون ہے آئے گا۔ (۴۹۷۲=)

۲۸۹۵-۴۔ عمر بن رؤبہ:

چوتھے طبقہ کا "صدوق" راوی ہے۔

۲۸۹۶-ق۔ عمر بن ریاح عبدی بصری، نابینا:

آٹھویں طبقہ کا "متروک" راوی ہے بعض حضرات نے اس کی تکذیب کی ہے۔

۲۸۹۷-خ، م، س۔ عمر بن ابوزائدہ ہمدانی، وادعی کوفی، زکریا کا بھائی:

چھٹے طبقہ کا "صدوق" راوی ہے اس پر قدری ہونے کا الزام لگایا گیا ہے ۵۰ھ کے بعد فوت ہوا۔

۲۸۹۸-د، ت، ق۔ عمر بن زید صنعانی:

ساتویں طبقہ کا "ضعیف" راوی ہے۔

۲۸۹۹-س۔ عمر بن سالم بن عجلان افسس جزری:

ساتویں طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

☆ عمر بن سالم، ابو عثمان انصاری:

کنیتوں میں ہے۔ (۸۲۳۹=)

۴۹۰۰۔ د۔ عمر بن سائب بن ابوراشد مصری، مولیٰ بنی زہرہ، ابو عمرو:

چھٹے طبقہ کا ”صدوق فقیہ“ راوی ہے ۳۴ھ میں فوت ہوا۔

۴۹۰۱۔ ر۔ عمر بن ابوسحیم، ابو معقل بھڑی، بصری:

چوتھے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۴۹۰۲۔ ق۔ عمر بن سعد مؤذن، عمار کا بھائی:

تیسرے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۴۹۰۳۔ س۔ عمر بن سعد بن ابوقاص مدنی:

کوفہ فروش ہوا، دوسرے طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے تاہم لوگ اس سے بغض اس لئے رکھتے ہیں کہ یہ حضرت حسین بن علی (رضی اللہ عنہما) کو قتل کرنے والے لشکر کا امیر تھا، اسے مختار نے ۶۵ھ میں یا اس کے بعد قتل کیا، جس نے اسے صحابہ میں ذکر کیا ہے کہ اسے وہم ہوا ہے کیونکہ ابن معین نے اس بات پر اعتماد کیا ہے کہ یہ حضرت عمر بن خطاب (رضی اللہ عنہ) کی وفات کے روز پیدا ہوا تھا۔

۴۹۰۴۔ م۔ ۴۔ عمر بن سعد بن عبید، ابوداؤد کوفی ”کوفہ میں واقع ایک جگہ کی طرف نسبت ہے“:

نوویں طبقہ کا ”ثقة عابد“ راوی ہے ۲۰۳ھ میں فوت ہوا۔

☆ عمر بن سعد، ابو کبشہ انماری:

کنیتوں میں ہے۔ (= ۸۳۱۹)

☆ عمر بن سعد:

درست بحیر ہے (= ۶۴۰)

☆ عمر بن سعید بن ابوحسین نوفلی مکی:

چھٹے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔

۴۹۰۵۔ خ، م، مد، ت، س، ق۔ عمر بن سعید بن ابوحسین نوفلی مکی:

چھٹے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔

۴۹۰۶- م، د، س۔ عمر بن سعید بن مسروق ثوری، سفیان کا بھائی:

ساتویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔

۴۹۰۷- ق۔ عمر بن سعید یا محمد بن سعید:

ساتویں طبقہ کا ”مجہول“ راوی ہے۔

☆ عمر بن سفیان:

اس نے اپنے والد سے روایت کیا ہے درست عمرو ہے آئے گا۔ (= ۵۰۳۷)

☆ عمر بن ابوسفیان ثقفی:

عمرو کے ترجمہ میں آئے گا۔ (= ۵۰۳۹)

۴۹۰۸- د، ت۔ عمر بن سفینہ، ام سلمہ کا غلام:

تیسرے طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے۔

۴۹۰۹- ع۔ عمر بن ابوسلمہ بن عبدالاسد مخزومی، نبی کریم ﷺ کا پروردہ:

ان کی والدہ زوجہ رسول (ﷺ) ام سلمہ ہیں اور انہیں حضرت علی نے بحرین پر امیر مقرر کیا تھا، صحیح قول کے مطابق

۸۳ھ میں فوت ہوئے۔

۴۹۱۰- خت، ۴۔ عمر بن ابوسلمہ بن عبدالرحمن بن عوف زہری، قاضی مدینہ:

چھٹے طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے غلطی کر جاتا ہے، ۳ھ میں اسے قتل کر دیا گیا۔

۴۹۱۱- د، ق۔ عمر بن سلیم باہلی یا مزنی بصری:

ساتویں طبقہ کا ”صدوق صاحب اوہام“ راوی ہے۔

۴۹۱۲- ۴۔ عمر بن سلیمان بن عاصم بن عمر بن خطاب:

چھٹے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے، کہا جاتا ہے کہ اس کا نام عمرو ہے۔

۴۹۱۳- فق۔ عمر بن ابوسلیمان، حجازی:

ساتویں طبقہ کا ”مجہول“ راوی ہے۔

۴۹۱۴-ق۔ عمر بن سہل بن مروان مازنی تمیمی، بصری:

مکہ مکرمہ فروکش ہوا، نوویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے تاہم غلطی کر جاتا ہے۔

۴۹۱۵-د۔ عمر بن سوید بن غیلان کوفی ثقفی یا عجمی ”یہ بھی کہا جاتا ہے کہ یہ دو ہیں“:

ساتویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔

۴۹۱۶-نخ۔ عمر بن سلام:

ساتویں طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۴۹۱۷-ت۔ عمر بن شاکر بصری:

پانچویں طبقہ کا ”ضعیف“ راوی ہے۔

۴۹۱۸-ق۔ عمر بن قسبہ ابن عبیدہ بن زید نمیری، ابو زید بن ابو معاذ بصری:

بغداد فروکش ہوا، گیارہویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ”صدوق صاحب تصانیف“ راوی ہے نوے برس سے

زائد عمر پا کر ۶۲ھ میں فوت ہوا۔

۴۹۱۹-ق۔ عمر بن شیبہ، مُسَلِّی، کوفی:

آٹھویں طبقہ کے صغار حضرات میں سے ”ضعیف“ راوی ہے ۲۰۰ھ کے بعد فوت ہوا۔

۴۹۲۰-تمیز۔ عمر بن شیبہ واسطی:

دسویں طبقہ کا ”مجہول“ راوی ہے۔

۴۹۲۱-د۔ عمر بن شقیق بن اسماء جزمی بصری:

آٹھویں طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۴۹۲۲-ق۔ عمر بن صبح بن عمران تمیمی، عدوی، ابو نعیم خراسانی:

ساتویں طبقہ کا ”متروک“ راوی ہے ابن راہویہ نے اس کی تکذیب کی ہے۔



۴۹۲۳-ق۔ عمر بن صہبان ”کہا جاتا ہے کہ اس کے والد کا نام محمد ہے“ اسلمی، ابو جعفر مدنی، ابراہیم بن ابویحییٰ  
کا ماموں:

آٹھویں طبقہ کا ”ضعیف“ راوی ہے ۷۵ھ میں فوت ہوا۔

☆ عمر بن طلحہ بن عبید اللہ:

درست عمران ہے، ق۔ (= ۵۱۵۷)

۴۹۲۴-بخ۔ عمر بن طلحہ بن علقمہ بن وقاص لیشی، مدنی:

ساتویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے۔

۴۹۲۵-م، س۔ عمر بن عامر سلمی، بصری، قاضی بصرہ:

چھٹے طبقہ کا ”صدوق صاحب اوہام“ راوی ہے ۳۵ھ میں فوت ہوا، اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس کے بعد ہوا۔

۴۹۲۶-تمیز۔ عمر بن عامر بجلی، کوفی:

آٹھویں طبقہ کا ”ضعیف“ راوی ہے۔

۴۹۲۷-خ، م، د، س۔ عمر بن عبداللہ بن ارقم زہری مدنی:

تیسرے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۴۹۲۸-ت، ق۔ عمر بن عبداللہ بن ابو شعم:

بسا اوقات اپنے دادا کی طرف نسبت کیا جاتا ہے اور جس نے اسے عمر بن راشد سمجھا ہے اسے وہم ہوا ہے، ساتویں

طبقہ کا ”ضعیف“ راوی ہے۔

۴۹۲۹-م، د۔ عمر بن عبداللہ بن رزین سلمی، ابو عباس نیشاپوری:

نوویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے اس سے غریب حدیثیں مروی ہیں ۲۰۳ھ میں فوت ہوا۔

۴۹۳۰-بخ۔ عمر بن عبداللہ بن رومی ”اس کے دادا کا نام عبدالرحمن ہے“ بصری:

ساتویں طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۴۹۳۱۔ خ، م، ہس۔ عمر بن عبد اللہ بن عمرو بن زبیر بن عوام اسدی، مدنی:

اس کی والدہ ام حکیم بنت عبد اللہ بن زبیر ہے، چھٹے طبقہ کا "مقبول" راوی ہے اور جس نے اسے عمر بن عمرو سمجھا ہے

اسے وہم ہوا ہے۔

۴۹۳۲۔ ق۔ عمر بن عبد اللہ بن عمر بن خطاب:

تیسرے طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۴۹۳۳۔ د، ق۔ عمر بن عبد اللہ بن یعلیٰ بن مرہ ثقفی، کوفی:

بسا اوقات اپنے دادا کی طرف نسبت کیا جاتا ہے پانچویں طبقہ کا "ضعیف" راوی ہے۔

۴۹۳۴۔ د، ت۔ عمر بن عبد اللہ مدنی، عُقْرہ کا غلام:

پانچویں طبقہ کا "ضعیف" راوی ہے اور بکثرت ارسال کرتا تھا ۴۵ھ یا ۴۶ھ میں فوت ہوا۔

☆ عمر بن عبد الرحمن بن امیہ ثقفی:

درست عمرو ہے آئے گا۔ (۵۰۶۹=)

۴۹۳۵۔ س۔ عمر بن عبد الرحمن بن حارث بن ہشام مخزومی، مدنی، ابو بکر کا بھائی:

دوسرے طبقہ کا "ثقة" راوی ہے، جس روز حضرت عمرؓ فوت ہوئے اس دن پیدا ہوا، زندہ رہا یہاں تک کہ ابن زبیر

نے اسے کوفہ پر والی مقرر کیا اور پھر یہ حجاج کے ساتھ ہو گیا اور ۷۰ھ کے بعد فوت ہوا۔

۴۹۳۶۔ د۔ عمر بن عبد الرحمن بن عوف زہری، مدنی:

تیسرے طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۴۹۳۷۔ ح، د، س، ق۔ عمر بن عبد الرحمن بن قیس الالبان، کوفی:

بغداد فرود کش ہوا، آٹھویں طبقہ کے صغار حضرات میں سے "صدوق" راوی ہے حدیث کا حافظ تھا اور نابینا ہو گیا تھا۔

۴۹۳۸۔ م، ت، ہس۔ عمر بن عبد الرحمن بن عیسیٰ، سہمی، اہل مکہ کا قاری:

کہا جاتا ہے کہ اس کا نام محمد ہے، پانچویں طبقہ کا "مقبول" راوی ہے ۲۳ھ میں فوت ہوا۔

۴۹۳۹-س۔ عمر بن عبدالعزیز بن عمران بن مقلان، خزاعی مصری:

بارہویں طبقہ کا ”ثقة فاضل“ راوی ہے ۸۵ھ میں فوت ہوا۔

۴۹۴۰-ع۔ عمر بن عبدالعزیز بن مروان بن حکم ابن ابوالعاص اموی، امیر المؤمنین:

اس کی والدہ ام عاصم بنت عاصم بن عمر بن خطاب ہے ولید کی طرف سے مدینہ پر والی رہا سلیمان کے ساتھ وزیر کی طرح تھا اور اس کے بعد مستقل طور پر خلیفہ بنا اور اسے خلفاء راشدین کے ساتھ شمار کیا جاتا ہے چوتھے طبقہ سے ہے، عمر ۴۰ برس رجب ۱۰۱ھ میں فوت ہوا اور اس کی مدت خلافت دو سال چھ ماہ ہے۔

۴۹۴۱-م۔ عمر بن عبدالعزیز بن وہب انصاری:

اپنے دادا کی طرف نسبت کیا جاتا ہے چھٹے طبقہ کا ”مجهول“ راوی ہے اس نے کچھ مرسل روایت کیا ہے۔

۴۹۴۲-س۔ عمر بن عبدالملک بن حکیم طائی، حمصی:

بارہویں طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۴۹۴۳-د، س، ق۔ عمر بن عبدالواحد بن قیس سلمی دمشقی:

نوویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے ۲۰ھ میں فوت ہوا، اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس کے بعد ہوا۔

۴۹۴۴-م، س۔ عمر بن عبدالوہاب بن ریاح بن عبیدہ ریاحی، بصری:

دسویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے ۲۱ھ میں فوت ہوا۔

۴۹۴۵-ع۔ عمر بن عبید بن ابوامیہ طنائسی، کوفی:

آٹھویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے ۸۵ھ میں فوت ہوا، اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس کے بعد ہوا۔

۴۹۴۶-ل۔ عمر بن عثمان بن عاصم بن صہیب واسطی:

دسویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے۔

☆ عمر بن عثمان بن عبدالرحمن بن سعید:

عمر کے ترجمہ میں آئے گا۔ (۵۰۷۶=)

☆ عمر بن عثمان بن عفان:

حدیث اسامہ (کی سند) میں اسی طرح ہے مگر درست عمرو ہے اسے عمر کہنے میں امام مالک متفرد ہیں۔ (= ۵۰۷۷)

۴۹۴۷۔ ر، ق۔ عمر بن عثمان بن عمر بن موسیٰ بن عبید اللہ بن معمر تمیمی، مدنی:

آٹھویں طبقہ کا "صدوق" راوی ہے بصرہ میں قضاء کے منصب پر فائز تھا اور مدینہ میں ۶۶ھ کو فوت ہوا۔

☆ عمر بن عروہ:

عمر بن عبد اللہ بن عروہ کے ترجمہ میں ہے۔ (= ۴۹۳۱)

۴۹۴۸۔ م، د۔ عمر بن عطاء بن ابو خوارکی، مولیٰ بنی عامر:

چوتھے طبقہ کا "ثقة" راوی ہے۔

۴۹۴۹۔ د، ق۔ عمر بن عطاء بن وراز، حجازی:

چھٹے طبقہ کا "ضعیف" راوی ہے جس نے اسے پہلے والے راوی سے ملا دیا ہے اسے وہم ہوا ہے۔

۴۹۵۰۔ ن، م، مد، ت، ہس۔ عمر بن علی بن حسین بن علی ہاشمی، مدنی:

ساتویں طبقہ کا "صدوق فاضل" راوی ہے۔

۴۹۵۱۔ ۴۔ عمر بن علی بن ابوطالب ہاشمی:

تیسرے طبقہ کا "ثقة" راوی ہے، ولید کے زمانے میں فوت ہوا، اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس سے پہلے ہوا۔

۴۹۵۲۔ ع۔ علی بن علی بن عطاء بن مقدم "محمد کے وزن پر ہے" بصری، واسطی الاصل:

آٹھویں طبقہ کا "ثقة" راوی اور شدید تالیس کرتا تھا ۹۰ھ میں فوت ہوا، اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس کے بعد ہوا۔

۴۹۵۳۔ ق۔ عمر بن ابو عمر کلاعی:

ساتویں طبقہ کا "ضعیف" راوی ہے بقیہ کے مجہول شیوخ میں سے ہے۔

۴۹۵۴۔ خ۔ عمر بن علاء مازنی، بصری، ابو عمرو کا بھائی:

ساتویں طبقہ کا "مقبول" راوی ہے اور کہا گیا ہے کہ درست معاذ بن العلاء ہے، خ۔ (= ۶۷۳۷)

۴۹۵۵۔ مد۔ عمر بن قُروظ، بصری بیاع الاقناب:

اسے صاحبِ ساج کہا جاتا ہے، ساتویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے تاہم بسا اوقات وہم کر جاتا ہے۔

۴۹۵۶۔ بخ، عس۔ عمر بن فضل سلمی یا خزشی، بصری:

ساتویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے۔

۴۹۵۷۔ ت۔ عمر بن قتادہ بن نعمان ظفّری، انصاری مدنی:

تیسرے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۴۹۵۸۔ بخ، د۔ عمر بن قیس ماصر، ابوصباح کوفی، مولیٰ ثقیف:

چھٹے طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے بسا اوقات وہم کر جاتا ہے اور اس پر ارجاء کا الزام لگایا گیا ہے۔

۴۹۵۹۔ ق۔ عمر بن قیس مکی، المعروف سئدل:

ساتویں طبقہ کا ”متروک“ راوی ہے۔

۴۹۶۰۔ خ، م، د، ت، کن، ق۔ عمر بن کثیر بن ارح مدنی، ابوالیوب کا غلام:

چوتھے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔

☆ عمر بن کثیر بن ارح مکی:

عمر کے ترجمہ میں آئے گا۔ (۵۱۰۲=)

۴۹۶۱۔ م، د، ہس۔ عمر بن مالک شمر عسّی، مصری:

اس میں کوئی خرابی نہیں ہے ساتویں طبقہ کا ”فقہ“ راوی ہے۔

۴۹۶۲۔ ق۔ عمر بن شنی اشجعی رقی:

آٹھویں طبقہ کا ”مستور“ راوی ہے۔

۴۹۶۳۔ خ۔ عمر بن محمد بن جبیر بن مطعم:

چھٹے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے اس سے زہری کے علاوہ کسی نے روایت نہیں کیا اور یہ زہری سے عمر میں چھوٹا ہے۔

۴۹۶۴۔ خ، س۔ عمر بن محمد بن حسن بن زبیر اسدی، کوئی المعروف ابن تکل:

گیارہویں طبقہ کا "صدوق" راوی ہے بسا اوقات وہم کر جاتا ہے ۲۵۰ھ میں فوت ہوا۔

۴۹۶۵۔ خ، م، د، س، ق۔ عمر بن محمد بن زید بن عبداللہ بن عمر بن خطاب مدنی:

عسقلان فروکش ہوا، چھٹے طبقہ کا "ثقة" راوی ہے ۱۵۰ھ سے پہلے فوت ہوا۔

☆ عمر بن محمد بن صہبان:

عمر بن صہبان کے ترجمہ میں گزر چکا۔ (۴۹۲۳=)

۴۹۶۶۔ قد۔ عمر بن محمد بن عبداللہ بن مہاجر فہمی:

ساتویں طبقہ کا "مستور" راوی ہے۔

۴۹۶۷۔ ق۔ عمر بن محمد بن علی بن ابوطالب:

چھٹے طبقہ کا "مجہول الحال" راوی ہے۔

۴۹۶۸۔ م، د، س۔ عمر بن محمد بن منکدر تمیمی، مدنی:

ساتویں طبقہ کا "ثقة" راوی ہے۔

۴۹۶۹۔ د، س۔ عمر بن مرقع ابن صنہی، تمیمی کوئی:

ساتویں طبقہ کا "صدوق" راوی ہے۔

۴۹۷۰۔ د، ت۔ عمر بن مرہ شہتی، بصری:

چوتھے طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

☆ عمر بن مسلم بن عمارہ:

عمر کے ترجمہ میں ہے۔ (۵۱۱۴=)

۴۹۷۱۔ د، س، ق۔ عمر بن معتب "ابن ابومعتب بھی کہا جاتا ہے" مدنی:

چھٹے طبقہ کا "ضعیف" راوی ہے۔

۴۹۷۲-ت۔ عمر بن میمون بن بحر بن سعد رماح بلخی، ابوعلی قاضی:

ساتویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے آخر عمر میں نابینا ہو گیا تھا اے ھ میں فوت میں ہوا۔

۴۹۷۳-خ، م، د، س، ق۔ عمیر بن نافع عدوی، ابن عمر کا غلام:

چھٹے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے منصور کے عہد خلافت میں فوت ہوا۔

۴۹۷۴-تمیز۔ عمر بن نافع ثقفی، کوفی:

چھٹے طبقہ کا ”ضعیف“ راوی ہے۔

۴۹۷۵-د۔ عمر بن نبہان عبدی ”مغمیری“ بھی کہا جاتا ہے ”بصری، محمد بن بکر کا ماموں:

ساتویں طبقہ کا ”ضعیف“ راوی ہے۔

۴۹۷۶-تمیز۔ عمر بن نبہان:

دوسرے طبقہ کا ”مجہول شیخ“ ہے قدیم ہے اس نے حضرت عمر سے روایت کیا ہے۔

۴۹۷۷-تمیز۔ عمر بن نبہان، دوسرا:

تیسرے طبقہ کا ”مجہول“ راوی ہے۔

۴۹۷۸-م، ہس۔ عمر بن عبیدہ کعمی، حجازی:

اس میں کوئی خرابی نہیں ہے چھٹے طبقہ سے ہے۔

۴۹۷۹-ت، ق۔ عمر بن ہارون بن یزید ثقفی ”ولاء کی وجہ سے ہے“ بلخی:

نودویں طبقہ کے حضرات میں سے ”متروک“ راوی ہے اور حافظ تھا ۹۴ھ میں فوت ہوا۔

۴۹۸۰-ق۔ عمر بن ہشام نسوی:

مظالم ری پروالی مقرر ہوا، گیارہویں طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۴۹۸۱-مد۔ عمر بن ہشام قبلی یا لقیطی، کوفی:

گیارہویں طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے جس نے اسے پہلے راوی سے ملا دیا ہے اسے وہم ہوا ہے۔

۴۹۸۲- فق۔ عمر بن یثیم ہاشمی:

آٹھویں طبقہ کا ”مجبول“ راوی ہے۔

۴۹۸۳- د۔ عمر بن یزید سیاری، صفار بصری:

تغزفروش ہوا، دسویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے، ۲۴۰ھ سے کچھ سال بعد فوت ہوا۔

☆ عمر بن یعلیٰ ثقفی:

یہ ابن عبد اللہ ہے گزر چکا۔ (۴۹۳۳=)

۴۹۸۴- ع۔ عمر بن یونس بن قاسم یمامی:

نوویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے ۲۰۶ھ میں فوت ہوا۔

☆ عمرو مشقی:

یہ ابن حیان ہے گزر چکا۔ (۲۸۸۶=)

☆ عمر، غفرہ کا غلام:

یہ ابن عبد اللہ ہے گزر چکا۔ (۴۹۳۴=)

☆ عمر، ابوالمغلس:

صحیح قول کے مطابق اس کا نام میمون ہے آئے گا۔ (۷۰۵۸=)





## عمر و نام کے راویوں کا ذکر

۴۹۸۵۔ د۔ عمرو بن ابان بن عثمان بن عفان اموی، مدنی:

پانچویں طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۴۹۸۶۔ ۴۔ عمرو بن احوص جشمی:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ان سے حجۃ الوداع کے بارے میں حدیث آتی ہے۔

۴۹۸۷۔ س۔ عمرو بن اخیخہ ابن جراح، انصاری مدنی:

تیسرے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے جس نے اسے صحابی سمجھا ہے اسے وہم ہوا ہے، لگتا ہے کہ اس کے دادا کا دادا صحابی تھا اس کا نام اور اس کے والد کا نام ایک جیسا ہے۔

۴۹۸۸۔ م، ۴۔ عمرو بن اخطب ابوزید انصاری:

جلیل القدر صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں بصرہ فروکش ہوئے اور اپنے کنیت سے مشہور ہیں۔

۴۹۸۹۔ خ، م، د، س، ق۔ عمرو بن اسود عنسی ”تصغیر کے ساتھ بھی آتا ہے“، حمصی:

اسے ابو عیاض کی کنیت سے یاد کیا جاتا ہے داریا کے مقام پر فروکش ہوا، کبار تابعین میں سے ”مخضرمی، ثقہ

عابد“ راوی ہے خلافت معاویہ میں فوت ہوا۔

☆ عمرو بن اکیمہ:

عمارہ کے ترجمہ میں گزر چکا۔ (= ۲۸۳۷)

۴۹۹۰۔ ع۔ عمرو بن امیہ بن خویلد بن عبد اللہ، ابوامیہ ضمیری:

مشہور صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں سب سے پہلے بزم معونہ میں شریک ہوئے تھے خلافت معاویہ میں فوت ہوا۔

۴۹۹۱-ع۔ عمرو بن اوس بن ابواوس ثقفی، طاہمی:

دوسرے طبقہ سے کبیر تابعی ہیں جس نے انہیں صحابہ میں ذکر کیا ہے اسے وہم ہوا ہے ۹۰ھ کے بعد فوت ہوا۔

۴۹۹۲-۴۔ عمرو بن بجدان عامری، بصری:

اس سے ابو قلابہ روایت کرنے میں متفرد ہے دوسرے طبقہ سے ہے اس کا حال غیر معروف ہے۔

۴۹۹۳-ق۔ عمرو بن بکر بن تمیم سکسکی، شامی:

نوویں طبقہ کا "متروک" راوی ہے۔

۴۹۹۴-خ، س، ق۔ عمرو بن تغلب، ثمری:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ۴۰ھ کے بعد تک زندہ رہے۔

۴۹۹۵-د، ف، ق۔ عمرو بن ثابت "یہ ابن ابومقدام ہے" کوفی، بکر بن وائل کا غلام:

آٹھویں طبقہ کا "ضعیف" راوی ہے اس پر رافضیت کا الزام لگایا گیا ہے ۲۷ھ میں فوت ہوا۔

☆ عمرو بن ثابت:

اس نے ابویوب سے روایت کرتا ہے درست عمر ہے۔ (۲۸۷۰=)

۴۹۹۶-ت، ق۔ عمرو بن جابر حضرمی، ابو زرعہ مصری:

چوتھے طبقہ کا "ضعیف شیعہ" راوی ہے ۱۲۰ھ کے بعد فوت ہوا۔

۴۹۹۷-ع، د، ت، ق۔ عمرو بن جاریہ، نخعی، شامی:

ساتویں طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

☆ عمرو بن جاریہ:

ابن ابوسفیان کے ترجمہ میں آئے گا۔ (۵۰۳۹=)

۴۹۹۸-س۔ عمرو بن جاوان، تمیمی بصری:

اسے عمر بھی کہا جاتا ہے چھٹے طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۴۹۹۹-ق۔ عمرو بن جراد تمیمی، ربیع بن بدر کا دادا:

تیسرے طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

☆ عمرو بن جریر:

درست ابو زرعة بن عمرو بن جریر ہے۔ (۸۱۰۳=)

۵۰۰۰-قد۔ عمرو بن ابو جندب:

کہا جاتا ہے کہ یہ ابو عطیہ و ادعی ہے جبکہ درست یہ ہے کہ یہ اس کے علاوہ ہے، تیسرے طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۵۰۰۱-نخ، د۔ عمرو بن حارث بن ضحاک زبیدی حمصی:

ساتویں طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۵۰۰۲-ع۔ عمرو بن حارث بن ابو ضرار خزاعی مصطلقی، ام المؤمنین جویریہ کا بھائی:

قلیل الحدیث صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ۵۰ھ کے بعد تک زندہ رہے۔

۵۰۰۳-ع۔ عمرو بن حارث ثقفی، زینب ثقفیہ کا بھتیجا:

دوسرے طبقہ کا "ثقة" راوی ہے۔ راجح قول کے مطابق یہ خزاعی کے علاوہ ہے۔

۵۰۰۴-ع۔ عمرو بن حارث بن یعقوب انصاری "ولاء کی وجہ سے ہے" مصری، ابو ایوب:

ساتویں طبقہ کا "ثقة فقیہ حافظ" راوی ہے، قدیم ۱۵۰ھ سے پہلے فوت ہوا۔

۵۰۰۵-د۔ عمرو بن حباب، ابو عثمان علاف بصری:

دسویں طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۵۰۰۶-س۔ عمرو بن حبشی زبیدی، کوفی:

تیسرے طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۵۰۰۷-د۔ عمرو بن ابو حجاج میسرہ معقری، بصری:

ساتویں طبقہ کا "ثقة" راوی ہے۔

۵۰۰۸-ع۔ عمرو بن حریث بن عمرو بن عثمان بن عبد اللہ بن عمر بن مخزوم قرشی، مخزومی:

صغیر صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ۸۵ھ میں فوت ہوئے۔

۵۰۰۹- تمیز۔ عمرو بن حریث، دوسرا، مصری:

اس کی صحابیت مختلف فیہ ہے اس کی حدیث ابو یعلیٰ نے نقل کی ہے اور اسے ابن حبان نے صحیح کہا ہے ابن معین وغیرہ کا کہنا ہے کہ تابعی ہے اور اس کی حدیث مرسل ہے۔

۵۰۱۰-د۔ عمرو بن خرنیش زبیدی:

اس سے مشہور حدیث آتی ہے اور یہ چوتھے طبقہ کا ”مجہول الحال“ راوی ہے۔

۵۰۱۱- مد، س، ق۔ عمرو بن حزم بن زید بن لؤذان النزاری:

مشہور صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں خندق اور اس کے بعد والے غزوات میں شریک تھے اور نبی کریم ﷺ کی طرف سے نجران پر عامل تھے ۵۰ھ کے بعد فوت ہوئے، اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ خلافت عمر میں ہوئے مگر یہ وہم ہے۔

۵۰۱۲- ق۔ عمرو بن حصین عقیلی بصری ثم الجزری:

دسویں طبقہ کا ”متروک“ راوی ہے، ۳۰ھ کے بعد فوت ہوا۔

۵۰۱۳- د، س۔ عمرو بن ابو حکیم واسطی، ابن کردی:

اسے آل زبیر کا غلام کہا جاتا ہے جبکہ ابن حبان نے ازد کا غلام کہا ہے چھٹے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔

۵۰۱۴- نخ، م، د، س، فق۔ عمرو بن حماد بن طلحہ قناد ابو محمد کوفی:

اپنے دادا کی طرف نسبت کیا جاتا ہے دسویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے اس پر رافضیت کا الزام لگایا گیا ہے ۲۲ھ

میں فوت ہوا۔

۵۰۱۵- تمیز۔ عمرو بن حماد ازدی، بصری:

دسویں طبقہ کا ”مجہول“ راوی ہے۔

۵۰۱۶۔ تمیز۔ عمرو بن حماد عبدی:

دسویں طبقہ کا "صدوق" راوی ہے۔

۵۰۱۷۔ س، ق۔ عمرو بن حمق ابن کابل "کاہن بھی کہا جاتا ہے" ابن حبیب خزاعی:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں پہلے کوفہ پھر مصر فرودکش ہوئے خلافت معاویہ میں قتل ہوئے۔

۵۰۱۸۔ د۔ عمرو بن حنہ "حیہ بھی کہا جاتا ہے":

اسے عمر بھی کہا جاتا ہے چھٹے طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۵۰۱۹۔ ت، س، ق۔ عمرو بن خارجہ اسدی "اشعری یا انصاری بھی کہا جاتا ہے":

انہیں خارجہ بن عمرو بھی کہا جاتا ہے مگر پہلے والا ہی نام زیادہ صحیح ہے ابوسفیان کے حلیف تھے اور صحابی (رضی اللہ عنہ)

ہیں ان سے حدیثیں مروی ہیں۔

۵۰۲۰۔ خ، ق۔ عمرو بن خالد بن فروخ بن سعید تمیمی "خزاعی بھی کہا جاتا ہے" ابوالحسن حرانی:

مصر فرودکش ہوا، دسویں طبقہ کا "ثقة" راوی ہے ۲۹ھ میں فوت ہوا۔

۵۰۲۱۔ ق۔ عمرو بن خالد قرشی "ولاء کی وجہ سے ہے" ابو خالد کوفی:

واسط فرودکش ہوا، ساتویں طبقہ کا "متروک" راوی ہے وکیع نے اس پر کذب کا الزام لگایا ہے ۱۲۰ھ میں فوت ہوا۔

۵۰۲۲۔ تمیز۔ عمرو بن خالد، ابو حفص ایشی:

نویں طبقہ کا "منکر الحدیث" راوی ہے، کہا جاتا ہے کہ یہ عمرو بن خالد ابو یوسف اسدی ہے جبکہ ابن عدی نے ان

دونوں میں فرق کیا ہے۔

۵۰۲۳۔ د، ق۔ عمرو بن خزیمہ مزنی:

چھٹے طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۵۰۲۴۔ ع۔ عمرو بن دینار کی، ابو محمد اثرم جمحی "ولاء کی وجہ سے ہے":

چوتھے طبقہ کا "ثقة پختہ کار" راوی ہے ۱۲۶ھ میں فوت ہوا۔

۵۰۲۵۔ ت، ق۔ عمرو بن دینار بصری، اعمور، آل زبیر کا منتظم:

اسے ابو یحییٰ کی کنیت سے یاد کیا جاتا ہے چھٹے طبقہ کا ”ضعیف“ راوی ہے۔

۵۰۲۶۔ تمیز۔ عمرو بن دینار ابوخلدہ کوفی:

چھٹے طبقہ کا ”مجہول“ راوی ہے۔

۵۰۲۷۔ د، ت۔ عمرو بن راشد اشجعی، ابوراشد کوفی:

تیسرے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۵۰۲۸۔ ق۔ عمرو بن رافع بن فرات قزوینی بجلی، ابو بجر:

دسویں طبقہ کا ”ثقة پختہ کار“ راوی ہے ۳۷ھ میں فوت ہوا۔

۵۰۲۹۔ کن۔ عمرو بن رافع عدوی ”ولاء کی وجہ سے ہے“:

چوتھے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۵۰۳۰۔ خ، م، د۔ عمرو بن ربیع بن طارق کوفی:

مصرف و کش ہوا، دسویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ”ثقة“ راوی ہے ۱۹ھ میں فوت ہوا۔

۵۰۳۱۔ د، س، ق۔ عمرو بن زائدہ یا ابن قیس بن زائدہ ”زیادہ بھی کہا جاتا ہے“ قرشی عامری:

ابن ام مکتوم مشہور نابینا صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں بہت پہلے اسلام لائے ”کہا جاتا ہے کہ ان کا نام عبداللہ ہے بقول

بعض حصین ہے، نبی کریم ﷺ انہیں مدینہ میں اپنا نائب مقرر فرمایا کرتے تھے خلافت عمر کے آخر میں فوت ہوئے۔

۵۰۳۲۔ خ، م، س۔ عمرو بن زرارہ بن واقد کلابی، ابو نیشاپوری:

دسویں طبقہ کا ”ثقة پختہ کار“ راوی ہے ۳۸ھ میں فوت ہوا اور ۶۰ھ کو پیدا ہوا تھا۔

☆ عمرو بن سالم، ابو عثمان انصاری:

کنیتوں میں ہے۔ (۸۲۳۹=)

☆ عمرو بن سائب:

درست عمر ہے گزر چکا۔ (۴۹۰۰=)

☆ عمرو بن سعد بن معاذ:

عمرو بن معاذ کے ترجمہ میں آئے گا۔ (۵۱۱۶=)

۵۰۳۳۔ ر، س، ق۔ عمرو بن سعد فدکی یا یمامی:

چھٹے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔

☆ عمرو بن سعد بصری:

درست ابن سعید ہے۔

۵۰۳۴۔ م، مد، ت، س، ق۔ عمرو بن سعید بن العاص بن سعید بن العاص بن امیہ

قرشی، اموی المعروف اشراق:

(سیدنا) معاویہ (رضی اللہ عنہ) اور ان کے بیٹے کی طرف سے مدینہ پر گورنر مقرر ہوا، عبدالملک بن مروان نے

۶۰ھ میں اسے قتل کر دیا اور جس نے اسے صحابی سمجھا ہے اسے وہم ہوا ہے تاہم اس کے والد کوزویت کا شرف حاصل ہے اور

عمرو اپنے آپ پر بڑی زیادتی کرنے والا تھا، صحیح مسلم میں اس کی کوئی روایت نہیں پائی جاتی سوائے ایک حدیث کے۔

۵۰۳۵۔ نخ، م، ۴۔ عمرو بن سعید قرشی یا ثقفی ”ولاء کی وجہ سے ہے“ ابو سعید بصری:

پانچویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔

۵۰۳۶۔ تمیز۔ عمرو بن سعید خولانی:

پانچویں طبقہ کا ”ضعیف“ راوی ہے۔

☆ عمرو بن سعید:

اس نے عمرو بن شعیب سے روایت کیا ہے درست عمر ہے (۴۹۰۷=)

۵۰۳۷۔ س۔ عمرو بن سفیان بن عبداللہ بن ربیعہ ثقفی:

چھٹے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۵۰۳۸۔ خد، عس۔ عمرو بن سفیان ثقفی، دوسرا:

چوتھے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۵۰۳۹۔ خ، م، د، س۔ عمرو بن ابوسفیان بن اسید ابن جاریہ ثقفی، مدنی، حلیف بنوزہرہ:

بسا اوقات اپنے دادا کی طرف نسبت کیا جاتا ہے اور اسے عمر بھی کہا جاتا ہے تیسرے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔

۵۰۴۰۔ نخ، د، ت، س۔ عمرو بن ابوسفیان بن عبدالرحمن بن صفوان بن امیہ جمحی:

پانچویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔

۵۰۴۱۔ نخ۔ عمرو بن سلمہ بن خرب ہمدانی یا کندی، کوفی:

تیسرے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے ۸۵ھ میں فوت ہوا۔

۵۰۴۲۔ خ، د، س۔ عمرو بن سلمہ بن قیس جرمی، ابو یزید ”یزید بھی کہا جاتا ہے“:

بصرہ فروکش ہوئے، صغیر صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں۔

۵۰۴۳۔ ع۔ عمرو بن ابوسلمہ تھیبی، ابو حفص دمشقی، مولیٰ بنی ہاشم:

دسویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ”صدوق صاحب اوہام“ راوی ہے ۱۳۰ھ یا اس کے بعد فوت ہوا۔

۵۰۴۴۔ ع۔ عمرو بن سلیم بن خالدہ انصاری، زرقی:

کبار تابعین میں سے ”ثقة“ راوی ہے ۱۰۴ھ میں فوت ہوا، کہا جاتا ہے کہ اسے روایت کا شرف حاصل ہے۔

۵۰۴۵۔ ق۔ عمرو بن سلیم زنی، بصری:

چوتھے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔

☆ عمرو بن سہل:

درست عمر ہے۔ (۲۹۱۴=)

۵۰۴۶۔ م، د، س، ق۔ عمرو بن سواد ابن اسود بن عمرو عامری، ابو محمد بصری:

گیارہویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے ۲۵ھ میں فوت ہوا۔



۵۰۴۷-س۔ عمرو بن شریحیل بن سعید بن سعد بن عبادہ انصاری:  
چھٹے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۵۰۴۸-خ، م، د، ت، س۔ عمرو بن شریحیل ہمدانی، ابو میسرہ کوفی:  
”ثقة عابد، مخضرمی“ راوی ہے ۶۳ھ میں فوت ہوا۔

۵۰۴۹-خ، م، د، تم، س، ق۔ عمرو بن شریحیل ثقفی، ابو ولید طائفی:  
تیسرے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔

۵۰۵۰-ر، ۴۔ عمرو بن شعیب بن محمد بن عبد اللہ بن عمرو بن العاص:  
پانچویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے ۱۱۸ھ میں فوت ہوا۔

۵۰۵۱-نخ۔ عمرو بن صلیح، محاربی:

صغیر صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ابن حبان نے اسے ثقة تابعین میں ذکر کیا ہے۔

۵۰۵۲- عمرو بن ضحاک بن مخلد، بصری، ابو عاصم نبیل کا بیٹا:

گیارہویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے شام میں منصب قضاء پر فائز تھا ۲۲ھ میں فوت ہوا۔

☆ عمرو بن طلحہ قناد:

یہ ابن حماد ہے گزر چکا۔ (۵۰۱۴=)

۵۰۵۳-ع۔ عمرو بن عاص بن وائل سہمی:

مشہور صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں حدیبیہ والے سال مسلمان ہوئے اور دو مرتبہ مصر کے گورنر مقرر ہوئے اور یہ وہی ہیں جنہوں نے مصر فتح کیا تھا، ۴۰ھ سے کچھ سال بعد فوت ہوئے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ ۵۰ھ کے بعد ہوئے۔

۵۰۵۴-نخ، د، ت، س۔ عمرو بن عاصم بن سفیان بن عبد اللہ بن ربیعہ ثقفی:  
تیسرے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔

۵۰۵۵۔ ع۔ عمرو بن عاصم بن عبید اللہ کلابی، قیسی، ابو عثمان بصری:

نوویں طبقہ کے صغار حضرات میں سے ”صدوق“ راوی ہے تاہم اس کے حافظہ میں قدرے کمزوری پائی جاتی ہے

۱۳ھ میں فوت ہوا۔

۵۰۵۶۔ نخ۔ عمرو بن عاصم ”ابن عامر بھی کہا جاتا ہے“ انصاری، مدنی:

تیسرے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۵۰۵۷۔ ع۔ عمرو بن عامر انصاری، کوفی:

پانچویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔

۵۰۵۸۔ تمیز۔ عمرو بن عامر بجلی، کوفی، اسد بن عمرو کا والد:

چھٹے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۵۰۵۹۔ نخ۔ عمرو بن عباس باہلی، ابو عثمان بصری یا اہوازی:

دسویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے تاہم بسا اوقات وہم کر جاتا ہے ۳۵ھ میں فوت ہوا۔

۵۰۶۰۔ د۔ عمرو بن عبد اللہ بن اسواری یمانی:

اسے عمرو بَرِّق بھی کہا جاتا ہے، ساتویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے تاہم اس میں قدرے کمزوری پائی جاتی ہے۔

۵۰۶۱۔ س۔ عمرو بن عبد اللہ بن انیس جہنی جہضمی، حجازی:

تیسرے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۵۰۶۲۔ ق۔ عمرو بن عبد اللہ بن حنّش ”ابن محمد بن حنّش بھی کہا جاتا ہے“ اودی:

دسویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے ۵۰ھ میں فوت ہوا۔

۵۰۶۳۔ نخ، ۴۔ عمرو بن عبد اللہ بن صفوان بن امیہ بن خلف جحجھی مکی:

چوتھے طبقہ کا ”صدوق شریف“ راوی ہے۔

۵۰۶۴۔ م، صد۔ عمرو بن عبد اللہ بن ابوطلمہ انصاری:

چوتھے طبقہ کا ”ثقة عابد“ راوی ہے۔

۵۰۶۵۔ ع۔ عمرو بن عبداللہ بن عبید "علی بھی کہا جاتا ہے اور ابن ابوشعیرہ ہمدانی بھی کہا جاتا ہے" ابواسحاق سنہی:

تیسرے طبقہ کا "ثقة مکثر عابد" راوی ہے تاہم آخر عمر میں عارضہ اختلاط میں مبتلا ہو گیا تھا، ۱۲۹ھ میں فوت ہوا، اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس سے پہلے ہوا۔

☆ عمرو بن عبداللہ بن قیس، ابوبکر بن ابوموسیٰ:

کنتیوں میں آئے گا۔ (= ۷۹۹۰)

۵۰۶۶۔ ۴۔ عمرو بن عبداللہ بن کعب بن مالک انصاری مدنی:

چھٹے طبقہ کا "ثقة" راوی ہے۔

۵۰۶۷۔ ۵۔ نخس، ق۔ عمرو بن عبداللہ بن وہب نخعی کوفی:

چھٹے طبقہ کا "ثقة" راوی ہے۔

۵۰۶۸۔ ۵۔ عمرو بن عبداللہ سیبانی، ابو عبد الجبار "ابو عجماء بھی کہا جاتا ہے" حضرمی، حمصی:

تیسرے طبقہ کا "مقبول" راوی ہے، دولابی اور ابواحمد نے ابو عبد الجبار اور ابو عجماء میں فرق کیا ہے محدثین نے ابو عجماء کا نام ذکر نہیں کیا۔

۵۰۶۹۔ ۵۔ عمرو بن عبدالرحمن بن امیہ تمیمی:

تیسرے طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۵۰۷۰۔ ۴۔ م۔ عمرو بن عبسہ ابن عامر بن خالد سلمی، ابو نوح:

مشہور صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں بہت پہلے اسلام لائے تھے اور انہوں نے احد کے بعد ہجرت کی تھی پھر شام فروکش ہو گئے۔

۵۰۷۱۔ ۵۔ قدفق۔ عمرو بن عبید بن باب تمیمی "ولاء کی وجہ سے ہے" ابو عثمان بصری:

مشہور معتزلی ہے بدعت کی طرف دعوت دیتا تھا عبادت گزاروں کے باوصف محدثین کی ایک جماعت نے اسے مہتمم

کیا ہے ۲۳ھ میں یا اس سے پہلے فوت ہوا۔

۵۰۷۲۔ س، ق۔ عمرو بن عتبہ بن فرقہ سلمی، کوفی:

مخزومی ہے خلافت عثمانی میں شہید ہوا۔

۵۰۷۳۔ د، س، ق۔ عمرو بن عثمان بن سعید بن کثیر بن دینار قرشی ”ولاء کی وجہ سے ہے“ ابو حفص حمصی:

دسویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے ۲۵۰ھ میں فوت ہوا۔

۵۰۷۴۔ ق۔ عمرو بن عثمان بن سیار کلابی ”ولاء کی وجہ سے ہے“ رقی:

دسویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ”ضعیف“ راوی ہے اور نابینا ہو گیا تھا ۱۹ھ میں فوت ہوا۔

۵۰۷۵۔ خ، م، س۔ عمرو بن عثمان بن عبداللہ بن موہب تیمی ”ولاء کی وجہ سے ہے“ ابو سعید کوفی:

چھٹے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے شعبہ نے اس کا نام محمد ذکر کیا ہے۔

۵۰۷۶۔ ن، د۔ عمرو بن عثمان بن عبدالرحمن بن سعید ابن یربوع مخزومی:

کہا جاتا ہے کہ اس کا نام عمر ہے ساتویں طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۵۰۷۷۔ ع۔ عمرو بن عثمان بن عفان بن ابوالعاص اموی، ابو عثمان:

تیسرے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔

۵۰۷۸۔ د، ق۔ عمرو بن عثمان بن ہانی مدنی، عثمان کا غلام:

اسے عثمان بن عمرو بن ہانی بھی کہا جاتا ہے بعض حضرات نے اسے الٹ پلٹ کر دیا ہے، ساتویں طبقہ کا ”مستور“

راوی ہے۔

۵۰۷۹۔ ت۔ عمرو بن عثمان بن یعلیٰ بن مرہ ثقفی:

ساتویں طبقہ کا ”مستور“ راوی ہے۔

۵۰۸۰۔ ت، س، ق۔ عمرو بن علقمہ بن وقاص لیثی مدنی:

چھٹے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۵۰۸۱-ع۔ عمرو بن علی بن بحر بن کنیز، ابو حفص فلاس صیرفی، باہلی بصری:

دسویں طبقہ کا ”ثقفہ حافظ“ راوی ہے ۲۹ھ میں فوت ہوا۔

۵۰۸۲-ع، د، س، ق۔ عمرو بن عمرو یا ابن عامر، بن مالک بن نضلہ جشمی، ابو زغراء، کوفی:

چھٹے طبقہ کا ”ثقفہ“ راوی ہے۔

۵۰۸۳-ع۔ عمرو بن ابو عمرو میسرہ، مولی المطلب، مدنی، ابو عثمان:

پانچویں طبقہ کا ”ثقفہ“ راوی ہے بسا اوقات وہم کر جاتا ہے ۵۰ھ کے بعد فوت ہوا۔

۵۰۸۴-د، س۔ عمرو بن عمران نہدی، ابو سوداء کوفی:

چھٹے طبقہ کا ”ثقفہ“ راوی ہے۔

۵۰۸۵-د۔ عمرو بن عمیر حجازی:

تیسرے طبقہ کا ”مجہول“ راوی ہے۔

۵۰۸۶-خت، د، ت، ق۔ عمرو بن عوف بن زید بن ملحہ، ابو عبد اللہ مزنی:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں (سیدنا) معاویہ کے عہد ولایت میں فوت ہوئے۔

۵۰۸۷-خ، م، ت، س، ق۔ عمرو بن عوف انصاری، حلیف بنو عامر بن لثوی، بدری:

اسے عمیر بھی کہا جاتا ہے خلافت عمر میں فوت ہوا۔

۵۰۸۸-ع۔ عمرو بن عون بن اوس واسطی، ابو عثمان بزاز، بصری:

دسویں طبقہ کا ”ثقفہ پختہ کار“ راوی ہے ۲۵ھ میں فوت ہوا۔

۵۰۸۹-م، قد، تم، ق۔ عمرو بن عیسیٰ بن سوید بن ہبیرہ عدوی، ابو نعامہ بصری:

ساتویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے عارضہ اختلاط میں مبتلا ہو گیا تھا۔

۵۰۹۰-خ، س۔ عمرو بن عیسیٰ ضبعی، ابو عثمان بصری، ادوی:

دسویں طبقہ کے صغار حضرات میں سے ”ثقفہ“ راوی ہے۔

۵۰۹۱۔ ت، س۔ عمرو بن غالب ہمدانی، کوفی:

تیسرے طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۵۰۹۲۔ عس۔ عمرو بن عزی:

چھٹے طبقہ کا "مجہول" راوی ہے۔

۵۰۹۳۔ ق۔ عمرو بن غیلان بن سلمہ ثقفی:

اس کی صحابیت مختلف فیہ ہے اس سے حدیث آتی ہے۔

۵۰۹۴۔ د۔ عمرو بن فقواء یا ابن ابوالفقواء، خزاعی:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ان کی حدیث کی سند میں اختلاف پایا جاتا ہے۔

۵۰۹۵۔ س۔ عمرو بن قتادہ یمامی، حجازی:

ابن معین نے اس کی توثیق کی ہے چھٹے طبقہ سے ہے۔

۵۰۹۶۔ س۔ عمرو بن قتیبہ صوری:

گیارہویں طبقہ کا "صدوق" راوی ہے۔

۵۰۹۷۔ نخ، د۔ عمرو بن ابوقرہ سلمہ بن معاویہ بن وہب کندی کوفی:

دوسرے طبقہ کا "ثقة مخضرمی" راوی ہے۔

۵۰۹۸۔ د۔ عمرو بن قسط یا قسط سلمی "ولاء کی وجہ سے ہے" ابوعلی رقی:

دسویں طبقہ کا "صدوق" راوی ہے ۳۳ھ میں فوت ہوا۔

☆ عمرو بن قہید بن مطرف:

درست عمرو بن قہید ہے قہید عنقریب آئے گا اور عمرو یہ ابن ابو عمرو، مولیٰ مطلب ہے۔ (= ۵۰۸۳، ۵۵۶۱)

۵۰۹۹۔ ۴۔ عمرو بن قیس بن ثور بن مازن کندی، ابو ثور حمصی:

تیسرے طبقہ کا "ثقة" راوی ہے بمر ۱۰۰ برس ۱۴۰ھ میں فوت ہوا۔

☆ عمرو بن قیس بن زائدہ:

ابن زائدہ کے ترجمہ میں گزر چکا۔ (۵۰۳۱=)

۵۱۰۰۔ نخ، م، ۴۔ عمرو بن قیس مملکائی، ابو عبد اللہ کوفی:

چھٹے طبقہ کا "ثقة عابد متقن" راوی ہے ۲۰ھ سے کچھ سال بعد فوت ہوا۔

۵۱۰۱۔ خت، ۴۔ عمرو بن ابو قیس رازی، ازرق، کوفی:

ری کے مقام پر فروکش ہوا، آٹھویں طبقہ کا "صدوق صاحب اوہام" راوی ہے۔

۵۱۰۲۔ ق۔ عمرو بن کثیر بن ارحم مکی:

اسے عمر بھی کہا جاتا ہے اس میں کوئی خرابی نہیں ہے ساتویں طبقہ سے ہے۔

☆ عمرو بن کردی:

یہ ابن ابو حکیم ہے گزر چکا۔ (۵۰۱۳=)

☆ عمرو بن کعب:

کعب بن عمرو کے ترجمہ میں آئے گا۔ (۵۶۴۵=)

۵۱۰۳۔ ت۔ عمرو بن مالک راسبی، ابو عثمان بصری:

دسویں طبقہ کا "ضعیف" راوی ہے ۲۰ھ کے بعد فوت ہوا۔

۵۱۰۴۔ ع، ۴۔ عمرو بن مالک نگری، ابو یحییٰ یا ابو مالک، بصری:

ساتویں طبقہ کا "صدوق صاحب اوہام" راوی ہے ۲۹ھ میں فوت ہوا۔

۵۱۰۵۔ نخ، ۴۔ عمرو بن مالک ہمدانی، ابو علی جٹھی، مصری:

تیسرے طبقہ کا "ثقة" راوی ہے ۱۰۳ھ میں فوت ہوا، اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ ۱۰۲ھ میں ہوا۔

☆ عمرو بن مالک شرعی:

درست عمر ہے گزر چکا۔ (۴۹۶۱=)

۵۱۰۶۔ خ، م، د، س۔ عمرو بن محمد بن بکیر ناقد، ابو عثمان بغدادی:

رقہ کے مقام پر فروکش ہوا، دسویں طبقہ کا ”ثقة حافظ“ راوی ہے تاہم روایت حدیث میں وہم کر جاتا ہے ۳۲ھ میں

فوت ہوا۔

۵۱۰۷۔ ت۔ عمرو بن محمد بن ابورزین خزاعی ”ولاء کی وجہ سے ہے“ ابو عثمان بصری:

نویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے تاہم بسا اوقات وہم کر جاتا ہے ۲۰۶ھ میں فوت ہوا۔

۵۱۰۸۔ خت، م، ۴۔ عمرو بن محمد عنقری، ابو سعید کوفی:

نویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے ۹۹ھ میں فوت ہوا۔

۵۱۰۹۔ نخ، م، ۴۔ عمرو بن مرشد، ابو اسماء رجبی، دمشقی:

کہا جاتا ہے کہ اس کا نام عبداللہ ہے تیسرے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے خلافت عبدالملک میں فوت ہوا۔

۵۱۱۰۔ خ، د۔ عمرو بن مرزوق باہلی، ابو عثمان بصری:

نویں طبقہ کے صغار حضرات میں سے ”ثقة فاضل صاحب اوہام“ راوی ہے ۲۲ھ میں فوت ہوا۔

۵۱۱۱۔ تمیز۔ عمرو بن مرزوق واشچی، بصری:

آٹھویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے۔

☆ عمرو بن مرقع:

درست عمر ہے گزر چکا۔ (۴۹۶۹=)

۵۱۱۲۔ ع۔ عمرو بن مرہ بن عبداللہ بن طارق جملی مرادی، ابو عبداللہ کوفی، نابینا:

پانچویں طبقہ کا ”ثقة عابد“ راوی ہے تالیس نہیں کرتا تھا اور اس پر ارجاء کا الزام لگایا گیا ہے، ۱۱۸ھ میں فوت ہوا، او

یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس سے پہلے ہوا۔

۵۱۱۳۔ ت۔ عمرو بن مرہ جہنی، ابو طلحہ یا ابو مریم:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں شام کی سرزمین پر خلافت معاویہ میں فوت ہوئے۔



۵۱۱۴-م، ۴- عمرو بن مسلم بن عمارہ بن اُکیمہ، لیشی مدنی:

کہا گیا ہے کہ اس کا نام ”عمر“ ہے چھٹے طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے۔

☆ عمرو بن مسلم بن نذیر:

درست سند عیاش بن عمرو عن مسلم بن نذیر ہے اسحاق بن ازرق کو اس میں وہم ہوا ہے۔

۵۱۱۵-ع، م، د، ت، س- عمرو بن مسلم بخدی، یمانی:

چھٹے طبقہ کا ”صدوق صاحب اوہام“ راوی ہے۔

۵۱۱۶-ن، م، کن- عمرو بن معاذ بن سعد بن معاذ اشہلی، مدنی، ابو محمد:

بسا اوقات اپنے دادا کی طرف نسبت کیا جاتا ہے، بعض حضرات نے اسے الٹ کر معاذ بن عمرو کہہ دیا ہے، تیسرے

طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

☆ عمرو بن ابو مقدم:

یہ ابن ثابت ہے گزر چکا۔ (= ۴۹۹۵)

☆ عمرو بن ام مکتوم:

ابن زائدہ کے ترجمہ میں گزر چکا۔ (= ۵۰۳۱)

۵۱۱۷-د- عمرو بن منصور ہمدانی، مشرقی، کوفی:

ساتویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے تاہم وہم و ہم کر جاتا ہے۔

۵۱۱۸-ر- عمرو بن منصور قیسی بصری، قداح ابو عثمان:

نودویں طبقہ کے صغار حضرات میں سے ”صدوق“ راوی ہے ۱۵ھ میں فوت ہوا۔

۵۱۱۹-س- عمرو بن منصور نسائی، ابو سعید:

گیارہویں طبقہ کا ”ثقة پختہ کار“ راوی ہے۔

۵۱۲۰-ی، د، ق- عمرو بن مہاجر بن ابو مسلم انصاری، ابو عبیدہ مشقی:

پانچویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے بمر ۷۴ یا ۷۵ برس ۳۹ھ میں فوت ہوا۔

۵۱۲۱-ع۔ عمرو بن میمون بن مہران جزری، ابو عبد اللہ و ابو عبد الرحمن، سعید بن جبیر کا پوتا:

چھٹے طبقہ کا ”ثقة فاضل“ راوی ہے ۲۷ھ میں فوت ہوا، وقیل غیر ذالک۔

۵۱۲۲-ع۔ عمرو بن میمون اودی، ابو عبد اللہ ”ابو یحییٰ“ بھی کہا جاتا ہے:

مشہور مخضرمی ”ثقة عابد“ راوی ہے کوفہ فروکش ہوا، ۲۷ھ میں فوت ہوا، اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس کے بعد ہوا۔

۵۱۲۳-ق۔ عمرو بن نعمان باہلی، بصری:

نوویں طبقہ کا ”صدوق صاحب اوہام“ راوی ہے۔

۵۱۲۴-د۔ عمرو بن ابو نعیمہ، معافرہ:

چھٹے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۵۱۲۵-ل۔ عمرو بن ہارون مقرئ، ابو عثمان بصری:

دسویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ”صدوق“ راوی ہے۔

۵۱۲۶-دس۔ عمرو بن ہاشم ابو مالک جلیبی، کوفی:

نوویں طبقہ کا روایت حدیث میں قدرے کمزور راوی ہے ابن حبان نے اس کے بارے میں افراط سے کام لیا ہے۔

۵۱۲۷-ق۔ عمرو بن ہاشم بیروٹی:

نوویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے تاہم غلطی کر جاتا ہے۔

۵۱۲۸-خت، م، ت، س، ق۔ عمرو بن ہرم ازدی بصری:

چھٹے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے قتادہ سے پہلے فوت ہوا۔

۵۱۲۹-س۔ عمرو بن ہشام حرانی، ابو امیہ:

دسویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے ۲۵ھ میں فوت ہوا۔

۵۱۳۰-بخ، م، ۴۔ عمرو بن ہشام بن قطن قطعی، ابو قطن بصری:

نوویں طبقہ کے صغار حضرات میں سے ”ثقة“ راوی ہے ۲۰ھ میں فوت ہوا۔

۵۱۳۱۔ د۔ عمرو بن وابصہ بن معبد اسدی:

چوتھے طبقہ کا "صدوق" راوی ہے۔

۵۱۳۲۔ ت، ق۔ عمرو بن واقد دمشقی، ابو حفص، مولیٰ قریش:

چھٹے طبقہ کا "متروک" راوی ہے ۳۰ھ کے بعد فوت ہوا۔

۵۱۳۳۔ ق۔ عمرو بن ولید بن عبدہ سہمی، مولیٰ عمرو بن العاص، مصری:

تیسرے طبقہ کا "صدوق" راوی ہے ۱۰۳ھ میں فوت ہوا۔

۵۱۳۴۔ د۔ عمر بن ولید، ہانی بن کلثوم کا شیخ:

تیسرے طبقہ کا "مجبول" راوی ہے۔

۵۱۳۵۔ ر، س۔ عمرو بن وہب ثقفی:

تیسرے طبقہ کا "ثقة" راوی ہے۔

۵۱۳۶۔ ن، ح۔ عمرو بن وہب طائفی:

ساتویں طبقہ کا "صدوق" راوی ہے۔

۵۱۳۷۔ س۔ عمرو بن یحییٰ بن حارث حمصی:

بارہویں طبقہ کا "ثقة" راوی ہے ۸۰ھ کے بعد فوت ہوا۔

۵۱۳۸۔ خ، ق۔ عمرو بن یحییٰ بن سعید بن عمرو بن سعید بن عاص اموی، ابوامیہ سعیدی مکی:

ساتویں طبقہ کا "ثقة" راوی ہے۔

۵۱۳۹۔ ع۔ عمرو بن یحییٰ بن عمارہ بن ابو حسن مازنی، مدنی:

چھٹے طبقہ کا "ثقة" راوی ہے ۳۰ھ کے بعد فوت ہوا۔

۵۱۴۰۔ ق۔ عمرو بن یزید تمیمی، ابو بردہ کوفی:

آٹھویں طبقہ کا "ضعیف" راوی ہے۔

۵۱۴۱-س۔ عمرو بن یزید، ابو یزید، جزی:

گیارہویں طبقہ کا "صدق" راوی ہے۔

۵۱۴۲-س۔ عمرو ذومر ہمدانی، کوفی:

تیسرے طبقہ کا "مجبول" راوی ہے۔

☆ عمرو انصاری، محمد کا والد:

درست عمران ہے۔ (۵۱۷۶=)

☆ عمرو صینی:

درست ابو عمر ہے کنتوں میں آئے گا۔ (۸۲۶۶=)



## عمران نام کے راویوں کا ذکر

۵۱۴۳-س۔ عمران بن ابان بن عمران سلمی یا قرشی، ابو موسیٰ الطحان الواسطی:

نوویں طبقہ کا "ضعیف" راوی ہے ۲۰۵ھ میں فوت ہوا۔

۵۱۴۴-د، ت۔ عمران بن انس، ابوانس مکی:

ساتویں طبقہ کا "ضعیف" راوی ہے۔

۵۱۴۵-ن، م، د، ت، س۔ عمران بن ابوانس قرشی عامری مدنی:

اسکندریہ فرودکش ہوا، پانچویں طبقہ کا "ثقة" راوی ہے، مدینہ منورہ کے ۱۱ھ میں فوت ہوا۔

۵۱۴۶-س۔ عمران بن بکار بن راشد کلاعی، بڑا، حمصی مؤذن:

گیارہویں طبقہ کا "ثقة" راوی ہے ۱۷ھ میں فوت ہوا۔

۵۱۴۷-م، س۔ عمران بن حارث سلمی، ابوالحکم کوفی:

چوتھے طبقہ کا "ثقة" راوی ہے۔

۵۱۴۸-م، د، ت، س۔ عمران بن حدیر سدوسی، ابو عبیدہ بصری:

چھٹے طبقہ کا "ثقة" راوی ہے ۴۹ھ میں فوت ہوا۔

۵۱۴۹-س، ق۔ عمران بن حذیفہ:

تیسرے طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۵۱۵۰-ع۔ عمران بن حصین بن عبید بن خلف خزاعی، ابو مجید:

خیبر والے سال مسلمان ہونے والے صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں فاضل تھے اور کوفہ میں قضاء کے عہدے پر فائز تھے

۵۲ھ کو کوفہ میں فوت ہوئے۔

۵۱۵۱- تمیز۔ عمران بن حصین ضعی، تابعی:

تیسرے طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۵۱۵۲- خ، د، س۔ عمران بن حطان، سدوسی:

تیسرے طبقہ کا "صدوق" راوی ہے مگر خارجی المذہب تھا یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس نے اس سے رجوع کر لیا تھا،

۸۲ھ میں فوت ہوا۔

۵۱۵۳- س۔ عمران بن خالد بن یزید بن مسلم قرشی "طائی بھی کہا جاتا ہے" دمشقی:

بعض دفعہ اسے الٹ پلٹ کر دیا جاتا ہے یا اسے اپنے دادا کی طرف منسوب کر دیا جاتا ہے، دسویں طبقہ کا "صدوق"

راوی ہے ۲۲ھ میں فوت ہوا۔

۵۱۵۴- خت، ۴۔ عمران بن داؤد، ابوالعوام قطان، بصری:

ساتویں طبقہ کا "صدوق" راوی ہے تاہم وہم و ہم کر جاتا ہے اور اس پر خارجی نظریات رکھنے کا الزام لگایا گیا

ہے ۶۰ھ یا ۷۰ھ میں فوت ہوا۔

☆ عمران بن رباح:

ابن مسلم کے ترجمہ میں آئے گا۔ (۵۱۶۷)

۵۱۵۵- د، ت، ق۔ عمران بن زائدہ بن نسیط کوفی:

ساتویں طبقہ کا "ثقة" راوی ہے۔

۵۱۵۶- ت، ق۔ عمران بن زید ثعلبی، ابو یحییٰ، مملکی، طویل:

ساتویں طبقہ کا قدرے کمزور راوی ہے۔

۵۱۵۷- نخ، د، ت، ق۔ عمران بن طلحہ بن عبید اللہ تیمی، مدنی:

اسے روایت کا شرف حاصل ہے عجل نے اسے ثقة تابعین میں ذکر کیا ہے۔

☆ عمران بن طلحہ خزاعی:

یہ ابن عبد اللہ ہے آئے گا۔ (۵۱۵۹=)

۵۱۵۸۔ نخ، ہس۔ عمران بن ظئیان، کوفی:

ساتویں طبقہ کا "ضعیف" راوی ہے اور ابن حبان نے اس کی تاریخ وفات ۵۷ھ بتلائی ہے۔

۵۱۵۹۔ عح۔ عمران بن عبد اللہ بن طلحہ خزاعی، بصری:

بسا اوقات اپنے دادا کی طرف نسبت کیا جاتا ہے چھٹے طبقہ کا "صدوق" راوی ہے۔

۵۱۶۰۔ د، ق۔ عمران بن عبد "اضافت کے بغیر ہے" معافری، ابو عبد اللہ مصری:

چوتھے طبقہ کا "ضعیف" راوی ہے۔

۵۱۶۱۔ ت۔ عمران بن عصام ضبعی، ابو عمارہ بصری، ابو جمرہ کا والد:

زادیہ کے روز ۸۳ھ میں قتل ہوا، دوسرے طبقہ سے ہے اور کہا گیا ہے کہ اسے صحابیت کا شرف حاصل ہے۔

۵۱۶۲۔ تمیز۔ عمران بن عصام غنزی، بصری، شاعر:

تیسرے طبقہ کا "مجهول الحال" راوی ہے پہلے راوی سے ایک عرصہ بعد تک زندہ رہا اور جس نے ان دونوں کو ملا دیا

ہے اسے وہم ہوا ہے۔

۵۱۶۳۔ ی، م۔ عمران بن ابو عطاء اسدی "ولاء کی وجہ سے ہے" ابو حمزہ قصاب، واسطی:

چوتھے طبقہ کا "صدوق صاحب اوہام" راوی ہے۔

۵۱۶۴۔ ۴۔ عمران بن عیینہ بن ابو عمران ہلالی، ابو الحسن کوفی، سفیان کا بھائی:

آٹھویں طبقہ کا "صدوق صاحب اوہام" راوی ہے۔

۵۱۶۵۔ مد۔ عمران بن محمد بن سعید بن مسیب قرشی، مخزومی:

ساتویں طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۵۱۶۶۔ ت، ق۔ عمران بن محمد بن عبد الرحمن ابن ابویسی:

آٹھویں طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۵۱۶۷۔ نخ۔ عمران بن مسلم بن رباح ثقفی، کوفی:

اپنے دادا کی طرف نسبت کیا جاتا ہے چھٹے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۵۱۶۸۔ نخ، م، د، ت، س۔ عمران بن مسلم معنقری، ابو بکر قصیر، بصری:

چھٹے طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے تاہم بسا اوقات وہم کر جاتا ہے، کہا گیا ہے کہ یہ وہی ہے جس نے عبداللہ بن دینار

سے روایت کیا ہے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس کے علاوہ ہے، اور یہ مکی ہے۔

۵۱۶۹۔ تمیز۔ عمران بن مسلم جعفی، کوفی، ناپینا:

چھٹے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔

۵۱۷۰۔ تمیز۔ عمران بن مسلم ”ابن ابو مسلم بھی کہا جاتا ہے“ فزاری یا ازدی، کوفی:

شیخ ہے ساتویں طبقہ سے ہے۔

۵۱۷۱۔ ع۔ عمران بن ملحان ”ابن تیم بھی کہا جاتا ہے“ ابور جاء عطاروی:

اپنی کنیت سے مشہور ہے اس کے والد کا نام اور بھی بتلا گیا ہے، مخضرمی ”ثقة معمر“ راوی ہے بمر ۱۲۰ برس ۱۰۵ھ میں

فوت ہوا۔

۵۱۷۲۔ ت، س، ق۔ عمران بن موسیٰ قزاز، لیشی، ابو عمر و بصری:

دسویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے ۲۰ھ کے بعد فوت ہوا۔

۵۱۷۳۔ د، ت۔ عمران بن موسیٰ بن عمرو بن سعید بن عاص، ایوب کا بھائی:

ساتویں طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۵۱۷۴۔ نخ، د۔ عمران بن میسرہ، ابو الحسن بصری، ادبی:

دسویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے ۲۳ھ میں فوت ہوا۔

۵۱۷۵۔ س۔ عمران بن نافع مدنی:

ساتویں طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔



☆ عمران بن یزید:

ابن خالد کے ترجمہ میں گزر چکا۔ (۵۱۵۳=)

۵۱۷۶۔س۔ عمران انصاری:

چوتھے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۵۱۷۷۔د۔ عمران بارتی:

ساتویں طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

☆ عمران قصیر:

یہ ابن مسلم ہے گزر چکا۔ (۵۱۶۸=)

۵۱۷۸۔تمیز۔ عمران قصیر، دوسرا:

انس سے روایت کرتا ہے اور اس سے جعفر بن برقان نے روایت کیا ہے پانچویں طبقہ کا ”ضعیف“ راوی ہے۔

☆ عمران القطان:

یہ ابن داؤد ہے گزر چکا۔ (۵۱۵۴=)



## عُمیر اور عمیرہ نام کے راویوں کا ذکر

۵۱۷۹- بخ، س- عمیر بن اسحاق، ابو محمد، مولیٰ بنی ہاشم:

تیسرے طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

☆ عمیر بن اسود:

یہ عمرو بن اسود ہے گزر چکا۔ (= ۴۹۸۹)

☆ عمیر بن حبیب:

یہ آنے والا عمر بن قتادہ ہے اور ابن ماجہ کو اس کے والد کے نام میں وہم ہوا ہے، ق۔ (= ۵۱۸۶)

۵۱۸۰- عمیر بن حبیب:

یہ ابو جعفر خطمی کا دادا ہے اور وہ صحابی ہیں حضرات نے اس کی حدیث نقل نہیں کی۔

۵۱۸۱- ت، س- عمیر بن سعد انصاری اوسی:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں حضرت عمر سے "نَسِجٌ وَحَدَّه" (یکتہ وریگانہ) کے نام سے یاد کرتے تھے۔

۵۱۸۲- خ، م، د، عس، ق- عمیر بن سعید نخعی صہبانی، کوفی:

اسے ابو یحییٰ کی کنیت سے یاد کیا جاتا ہے تیسرے طبقہ کا "ثقة" راوی ہے ۱۱۵ھ میں فوت ہوا اور یہ بھی کہا گیا ہے

۱۱۵ھ میں ہوا۔

۵۱۸۳- س- عمیر بن سلمہ ضمری مدنی:

اسے صحابیت کا شرف حاصل ہے اور اس سے حدیث بھی آتی ہے۔

۵۱۸۴- مد- عمیر بن عبداللہ بن بشر حنظلی:

چھٹے طبقہ کا "ثقة" راوی ہے۔

۵۱۸۵۔ خ، م، د، س۔ عمیر بن عبداللہ ہلالی، ابو عبداللہ مدنی، مولیٰ ام الفضل ”اسے ابن عباس کا غلام بھی کہا جاتا ہے“:

تیسرے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے ۱۰۴ھ میں فوت ہوا۔

۵۱۸۶۔ د، س، ق۔ عمیر بن قتادہ بن سعد بن عامر لیشی:

فتح مکہ کے روز مسلمان ہونے والے صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں نبی کریم ﷺ کے ساتھ (کسی غزوہ) میں شہید ہوئے۔

۵۱۸۷۔ ت۔ عمیر بن ماموم ”مامون بھی کہا جاتا ہے“ ابن زرارہ تمیمی کوئی:

چوتھے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۵۱۸۸۔ س۔ عمیر بن نیار ”ابن عقبہ بن نیار بھی کہا جاتا ہے“:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ان سے حدیث آتی ہے۔

۵۱۸۹۔ ع۔ عمیر بن ہانی عئسیٰ، ابو ولید مشقی، دارانی:

چوتھے طبقہ کے کبار حضرات میں سے ”ثقة“ راوی ہے ۲۷ھ میں قتل ہوا، اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس سے پہلے ہوا۔

۵۱۹۰۔ ۲۔ عمیر بن یزید بن عمیر بن حبیب انصاری، ابو جعفر حکمی، مدنی:

بصرہ فردکش ہوا، چھٹے طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے۔

۵۱۹۱۔ م، ۴۔ عمیر، مولیٰ آبی اللحم، غفاری:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں خیبر میں شریک تھے ۷۰ھ کے قریب تک زندہ رہے۔

۵۱۹۲۔ ق۔ عمیر، مولیٰ ابن مسعود:

تیسرے طبقہ کا ”مجہول“ راوی ہے۔

۵۱۹۳۔ ق۔ عمیر، عمر بن خطاب کا غلام:

تیسرے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

☆ عمیر، ام فضل کا غلام:

یہ ابن عبد اللہ ہے گزر چکا۔ (۵۱۸۵=)

۵۱۹۳۔ و۔ عمیر ثقفی، حرب بن عبد اللہ کا دادا:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ان سے حدیث آتی ہے۔

۵۱۹۵۔ س۔ عمیرہ بن سعد ہمدانی، ابوسنگن، کوفی:

تیسرے طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۵۱۹۶۔ د۔ س۔ عمیرہ بن ابونا جیہ حریث رعینی مصری، ابویحییٰ:

ساتویں طبقہ کا "ثقة عابد" راوی ہے ۵۳ھ میں فوت ہوا، اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس سے پہلے ہوا۔



ان راویوں کا ذکر جن کے نام کی ابتداء ”ع ن“ سے ہوتی ہے

۵۱۹۷-س۔ عنبنہ ابن ازہر شیبانی، ابو یحییٰ کوفی، قاضی جرجان:

دسویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے بسا اوقات غلطی کر جاتا ہے۔

۵۱۹۸-خ، و۔ عنبنہ بن خالد بن یزید اموی ”ولاء کی وجہ سے ہے“ ایلی:

نوویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے ۱۹۸ھ میں فوت ہوا۔

۵۱۹۹-و۔ عنبنہ بن ابورائطہ غنوی، اعور:

ساتویں طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۵۲۰۰-خت، ت، س۔ عنبنہ بن سعید بن ضرّیس اسدی، ابوبکر کوفی، قاضی ری:

آٹھویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔

۵۲۰۱-خ، م، و، د۔ عنبنہ بن سعید بن عاص بن سعید بن عاص بن امیہ اموی، عمرو اشراق کا بھائی:

تیسرے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے تقریباً ۱۰۰ھ میں فوت ہوا۔

۵۲۰۲-ق۔ عنبنہ بن سعید بن ابو عیاش اموی ”ولاء کی وجہ سے ہے“:

چوتھے طبقہ کا ”مجبول“ راوی ہے۔

۵۲۰۳-و۔ عنبنہ بن سعید بن کثیر بن عبید قرشی، ابوبکر کا غلام:

ساتویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔

۵۲۰۴-(و)۔ عنبنہ بن سعید قطان، واسطی یا بصری:

ساتویں طبقہ کا ”ضعیف“ راوی ہے یہ بات صحیح نہیں ہے کہ ابوداؤد نے اس سے روایت کیا ہے۔

۵۲۰۵-م، ۲- عنبنہ بن ابوسفیان بن حرب ابن امیہ قرشی اموی، معاویہ کا بھائی:

اسے ابوولید کی کنیت سے یاد کیا جاتا ہے اور کہا جاتا ہے کہ اسے روایت کا شرف حاصل ہے، ابو نعیم نے کہا ہے کہ ائمہ کرام کا اس بات پر اتفاق ہے کہ یہ تابعی ہے اور ابن حبان نے اسے ثقہ تابعین میں ذکر کیا ہے اپنے بھائی سے پہلے فوت ہوا۔

۵۲۰۶-ت، ق- عنبنہ بن عبدالرحمن بن عنبنہ بن سعید ابن عاص اموی:

اس کے دادا کا ذکر گزر چکا اور یہ آٹھویں طبقہ کا "متروک" راوی ہے ابو حاتم نے اس پر وضع کا الزام لگایا ہے۔

۵۲۰۷-خت، د- عنبنہ بن عبدالواحد بن امیہ بن عبداللہ ابن سعید بن عاص اموی، ابو خالد کوفی اعور:

آٹھویں طبقہ کا "ثقة عابد" راوی ہے۔

۵۲۰۸-بخ- عنبنہ بن عمار دوسی "قرشی بھی کہا جاتا ہے" حجازی:

کوفہ فروش ہوا، چوتھے طبقہ کا "ثقة" راوی ہے۔

☆ عنبنہ بن ہلال:

درست عیسیٰ ہے آئے گا۔ (۵۳۳۷=)

۵۲۰۹-س- عنترہ "پہلے راوی کے وزن پر ہے" ابن عبدالرحمن کوفی:

دوسرے طبقہ کا "ثقة" راوی ہے جس نے اسے صحابی (رضی اللہ عنہ) سمجھا ہے اس سے وہم ہوا ہے اور یہ عبدالملک

بن ہارون بن عنترہ کوفی ہے۔

ان راویوں کا ذکر جن کے نام کی ابتداء ”ع و“ سے ہوتی ہے۔

۵۲۱۰۔ ر۔ عوام بن حمزہ مازنی، بصری:

چھٹے طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے تاہم بسا اوقات وہم کر جاتا ہے۔

۵۲۱۱۔ ع۔ عوام بن حوشب بن یزید شیبانی، ابو عیسیٰ واسطی:

چھٹے طبقہ کا ”ثقة پختہ کار فاضل“ راوی ہے ۲۸ھ میں فوت ہوا۔

۵۲۱۲۔ ق۔ عوام بن عباد بن عوام واسطی، کلابی ”ولاء کی وجہ سے ہے“:

دسویں طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۵۲۱۳۔ س۔ عوسجہ ابن رماح، کوفی:

چھٹے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۵۲۱۴۔ ۴۔ عوسجہ مکی، ابن عباس کا غلام:

یہ مشہور نہیں ہے چوتھے طبقہ سے ہے۔

۵۲۱۵۔ ع۔ عوف بن ابو جمیلہ اعرابی عبدی، بصری:

چھٹے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے اس پر قدری اور تشیع کا الزام لگایا گیا ہے بمر ۸۶ برس ۳۶ھ یا ۳۷ھ میں فوت ہوا۔

۵۲۱۶۔ خ، د، س، ق۔ عوف بن حارث بن طفیل بن سخرہ، ازدی:

تیسرے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۵۲۱۷۔ ع۔ عوف بن مالک اشجعی ابو حماد ”اس کے علاوہ بھی اس کی کنیت ذکر کی جاتی“:

فتح مکہ کے روز مسلمان ہونے والے مشہور صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں دمشق فرودکش ہو گئے تھے ۷۳ھ میں فوت ہوئے۔

۵۲۱۸۔ بخ، م، ۴۔ عوف بن مالک بن نطلہ، جشمی، ابوالاحوص کوفی:

اپنی کنیت سے مشہور ہے تیسرے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے عراق پر حجاج کے عہد ولایت میں قتل ہوا۔

۵۲۱۹۔ ع۔ عون بن ابوجحیفہ سوائی، کوفی:

چوتھے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے ۱۶ھ میں فوت ہوا۔

۵۲۲۰۔ م۔ عون بن سلام، ابوجعفر کوفی، بنو ہاشم کا غلام:

دسویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے ۲۳۰ھ میں فوت ہوا۔

۵۲۲۱۔ ق۔ عون بن ابوشداد عقیلی ”عبدی بھی کہا گیا ہے“ ابو معمر بصری:

پانچویں طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۵۲۲۲۔ س۔ عون بن صالح بارتی:

ساتویں طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۵۲۲۳۔ م، ۴۔ عون بن عبداللہ بن عتبہ بن مسعود ہذلی، ابو عبداللہ کوفی:

چوتھے طبقہ کا ”ثقة عابد“ راوی ہے ۱۲۰ھ سے پہلے فوت ہوا۔

۵۲۲۴۔ ق۔ عون بن عمارہ قیسی، ابو محمد بصری:

نوویں طبقہ کا ”ضعیف“ راوی ہے ۱۲ھ میں فوت ہوا۔

۵۲۲۵۔ د۔ عون بن کہمس بن حسن تمیمی، ابوالحسن بصری:

نوویں طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۵۲۲۶۔ ق۔ عؤیم بن ساعدہ بن عابس ابن قیس بن نعمان انصاری، ابو عبدالرحمن مدنی:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں عقبہ اور بدر میں شریک تھے حضرت عمر کے عہد خلافت میں فوت ہوئے اور یہ بھی کہا گیا

ہے کہ نبی: کریم ﷺ کے عہد میں فوت ہوئے۔



۵۲۲۷-ق۔ عؤیر ”آخر میں راء کی زیادتی کے ساتھ ہے“ ابن اشقر انصاری:

جلی القدر صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ان سے قربانی کے متعلقہ حدیث مروی ہے۔

۵۲۲۸-ع۔ عؤیر بن زید بن قیس انصاری، ابودرداء:

اس کے والد کے نام میں اختلاف پایا جاتا ہے اپنی کنیت سے مشہور ہے کہا گیا ہے کہ اس کا نام عامر ہے اور عؤیر لقب ہے جلیل القدر صحابی (رضی اللہ عنہ) ہے سب سے پہلے غزوہ احد میں شریک ہوئے اور عابد تھے حضرت عثمان کی خلافت کے آخر میں فوت ہوئے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس کے بعد تک زندہ رہے۔

## ذکر۔ علا

☆ العلاء بن بدر:

العلاء بن عبد اللہ کے ترجمہ میں ہے۔ (۵۲۲۲=)

۵۲۲۹۔ د۔ علاء بن بشیر مزنی، بصری:

چھٹے طبقہ کا ”مجہول“ راوی ہے۔

۵۲۳۰۔ م، ۴۔ علاء بن حارث بن عبد الوارث حضرمی، ابو وہب دمشقی:

پانچویں طبقہ کا ”صدوق فقیہ“ راوی ہے تاہم اس پر قدری ہونے کا الزام لگایا گیا ہے اور عارضہ اختلاط میں مبتلا ہو گیا

تھا۔ عمر ۷۰ برس ۳۶ھ میں فوت ہوا۔

۵۲۳۱۔ ع۔ علاء بن حضرمی:

اس کے والد کا نام عبد اللہ ابن عماد ہے اور بنو امیہ کا حلیف تھا، جلیل القدر صحابی ہے، نبی کریم ﷺ، حضرت ابو بکر

(رضی اللہ عنہ) اور حضرت عمر (رضی اللہ عنہ) کی طرف سے بحرین پر عامل مقرر رہا، ۱۴ھ میں فوت ہوا، اور یہ بھی کہا گیا

ہے کہ اس کے بعد ہوا۔

۵۲۳۲۔ ع، ت، ہس۔ علاء بن ابو حکیم یحییٰ شامی، سیاف معاویہ (معاویہ کے حکم سے مجرموں کی گردن مارنے

والا):

چوتھے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔

۵۲۳۳۔ م، ت۔ علاء بن خالد اسدی کاہلی:

چھٹے طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے۔

۵۲۳۴۔ ت۔ علاء بن خالد واسطی یا بصری:

ساتویں طبقہ کا "ضعیف" راوی ہے ابو سلمہ نے اس پر کذب کا الزام لگایا ہے اور جس نے اسے پہلے والے راوی

سے ملا دیا ہے اسے وہم ہوا ہے۔

۵۲۳۵۔ تمیز۔ علاء بن خالد بن وردان حنفی، ابوشیبہ بصری:

ساتویں طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۵۲۳۶۔ تمیز۔ علاء بن خالد مجاشعی:

ساتویں طبقہ کا "مجبول" راوی ہے۔

۵۲۳۷۔ س۔ علاء بن زہیر بن عبداللہ ازدی، ابوزہیر کوفی:

چھٹے طبقہ کا "ثقة" راوی ہے۔

۵۲۳۸۔ خت، م، د، س، ق۔ علاء بن زیاد بن مطر عدوی ابونصر بصری:

عبادت گزار لوگوں میں سے ایک ہے چوتھے طبقہ کا "ثقة" راوی ہے ۹۴ھ میں فوت ہوا۔

۵۲۳۹۔ ق۔ علاء بن زید "لام کی زیادتی کے ساتھ زیدل بھی کہا جاتا ہے" ثقفی ابو محمد بصری:

پانچویں طبقہ کا "متروک" راوی ہے ابو ولید نے اس پر کذب کا الزام لگایا ہے۔

۵۲۴۰۔ ق۔ علاء بن سالم طبری، ابوالحسن حذاء (موچی):

بغداد فروکش ہوا، گیارہویں طبقہ کا "صدوق" راوی ہے ۵۸ھ میں فوت ہوا۔

۵۲۴۱۔ تمیز۔ علاء بن سالم عبدی، کوفی عطار:

نوویں طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۵۲۴۲۔ و، ت، س۔ علاء بن صالح تیمی یا اسدی، کوفی:

ساتویں طبقہ کا "صدوق صاحب اوہام" راوی ہے۔

۵۲۴۳۔ تمیز۔ علاء بن صالح نیشاپوری، ابوالحسین:

دسویں طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۵۲۴۴۔ قد۔ علاء بن عبداللہ بن بدر بصری:

اپنے دادا کی طرف نسبت کیا جاتا ہے چھٹے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔

۵۲۴۵۔ د، س۔ علاء بن عبداللہ بن رافع حضرمی، جزری:

ساتویں طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۵۲۴۶۔ خ، ت، س، ق۔ علاء بن عبد الجبار انصاری ”ولاء کی وجہ سے ہے“ عطار بصری:

مکہ مکرمہ فروش ہوا، نوویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے ۱۲ھ میں فوت ہوا۔

۵۲۴۷۔ ر، م، ۴۔ علاء بن عبدالرحمن بن یعقوب حرقی، ابو شبل، مدنی:

پانچویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے تاہم بسا اوقات غلطی کر جاتا ہے ۳۰ھ سے کچھ سال بعد فوت ہوا۔

۵۲۴۸۔ قد، فق۔ علاء بن عبدالکریم یامی، ابو عون کوفی:

چھٹے طبقہ کا ”ثقة عابد“ راوی ہے ذہبی نے کہا ہے کہ ۱۵۰ھ کی حدود میں فوت ہوا۔

۵۲۴۹۔ د۔ علاء بن عتبہ <sup>مختصی</sup>:

چھٹے طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے۔

۵۲۵۰۔ س۔ علاء بن عرار خاریفی، کوفی:

چوتھے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔

۵۲۵۱۔ س۔ علاء بن <sup>عصیم جہمی</sup>، ابو عبداللہ کوفی مؤذن:

دسویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے صدوق“ راوی ہے ۲۰۵ھ یا ۲۰۸ھ میں فوت ہوا۔

۵۲۵۲۔ ت، ق۔ علاء بن فضل بن عبدالملک منقری، ابو ہذیل بصری:

نوویں طبقہ کے صغار حضرات میں سے ”ضعیف“ راوی ہے ۲۲۰ھ میں فوت ہوا۔

۵۲۵۳۔ سی۔ علاء بن کثیر اسکندرانی، مولی قریش:

چھٹے طبقہ کا ”ثقة عابد“ راوی ہے ۴۴ھ یا اس سے پہلے فوت ہوا۔

۵۲۵۴۔ تمیز۔ علاء بن کثیر لیشی، ابوسعید، بنو امیہ کا غلام، دمشق:

کو ذہن پرورش ہوا، چھٹے طبقہ کا "متروک" راوی ہے ابن حبان نے اس پر وضع کا الزام لگایا ہے۔

۵۲۵۵۔ ت۔ علاء بن لُجْجَا ج، شامی "کہا جاتا ہے کہ یہ خالد کا بھائی ہے":

چوتھے طبقہ کا "ثقة" راوی ہے۔

۵۲۵۶۔ ت۔ علاء بن مسلمہ بن عثمان روّاس، مولیٰ بنی تمیم، بغدادی:

اسے ابوسالم کی کنیت سے یاد کیا جاتا ہے دسویں طبقہ کا "متروک" راوی ہے ابن حبان نے اس پر وضع کا الزام لگایا ہے۔

۵۲۵۷۔ تمیز۔ علاء بن مسلمہ ہذلی:

آٹھویں طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۵۲۵۸۔ خ، م، د، س، ق۔ علاء بن مسیب بن رافع کاہلی "تعلیمی بھی کہا جاتا ہے" کوفی:

چھٹے طبقہ کا "ثقة" راوی ہے بسا اوقات وہم کر جاتا ہے۔

۵۲۵۹۔ س۔ علاء بن ہلال بن عمر بن ہلال باہلی، ابو محمد رقی:

روایت حدیث میں قدرے کمزور ہے بعمر ۶۵ برس ۱۵ھ میں فوت ہوا۔

۵۲۶۰۔ تمیز۔ علاء بن ہلال بن ابو عطیہ بصری:

چوتھے طبقہ کا "ثقة" راوی ہے۔

۵۲۶۱۔ و۔ العلاء بن انخی شعیب بن خالد بجلی، رازی:

ساتویں طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۵۲۶۲۔ س۔ علاء جزیری:

ساتویں طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

☆ علاء:

اس نے داؤد بن عبید اللہ سے روایت کیا ہے اور یہ ابن حارث ہے، س۔ (= ۵۲۳۰)

۵۲۶۳-فق۔ علاء خزاز:

اس نے یعقوب قتی سے روایت کیا ہے ساتویں طبقہ کا ”مجہول“ راوی ہے۔

۵۲۶۴-د۔ علاء ج ابن عمرو:

چوتھے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۵۲۶۵-ق۔ علاء بن مسلم یا ابن ابو مسلم:

پانچویں طبقہ کا ”مجہول“ راوی ہے۔

۵۲۶۶-دس۔ علاء بن صحرار:

کہا گیا ہے کہ یہ خارجہ بن صلت کے چچا ہیں، صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ان سے رقیہ کے بارے میں حدیث مروی

ہے۔



ان راویوں کا ذکر جن کے نام کی ابتداء  
”ع“ سے ہوتی ہے

۵۲۶۷۔ و۔ عیاش ابن ازرق ”ابن ولید بن ازرق بھی کہا جاتا ہے“ ابو انجم بصری:

اڈنہ فروکش ہوا، گیارہویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے ۳۷ھ میں فوت ہوا۔

۵۲۶۸۔ ق۔ عیاش بن ابوربیعہ بن مغیرہ بن عبداللہ ابن عمر بن مخزوم قرشی مخزومی:

اس کے والد کا نام عمرو ہے اور اسے ذوالرحسین کے لقب سے یاد کیا جاتا ہے بہت پہلے اسلام لایا اور دو ہجرتوں کی  
اور یہ ان مستضعفین میں سے ایک ہے جن کے لئے نبی کریم ﷺ دعا مانگا کرتے تھے، جنگ یمامہ میں شریک تھا اور یہ بھی  
کہا گیا ہے کہ یرموک میں بھی شریک تھا، بقول بعض ۱۵ھ میں فوت ہوا۔

۵۲۶۹۔ ر، م، ۴۔ عیاش بن عباس قتبانی، مصری:

چھٹے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے ابن یونس نے کہا ہے کہ کہا جاتا ہے کہ ۱۳۳ھ میں فوت ہوا۔

۵۲۷۰۔ و، س۔ عیاش بن عقبہ بن کلیب حضرمی، ابو عقبہ مصری:

ساتویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے ۶۰ھ میں فوت ہوا۔

۵۲۷۱۔ م، ہ، س۔ عیاش بن عمرو کوفی:

پانچویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے اور یہ وہی ہے جس نے مسلم بن نذیر سے روایت کیا ہے۔

۵۲۷۲۔ خ، و، س۔ عیاش بن ولید رقام، ابو ولید بصری:

دسویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے ۲۲۶ھ میں فوت ہوا۔

۵۲۷۳۔ س۔ عیاش سلمی:

تیسرے طبقہ کا ”مجہول“ راوی ہے۔

۵۲۷۴۔ نخ، م، ۴۔ عیاض ابن جمار تمیمی مجاشعی:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں بصرہ فروکش ہو گئے تھے اور ۵۰ھ کی حدود تک زندہ رہے۔

۵۲۷۵۔ نخ۔ عیاض بن خلیفہ:

دوسرے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۵۲۷۶۔ تمییز۔ عیاض بن ابوزہیر فہری:

اس سے یحییٰ بن ابوکثیر اور زید بن اسلم نے روایت کیا ہے تیسرے طبقہ سے ہے علی بن مدینی نے اسے ”مجہول“ کہا ہے اور اس میں اور آنے والے عیاض بن ہلال میں فرق کیا ہے جبکہ دیگر حضرات نے اس کی مخالفت کی ہے اور میرے نزدیک اسی کا قول راجح ہے۔

۵۲۷۷۔ ع۔ عیاض بن عبداللہ بن سعد بن ابوسرّح، قرشی عامری کبی:

تیسرے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے ۱۰۰ھ میں فوت ہوا۔

۵۲۷۸۔ م، د، س، ق۔ عیاض بن عبداللہ بن عبدالرحمن فہری مدنی:

مصر فروکش ہوا، اس میں قدرے ضعف پایا جاتا ہے ساتویں طبقہ سے ہے۔

۵۲۷۹۔ تمییز۔ عیاض بن عبداللہ کوفی، مسلمہ بن کہیل کا شیخ:

ساتویں طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

☆ عیاض بن عروہ:

عروہ بن عیاض کے ترجمہ میں گزر چکا۔ (= ۲۵۶۶)

۵۲۸۰۔ م، ق۔ عیاض بن عمرو اشعری:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ان سے حدیث مروی ہے اور ابو حاتم اس بات پر اعتماد کیا ہے کہ ان کی حدیث مرسل ہے



اور انہوں نے ابو عبیدہ بن جراح کو دیکھا ہے پس اس صورت میں یہ مخضری ہو گئے۔

☆ عیاض بن غطفیف:

غطفیف میں آئے گا۔ (۵۳۶۱=)

۵۲۸۱-۴۔ عیاض بن ہلال "ابن ابوزہیر بھی کہا گیا ہے" انصاری:

بعض حضرات نے اسے ہلال بن عیاض کہا ہے مگر یہ مرجوح ہے، تیسرے طبقہ کا "مجہول" راوی ہے، یحییٰ بن ابوکثیر

اس سے روایت کرنے میں متفرد ہے۔

۵۲۸۲-س۔ عیاض بجلی، ابو خالد:

چوتھے طبقہ کا "مجہول" راوی ہے۔

☆ عیاض:

اس نے زید بن ثابت سے روایت کیا ہے درست ابو عیاض ہے جو کہ عمرو بن اسود ہے۔ (۴۹۸۹=)

۵۲۸۳-م، د، ت، س۔ عیاض ابن حریش عبدی کوفی:

تیسرے طبقہ کا "ثقة" راوی ہے ۱۱ھ کے بعد فوت ہوا۔

۵۲۸۴-د۔ عیسیٰ بن ابراہیم شعیری بڑکی، بصری:

دسویں طبقہ کا "صدوق" راوی ہے بسا اوقات وہم کر جاتا ہے ۲۸ھ میں فوت ہوا۔

۵۲۸۵-د، س۔ عیسیٰ بن ابراہیم بن عیسیٰ بن مؤرد، خافقی، ابو موسیٰ مصری:

دسویں طبقہ کے صغار حضرات میں سے "ثقة" راوی ہے نوے برس سے متجاوز عمر پا کر ۶۱ھ میں فوت ہوا۔

۵۲۸۶-ت، س۔ عیسیٰ بن احمد بن عیسیٰ بن وردان عسقلانی، "عسقلان بلخ سے ہے":

گیارہویں طبقہ کا "ثقة" راوی ہے غریب حدیثیں بیان کرتا ہے نوے برس کے قریب عمر پا کر ۶۸ھ میں فوت

ہوا۔

☆ عیسیٰ بن ادریس:

ابن ابوزین کے ترجمہ میں آئے گا۔ (۵۲۹۳=)

☆ عیسیٰ بن ازواد:

ابن یزاد میں ہے۔ (۵۳۳۸=)

۵۲۸۷۔ عیسیٰ بن ایوب قینی، ابوہاشم دمشقی:

ساتویں طبقہ کا "صدوق زاہد" راوی ہے۔

۵۲۸۸۔ ق۔ عیسیٰ بن جاریہ انصاری، مدنی:

اس میں قدرے ضعف پایا جاتا ہے چوتھے طبقہ سے ہے۔

۵۲۸۹۔ د، ت، ہس۔ عیسیٰ بن حطان، رقاشی:

تیسرے طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۵۲۹۰۔ خ، م، د، ہس، ق۔ عیسیٰ بن حفص بن عاصم بن عمر بن خطاب عدوی، ابو زیاد مدنی:

اس کا لقب رباح ہے اور اسے عیسیٰ بن حفص انصاری کہا جاتا ہے کیونکہ اس کی والدہ انصاریہ تھی، چھٹے طبقہ کا "ثقة"

راوی ہے ۵۷ھ میں فوت ہوا۔

۵۲۹۱۔ م، د، ہس، ق۔ عیسیٰ بن حماد بن مسلم شیبلی، ابو موسیٰ انصاری:

اس کا لقب زغبہ ہے اور اس کے والد کا بھی یہی لقب ہے دسویں طبقہ کا "ثقة" راوی ہے نوے برس سے زائد عمر

پاکر ۴۸ھ میں فوت ہوا اور یہ آخری ہے جس نے ثقة حضرات میں سے لیث سے روایت کیا ہے۔

۵۲۹۲۔ ع، د، ت۔ عیسیٰ بن دینار خزاعی "ولاء کی وجہ سے ہے" ابو علی کوفی مؤذن:

ساتویں طبقہ کا "ثقة" راوی ہے۔

۵۲۹۳-س۔ عیسیٰ بن ابوزین "کہا جاتا ہے کہ اس کے والد کا نام راشد ہے اور یہ بھی کہا جاتا ہے کہ یہ عیسیٰ بن اور لیس ثمالی ہے، حمصی:

ساتویں طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۵۲۹۴-م، س۔ عیسیٰ بن سلیم حمصی، رشتنی، ابو حمزہ:

ساتویں طبقہ کا "صدوق صاحب اوہام" راوی ہے۔

۵۲۹۵-نخ، قد، ت، ق۔ عیسیٰ بن سنان حنفی، ابوسنان قسملی، فلسطینی:

بصرہ فروکش ہوا، چھٹے طبقہ کا روایت حدیث میں قدرے کمزور راوی ہے۔

۵۲۹۶-س۔ عیسیٰ بن سہل بن رافع بن خدیج انصاری حارثی، مدنی:

اسکندریہ فروکش ہوا، اور کہا جاتا ہے کہ اس کا نام عثمان ہے، چوتھے طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

☆ عیسیٰ بن سیلان:

جابر کے ترجمہ میں ہے۔ (۸۶۸=)

۵۲۹۷-د۔ عیسیٰ بن شاذان قطان، بصری:

مصر فروکش ہوا، گیارہویں طبقہ کا "ثقة حافظ" راوی ہے کہولت کی عمر میں ۲۴۰ھ کے بعد فوت ہوا۔

۵۲۹۸-س۔ عیسیٰ بن شعیب بن ابراہیم نخوی بصری ضریر، ابو فضل:

نوویں طبقہ کا "صدوق صاحب اوہام" راوی ہے۔

۵۲۹۹-تمیز۔ عیسیٰ بن شعیب بن ثوبان ویلی، مدنی:

اس میں قدرے ضعف پایا جاتا ہے پانچویں طبقہ سے ہے۔

۵۳۰۰-ع۔ عیسیٰ بن طلحہ بن عبید اللہ تمیمی، ابو محمد مدنی:

تیسرے طبقہ کے کبار حضرات میں سے "ثقة فاضل" راوی ہے ۱۰۰ھ میں فوت ہوا۔

۵۳۰۱۔ نخ، تم، ہس۔ عیسیٰ بن طہمان جشمی، ابو بکر بصری:

کو ذفر و کش ہوا، پانچویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے ابن حبان نے اس کے بارے میں افراط سے کام لیا ہے۔

۵۳۰۲۔ نخ، د، ت، ق۔ عیسیٰ بن عاصم اسدی، کوفی:

چھٹے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔

۵۳۰۳۔ د، ت۔ عیسیٰ بن عبداللہ بن اُمّیس انصاری، مدنی:

چوتھے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۵۳۰۴۔ د، ہس، ق۔ عیسیٰ بن عبداللہ بن مالک الدار بن عیاض عمری ”ولاء کی وجہ سے ہے“:

اسے عبداللہ بن عیسیٰ بھی کہا گیا ہے چھٹے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۵۳۰۵۔ د، ق۔ عیسیٰ بن عبدالاعلیٰ بن ابو فروہ اموی ”ولاء کی وجہ سے ہے“:

ساتویں طبقہ کا ”مجبول“ راوی ہے۔

۵۳۰۶۔ ق۔ عیسیٰ بن عبدالرحمن بن فروہ ”ابن سمرہ بھی کہا گیا ہے“ انصاری، ابو عبادہ زرقی:

ساتویں طبقہ کا ”متروک“ راوی ہے۔

۵۳۰۷۔ عیسیٰ بن عبدالرحمن بن ابولیلی انصاری کوفی:

چھٹے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔

۵۳۰۸۔ نخ، قد، عس۔ عیسیٰ بن عبدالرحمن السلمی ثم البجلی:

چھٹے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے ۵۰ھ میں فوت ہوا۔

☆ عیسیٰ بن عبدالرحمن:

درست بکر بن عبدالرحمن عن عیسیٰ ہے۔ (=۷۴۴)

۵۳۰۹۔ د، ت، ہس۔ عیسیٰ بن عبید ”بغیر اضافت کے ہے“ بن مالک کنندی، ابو منیب:

اسے عبید اللہ بھی کہا گیا ہے، آٹھویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے۔

۵۳۱۰-ت۔ عیسیٰ بن عثمان بن عیسیٰ بن عبدالرحمن نہشلی، کوفی کسائی:

گیارہویں طبقہ کا "صدوق" راوی ہے ۱۵۷ھ میں فوت ہوا۔

۵۳۱۱-مد، ت، س۔ عیسیٰ بن ابوعزہ کوفی، عبداللہ بن حارث کا غلام:

چھٹے طبقہ کا "صدوق" راوی ہے تاہم بسا اوقات وہم کر جاتا ہے۔

۵۳۱۲-و، ت۔ عیسیٰ بن علی بن عبداللہ بن عباس ہاشمی، حجازی ثم البغدادی:

ساتویں طبقہ کا "صدوق" راوی ہے اس سے کم حدیثیں مروی ہیں اور یہ اقتدار سے الگ تھا بعمر ۸۰ برس ۶۳ھ میں

فوت ہوا۔

☆ عیسیٰ بن علی بن عبید اللہ:

درست عیسیٰ بن طلحہ ہے۔ (۵۳۰۰=)

۵۳۱۳-ق۔ عیسیٰ بن عمر بن موسیٰ بن عبید اللہ بن معمر تیمی، حجازی:

بسا اوقات اپنے دادا کی طرف نسبت کیا جاتا ہے ساتویں طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۵۳۱۴-ت، س۔ عیسیٰ بن عمر اسدی، ہمدانی، ابو عمر، کوفی، قاری:

ساتویں طبقہ کا "ثقة" راوی ہے ۱۵۶ھ میں فوت ہوا۔

۵۳۱۵-تمیز۔ عیسیٰ بن عمر نحوی، ابو عمر ثقفی:

ساتویں طبقہ کا "صدوق" راوی ہے ۱۴۹ھ میں فوت ہوا۔

۵۳۱۶-س۔ عیسیٰ بن عمر یا ابن عمیر، حجازی:

ساتویں طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۵۳۱۷-ق۔ عیسیٰ بن ابو عیسیٰ حناط، غفاری، ابو موسیٰ مدنی، کوفی الاصل:

اس کے والد کا نام میسرہ ہے اور اسے خیاط بھی کہا جاتا ہے، چھٹے طبقہ کا "متروک" راوی ہے ۱۵۷ھ میں فوت ہوا، اور

یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس سے پہلے ہوا۔

۵۳۱۸۔ دس۔ عیسیٰ بن ابوعیسیٰ ہلال بن یحییٰ طائی ”سنلیجی بھی کہا گیا ہے“ حمصی، المعروف ابن براہ:

گیارہویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے۔

☆ عیسیٰ بن ابوعیسیٰ، ابو جعفر رازی:

کنتیوں میں آئے گا اور یہ ابن ماہان ہے۔ (= ۸۰۱۹)

۵۳۱۹۔ دس۔ عیسیٰ بن فائد، امیر رقہ:

چھٹے طبقہ کا ”مجہول“ راوی ہے اور اس کی صحابہ سے روایت مرسل ہے۔

۵۳۲۰۔ فق۔ عیسیٰ بن قرطاس کوفی:

چھٹے طبقہ کا ”متروک“ راوی ہے اور ساجی نے اس کی تکذیب کی ہے۔

۵۳۲۱۔ دس، ق۔ عیسیٰ بن محمد بن اسحاق، ابو عمیر بن نحاس رملی:

کہا جاتا ہے کہ اس کے دادا کا نام عیسیٰ ہے دسویں طبقہ کے صغار حضرات میں سے ”ثقة فاضل“ راوی ہے ۵۶ھ

میں فوت ہوا، اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس کے بعد ہوا۔

۵۳۲۲۔ دس، ق۔ عیسیٰ بن مختار بن عبداللہ بن عیسیٰ بن عبدالرحمن بن ابولیلیٰ انصاری، کوفی:

نودویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔

۵۳۲۳۔ س۔ عیسیٰ بن مساور جوہری، ابو موسیٰ بغدادی:

دسویں طبقہ کے صغار حضرات میں سے ”صدوق“ راوی ہے ۵۲ھ یا ۵۵ھ میں فوت ہوا۔

۵۳۲۴۔ عس۔ عیسیٰ بن مسعود بن حکم انصاری، زرقی:

تیسرے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۵۳۲۵۔ فق۔ عیسیٰ بن مسلم ابوداؤد طہوی، کوفی، نابینا:

ساتویں طبقہ کا روایت حدیث میں قدرے کمزور راوی ہے۔

۵۳۲۶۔ و۔ عیسیٰ بن معقل بن ابو معقل اسدی، حجازی:

چوتھے طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۵۳۲۷۔ و۔ عیسیٰ بن معمر حجازی:

چھٹے طبقہ کا روایت حدیث میں قدرے کمزور راوی ہے۔

۵۳۲۸۔ نخ۔ عیسیٰ بن مغیرہ بن ضحاک بن عبداللہ بن خالد بن حوام اسدی حزامی، مدنی:

نوویں طبقہ کا "صدوق" راوی ہے تاہم بسا اوقات غلطی کر جاتا ہے۔

۵۳۲۹۔ تمیز۔ عیسیٰ بن مغیرہ تمیمی، خزانی، کوفی:

اسے ابو شہاب کی کنیت سے یاد کیا جاتا ہے چھٹے طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۵۳۳۰۔ م۔ عیسیٰ بن منذر سلمی، ابو موسیٰ حمصی:

دسویں طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۵۳۳۱۔ خت، ق۔ عیسیٰ بن موسیٰ بخاری، ابو احمد زرق:

اس کا لقب غنجر ہے، آٹھویں طبقہ کا "صدوق" راوی ہے بسا اوقات غلطی کر جاتا ہے اور بسا اوقات تدلیس بھی کرتا

ہے ۸۷ھ میں فوت ہوا۔

۵۳۳۲۔ ع، د، س، ق۔ عیسیٰ بن موسیٰ قرشی، ابو محمد یا ابو موسیٰ، دمشقی، سلیمان بن موسیٰ فقیہ کا بھائی:

ساتویں طبقہ کا "صدوق" راوی ہے۔

☆ عیسیٰ بن موسیٰ دمشقی:

اس نے عطاء خراسانی سے روایت کیا ہے درست موسیٰ بن عیسیٰ بن موسیٰ ہے، تمیز۔

۵۳۳۳۔ نخ۔ عیسیٰ بن موسیٰ مدنی:

اس نے محمد بن عباد بن جعفر سے روایت کیا ہے، چوتھے طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

☆ عیسیٰ بن میسرہ:

یہ ابن ابوعیسیٰ ہے گزر چکا۔ (۵۳۱۷=)

۵۳۳۴۔ خد۔ عیسیٰ بن میمون جُزشی ثم المکی، ابو موسیٰ، المعروف ابن دانیہ:

ساتویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔

۵۳۳۵۔ ت، ق۔ عیسیٰ بن میمون مدنی، قاسم بن محمد کا غلام:

واسطی سے معروف ہے اور اسے ابن تلید ان بھی کہا جاتا ہے جبکہ ابن معین، ابن حبان اور ابن میمون نے اس میں

اور ابن تلید ان میں فرق کیا ہے، چھٹے طبقہ کا ”ضعیف“ راوی ہے۔

۵۳۳۶۔ د۔ عیسیٰ بن نمیلہ فزاری حجازی:

ساتویں طبقہ کا ”مجہول“ راوی ہے۔

☆ عیسیٰ بن ہلال سلیمی:

یہ ابن ابوعیسیٰ ہے گزر چکا۔ (۵۳۱۸=)

۵۳۳۷۔ نخ، د، ت، س۔ عیسیٰ بن ہلال صدنی، مصری:

چوتھے طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے۔

۵۳۳۸۔ مد، ق۔ عیسیٰ بن یزید اذواد، یمانی، فارسی:

چھٹے طبقہ کا ”مجہول الحال“ راوی ہے۔

۵۳۳۹۔ س، ق۔ عیسیٰ بن یزید ازرق، ابو معاذ مروزی نحوی:

ساتویں طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے سرخس میں قضاء کے منصب پر فائز تھا۔

۵۳۴۰۔ س، ق۔ عیسیٰ بن یونس بن ابان فاخوری، ابو موسیٰ رملی:

گیارہویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے تاہم بسا اوقات غلطی کر جاتا ہے، اور یہ بات صحیح نہیں ہے کہ ابوداؤد نے اس

سے روایت کیا ہے۔



۵۳۲۱۔ ع۔ عیسیٰ بن یونس بن ابواسحاق سینی، اسرائیل کا بھائی، کوئی:

شام کی سرحدی چھاؤنی میں سکونت پذیر ہوا، آٹھویں طبقہ کا "ثقتہ مامون" راوی ہے، عمر ۹۱ برس کے ۸ھ میں فوت ہوا۔

۵۳۲۲۔ د۔ عیسیٰ بن یونس طروی:

گیارہویں طبقہ کا "صدوق" راوی ہے۔

۵۳۲۳۔ ح، ۴۔ عیسیٰ بن عبدالرحمن بن یونس، غطفانی:

ساتویں طبقہ کا "صدوق" راوی ہے، ۵۰ھ کی حدود میں فوت ہوا۔



بَلِّغُوا عَنِّي وَلَوْ آيَةً

# تذکرہ المحدثین

اس میں دوسری صدی ہجری کے آخر سے چوتھی صدی ہجری  
کے اوائل تک کے مشہور اور صاحب تصنیف محدثین کرام کے حالات  
وسوانح اور ان کی خدمات حدیث کی تفصیل بیان کی گئی ہے۔

مرتبہ: ضیاء الدین اصلاحی

مکتبہ رحمانیہ (رجسٹرڈ)

اقرا سٹریٹ، عرفی سٹریٹ، اردو بازار، لاہور  
فون: 042-37224228-37355743

